نیو ایرا میگزین
New Era Magazine

منزلِ عشق

By Leena Khan

New Era Magazine

www.neweramagazine.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

منزلِ عشق

By Leena khan

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔ ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل،شاعری،پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

☆☆☆☆☆

Introduction

السلام وعلیکم!

آپ کی پیاری اور معصوم 🙈 سی رائیٹر لیناخان 9 اگست 1999 کو لاہور میں پیدا ہوئی۔۔۔ جبکہ ان کا تعلق ضلع وہاڑی بورے والا سے ہے۔۔۔ لیناخان ایک بہن اور دو بھائی ہیں۔۔۔۔

لیناخان سب سے بڑی ہے۔۔۔ ماسٹر لیول کی سٹوڈنٹ ہے۔۔۔ اور ماسٹر ان ایجوکیشن کر رہی ہے۔۔۔۔

نیو ایرا میگزین
New Era Magazine

منزل عشق میرا پہلا ناول ہے...امید ہے آپ لوگوں کو پسند آئے گا....

****

گرمیوں کی رات فون کی بیل مسلسل بجتی جارہی تھی کہ سیرت نے آکر جلدی سے اپنے فون کو اٹھا کر کال کی جو کے فور آ اٹھالی گئی....

سلام بابا جانی کیسے ہیں آپ سوری نماز پڑ رہی تھی اس لیے اپ کی کال اٹنڈ نہ کر سکی

بس بس سیرت بیٹا میں بلکل ٹھیک ہوں اور آپ پریشان کیوں ہو رہی ہو کوئی بات نہیں اگر فون اٹھانے میں تھوڑی دیر ہو گئی تو.....

منیر نے سیرت کی بات کاٹ کر اپنی بات کی نہیں بابا جانی ایسی بات نہیں ہے.

آپ بتاے مما کیسی ہیں؟ آپی بھائی اور احمد کیسا ہے؟؟

میری جان سب ٹھیک ہیں...

سیرت بیٹا آپ کو ہالیڈیز ہو گئی یونیورسٹی سے؟؟؟

جی بابا جانی کل سے ہو جائے گی اور اس بار میں نے چھٹیاں پاکستان میں ہی گزارنی ہے اگر ہو سکے تو آپ مجھ سے ملنے پاکستان آجائے...

منیر یہ بات جانتے تھے ک سیرت ایسا ہی کہے گی... جبک وہ خود بھی نہیں چاھتے تھے کے سیرت لندن نہ آے کیونکہ جو کچھ پہلے ہوا وہ اب دوبارہ نہیں چاہتے تھے...

ہیلو ہیلو.....

بابا جانی آپ ناراض ہو گئے ہیں. جبکے منیر اپنے خیالوں کی دنیا سے باہر آے اور جلدی سے بولے نہیں میری گڑیا بلکے میں نے یہی بتانے کے لیے کال کی ہے کے میں اک ہفتے بعد پاکستان آرہا ہو....

سچ بابا جانی سیرت خوش ہوتے ہوے پوچھنے لگی...

ہاں میری گڑیا میرا بہت دل کر رہا ہے کے جلدی سے اپنی بیٹی کے پاس آجاو پر ٹکٹ اک ہفتے کے بعد کی ملی ہے...

سیرت نے دو تین سوآلوں کے جواب دے کر فون بند کر دیا اور خوشی خوشی سونے کی تیاری کرنے لگی

احمد صاحب کی اولاد شادی کی 10 سال بعد ہوئی تھی منیر احمد..... منیر اپنے ماں باپ کی اکلوتی اولاد اور لاڈلی اولاد تھی احمد صاحب کی اتنی جائیداد تھی کی ان کی سات نسلیں آرام سی زندگی گزار سکتی ہیں....

منیر اپنے ماں باپ کی بہت عزت کرتے اور ان کا کوئی حکم نہی تلتے تھے...

جب منیر کی شادی کی بات ائی تو منیر نے اپنی پسند انیلہ کا نام لیا پر ان کی ماں نہ مانی اور

منیر کی شادی اپنی زندگی ختم کرنے کی دھمکی دے کر اپنی بھانجی سے کر دی جو کے اک لالچی عورت ہے پر منیر کبی بھی اپنے دل سی انیلہ کو نہ نکل سکا اور اس کے بارے میں سوچنا اور اس کی خبر رکھنا نہ بھولا.....

اسی طرح زندگی کے کئی سال گزر گئے احمد صاحب اور ان کی بیگم کی وفات کی بعد منیر کو ثوبیہ [منیر کی وائف] منیر کو لے کر ہمیشہ ک لیے لندن چلی گئی...

منیر کی دو ہی بچے تھے اک بیٹی سندس اور بڑا بیٹا نومان.....

دونوں ہی اسلام کو بھول کر وہاں کی ماحول کی مطابق اپنی زندگی گزار رہے تھے..نومان نے وہاں ہی اپنی مرضی سے چھوٹی عمر میں ہی شادی کر لی تھی نومان کا اک بیٹا اور دو بیٹیاں ہیں بڑا بیٹا احمد ۲۰ سال کا جس کا نام اپنے پر دادا اک نام پر رہکا گیا ہے اور بیٹیوں کے نام نہا اور نادیہ ہی جو کی ۱۰ سال کی ٹوینس ہیں...

منیر پاکستان اتے رہتے تھے یہاں اپنی شادی کی ۱۸ سال بعد انیلہ سے شادی کر لی تھی. منیر اور انیلہ کی اک ہی بیٹی سیرت ہے جو کے احمد کی ہم عمر ہے....

آج سیرت صبح سے کچن میں بوا کی مدد سے منیر کے من پسند کھانے بنا رہی ہے...اور ڈرائیور ائیر پورٹ سے منیر کو لینے چلا گیا...

بوا بریانی ڈیم پر رہی ہے آپ پلز ۵ منٹ بعد چوہلا بعد کر دیے گیام جلدی سے فرش ہو لوں بابا انے والی ہیں سیرت اپنے کمرے کی طرف جاتی ہوئی بوا کو بول رہی ہوتی ھ....

کچھ دیر کے بعد کار کا ہارن ہوتا ہے اور ساتھ ہی سیرت مینور کی طرف قدم بڑھاتی ہے اور کار سے منیر کو نکلتا دیھک کر جا کر منیر کی سینے سے لگی ہے بابا جانی مین نے آپ کو بہت مس کیا تو بابا کی جن میں نے بی اپنی گڑیا کو بہت مس کیا.....

سیرت بچے اب کیا ساری باتیں یہی کرو گی بوا نے سیرت کہا چلے بابا جانی بوا ٹھیک کہ رہی ہیں اندر چلتے ہیں.....

مینر کو پاکستان آئے ہوئے ایک ماہ ہو گیا ہے اس دوران اس نے اپنے دوستوں کی دعوت کی۔ کچھ دوستوں کی دی ہوئی دعوت اٹینڈ بھی کی اور بہت سا وقت سیرت کے ساتھ گزارا۔۔۔۔۔۔

سیرت ڈرامہ دیکھتے ہوئے منیر کا انتظار کر رہی ہے اور کچھ پریشان ہوتی ہے کہ بابا جانی کی طعبیت کچھ دن سے خراب ہے اور ڈاکٹر کے پاس بھی نہیں جا رہے۔۔۔ بوا سیرت کو پریشان دیکھ کر اُسے حوصلہ دیتی ہیں کہ پریشان نہ ہو بھائی صاحب اپنے دوست کے پاس گئے ہیں تھوڑی دیر ہو جاتی ہے تم پریشان نہ ہو اور کھانہ کھالو بچے۔۔۔ نہیں بوا

باباجانی آجائیں پھر کھاناان کے ساتھ کھاؤ گئی۔آپ جاکر آرام کرلیں۔بوا بھی وہی سیرت کے ساتھ انتظار کر رہی ہوتی ہیں کہ بھائی صاحب آئیں پھر جاتی ہوں۔۔۔۔

بوااس گھر میں سیرت کے پیدا ہونے سے پہلے سے رہتی ہیں۔وہ ایک نیک اور ایمان دار خاتون ہیں۔انیلہ کے جانے کے بعد بوانے ہی سیرت کو سنبھالا تھاوہ سیرت سے بہت پیار کرتی ہیں۔۔۔۔۔

ابھی تھوڑی دیر ہی گزری تھی کہ منیر گھر میں داخل ہوتے ہیں اور سیرت کی پریشانی ختم ہو جاتی ہے۔باباجانی آج آپ نے کتنی دیر کر دی۔۔۔۔بس وہ کلیم سے کچھ کام تھا اور پھر باتوں میں وقت کا پتہ نہیں چالا منیر سیرت کو اُس کے سوال کا جواب دیتے ہیں۔۔پر باباجانی کلیم انکل تو وکیل ہیں آپ کو اُن سے کیا کام؟؟؟گڑیا آپ یہ سب چھوڑو یہ بتاؤ کھانا کھایا۔منیر سیرت کا سوال نظرانداز کر کے الٹا اُسی سے سوال کرنے لگے۔۔۔

نہیں باباجانی ابھی نہی کھایا۔۔آپ کے لیے بھی کھانا لگاؤ؟؟؟

گڑیا آپ کھانا کھاؤ۔میں کھانا کھا کر آیا ہوں اب آرام کروں گا اور اپنے کمرے کی

طرف چل دیتے ہیں۔۔ جبکہ سیرت یہی سوچتی ہے کہ اسی کیا بات ہے جو باباجانی پریشان رہتے ہیں اور دن بہ دن کمزور ہوتے جارہے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔

سیرت کھانا کھا کر منیر کے پاس جاتی ہے باباجانی دودھ جبک منیر دوائی کھارہا ہوتا ہے دوائی دیکھ کر سیرت منیر سے سوال کرتی ہے باباجانی یہ کس چیز کی دوائی ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کچھ نہیں بس تھوڑی تھکاوٹ تھی اس لیے منیر سیرت کو پریشان دیکھ کر جواب دیتا ہے۔۔۔۔۔جو بھی ہے ہم کل ڈاکٹر کے پاس جارہے ہیں سیرت منیر کو دودھ کا گلاس دیتے ہوئے کہتی ہے۔

سیرت کمرے سے جانے لگتی ہے منیر واپس اپنے پاس بولا کر بیٹھنے کو کہتا ہے اور یہ کہتا کہ مجھے آپ سے ایک ضروری بات کرنی ہے۔۔۔۔جی باباجانی سب خیریت تو ہے۔ہاں گڑیا سب خیریت ہے اگر آج انیلہ زندہ ہوتی تو وہ آپ سے بات کرتی۔۔۔ انیلہ کے ذکر دو منٹ کی خاموشی کمرے میں چھا جاتی ہے۔۔۔۔۔۔۔

منیر اس خاموشی کو توڑتا ہے اور سیرت سے مخاطب ہوتا ہے۔۔ سیرت میں جانتا ہوں آپ کو مجھ سے بہت شکوے ہیں یہ الگ بات ہے کہ آپ نے یا آپ کی ماں نے کوئی شکوہ نہیں کیا۔ سیرت بولنے لگتی ہے کہ منیر ہاتھ کے اشارے سے چوپ رہنے کے لیے کہتا ہے۔۔۔ سیرت میں کبھی بھی آپ کو زیادہ وقت نہی دے پایا پر اب میں

اب آپ کا فرض ادا کرنا چاہتا ہوں کیونکہ میری زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں ہے سیرت فوراً منیر کا ہاتھ پکڑ کر نم آنکھوں سے میز کو دیکھتی ہے اور بولتی ہے آپ ایسی باتیں کیوں کر رہے ہیں۔آپکو کچھ نہیں ہو گا۔۔۔۔۔۔

منیر سیرت کا ماتھہ چومتا ہے گڑیا ایک نہ ایک دن سب نے مرنا ہے اس لیے میں چاہتا ہوں اپنی زندگی میں فرض ادا کروں۔۔۔اگر آپ کو کوئی پسند ہے تو مجھ کوئی اعتراض نہیں۔۔سیرت میز کے سینے سے لگ کر کہتی ہے بابا جانی جہاں آپ کی خوشی وہاں کر دیں میری کوئی پسند نہیں۔۔جبک یہ سیرت ہی جانتی تھی اُس نے کسی اور کے لیے راضامندی کیسے دی ہے۔۔۔منیر سیرت کو دوبارہ پیار کرتے ہیں اور کہتے ہیں رات بہت ہو گئی ہے جاؤ جا کر آرام کرو اور ہاں کل صدیقی لنچ پر آئے گا۔۔۔۔۔

سیرت اپنے کمرے میں آکر عشاء کی نماز ادا کرتی ہے اور حاجت کے نفل ادا کرنے کہ بعد دعا کے لیے ہاتھ اُٹھاتی ہے تو آنکھوں سے آنسو بہنا شروع ہو جاتے ہیں اور وہ بس ایک ہی دعا کرتی ہے یااللہ اگر وہ میرے نصیب میں نہی ہے تو اس کو میرے دل سے نکل دے۔۔۔۔۔۔

سیرت نماز پڑھ کر جب بیڈ پہ لیٹی تو اُس کو سب یاد آنے لگا کسے وہ اس ملی سب

کچھ۔۔۔۔پر اب سوچ سوچ کر سیرت کو کچھ ہو رہا ہے کہ کیا وہ اُسے بُھلا پائے گئی کسی اور کے ساتھ زندگی گزار لے گئ۔۔۔۔

آج تک سیرت نے یہ راز کسی کو پتہ نہی چلنے دیا یہاں تک جس کو اتنے عرصے سے دل میں رکھا اُس تک کو خبر نہ ہونے دی۔۔

سیرت اپنے احساسات چھپانے میں بہت ماہر ہو چکی ہے یہ اس وجہ سے ہے کہ وہ اپنی باتیں اپنے تک رکھتی ہے کہ کیا اُسے بُرا لگتا ہے اور کیا نہیں کیونکہ اُس کے پاس کوئی نہیں جس سے وہ اپنی دل کی بات کرے۔۔۔۔۔

اور کچھ لوگوں نے بھی اُس پر الزام لگا کر اُس کی ہمت ختم کر دی ہے۔اس لیے آج جب منیر نے سیرت سے اُس کی پسند جاننا چاہی تو وہ کچھ نہ بتا سکی کیونکہ جب یہ بات ثوبیہ کو پتہ چلے گئ تو وہ کتنی باتیں کرے گی اور انیلہ کی تربیت پر انگلی اٹھائے گئ۔اور ابھی تو اُسے یہ بھی نہیں پتہ جس سے وہ اتنی محبت کرتی ہے وہ سیرت کو پسند بھی کرتا ہے یا نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سیرت کو یہ سب سوچتے ہوئے تہجد کا وقت ہو گیا۔سیرت نے وضو کیا اور نماز ادا کی۔۔۔آنسو مسلسل اُس کی آنکھوں سے بہہ رہے ہیں پر جب دعا کے لیے ہاتھ اُٹھائے تو اس کا ضبط ٹوٹ گیا۔۔۔رو رو کر رب سے دعا کرنے لگی یا اللہ اُسے میرے

نصیب میں لکھ دے۔۔۔۔مجھے صرف اُس کا نام دیے دے اُس کو میرا محرم بنا دے۔۔۔۔سیرت کا دل اب کچھ حلقہ ہوا تو جلد ہی نیند نے اُسے آ گھیرا۔۔۔۔۔۔۔۔

صبح سیرت ناشتے کے بعد سے کچن میں مصروف تھی۔۔۔بوا اور وہ دوپہر کی دعوت کی تیاری کر رہی ہیں۔۔رات ہی صدیقی صاحب کے آنے کی خبر منیر نے دے دی تھی۔۔۔سیرت بھی ان کے آنے کا سن کر خوش تھی کیونکہ وہ سیرت کو بہت پیار کرتے ہیں۔۔اور جب پاکستان رہتے تھے تب بھی انیلہ اور سیرت کا بہت دھیان رکھتے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

****

صدیقی ایک کامیاب بزنس مین ہیں۔۔صدیقی کی پسند کی شادی تھی۔۔جو کامیاب رہی۔۔فرح زندگی کے ہر امتحان میں ایک اچھی جیون ساتھی ثابت ہوئی۔۔۔اِن کے دو ہی بیٹے ہیں۔بڑا بیٹا اسد صدیقی جس کی عمر 25 سال ہے اور چھوٹا بیٹا صوہیب صدیقی جس کی عمر 23 سال ہے۔۔۔۔دونوں بھائیوں میں بہت پیار ہے۔۔۔دو سال پہلے ہی فرح اور صدیقی کینڈا شفٹ ہوئے تھے جبکہ اسد اور صوہیب پاکستان (لاہور) میں ہی رہتے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔

منیر, کلیم اور صدیقی تینوں سکول کے زمانے کے دوست ہیں۔۔

السلام و علیکم ! سیرت صدیقی صاحب کو سلام کرتی ہے۔

و علیکم اسلام ! کیسی ہے میری بیٹی ؟؟؟ صدیقی خوش دلی سے سیرت کے سلام کا جواب دیتے ہیں۔۔

میں بلکل ٹھیک ہوں۔انٹی اور صوہیب بھائی کیسے ہیں ؟؟؟ وہ کیوں نہیں آئے آپ کے ساتھ ؟؟

صدیقی ابھی سیرت کے سوال کا جواب دینے ہی لگتے ہیں۔۔ چھوٹی ہم تو آئے ہیں تم ہی وعدہ کر کے بھی نہیں آئی۔۔۔ صوہیب کمرے میں داخل ہوتے ہوئے صدیقی کی جگہ جواب دیتا ہے۔۔۔

آپ مجھے چھوٹی نہ بولا کریں آپ سے صرف 3 سال چھوٹی ہوں۔۔۔ جب آپ مجھے چھوٹی بولتے ہیں تو ایسا لگتا ہے جیسے میں 10 سال کی بچی ہوں۔۔۔ سیرت ناراض ہوتے ہوئے صوہیب سے کہتی ہے۔۔۔۔

سیرت کی بات سن کر صوہیب ہنسنا شروع کر دیتا ہے کہ اب چھوٹی کو چھوٹی نہ بولوں تو کیا بولوں ؟؟؟؟

بس کرو صوہیب۔۔۔ میری بیٹی کوئی 10 کی چھوٹی بچی نہیں ہے۔۔۔۔ سیرت

صدیقی کی بات سن کر صوہیب کی طرف دیکھتی ہے جیسے کہہ رہی ہو دیکھا۔۔۔

میری بیٹی تو 14 سال کی بچی ہے۔۔۔ صدیقی کی بات پر صوہیب اور صدیقی ہنسنا شروع کر دیتے ہیں۔۔ جبکہ سیرت ناراضگی کے ساتھ دونوں کی طرف دیکھتی ہے اور پھر ان کے ساتھ ہسنا شروع کر دیتی ہے۔۔۔ اتنی دیر میں ملازمہ جوس لے آتی ہے اور سیرت منیر کو صدیقی کا بتانے چلی جاتی ہے۔۔۔۔۔۔

صوہیب سیرت کو اپنی چھوٹی بہن مانتا ہے۔۔۔ وہ اُس ایک چھوٹی بچی کی طرح ٹیرٹ کرتا ہے۔۔۔۔۔ سیرت کو کوئی بھی دیکھ کر یہ نہیں کہہ سکتا کے سیرت 20 سال کی ہے اکثر لوگ تو اس کی عمر جان کر اُس کی بات پر یقین بھی نہیں کرتے۔۔۔۔

منیر کو نعمان کا فون آتا ہے اور وہ ناراض ہو رہا ہوتا ہے کہ آپ واپس کیوں نہیں آ رہے جبک آپ کے چیکپ کا ٹائم بھی گزر گیا ہے۔۔۔ منیر ہمیشہ کی طرح نعمان کو ٹال رہے تھے۔۔۔۔۔۔ جبکہ نعمان نے اپنے اور احمد کا 10 دن کے بعد آنے کا بتا کر فون بند کر دیا۔۔۔۔۔۔

سیرت منیر کو صدیقی کی آمد کا بتا کر چلی گئی اور سب نے خشگوار ماحول میں کھانا کھایا۔۔۔۔۔۔۔۔

صوہیب اپنے دوست کی طرف چلا گیا۔۔۔

منیر نے اپنی اور صدیقی کی چائے اپنے کمرے میں دینے کا کہا۔۔۔۔

سیرت چائے بوا کے ہاتھ بھیج کر اپنے کمرے میں چلی گئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

صدیقی منیر سے پوچھتا ہے سب خیرت تو ہے تم نے مجھے ایسے فون کیا۔۔۔

صدیقی تمہیں یاد ہے تم نے مجھ سے کئی سال پہلے کہا تھا کہ تم سیرت کو ہمیشہ کے لیے اپنی بیٹی۔۔۔۔۔

منیر مجھے سب یاد ہے اور میں آج بھی اپنی بات پر قائم ہوں۔۔پہلے سیرت کو اپنی تعلیم مکمل کرنے دو۔۔۔۔صدیقی نے منیر کی بات کاٹ کر اپنی بات کی۔۔۔

صدیقی تم بھابھی سے اور بیٹے سے بات کر کے مجھے ایک دو دن میں جواب دو۔۔۔

سیرت کے اور بھی اچھے رشتے آئے ہیں۔۔میں اپنی بیٹی کا فرض خود اپنی زندگی میں کرنا چاہتا ہوں۔۔۔اور میرے پاس ٹام بہت کم ہے۔۔۔۔۔۔

میںنر تم ایسی باتیں کیوں کر رہے ہو؟؟؟تمہارا علاج چل رہا تم جلدی ٹھیک ہو جاو گے۔۔۔۔

صدیقی مجھے بلڈ کینسر ہے تم جانتے ہو اور ڈاکٹر نے بھی جواب دے دیا ہے اس لیے میں فرض ادا کرنا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔

تم پریشان نہ ہو میں آج ہی بات کروں گا اور تم بھی بلکل ٹھیک ہو جاؤ گے۔۔۔۔

صدیقی میںز کو حوصلہ اور ہمت دیتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

رات کا کھانا کھانا کھانے کے بعد صدیقی نے اسد کو مخاطب کیا۔۔۔اسد کھانا کھانے کے بعد میرے کمرے میں آؤ۔۔اور اپنے کمرے کی طرف چلا گیا۔۔۔۔

جبکہ اسد, صوہیب اور فرح تینوں ایک دوسرے کی طرف دیکھتے ہیں۔۔کیونکہ آج صدیقی جب سے میںز سے مل کر آیا ہے تب سے پریشان ہے۔۔۔۔

اسد بیٹا آپ پریشان نہ ہو آپ کے پاپا نے آپ سے کوئ ضروری بات کرنی ہو گی۔۔۔

ہاں ہاں جاؤ بھائی جاؤ آپ کی شادی کی بات کرنی ہو گی۔۔۔صوہیب تنگ کرنے کے لیے صدیقی کے کمرے میں جاتے اسد سے کہتا ہے۔۔۔۔

میں پاپا سے کہو گا کہ آپ کے چھوٹے بیٹے نے لڑکی پسند کر لی ہے اس کی شادی کر دیں۔۔۔نام بھی بتا آؤ گا۔۔۔۔اسد صوہیب کی بات پر اُسے دھمکی دیتا ہوا چالا جاتا ہے۔۔۔

پاپا میں آجاؤں اسد صدیقی سے کمرے میں آنے کی اجازت لیتا ہے۔۔۔

آؤ بیٹا! صدیقی اسد کو کمرے میں آنے کی اجازات دیتا ہے۔۔۔

صدیقی اسد سے بزنس کے بارے میں بات کرنے کے بعد کہتا ہے۔۔۔۔

اسد میں تمہاری زندگی کا ایک اہم فیصلہ کرنے لگا ہوں۔۔۔مجھے امید ہے تمہیں کوئی اعتراض نہیں ہو گا۔۔۔

اسد حیران ہوتے ہوئے اپنے باپ کو دیکھتا ہے۔۔۔۔

بیٹا میں تمہاری شادی میرے دوست منیر کی بیٹی کے ساتھ کرنا چاہتا ہوں۔۔۔۔

سوری پاپا پر میں یہ شادی نہیں کر سکتا!!!

اسد صدیقی کی بات کاٹ کر بولتا ہے۔۔۔۔

کیوں نہیں کر سکتے تم یہ شادی؟؟؟؟ صدیقی غصے سے اسد سے پوچھتے ہیں۔۔۔

کیونکہ میں علیزے کو پسند کرتا ہوں۔۔۔اور اُسی سے شادی کرنا چاہتا ہوں۔۔۔میں تو خود آپ سے اور امی سے اس بارے میں بات کرنے والا تھا۔۔۔اسد صدیقی کو اپنے انکار کی وجہ بیان کرتا ہے۔۔۔۔

وہی علیزے جس سے میں دو بار تمہارے آفس میں ملا تھا؟؟؟ صدیقی اسد سے پوچھتا

ہے؟؟؟

جی۔۔۔پاپاوہی علیزے۔۔۔وہ بہت اچھی لڑکی ہے۔اسد جواب دیتا ہے۔۔۔۔۔

سیرت علیزے سے بہت بہتر ہے۔۔۔۔

سیرت ایک معصوم لڑکی ہے سب کی عزت کرنے والی اور گھر کو سنبھلنے والی لڑکی ہے اور سب سے بڑی بات میں منیر کو زبان دے چکا ہوں۔۔۔ا

وہ علیزے ایک گھمنڈی بتمیز لڑکی ہے۔۔۔وہ کبھی بھی ایک گھر نہیں چالا سکتی۔۔۔

تمہارے پاس ایک کچھ دن ہے سوچ کر جواب دو اور جواب مجھے سیرت کے لیے ہاں میں ملے۔۔۔۔

اگر تم اُس لالچی لڑکی علیزے کے علاوہ کسی اور کا نام لیتے تو میں اِس بارے میں سوچ بھی سکتا تھا۔۔صدیقی اسد سے کہتا ہے۔۔

پر پاپا آپ میری ایک بات یاد رکھیے گا میں شادی صرف اور صرف علیزے سے ہی کروں گا۔جو میرے ساتھ قدم سے قدم ملا کر چلے اور سوسائٹی میں چل سکے۔۔۔۔نہ کہ سیرت جیسی جس میں حوصلہ بھی نہ ہو اور جسے بات بھی نہ کرنی آتی ہو۔۔۔۔اسد

یہ کہتے ہوئے کمرے سے جانے لگتا ہے کہ صدیقی کہتا ہے تم علیزے سے شادی کر کے ضرور پچھتاؤ گے اور جو تم ابھی سیرت کی برائی کہہ رہے ہو ایک دن تمہیں احساس ہو گا یہ سب اس کی اچھائیاں ہیں۔۔۔اور رہی بات شادی کی تو اگر تم نہیں کرو گے تو صوہیب کرے گا۔۔۔سیرت میری بہو ضرور بنے گی۔۔۔۔۔

یہ سب سن کر اسد کو حیرانگی اور غصہ بہت آتا ہے اور کمرے سے نکل جاتا ہے۔۔۔۔

اسد کے جاتے ہی فرح صدیقی کو حوصلہ دیتی ہے اور سمجھتی ہے کہ جوان بیٹے پر ضرور زبردستی نہ کریں اور یہ اس کی زندگی کا فیصلہ ہے۔۔۔

فرح اسد کے حق میں بات کرتی ہے کیونک وہ اسد اور صدیقی کی بات سن چکی ہے کمرے میں آتے ہوئے۔۔۔۔

فرح کی بات سن کر صدیقی فرح کو سمجھتے ہیں کہ آپ اس وقت بیٹے کی محبت میں جزباتی ہو رہی ہیں۔۔۔۔

میں بھی باپ ہوں اولاد کا برا نہیں چاہوں گا۔۔۔اور سونے کے لیے لیٹ جاتا ہے۔۔۔

اسد اپنے کمرے میں مسلسل تہل رہا ہے اور سوچتا ہے پاپا کیسے کر سکتے ہیں۔۔۔اگر میرے انکار پر انھوں نے سچ میں صوہیب سے شادی کروادی تو۔۔۔۔۔۔نہیں میں اپنے بھائی کے ساتھ ایسا نہیں ہونے دوں گا وہ کسی اور کو پسند کرتا ہے۔۔۔اور علیزے

۔۔۔۔۔۔۔

اسد غصے میں ڈرسنگ ٹیبل کی چیزیں توڑ دیتا ہے۔۔۔۔۔

ایک ہفتے سے صدیقی اسد سے ناراض ہوتے ہیں۔۔۔۔۔۔

صدیقی ہاوس میں سب ناشتہ کر رہے ہوتے ہیں۔۔۔کہ صدیقی کا فون بجنے لگتا ہے سیرت کی کال دیکھ کر ان کے چہرے پر مسکراہٹ آجاتی ہے۔۔۔کال اٹینڈ کرتے ہی سیرت کے رونے کی آواز آتی ہے۔۔۔صدیقی پریشان سے سیرت سے رونے کی وجہ معلوم کرتے ہیں۔۔۔کہ سب ایک دفعہ ناشتہ چھوڑ کر صدیقی کی طرف دیکھتے

ہیں۔۔۔۔

سیرت بچے کیا ہوا؟کیوں رو رہی ہو؟منیر ٹھیک ہے؟؟؟؟صدیقی سیرت سے پوچھتا

ہے۔۔۔

انکل پلیز آپ جلدی آجائیں بابا کل رات سے ہوسپٹل میں ہیں اور وہ آپ کو بولا رہے ہیں۔۔۔سیرت روتے ہوئے صدیقی کو جواب دیتی ہے۔۔۔

صدیقی ہوسپٹل کا نام وغیرہ کا پوچھ کر اور سیرت کو یقین دلا کر کہ وہ جلدی پہنچ جائے گا پریشان نہ ہو اور فون بند کر دیتا ہے۔۔۔

کیا ہوا ہے پاپا چھوٹی کیوں رو رہی ہے؟؟صوہیب فون بند ہوتے ہی سوال کرتا ہے۔۔۔

منیر ہوسپٹل میں ہے میں وہی جا رہا ہوں۔۔۔صدیقی صوہیب کا سوال کا جواب دے کر ملازم کو آواز دیتا کہ گاڑی کی چابی جلدی لاؤ۔۔۔

فرح بھی منیر کا سن کر پریشان ہو جاتی ہے اور اسد کو بھی صوہیب اور صدیقی کے ساتھ جانے کا کہتی ہے۔۔۔۔۔

سیرت دودھ دینے منیر کو کمرے میں جاتی ہے وہاں منیر بے ہوش ہوتا ہے۔۔۔

سیرت منیر کو اس حالت میں دیکھ کر بوا کو آوازے دیتی ہے اور بوا کے آنے پر بوا کی مدد

سے منیر کو ہوسپٹل لے جاتی ہے اور وہاں جا کر سیرت کو پتہ چلتا ہے کہ منیر کو کینسر ہے اور لاسٹ اسٹیج ہے۔۔۔

سیرت ساری رات اللہ سے رو رو کر I.C.U میں زندگی اور موت سے لڑتے اپنے باپ کے لیے دعا کرتی ہے اور ہوش آنے پر منیر سیرت سے صدیقی کو بولنے کے لیے کہتا ہے۔۔۔۔۔

اسد نہ چاہتے ہوئے بھی صدیقی اور صوہیب کے ساتھ ہوسپٹل آجاتا ہے۔۔۔۔

صدیقی سیرت کو پیار کر کے اور حوصلہ دے کر منیر سے ملنے چلا جاتا ہے۔۔۔

منیر کو ایسی حالت میں دیکھ کر صدیقی کو بہت دکھ ہوتا ہوتا ہے۔۔۔

یار اگر تم نے مجھ سے ملنا تھا تو فون کر لیتے ہوسپٹل داخل ہونے کی کیا ضرورت تھی۔۔۔ صدیقی منیر کو ہنسانے کے لیے مذاق میں بات کرتا ہے۔۔۔

منیر تمہیں کیا پریشانی ہے مذاق پر منیر کا نورسپانس دیکھ کر صدیقی سیریس ہو کر سوال کرتا ہے۔۔۔۔

سیرت کے لیے پریشان ہوں۔۔۔اور تم نے کوئی جواب بھی نہیں دیا جب کہ تم نے دو دن کا کہا تھا منیر جواب دیتا ہے۔۔۔

تم خاموش ہو جاؤ دیکھو کتنا سانس چڑھ رہا ہے۔۔۔اور رہی سیرت تو سیرت میری ہی بہو بنے گی صدیقی منیر سے کہتا ہے۔۔۔

تم نے زور زبردستی تو نہی کی نہ منیر صدیقی سے سوال کرتا ہے

نہیں۔۔۔صدیقی صرف ایک لفظ میں جواب دیتا ہے۔۔۔

اگر ایسی بات ہے تو ابھی نکاح کروادو میری زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں ہے منیر صدیقی سے کہتا ہے۔۔۔

صدیقی منیر کے ہاتھ پر ہلکا سا دباؤ ڈالتا ہے حوصلہ دینے ک لیے اور منیر سے کہتا ہے تم آرام کرو میں تھوڑی دیر میں آتا ہوں نکاح کی تیاری کر کے۔۔۔۔

منیر ابھی کچھ بولنے ہی لگتا ہے کے صدیقی منیر کو ہاتھ کے اشارے سے روک دیتا ہے۔۔۔تم اب کچھ فضول بات کرو گے اس لیے چپ رہو اور میں سیرت کو تمہارے پاس بھجتا ہوں۔۔۔مجھے یقین ہے ابھی تک تم نے سیرت سے کوئی بات نہی کی ہو

گی۔۔۔۔صدیقی فرح کو کال ملتے ہوئے کمرے سے باہر چالا جاتا ہے۔۔۔

صوہیب, سیرت, بوااور اسد باہر انتظار کر رہے ہوتے ہیں۔۔۔کہ صدیقی کمرے سے باہر نکلتا ہے فون بند کرتا ہے اور سیرت سے کہتا ہے کہ منیر تمہیں بولا رہا ہے۔۔۔۔

سیرت منیر کے کندھے پر سر رکھ کر اپنے آنسو بہتی ہے اور ساتھ گلہ بھی کرتی ہے بیماری چھپانے کا۔۔۔۔

منیر سیرت کو پیار سے چپ کرواتا ہے۔۔۔سیرت بچے مجھے ایک بہت ضروری بات کرنی ہے امید ہے آپ اپنے بابا کا مان نہیں توڑو گی۔۔۔

کیا بات کرنی ہے بابا جانی؟؟؟سیرت منیر سے سوال کتی کرتی ہے۔۔۔

بیٹا میں نے ابھی آپ کا نکاح رکھا ہے آپ کو کوئی اعتراض تو نہیں۔۔۔اپنے بابا پر یقین رکھو اپنی بیٹی کے لیے کوئی فیصلہ غلط نہیں کریں گے۔۔اور بچے میری زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں اس لیے آپ کا نکاح ایسے کر رہا ہوں۔۔۔منیر سیرت سے کہتا ہے۔۔۔

بابا جانی مجھے کوئی اعتراض نہیں آپ جس مرضی سے کروادیں۔۔۔بس آپ ایسی

باتیں نہ کریں آپ کو کچھ نہیں ہو گا۔۔۔۔سیرت ابھی منیر سے کہہ ہی رہی ہوتی ہے کہ نرس آجاتی ہے اور سیرت کو باہر جانے کا کہتی ہے۔۔۔۔

سیرت منیر کے ماتھے پر بوسہ دیتی ہے اور باہر چلی جاتی ہے۔۔۔

صدیقی اسد کو اپنے ساتھ چلنے کو کہتا ہے۔۔۔اسد اور صوہیب ایک دوسرے کی طرف دیکھتے ہیں اور صدیقی کے ساتھ ہو سپٹل کے لان چلے جاتے ہیں۔۔۔۔

اسد کو جلدی ہوتی ہے کہ یہاں سے فارغ ہو پھر اُسے علیزے سے بھی ملنے جانا ہے۔۔۔اسد ابھی علیزے سے ملنے کا سوچ ہی رہا ہوتا ہے کہ علیزے کی کال آجاتی ہے اور اسد کال رجیکٹ کر دیتا ہے کیونکہ صدیقی نے ابھی کوئی ضروری بات کرنی ہے اور اگر علیزے کی کال ابھی اٹینڈ تو صدیقی نے پھر غصہ کرنا تھا۔۔اسلیے جلدی میں کال رجیکٹ کرنے کی بجائے اٹینڈ ہو جاتی ہے جس کا اسد کو پتہ نہیں چلتا۔۔۔۔

اسد میں نے تمہیں ٹائم دیا تھا تو اب تمہارا کیا جواب ہے؟؟صدیقی اسد سے بہت سادہ الفاظ میں سوال کرتا ہے۔۔۔۔

ابو کیا ہو گیا ہے آپ کو یہ بات کرنے کا کون سا ٹائم اور جگہ ہے اور بات کہاں سے آ

گئی؟؟؟اسد الٹا صدیقی سے سوال کرنے لگتا ہے؟؟؟

سیرت کا نکاح ابھی ہو گا تمہارے ساتھ صدیقی اسد سے کہتا ہے۔۔۔پر ابو میں تو آپ کو اپنا جواب دے چکا ہوں کہ میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جی جی پتہ ہے کہ تم اپنا جواب دے چکے ہو پر پھر بھی ایک بار دوبارہ پوچھ رہا ہوں۔۔۔ اگر تم ابھی بھی انکار کرتے ہو تو نکاح ابھی ہو گا وہ بھی صوہیب کے ساتھ اور پھر تم مجھے اپنی شکل ساری زندگی نہ دیکھنا۔۔۔۔صدیقی اسد کی بات کاٹ کر اپنی بات کرتا ہے۔۔۔۔

پاپا آپ یہ کیا کہہ رہے ہیں۔۔۔چھوٹی کے ساتھ میں کیسے میں تو اسے اپنی بات مانتا ہوں۔۔۔صوہیب جو اتنی دیر سے دونوں کی سن رہا ہوتا ہے یہ بات سن کر ریکیٹ کرتا ہے۔۔۔

تم دونوں کی زندگی پر میرا کوئی حق نہی کیا؟؟؟تم لوگوں کا برا نہیں چاہتا۔۔۔کوئی بات نہیں میری زبان نہی رہے گی اور دوستی بھی۔۔۔۔صدیقی کہتا ہے۔۔

میں تیار ہوں۔۔۔اسد جواب دیتا ہے کیونک وہ اپنے بھائی کو محبت کی قربانی نہیں دیتے

دیکھ سکتااور اسد یہ بات بھی اچھی طرح سے جانتا ہے کہ صوہیب کبھی بھی سیرت سے یہ رشتہ قائم نہیں کر سکتا وہ اسے اپنی بہن مانتا ہے دل سے۔۔۔۔

صدیقی خوشی سے اسد کو گلے لگاتا ہے اور کہتا ہے تم سیرت کے ساتھ ہمیشہ خوش رہو گے۔۔۔اور صوہیب کو قاضی کو لانے کا کہتا ہے اور اسد کو فرح کو لانے کا۔۔۔۔

صوہیب اسد کو غصے میں دیکھ کر یقین دلاتا ہے کے سیرت ایک اچھی لڑکی ہے اس کے ساتھ ہمیشہ خوش رہو گے۔۔۔۔

ہاں تم یہی کہو گے۔۔۔۔۔ماما کو بھی لے آنا مجھے ابھی تھوڑی دیر اکلے رہنا ہے۔۔۔اسد غصے میں بولتا ہے۔۔۔

اسد پلیز تم منیر انکل کے سامنے اپنا غصے کنڑول کرنا وہ ابھی بھی I.C.U میں زندگی اور موت سے لڑ رہے ہیں۔۔۔۔صوہیب اسد سے ریکویسٹ کرتا ہے۔۔۔۔

اسد بے حسی سے جواب دیتا ہے۔۔۔ہاں نکاح کے بعد وہ موت کو ہرا دیں گے اور میری زندگی موت بنا دیں گے۔۔۔ایسے ہی تو ہوتا آرہا ہے یہ بزرگ لوگ ایسے ہی فیصلے کرتے ہیں آخری وقت میں جبک نکاح کے بعد وقت بھی بڑھ جاتا اور زندگی

بھی۔۔۔۔

سچ میں ابھی تمہیں تنہائی کی ضرورت ہے تمہیں یہ بھی نہیں پتہ تم کیا بول رہے ہو۔۔۔ماما کو بھی میں لے آوگا۔۔۔صوہیب اسد سے کہتا ہے اور چلا جاتا ہے۔۔۔

دو گھنٹے بعد قاضی کو صوہیب لے آتا ہے اور فرح کو پہلے ہی ہو سپٹل چھوڑ گیا ہوتا ہے۔۔۔صدیقی فرح کو فون پر سب بتا چکا ہوتا ہے۔۔۔

صدیقی ڈاکٹر سے I.C.U میں نکاح کی اجازات لے لیتا ہے اور ڈاکٹر کے لیے بھی یہ نیا نہی ہوتا کیونک ہر آئے دن دو زندگیوں کا فیصلہ ایسے ہی ہو رہا ہوتا ہے۔۔۔

قاضی صاحب سیرت سے پوچھتے ہیں جو لال دوپتہ اوڑھے بیٹھی ہے جسے تھوڑی دیر پہلے فرح نے دوپتہ اوڑھا تھا۔۔۔سیرت منیر والد منیر احمد کیا کو یہ نکاح اسد صدیقی والد صدیقی راضا سے حق مہر سکہ راجلوقت 10 لاکھ قبول ہے۔۔۔سیرت نام سن کر حیران ہوتی ہے اور قاضی صاحب کے دوبارہ پوچھنے پر فرح سیرت کے کندھے پر ہاتھ رکھتی ہے جس سے وہ ہوش کی دنیا میں واپس آتی ہے اور قبول ہے کہتی ہے اور سائن کرتی ہے۔۔۔۔

سیرت کواس ک بعد کچھ پتہ نہیں چلاتا کے کیا بول رہے ہیں قاضی صاحب اس جے کانوں میں صرف الفاظ گونج رہے ہوتے ہیں جو تھوڑی دیر پہلے قاضی صاحب نے سیرت سے پوچھے تھے۔۔۔

دو منٹ بعد اسد کا قبول ہے سنائی دیتا ہے دعا کے بعد سب ایک دوسرے کو مبارکباد دیتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سیرت کو فرح نے گلے لگایا اور نکاح کی مبارکباد دی۔۔۔ سیرت فرح کے گلے لگنے کی وجہ سے انیلہ کی کمی زیادہ محسوس کرنے لگی۔ سیرت کو آج اپنی ماں بہت یاد آرہی تھی۔۔۔ جسے فرح نے محسوس کر لیا تھا۔۔۔ ہر لڑکی کے لیے یہ بہت بڑا دن ہوتا ہے۔۔۔ فرح سیرت کو پیار کر کے منیر کو مبارکباد دیتی ہے۔۔۔

صوہیب اسد سے گلے مل کر سیرت کے سر پر ہاتھ رکھتا ہے۔۔۔ اور چھوٹی میں تمہیں بھابھی نہیں بول سکتا تم میری ہمیشہ چھوٹی ہی رہو گئی۔۔۔ اب بس فرق یہ ہو گا کہ میری بہن ہمیشہ میرے پاس رہے گی۔۔۔۔۔

صدیقی منیر سے مل کر سیرت کو پیار کرتا ہے۔۔۔اور اسد کے گلے لگ جاتا ہے اسد کو مبارکباد دیتا ہے اور شکریہ ادا کرتا ہے کہ آج اسد نے صدیقی کی عزت رکھ لی اور ساتھ یہ بھی یقین دلیا کے سیرت کے ساتھ ہمیشہ خوش رہے گا۔۔۔اسد صدیقی سے ضروری کام کا کہہ کر چلا جاتا یے جبکہ صدیقی اسد کو جانے سے نہیں روکتے وہ اسد کی حالت سمجھ سکتے ہیں اس لیے اس کو کچھ دیر تنہا چھوڑ دیتے ہیں۔۔۔۔

منیر آج سیرت کے لیے بہت خوش ہے کہ اس کو اتنا چاہنے والے اور محبت کرنے والے لوگ ملے ہیں اور سیرت ہمیشہ خوش رہے گی۔۔۔۔۔اس بات سے انجان کہ اس کی بیٹی (سیرت) کے ابھی بہت امتحان اور آزمائش ہیں۔۔۔۔ منیر سیرت کو اپنے پاس بولتا ہے اور پیار کرتا ہے۔۔۔

اسد ہوسپٹل کی سے نکلنے کے بعد ہادی کو کال کرتا ہے۔۔۔اور اسے اپنے آنے کا بتا کر فون بند کر دیتا ہے۔۔۔اسد نے فون ابھی گاڑی کے ڈیشبورڈ پر رکھا ہی ہوتا ہے کہ فون بجنے لگتا ہے۔۔۔فون کا اس وقت کسی سے بات کرنے کا دل نہیں کر رہا ہوتا اس لیے فون کٹ کرنے کے لیے جب فون اٹھاتا ہے تو علیزے کا نام دیکھ کر فون کاٹ دیتا ہے۔۔۔اور علیزے کو ایک میسج کر دیتا ہے۔۔۔

Now I'm busy in meeting call you later...

ابھی میسج بھیجے کچھ سیکنڈ ہی گزرے ہوتے ہیں کہ علیزے کی کال پھر سے آنے لگتی ہے اسد اس بار یہ سوچ کر فون اٹینڈ کر لیتا ہے کہ ضرور کوئی بات ہے ورنہ میسج کے بعد بھی کال۔۔۔۔۔۔۔

congratulation m.r asad

کال اٹینڈ ہوتے ہی علیزے اسد سے کہتی ہے۔۔۔اسد کو یقین نہیں ہوتا کے اتنی جلدی علیزے کو پتہ چل گیا۔۔۔اس لیے اسد علیزے سے پوچھتا ہے کس چیز کی مبارکباد دے رہی ہو۔۔۔۔

New Era Magazine

oooohh Mr asad

تو آپ کو یہ بھی نہی پتہ کے کس چیز کی مبارکباد دی تو چلے کوئی نہیں میں بتا دیتی ہوں۔۔۔میں تمہیں تمہارے نکاح کی مبارک دے رہی ہوں۔۔۔۔اور ہاں اب یہ نہ کہنا کے یہ جھوٹ ہے۔۔۔اور یہ بھی نہ زیادہ سوچو کہ مجھے کیسے پتہ چلا۔۔۔ صبح تمہاری اور انکل کی باتیں سن لی تھی میں نے فون پر۔۔۔۔۔علیزے اسد سے کہتی

ہے۔۔۔

علیزے میری مجبوری تھی مجھے ایسا کرنا پڑا ورنہ۔۔۔

مجھے تمہاری کوئی مجبوری نہی سننی تم نے میرے ساتھ اچھا نہیں کیا اسد۔۔۔میرا کیا قصور تھا؟؟؟علیزے اسد کی بات کاٹ کر اپنے سوال کرتی ہے اور روتے ہوئے فون بند کر دیتی ہے۔۔۔

اسد دوبارہ علیزے کو کال کرتا ہے علیزے پہلے کال اٹینڈ نہیں کرتی پھر فون بند کر دیتی ہے۔۔۔۔

اسد غصے میں اپنا فون ساتھ والی سیٹ پر پھکتا ہے اور گاڑی ہادی کے گھر کی طرف بڑھا لیتا ہے۔۔۔

علیزے اور اسد کی دوستی یونیورسٹی کے زمانے سے ہے۔۔۔علیزے کا تعلق ایک سفید پوش خاندان سے ہے۔۔۔علیزے کے والد اسلم ایک سرکاری ملازم ہیں۔۔۔۔
جنھوں نے ساری زندگی حلال کمایا اور بچوں کی بہترین پرورش کرنے کی کوشش کی

جس میں وہ بری طرح ناکام رہے۔۔۔اجس میں سب سے بڑا ہاتھ ان کی بیوی حنا کا ہوتا ہے۔۔۔حنا ایک چالاک, ناشکری اور لالچی عورت ہے۔۔۔حنا ہر وقت کم آمدنی کا رونا روتی رہتی ہے۔۔۔اور ہر وقت لڑتی رہتی ہے۔۔۔حنا نے ساری زندگی اپنے بچوں کو اچھے برے کی تمیز نہی سکھی۔۔۔

حنا کی 3 بیٹیاں اور ایک بیٹا ہے۔۔۔سب سے بڑی بیٹی انعم جس نے اپنی مرضی سے شادی کی اپنے سے امیر خاندان میں۔۔۔۔دوسرے نمبر پر علیزے جو اپنی بہنوں میں سب سے زیادہ پڑھی لکھی اور تیز ہے اور 3 ماہ سے اسد کے آفس میں کام کر رہی ہے۔۔۔پھر شہریار جو ہر وقت نشے میں ہی پایا جاتا ہے۔۔۔اور سب سے چھوٹی اقصٰی جو کالج میں ہے۔۔۔۔۔۔۔

علیزے اور اس کی بہنوں میں کوئی اخلاق اور تمیز نہی ہے۔۔۔اور دنیا کا فیشن جتنا مرضی ان سے کروالو اور ان سب کی ایک ہی کوشش ہے کہ سب کی شادی امیر خاندان میں ہو۔۔۔۔۔

اسلم کا گھر میں اور بچوں ہر کوئی زور نہیں چلتا اس کا کام صرف پیسے کمانا ہے۔۔۔۔۔۔۔

علیزے اپنی بہنوں میں سے ہے جو کچھ تمیز سے بات کرتی ہے۔۔۔بے شک اچھی بن

کر سب کچھ کر لے علیزے ایک بولڈ لڑکی ہے جو دنیا جہاں کا فیشن کرتی ہے اور اپنے آپ پر غرور بھی۔۔۔۔۔

علیزے کا رنگ کریموں کی مدد سے سفید ہے بال اس نے آج کل کے فیشن کے مطابق کٹوائے ہوئے اور لمبائی چھوٹی بالوں کی۔۔۔۔۔علیزے کو دیکھ کر کوئی نہی کہہ سکتا کہ اس کا تعلق امیر خاندان سے نہیں ہے۔۔۔اور بات کا سلیقہ کچھ تعلیم سے اور کچھ اپنی سو کولڈ امیر دوستوں سے سیکھا ہے۔۔۔۔۔

علیزے کی اسد سے دوستی کی وجہ اور محبت کے دعوے کی وجہ اس کا سیٹس اور خوبصورت پر سینلیٹی ہے۔۔۔۔

اسد کا قد 6 فٹ, کالے سلکھی بال, کالی آنکھیں, گلابی ہونٹ ہلکی شیو اور مونچھے اور سفید رنگ۔۔۔۔اسد کی بہت سی دیوانی لڑکیاں ہیں۔۔۔۔پر پتہ نہیں یہ علیزے چڑیل 😡 اسد کو کیسے 🤔 پسند آگئی؟؟؟؟؟؟

صوہیب کو اندازہ ہوتا ہے کہ اسد ابھی ہادی کے پاس ہی جائے گا اس لیے صوہیب ہادی کو اسد اور سیرت کے نکاح کی تصویریں بھجتا ہے اور ساری بات سے بھی آگاہ کر دیتا ہے۔۔۔۔اور اسد کے سامنے ایسے شو کرنے کو کہتا ہے جسے ہادی کو کچھ نہیں

پتہ۔۔۔۔۔

ہادی اسد کے اچانک نکاح کا سن کر حیران ہوتا ہے پر اس بات سے خوش بھی ہے کہ علیزے جیسی لڑکی اب اسد کی زندگی سے نکل جائے گی۔۔۔۔جو کہ ایک غلط فہمی ہے۔۔۔۔۔

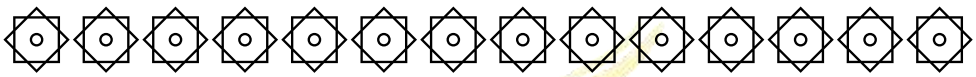

ہادی اور اسد کی دوستی سکول کے زمانے سے ہے۔۔۔دونوں ایک دوسرے کے ہمسائے بھی تھے ایک ساتھ کھیلنا سکول جانا۔۔ان کی دوست کے چلتے دونوں خاندانوں کی بھی بہت گہری دوستی ہو گی بلکہ فرح اور شازیہ دونوں بہنوں کی طرح رہتی تھیں۔۔۔۔

فراز کی شادی اپنے والدین کی پسند شازیہ سے ہوئی جو فراز کے لیے بہترین فیصلہ ثابت ہوا۔۔۔فراز ایک کامیاب بزنس معن ہیں۔۔۔۔شازیہ اور فراز دونوں ہی خوش اخلاق اور رحم دل انسان ہیں۔۔۔۔شازیہ اور فراز کی اولاد تین ہی بیٹے ہیں۔۔۔۔سب سے بڑا اہل فراز جس کی عمر 35 سال ہے اور اس کی شادی اپنی خالہ زاد مریم سے ہوئی

اہل کے دو بیٹے ہیں۔۔۔احد اور سجاول

احد کی عمر 9 سال ہے اور سجاول کی عمر 2.5 سال ہے۔۔۔

دوسرے نمبر پر ہادی جس کی عمر 26 سال ہے اور تیسرے نمبر پر حاشر جس کی عمر 24 سال ہے۔۔۔۔

****

اسد شازیہ کو سلام کر کے ہادی کے کمرے کی طرف بڑھ جاتا ہے۔۔۔

آو اسد میں کافی دیر سے تمہارا انتظار کر رہا ہوں۔۔۔تم بتاؤ کیا پریشانی ہے؟؟؟؟

ہادی پلیز پہلے ایک کپ کوفی۔۔۔میرے سر میں بہت درد ہے۔۔۔ہاں کیوں نہیں میں ابھی کچن میں کہہ کر آتا ہوں۔۔۔

ہادی تھوڑی دیر بعد کوفی کے دو کپ لے کر کمرے میں داخل ہوتا ہے۔۔۔ایک اسد کی طرف بڑھتا ہے اور دوسرا کپ تھامے اسد کے سامنے بیڈ پر بیٹھ جاتا ہے۔۔۔

اسد ہادی کو سب بتاتا ہے کہ کس طرح ابو نے ایمو شینلی بلیک میل کر کے نکاح کروایا

اوراوپر سے علیزے الگ ناراض ہو گئی ہے۔۔۔۔

اسد ایک بات بتاؤ تم نکاح ہونے پر غصہ ہو یا علیزے کے ناراض ہونے پر۔۔۔۔

ہادی تم جانتے ہو میں علیزے کی ناراضگی برداشت نہی کر سکتا اور میں اسے چھوڑنے کا سوچ بھی نہیں سکتا۔۔۔

جی جی بلکل اگر علیزے میڈم ناراض ہو جائیں تو وہ آپ کے مہنگا گفٹ دینے پر مان جاتی ہیں۔۔۔۔کیوں سہی کہہ نہ۔۔۔۔

کیوں تم سب لوگ علیزے کو ایسا سمجھتے ہو علیزے کو میں سب گفٹ اپنی مرضی سے دیتا ہوں۔۔۔

علیزے کو ہم ایسا سمجھتے نہیں ہیں بلکہ جانتے ہیں کہ وہ ایک لالچی لڑکی ہے۔۔۔اسد تمہیں یہ نظر کیوں نہیں آتا وہ تم سے محبت نہیں کرتی بلکہ تمہاری دولت سے محبت کرتی ہے۔۔۔۔

اسد ہادی کو خدا حفظ کہہ کر جانے لگتا ہے کہ ہادی روک لیتا ہے۔۔۔۔

اسد تم بات سمجھنے کی کوشش کرو علیزے تمہیں صرف یوز کر رہی ہے۔۔۔ہادی میں میں ابھی چلتا ہوں اسد ہادی کے گلے ملتے کمرے سے نکل جاتا ہے۔۔۔۔

اسد سیڑھیوں سے نیچے اتر رہا ہوتا ہے کہ شازیہ اسد کو کھانا کھانے کا کہتی ہے۔۔۔ نہیں آنٹی آج نہیں پھر کبھی اسد شازیہ کے کس کرتے چلا جاتا ہے۔۔۔۔

اسد آفس پہنچ کر علیزے کو آفس میں نہ پا کر علیزے کو کال کرتا ہے پر علیزے کال اٹینڈ نہی کرتی۔۔۔۔

چھوٹی تم گھر چلی جاؤ میں یہی آج رات انکل کے پاس رو کو گا۔۔۔پر صوہیب بھائی ۔۔۔۔

میں نے کہا نا تم گھر جاؤ اور آرام کرو کل رات سے یہاں ہو۔۔۔اچھا جا رہی ہوں پر آپ مجھے بابا کی طعبیت کے بارے میں بتاتے رہیں گے۔۔۔سیرت صوہیب کو ناراض ہوتا دیکھ کر گھر جانے کے لیے تیار ہو جاتی ہے۔۔۔۔سیرت منیر کو ایک نظر دیکھ کر گھر چلی جاتی ہے۔۔۔

سیرت گھر آکر شاور لیتی ہے اور عشاء کی نماز ادا کرتی ہے۔۔۔اور اپنے راب کا شکریہ ادا کرتی ہے جس نے اس کی محبت کو اس کا محرم بنا دیا۔۔۔شکر نے کے نوافل ادا کر کے اسد کے بارے میں سوچتے ہوئے سو جاتی ہے۔۔۔۔۔۔

سارا دن وقفے وقفے سے علیزے کو کال کرتا رہا۔۔۔پر علیزے نے ایک بار بھی کال اٹینڈ نہیں کی۔۔۔۔

اسد دیر تک آفس میں رہا یہاں تک کہ رات کا ایک بج گیا۔۔۔صوہیب کی اور فرح کی بھی کالز آئیں پر اسد نے کوئی کال اٹینڈ نہ کی۔۔۔۔۔

صوہیب نے بارہ بجے 🕛 آفس کال کی جہان چوکیدار نے کال اٹینڈ کی اور اسد کی موجودگی کا بتایا۔۔۔۔۔

صوہیب نے فرح کو کال کی اور اسد کے متعلق بتا کر آرام کرنے کو کہا۔۔۔۔۔

فرح کو اسد کے بارے میں جان کر کہ وہ بلکل ٹھیک ہے تسلی ہوئی۔۔۔اور سونے اپنے کمرے میں چلی گئی۔۔۔۔

صدیقی ناشتہ کرتے ہوئے فرح سے اسد کا معلوم کرتے ہیں۔۔۔۔

آپ کو پتہ تو ہے صدیقی اپنے بیٹے کا ضدی ہے۔۔۔اور جب کوئی بات اس کی مرضی کے خلاف ہو تو کچھ دن ناراض رہتا ہے۔۔۔۔

اب رات کی بات ہی دیکھ لیں صوہیب اور میں نے اسد کو اتنی کالز کی جس کا اس نے ایک بھی جواب نہیں دیا اور حمیدہ (ملازمہ) نے بتایا ہے کہ اسد صبح 5 بجے 🕔 گھر آیا ہے۔۔۔۔۔

ہمم ضدی ہے۔۔۔۔ضدی ہونے کے ساتھ ایک نمبر کا بے وقوف ہے۔۔۔

صدیقی اب آپ ایسا نہیں کہہ سکتے آخر میرا بیٹا ایک کامیاب بزنس مین ہے اب ایک بے وقوف تو اتنا اچھا کاروبار نہیں چلا سکتا۔۔۔۔

فرح بیگم آپ یہ بات تو مانے گی کہ آپ کے بیٹے کو کوگوں کی پہچان نہیں ہے ورنہ وہ اس لڑکی کے لیے اس طرح پگل نہ ہوتا۔۔۔۔۔

اس علیزے کو کبھی بھی اپنی سیکڑی نہ بناتا۔۔۔جو نہ کوئی آفس کا کام کرتی ہے۔۔۔بلکہ اسد کے ساتھ صرف پارٹی اور میٹنگ اٹینڈ کرتی ہے۔۔۔۔۔

رہی کاروبار کی بات تو اسد کے ساتھ ہادی اور صوہیب بھی اس کے پاٹنز ہیں۔۔۔۔

فرح کو اپنے بیٹے کے لیے ایسے الفاظ پسند نہیں آتے جس کی وجہ سے وہ صدیقی کو اس موضوع پر بات کرنے سے انکار کر دیتی ہیں۔۔۔۔

فرح بیگم پھر آپ ہمارے بارے میں بات کر لیں۔۔۔۔ صدیقی فرح کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہتا ہے۔۔۔۔

صدیقی اب تو کچھ شرم کر لیں آپ کو اس عمر میں بھی رومینس سوجھتا رہتا ہے۔۔۔۔

آپ کے بیٹے کا نکاح بھی ہو گیا ہے اور تو اور گھر میں ملازم بھی ہوتے ہیں۔۔۔۔

خدا کا کچھ خوف کریں بیگم میں نے ابھی ایسا کچھ بھی نہیں کیا جو آپ مجھے اتنا لمبا لکچر دے رہی ہیں۔۔۔۔

میں آپ سے کوئی بحس نہی کرنا چاہتی آپ ہو سیٹل جائیں آپ کو دیر ہو رہی ہے۔۔۔۔

فرح حمیدہ کو آواز دے کر برتن سمیٹنے کا کہتی ہے اور کمرے کی طرف جانے لگتی ہے کہ صدیقی فرح کو اپنے پاس بولتا ہے۔۔۔۔

فرح کے قریب آنے پر صدیقی ایک چھوٹی سی گستاخی 😘 کرتا ہے۔۔۔۔

میں بہو کیا پوتے والا بھی ہو گیا نہ تو بھی ایسا ہی رہوں گا my love ۔۔۔۔فرح کے کان میں سرگوشی کرتا ہوا ایک نظر فرح کے سرخ چہرے کو دیکھتا ہوا چلا جاتا ہے۔۔۔۔

اتنی دیر میں حمیدہ کچن سے آتی ہے۔۔۔۔

باجی صاحب جی ہو سپٹل چلے گ ئے۔۔۔۔آپ کو کیا ہوا آپ کی طعبیت تو ٹھیک ہے۔۔۔۔آپ اتنا لال کیوں ہو رہی ہیں۔۔۔۔حمیدہ فرح کا سرخ چہرہ دیکھ کر nonstop بولنا شروع ہو جاتی ہے۔۔۔۔

بس کرو حمیدہ بہت بولتی ہو چپچاپ اپنا کام کرو اور کم بولا کرو۔۔۔فرح غصے سے کہتی اپنے کمرے میں چلی جاتی ہے۔۔۔۔۔

سیرت کی آنکھ صبح لیٹ کھلتی ہے۔۔۔گھڑی پر 9.00 کا ٹام دیھک کر جلدی جلدی بستر سے نکلتی ہے اور فریش ہو کر کچن میں جاتی ہے۔۔۔۔۔

بوا آپ کچن میں کیا کر رہی ہیں۔۔۔۔آپ کو آرام کرنا چاہیے آپ دو دن ہو سپٹل میں دن رات جاگتی رہی ہیں۔۔۔۔

سیرت بچے میں بلکل ٹھیک ہوں۔۔۔تم بتاو ہو سپٹل کب جاؤ گی؟؟؟؟

بوابس تھوڑی دیر میں آپ بابا کے لیے سوپ اور صوہیب بھائی کے لیے ناشتہ بنوا دیں۔۔۔

میں اتنی دیر فجر کی قضاادا کرلوں۔۔۔۔

ٹھیک ہے بچے میں میں تب تک ناشتہ تیار کرواتی ہوں۔۔۔۔۔۔

سیرت ہو سپٹل ناشتہ لے کر آتی ہے تو صوہیب اور صدیقی کو سلام کرتی ہے۔۔۔

صدیقی سلام کا جواب دے کر سیرت کو پیار کرتا ہے۔۔۔۔

صوہیب بھائی آپ ناشتہ کرلیں۔۔۔۔

نہیں گڑیا ابھی بلکل دل نہیں ہے تھوڑی دیر پہلے کوفی پی ہے۔۔۔

ویسے بھی انکل کو تھوڑی بعد کمرے میں شیفٹ کر دیں گے۔۔۔۔پھر میں گھر جا کر فریش ہولوں گا اور ناشتہ بھی کرلوں گا۔۔۔۔تم ریلکس رہو۔۔۔۔۔۔

2.00 بجے تک منیر کو کمرے میں شفٹ کر دیا جاتا ہے۔۔۔تب صوہیب سیرت کو منیر کا فون دیتا ہے جو کل سے اس کے پاس ہوتا ہے۔۔۔۔

ابو کوئی ایمرجنسی ہو تو مجھے فون کر لیے گا۔۔۔اور ویسے بھی تھوڑی دیر میں حاشر بھی آ جائے گا۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے بیٹے تم گھر جاؤ اور آرام کرو۔۔۔۔ صدیقی صوہیب کو گھر جانے کی اجازات دیتا ہے۔۔۔۔۔

صوہیب منیر کو خدا حفظ بولتا ہے اور سیرت کے سر پر پیار کرتے ہوئے کمرے سے نکل جاتا ہے۔۔۔۔

جبکہ سیرت منیر کو سوپ پیلا رہی ہوتی ہے۔۔۔۔۔

اور منیر اپنے رب کا شکر ادا کر رہا ہوتا ہے کہ سب اس کی بیٹی سے اتنا پیار کرنے اور قدر کرنے والے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔

صوہیب فرح سے مل کر منیر کی طعبیت کا بتا کر اپنے کمرے کی طرف جا رہا ہوتا ہے کہ اسد کو سیڑھیوں سے اترتا دیکھ کر آفس نہ جانے کی وجہ معلوم کرتا ہے۔۔۔۔۔

ابھی اٹھا ہوں۔۔۔اس لیے ناشتہ کرنے جا رہا ہوں۔۔۔۔آو تم بھی ناشتہ کرو۔۔۔۔اسد صوہیب کو اپنے ساتھ ناشتہ کرنے کے لیے کہتا ہے۔۔۔۔

نہیں اسد تم ناشتہ کرو۔۔۔۔میں ابھی آرام کروں گا۔۔۔۔پھر رات کو دوبارہ ہوسپٹل جانا ہے۔۔۔۔۔اور تم پلیز رات کو جلدی آجانا گھر ماما کل رات بھی تمہارے لیے بہت پریشان رہی ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔

میں آجاؤ گا۔۔۔۔۔تم آرام کرو۔۔۔۔

اور ہاں اسد ایک بات اور ہوسپٹل کا بھی ایک چکر لگا لینا انکل کو روم میں شفٹ کر دیا ہے۔۔۔۔۔۔۔

اسد یہ سن کر غصے میں آجاتا ہے۔۔۔۔۔

میں نے نہیں کہا تھا صوہیب۔۔۔۔ان بزرگوں کا یہی حال ہے دو زندگیوں کے فیصلے کرتے ہیں۔۔۔۔کے یہ ہماری آخری خواہش ہے اور پھر بلکل ٹھیک ہو جاتے ہیں۔۔۔۔اب ایک ہفتے میں گھر بھی آجائیں گے کیوں ٹھیک کہہ نہ۔۔۔۔۔۔۔

صوہیب اسد کے کسے بات کا جواب دیے بغیر اپنے کمرے کی طرف قدم بڑھا لیتا ہے

کیونک اس وقت وہ صرف آرام کرنا چاہتا ہے۔۔۔۔۔

اسد ناشتہ کیے بغیر ہی آفس چلا جاتا ہے۔۔۔۔

آفس آکر علیزے کے بارے میں معلوم کرتا ہے جس سے پتہ چلتا ہے کہ علیزے آج بھی آفس نہیں آئی۔۔۔۔۔

ہادی اسد کے آفس داخل ہوتا ہے۔۔۔۔

کیا حال ہے؟؟ باڈی! آج اتنا لیٹ آئے ہو۔۔۔۔۔

ہاں بس رات دیر سے گھر گیا تھا۔۔۔۔

اووووو تو رات دیر سے گھر گئے تھے اور اس لیے یقینن صبح دیر سے آنکھ کھولی ہو گئی۔۔۔۔

ہاں یار ایسا ہی ہے اور ناشتہ بھی نہیں کیا۔۔۔۔اسد کام میں مصروف جواب دیتا ہے۔۔۔۔اگر ایک بار بھی ہادی کی طرف دیکھتا تو اس کی آنکھوں میں شرارت ضرور دیکھ لیتا۔۔۔۔۔۔۔۔

اچھا تو پھر بھابھی سے کیا بات ہوئی؟؟

تمہاری بھابھی ناراض ہیں ساری رات ایک بار بھی کال اٹینڈ نہیں کی۔۔۔۔

یار اسد ضرور تم نے ہی کچھ کیا ہو گا۔۔۔ورنہ وہ تو دیکھنے میں اتنی معصوم ہے۔۔ لگتا نہیں کہ وہ ناراض بھی ہو سکتی ہے وہ بھی اتنی جلدی۔۔۔۔۔

تمہیں کب سے معصوم لگنے لگی۔۔۔اسد حیرات کا اظہار کرتا ہے۔۔۔۔

ابھی کل ہی تو دیکھا ہے اور پہلی بار ہی دیکھنے سے بھابھی چھوٹی اور معصوم لگی۔۔۔۔ کل نکاح کے دوپٹے میں گڑیا لگ رہی تھی۔۔۔۔۔

اسد غصے سے ہادی کی طرف جھکتا ہے۔۔۔۔میں علیزے کی بات کر رہا ہوں۔۔۔۔۔

اور تم اپنی سو کولڈ گڑیا بھابھی کی۔۔۔۔۔

Oh

God!

تم اتنی دیر سے علیزے کی بات کر رہے ہوں۔۔۔

ایک بات یاد رکھنا میں کبھی بھی علیزے کو بھابھی نہیں بولوں گا۔۔۔۔

ہاں پر کل کو اپنی اس گڑیا بھابھی کو بہن بنا لو گے جیسے صوہیب نے بنائی ہے۔۔۔۔

لگتا ہے آج صوہیب پر بہت غصہ ہے۔۔۔۔

اس سے پہلے کے اسد ہادی کے سوال کا جواب دیتا مینجر اندر آنے کی اجازات مانگتا ہے۔۔۔۔

اجازات ملنے پر 5 منٹ بعد میٹنگ کا یاد کرواتا ہے۔۔۔۔

ہادی شازیہ کو اسد کے نکاح کا بتا دیتا ہے۔۔۔ شازیہ فرح کو فون پر مبارک دیتی ہے اور سب بہتر ہونے کی

تسلی۔۔۔۔

سیرت اپنے فون پر اپنی دوست سے میسج پر بات کر رہی ہوتی ہے۔۔۔ کہ منیر کے فون پر نعمان کی کال آتی ہے۔۔۔۔

سیرت کال اٹینڈ کرتی ہے۔۔۔۔

ڈڈی آپ دو دن سے کہاں ہیں۔۔۔۔ نہ آپ نے کوئی کال کی اور نہ ہی کال اٹینڈ کی۔۔۔۔۔

ہیلو! daddy are you there?

میں سیرت بات کر رہی ہوں۔۔۔نعمان بھائی۔۔۔۔

میں تمہارا بھائی نہیں ہوں۔۔۔

ڈڈی کا فون تمہارے پاس کیا کر رہا ہے؟؟؟

نعمان کا غصہ دیکھ کر سیرت سوچ میں پڑ جاتی ہے کہ بابا جانی کا ہو سپٹل میں ہونا بتاؤ یا نہیں۔۔۔۔

کچھ پوچھ رہا ہوں لڑکی۔۔۔۔

صدیقی سیرت کو فون پر پریشان دیکھ کر سیرت سے فون لے کر خود بات کرتا ہے۔۔۔

صدیقی منیر کی تمام حالت سے نعمان کو آگاہ کرتا ہے۔۔۔۔۔

فون بند ہونے پر صدیقی سیرت کو نعمان کے اگلے ہفتے آنے کا بتاتا ہے۔۔۔۔

حاشر اور شازیہ ہو سپٹل کے کمرے میں داخل ہوتے ہیں۔۔۔۔

سلام! صدیقی بھائی کیسے ہیں آپ؟؟؟

میں بلکل ٹھیک۔۔۔۔آپ سنائیں بھابھی۔۔۔۔۔

صدیقی شازیہ سے حال چال پوچھ کر۔۔۔۔۔حاشر سے مل کران کا تعارف کرواتا ہے۔۔۔۔

سیرت بچے یہ میری بھابھی ہیں۔۔۔۔اور فرح کی بیسٹ فرینڈ۔۔۔۔اور یہ حاشر بھابھی کا سب سے چھوٹا نواب۔۔۔۔۔

سیرت اکھٹے ہی دونوں کو سلام کرتی ہے۔۔۔۔۔

حاشر اور شازیہ کو بھی یہ معصوم سی لڑکی بہت اچھی لگتی ہے۔۔۔۔

رات کو صوہیب ہوسپٹل آجاتا ہے۔۔۔

صدیقی تھوڑی دیر پہلے ہی کسی ضروری کام کی وجہ سے چلا جاتا ہے۔۔۔۔۔

حاشر تم آنٹی کو لے کر گھر جاؤ۔۔۔۔

اور سیرت تم بھی اب گھر جاؤ آرام کو کل آجانا۔۔۔۔

بھائی آج میں یہی روک جاتی ہوں ڈرائیور بھی 2 دن دن کی چھٹی لے کر گھر گیا ہے۔۔۔۔۔

حاشر تم گڑیا کو گھر چھوڑ دو گے۔۔۔۔

ہاں کیوں نہیں صوہیب میں اپنی بیٹی کو گھر چھوڑ دوں گی۔۔۔۔۔حاشر سے پہلے شازیہ جواب دیتی ہے۔۔۔۔

سیرت منیر سے مل کر نعمان کے آنے کا بتاتی ہے۔۔۔۔

سیرت کو ڈراپ کرنے حاشر آتا ہے۔۔۔۔

شکریہ آنٹی۔۔۔

آنٹی, حاشر بھائی آپ لوگ آئیں اور کافی یا چائے پی کر جائیں۔۔۔۔۔

نہیں بہنا آج نہیں پھر کبھی۔۔۔۔حاشر ٹھیک کہہ رہا ہے ابھی کافی رات ہو گئی ہے تم بھی جا کر آرام کرو۔۔۔۔

ٹھیک ہے حاشر بھائی پھر آپ وعدہ کریں۔۔۔۔آپ جلدی میرے گھر آئیں گے اور کافی بھی پیے گے۔۔۔

حاشر سیرت کے سر پر ہاتھ رکھتا ہے۔۔۔۔وعدہ۔۔۔کل ہی کافی پینے آو گا اور صبح ہو سپٹل بھی لے جاؤں گا۔۔۔۔۔

سیرت خدا حفظ کرتی گھر کر اندر چلی جاتی ہے۔۔۔۔۔

ماما سیرت کتنی معصوم اور پیاری ہے۔۔۔۔حاشر ڈرائیونگ کے دوران شازیہ سے کہتا ہے۔۔۔۔

ہاں بلکل بہت پیاری بچی ہے۔۔۔۔

اسد میٹنگ کے بعد پھول اور گفٹس لے کر علیزے کے گھر چلا جاتا ہے۔۔۔۔۔

اسد گفٹ اور پھول لے کر علیزے کے گھر جاتا ہے۔۔۔

بیل دینے پر اسلم دروازہ کھولنے آتا ہے۔۔۔

سلام! انکل۔۔۔۔

وسلام بیٹا۔۔۔آپ کون؟؟

انکل میرا نام اسد ہے۔۔۔۔

معاف کرنا بیٹا۔۔۔میں نے پہچانا نہیں۔۔۔۔آپ کو کس سے ملنا ہے۔۔۔

انکل میں۔۔۔۔۔۔۔۔

اسد تم یہاں۔۔۔۔

اس سے پہلے کے اسد اسلم کے سوال کا جواب دیتا حنا درمیان میں بولتی ہے۔۔۔

جی آنٹی وہ بس اتنے دونوں سے علیزے آفس نہیں آرہی۔۔۔۔

آؤاندر چل کر بات کرتے ہیں۔۔۔۔علیزے کی طعبیت ٹھیک نہیں تھی اس لیے وہ آفس نہیں آرہی۔۔۔حنا صحن تک آتے ہوئے علیزے کے آفس نہ آنے کی وجہ بتاتی ہے۔۔۔۔

اسلم اپنی بیوی کو دیکھتا ہے کہ یہ علیزے کے بارے میں جھوٹ کیوں بول رہی ہے۔۔۔۔

بیٹا تم یہاں بیھٹو میں علیزے کو بولا کر لاتی ہوں۔۔۔

حنا اقصٰی کو چائے کا بول کر علیزے کے کمرے میں جاتی ہے۔۔۔

علیزے باہر تیرا عاشق آیا ہے۔۔۔پھول اور کچھ تحفے لے کر۔۔

اماں کون سا آیا ہے؟؟

علیزے اسد آیا ہے۔۔۔اور تیرے ابا کے ساتھ بیھٹا ہے۔۔۔تیرے بارے میں پوچھ رہا ہے۔۔۔

اماں مجھے نہیں ملنا اب اس سے۔۔۔اور ابا نے بھی سوال کر کر کے کان کھا لینے ہیں۔۔۔کون ہے؟ کہاں رہتا ہے؟؟؟؟اور پھر ابا کا اتنا لمبا لکچر۔۔۔۔۔

علیزے تیرے ابا کو میں سنبھال لوں گی۔۔۔تو بس اس تجوری (اسد) کو سنبھال...اور ہاں ایک اور بات تو بتا تو آفس کیوں نہیں جا رہی۔۔۔۔

اماں میں اس تجوری کو کیسے سنبھالوں۔۔۔یہ تو پہلے ہی ہاتھ سے نکل گئی ہے۔۔۔۔اور علیزے کسی کو اپنا وقت ایسے ہی نہیں دیتی۔۔۔

کیا بولے جا رہی ہے صاف صاف بول علیزے۔۔۔

اماں یہ اسد نکاح کر چکا ہے۔۔۔اب یہ میرے ساتھ وقت گزار سکتا ہے اور چھوتے موٹے تحفے دے گا پر مجھے بڑا چاہیے۔۔۔ایسے تحفے تو اور بھی بہت ملتے ہیں۔۔۔۔

اچھا ابھی صرف نکاح ہوا ہے۔۔۔اور میں نے تمہاری طعبیت خرابی کا بہنا کیا ہے تو ایک کام کرا ابھی باہر نہ جا۔۔۔اگر فون کرے تو فون پر ناراضگی کا اظہار کری اور مان جائیو۔۔۔ابھی بہت کچھ ہو سکتا ہے۔۔۔۔

اماں کچھ نہیں ہو گا۔۔۔۔تو چھوڑ یہ سب اور بھیج اُسے۔۔

میں آتی ہوں۔۔۔ بڑی دیر سے وہ تیرے ابا کے ساتھ صحن میں بیٹھا ہے۔۔۔اور جو میں کہہ رہی اس پر عمل کری میں آکر باقی سمجھتی۔۔۔۔حنا یہ کہتی باہر چلی جاتی ہے۔۔۔

حنا صحن میں۔۔۔علیزے کی طعبیت ٹھیک نہیں ہے اس لیے وہ ابھی کیسے مل سکتی ہے۔۔۔۔

آنٹی کیا میں علیزے سے مل سکتا ہوں؟؟؟

اسد علیزے ابھی نہیں مل سکتی اگر آفس کا کوئی ضروری کام ہو تو علیزے کو کال کر لینا۔۔۔وہ کال ضرور اٹینڈ کرے گی۔۔۔۔

ٹھیک ہے آنٹی اگر آپ کہہ رہی ہیں میں کال کر لوں گا۔۔۔۔اور یہ کچھ چیزیں آپ کے لیے۔۔۔اور چلا جاتا ہے۔۔۔۔

(اسد یہ بات سمجھ جاتا ہے کہ علیزے کے متعلق بات اسلم کے سامنے نہیں ہو سکتی اس لیے وہ علیزے کے تحائف کو حنا کے کہتا ہے)

منیر صوہیب کو اپنے پاس بولتا ہے۔۔۔

جی انکل آپ کو کچھ چاہیے؟؟؟

بیٹا میں گھر جانا چاہتا ہوں۔۔۔ڈاکٹر سے بات کرو کے مجھے گھر جانے دیں۔۔۔باقی علاج گھر ہو جائے گا۔۔۔

انکل یہ آپ کیسی بات کر رہیں ہیں۔۔۔۔آپ کو ابھی علاج کی ضرورت ہے اور ڈاکٹر اس بات کے لیے کبھی نہیں مانے گ ئے۔۔۔

صوہیب تم بات کر کے دیکھو مان جائیں گ ئے ڈاکٹر۔۔۔ٹھیک ہے انکل میں بات کرتا ہوں۔۔۔۔آپ زیادہ نہ سوچھے۔۔۔

سیرت گھر آکر بغیر کھانا کھائے ہی تھکاوٹ کو وجہ سے سو جاتی ہے۔۔۔۔

اہل،ہادی اور حاشر لان میں کافی پی رہیے ہیں۔۔۔۔

ہادی اسد اس نکاح کے لیے راضی کیسے ہو گیا۔۔۔اسد کا انٹریسٹ تو علیزے میں لگتا ہے۔۔۔

جی اہل بھائی آپ کا اندازہ بلکل ٹھیک ہے۔۔۔اسد آج بھی علیزے سے پیار کرتا ہے سیرت کے ساتھ نکاح انکل کے فورس کرنے پر کیا ہے۔۔۔ہادی اہل کو ساری بات

تفصیل سے بتاتا ہے۔۔۔۔

صوہیب تو نکاح سے پہلے بھی سیرت بھابھی کو اپنی بہن مانتا ہے اور ان کی بہت تعریف کرتا ہے۔۔۔ویسے تصویر میں دیکھنے سے مجھے بھی بہت معصوم لگی ہے۔۔۔

وہ معصوم لگتی نہیں بلکہ بہت معصوم ہے۔۔۔اگر میری بہن ہوتی تو ایسی ہی ہوتی بلکہ میں سیرت کو ہی اپنی پکی بہن بنالوں گا۔۔۔اتنی دیر سے چپ حاشر بولتا ہے۔۔۔

اہل اور ہادی دونوں حیرانی سے حاشر کی طرف دیکھتے ہیں۔۔۔۔

کیا ہے؟؟آپ دونوں مجھے ایسے کیوں دیکھ رہے ہیں۔۔۔۔اہل ہاتھ لگا کر چیک کرتا ہے بخار تو نہیں۔۔۔جو حاشر ایک لڑکی کی تعریف کر رہا ہے اور اسے اپنی بہن بنانے کا سوچ رہا ہے۔۔۔

بھائی سچ میں وہ اتنی ہی پیاری ہے۔۔۔اور جس طرح سیرت نے مجھے بھائی بولا وہ بلکل بھی بناوٹی نہیں تھا۔۔۔

سچ میں جب آپ دونوں بھی سیرت سے ملیں گے تو آپ لوگ بھی اس کے fan ہو جائیں گے۔۔۔۔

اتنی دیر میں اہل کے فون پر مریم کی کال آجاتی ہے۔۔۔اہل فون کاٹ کر کمرے میں جانے کے لیے کھڑا ہو جاتا ہے۔۔۔۔

حاشر دیکھ لو بھابھی آجانے سے بھائی کتنے بدل جاتے ہیں۔۔۔۔ایک کال پر بھائیوں کو چھوڑ کر اپنی بیوی کے پاس جا رہے ہیں۔۔۔۔

ہادی شرم کر لو تم تو پوری نند بنتے جا رہے ہو۔۔۔

اہل بھائی ان کا حال بھی آپ جیسا ہی ہو گا بس کوئی آجائے ہادی کی زندگی میں۔۔۔۔

حاشر کی بات سن کر ہادی مذاق میں حاشر کو مارنے کے لیے اٹھتا ہے پر حاشر ہادی کا ارادہ جان کر اندر بھاگ جاتا ہے۔۔۔

اہل دونوں کو دیکھ کر ہستا ہوا اپنے کمرے کی طرف چلا جاتا ہے۔۔۔۔

حنا یہ لڑکا یوں علیزے سے ملنے کیوں آیا تھا۔۔۔اسلم تمہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں تم اپنے کام سے کام رکھو۔۔۔حنا تم اپنے بچوں زندگی برباد کر رہی ہو ابھی بھی وقت ہے ورنہ ایک دن بہت پچھتاؤ گی۔۔۔

تم اب اپنا لکچر شروع نہ کرو۔۔۔حنا اسد کی لائی ہوئی چیزیں اٹھا کر علیزے کے کمرے

کی طرف بڑھ جاتی ہے۔۔۔

لے علیزے تیرا عاشق تیرے لیے لیا تھا۔۔۔حنا چیزیں بیڈ پر رکھتی ہو کہتی ہے۔۔۔

علیزے شاپر چیک کرتی ہے تو اس میں مہنگے مہنگے دو پرفیوم اور گھڑی ہوتی ہے۔۔۔

علیزے میری بات دیھان سے سن۔۔۔اسد تیرے لیے پگل ہے تیرے آفس نہ جانے سے تیرے لیے گھر تک آ گیا۔۔۔۔ہر ماہ پچاس ہزار تنخواہ لیتی ہے کوئی کام کیے بغیر۔۔۔ہر دوسرے دن دھیر ساری شیوپنگ۔۔۔سوچ جب اس کی بیوی بنے گی تو تیرے کتنے مزے ہو گ ئے۔۔۔

اماں بیوی کیسے بنو اس کی۔۔۔

ابھی تو صرف نکاح ہوا ہے علیزے اور تو ابھی سے ہار گئی۔۔۔

اماں آج نکاح ہے۔۔۔کل رخصتی ہو گی اور اسد کو اپنی بیوی سے بہت ہو جائے گی۔۔۔۔۔مجھ سے معافی مانگے گا کے اُسے کبھی مجھے سے محبت تھی ہی نہیں وہ اپنی بیوی سے بہت محبت کرتا ہے اس لیے مجھ سے نکاح نہیں کر سکتا۔۔۔۔۔

علیزے ابھی صرف نکاح ہوا ہے طلاق بھی ہو سکتی ہے۔۔۔رخصتی کی نوبت آنے نہ

دی۔۔۔اور اگر آ بھی جائے تو گھر سے نکلنا مشکل نہیں۔۔۔اگر تو اپنی جگہ خالی چھوڑے گی تو اسے کسی نے تو بڑھنا ہے۔۔۔۔آئی سمجھ۔۔۔

چل اب نخرے چھوڑ اور فون کر آگے تجھے پتہ ہے کیا کرنا ہے۔۔۔۔

حنا کمرے سے چلی جاتی ہے اور علیزے اسد کو کال کرتی ہے جو جلد ہی اٹھالی جاتی ہے۔۔۔

ہیلو علیزے کیسی ہو؟

کیسی ہو سکتی ہوں۔۔۔ماما نے بتایا تم آئے تھے۔۔۔میں سو رہی تھی اس لیے مل نہیں سکی۔۔۔اور ان چیزوں کی کیا ضرورت تھی۔۔۔۔

میں اپنی خوشی سے لیا تھا۔۔۔اب تمہاری طعبیت کیسی ہے؟؟؟

سر میں درد ہو رہا ہے بہت زیادہ۔۔۔۔

علیزے پھر تم آرام کرو۔۔۔

اسد I love you

میں تمہارے بغیر نہیں رہ سکتی۔۔۔۔

I love you too meri jan ❤️...

اسد تم گھر نہ آنا پاپا کو اچھا نہیں لگتا۔۔۔میں دو دن تک آفس آجاؤ گی۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔میں یہ دو دن بھی تمہیں دیکھے بغیر گزار لوں گا۔۔۔۔تم ابھی آرام کرو۔۔۔

ok bye my love..bye... get well soon alizey...

حاشر اپنے وعدے کے مطابق سیرت کو ہوسپٹل لیجانے کے آجاتا ہے۔۔۔۔

بوا کے بتانے پر کہ حاشر آیا ہے۔۔۔سیرت نیچے آجاتی ہے۔۔۔۔

اسلام وعلیکم! حاشر بھائی۔۔۔۔

سیرت سلام کرنے کے ساتھ اپنا سر حاشر کے آگے جھکاتی ہے۔۔۔

حاشر سیرت کے سر پر ہاتھ رکھتا ہے۔۔۔۔

چلو سیرت ہوسپٹل چلے صوہیب بھی انتظار کر رہا ہو گا۔۔۔

جی حاشر۔۔۔بس چلتے ہیں۔۔۔۔پہلے آپ بتائیں ناشتہ کریں گے۔۔۔۔

نہیں سیرت میں ناشتہ کر کے آیا ہوں۔۔۔۔

اچھا۔۔۔آپ بیٹھے میں کافی بنا کر لائی زیادہ ٹائم بھی نہیں لگے گا۔۔۔۔

سیرت ہادی بھی باہر ہمارا ویٹ کر رہا ہے۔۔۔کافی پھر کبھی پی لیں گے۔۔۔

ہادی بھائی اندر کیوں نہیں آئے۔۔۔۔میں انھیں لے کر آتی ہوں۔۔۔سیرت کہتے ہوئے باہر چلی جاتی ہے۔۔۔

سیرت گاڑی کا شیشہ نوک کرتی ہے۔۔۔ہادی فون پر بات کر رہا ہوتا ہے۔۔

شیشہ نیچے ہونے پر سیرت ہادی کو سلام کرتی ہے۔۔۔ہادی بھائی آپ بھی اندر آجائیں۔۔۔کوفی پی کر چلتے ہیں۔۔۔۔

ہادی فون بند کر دیتا ہے اور سیرت کے اسرار کرنے پر اندر آجاتا ہے۔۔۔۔

حاشر تمہاری بہن تو بڑی عجیب ہے۔۔۔کسی کو جاننے بغیر ہی اپنے گھر میں گھوسا لیتی ہے۔۔۔۔ابھی کل تم سے ملی ہے اور مجھے تو پہلی بار ملی ہے وہ بھی ضد کر کے اندر لانے کے لیے۔۔۔۔۔اتنی دیر میں بوا کوفی کے کپ لے کر اندر داخل ہوتی ہیں۔۔۔۔اور ہادی کی بات بھی سن چکی ہوتی ہیں۔۔۔۔

بیٹا یہ کوفی۔۔۔بوا کوفی دونوں کو پیش کرتی ہے اور سوفے پر بیٹھ جاتی ہے۔۔۔

سیرت کی دوست کی کال آگئی ہے بات کر کے آتی ہے۔۔۔۔

1 منٹ کی خاموشی کے بعد بوا ہادی سے۔۔۔بیٹا مجھے آپ لوگ برے نہیں لگے پر آپ سے ایک بات کہوں گی۔۔۔۔۔میری بچی عجیب ہے کیونکہ اس نے چھوٹی عمر میں ہی رشتوں کی کمی دیکھی ہے۔۔۔اپنے بہن بھائی ہوتے ہوئے بھی وہ بکل اکیلی ہے۔۔۔۔۔صوہیب نے ہمیشہ بڑے بھائی ہونے کا فرض ادا کیا اور صوہیب نے ہی آپ لوگوں کے بارے میں اسے سب بتایا ہوا ہے یہاں تک کہ آپ لوگوں کی تصویریں بھی دیکھائی ہوئی ہیں۔۔۔۔میری بچی آپ لوگوں کو بھی صوہیب کی طرح لے رہی ہے۔۔۔۔اگر آپ ایک دفعہ اس سے بے زاری کا اظہار کروں گے وہ چپ کر کے پیچھے ہٹ جائے گی۔۔۔۔۔اتنی دیر میں سیرت آجاتی ہے۔۔۔۔اور حاشر اٹھ کر سیرت کے سر پر ہاتھ رکھتا ہے۔۔۔۔

کیا ہوا حاشر بھائی۔۔۔

کچھ نہیں میری بہن نے اتنی اچھی کوفی بنائی ہے تو بس تھوڑا پیار آگیا۔۔۔۔بتاؤ تمہیں کیا انعام چاہیئے۔۔۔۔

میں جو مانگو گی آپ مجھے دیں گے۔۔۔۔

ہاں کیوں نہیں۔۔۔میری بہن جو کہے گی میں وہ لے کر دوں گا۔۔۔۔

آپ سجاول اور احد کو مجھ سے ملوانے یہاں لائے گے۔۔۔۔ہادی اور حاشر سیرت کی خوائش جان کر حیران ہوتے ہیں۔۔۔۔

حاشر سیرت سے وعدہ کرتا ہے کہ وہ جلدی ہی احد اور سجاول کو لے آئے گا۔۔۔۔ہادی ہوسپٹل چلنے کا کہتا ہے سیرت بوا کو خدا حفظ کہتی چادر اوڑھتی ان کے ساتھ ہوسپٹل چلی جاتی ہے۔۔۔۔

صدیقی منیر سے ملنے ہوسپٹل آتا ہے صوہیب صدیقی کو منیر ک ضد بتاتا ہے تو صدیقی منیر سے ضد کی وجہ معلوم کرتا ہے۔۔۔۔

صدیقی تم اپنی امانت مجھ سے لے لو۔۔۔میں ایک ہفتے میں سیرت کی رخصتی کرنا چاہتا ہوں۔۔۔اور یہ وقت اپنی بیٹی کے ساتھ گزارنا چاہتا ہوں۔۔۔تم ڈاکٹر سے گھر جانے کی اجازات لو۔۔۔۔۔

منیر تم ایسی ضد کیوں کر رہے ہو۔۔۔پہلے بھی علاج میں تم نے دیر کی ہے اب بھی

علاج پورا نہیں کر رہے۔۔۔صدیقی پریشانی سے منیر کو کہتا ہے۔۔۔۔

صدیقی اہل اگلے ہفتے آجائے گا اور میں اس سے وعدہ کر چکا ہوں کے اب لندن گیا تو واپس پاکستان علاج مکمل ہونے کے بعد آؤں گا۔۔۔میرے اس دنیا سے جانے کے بعد سیرت کا خیال رکھنے والے ہوں گے۔۔۔۔

منیر سب بتاتیں ٹھیک ہیں یار پر اتنی جلدی شادی کی تیاری کیسے ہو گی۔۔۔

New Era Magazine

صدیقی زیادہ لوگوں کو بولنے کی ضرورت نہیں ہے صرف قریبی لوگوں کو بولیں گے۔۔۔نعمان کے آنے سے پہلے سب انتظام کرنے ہو گے کیونکہ وہ میری بچی کی خوشی کے لیے کچھ نہیں کرے گا بلکہ مسائل کھڑے کرنے کی کوشش کرے گا۔۔۔منیر تم پریشان نہ ہو میں کچھ کرتا ہوں۔۔۔

ہادی, حاشر اور سیرت منیر کی اور صدیقی کی ساری باتیں سن لیتے ہیں۔۔۔۔سیرت کمرے میں داخل ہونے لگتی ہے کے اپنا نام سن کر وہی روک جاتی ہے اور سیرت کے روکنے کی وجہ سے ہادی اور حاشر کو بھی روکنا پڑتا ہے۔۔۔۔۔

سیرت منیر کی باتیں سن کر حاشر اور ہادی کے سامنے ایمبیرس فیل کرتی ہے۔۔۔حاشر اور ہادی وہی سے واپس جانے لگتے ہیں کے صوہیب کمرے سے باہر آتا ہے اور تینوں کو دیکھ کر حیران ہوتا ہے پر جلد ہی نورمل ہو کر راستہ دیتا ہے اندر آنے کا۔۔۔۔۔

نیو ایرا میگزین
New Era Magazine

صدیقی ڈاکٹر سے بات کرنے کے لیے چلا جاتا ہے۔۔۔۔

سیرت اور حاشر منیر سے باتیں کر رہے ہیں۔۔۔۔

حاشر لوگوں سے جلدی گھلنے ملنے والا ہے جبکہ ہادی کو ٹائم لگتا ہے۔۔۔

ہادی منیر سے مل کر صوہیب کے ساتھ بیٹھ جاتا ہے۔۔۔ہادی مسلسل سیرت کو دیکھ رہا

ہوتا ہے۔۔۔صوہیب یہ بات نوٹس کرتا ہے کہ ہادی بہت دیر سے سیرت کو دیکھ رہا ہے۔۔۔

ہادی سیرت میری بہن ہے تو جانتا ہے نہ یہ بات۔۔۔

ہاں جانتا ہوں وہطاب تمہاری بہن ہونے کے ساتھ بھابھی بھی ہے۔۔۔۔اور خیر سے اب تو حاشر کی بھی بہن ہے اور بھی۔۔۔۔اس لیے اپنی فضول سوچ اپنے تک رکھو۔۔۔

پر کسی نے تو کہا تھا کہ میں کسی کو اپنی بہن نہیں بناؤ گا۔۔اللہ نے ہمارے رشتوں میں یہ کمی رکھی ہے جسے کوئی پوری نہیں کر سکتا۔۔۔۔اور پتہ نہیں کیا کیا۔۔۔صوہیب ہادی کو اس کی کہی باتیں یاد کرواتا ہے۔۔۔۔

صوہیب صدیقی سیرت صرف میری بہن نہی ہو گی بلکہ فراز ہاوس کی بیٹی ہو گی۔۔۔یہ بات تمہیں وقت بتائے گا۔۔۔ہادی فراز وقت تو بتائے گا ہی پر آپ مجھے ٹریٹ دینے کی

تیاری کریں۔۔۔مجھے بھی حاشر بھی صوہیب کا ساتھ دیتا ہے۔۔۔

پلہے تم لوگ یہ تو بتاؤ کس چیز کی ٹریٹ۔۔۔۔

جس چیز کی آپ صوہیب کو دے رہے ہیں۔۔۔۔حاشر دانت نکلتے ہوئے کہتا ہے۔۔۔۔

تم سے ایک بار کہا تھا کے تم جب بھی سیرت سے ملو گے ئے اسے بہن بنالو گئے جس پر تم نے انکار کیا تھا اور کہا تھا اگر کبھی ایسا ہوا تو تم میری مرضی کی جگہ پر ڈنر کرو گئے۔۔۔۔

New Era Magazine

اسد ناشتہ کرنے کے بعد آفس چلا جاتا ہے۔۔۔

آفس آئے ابھی تھوڑی دیر ہی ہوئی ہوتی ہے کہ علیزے اسد کے آفس میں داخل ہوتی ہے اور اسد کو آکر ہگ کرتی ہے۔۔۔

علیزے تم یہاں۔۔۔تم نے تو کل ملنا تھا۔۔۔۔

اگر کل ملنے آتی تو آج سرپرائز کیسے دیتی اور تمہارے چہرے پر یہ خوشی کیسے دیکھتی۔۔۔۔

I love you alizey....

I love you too asad...

علیزے اپنے پیار کا جھوٹا اظہار کرتی ہے اور اسد کے گال کو اپنے ہونٹوں سے چھوتی ہے۔۔۔

اسد کو علیزے کی یہ حرکت ہمیشہ ہی پسند نہیں آئی۔۔۔

اسد علیزے کو پیچھے کرتا ہے اور ڈرائیور کو فون پر کار سٹارٹ کرنے کو کہتا ہے۔۔۔

اسد ہم لنچ کرنے یا شاپنگ کرنے جا رہے ہیں؟؟؟؟

نہیں علیزے ہم میٹنگ کے لیے جا رہے ہیں۔۔۔۔

اسد تم جاؤ۔۔۔مجھے نہیں جانا میں تو آج کا سارا دن تمہارے ساتھ گزارنے آئی تھی۔۔۔

ڈرامہ کیوین ہم پہلے میٹنگ کے لیے جائیں گے۔۔۔پھر لنچ اور شوپینگ۔۔۔چلو اب۔۔۔۔

اسد علیزے کی طرف ہاتھ بڑھتا ہے۔۔۔علیزے اسد کا ہاتھ تھامتے ہوئے اکٹھے آفس سے نکلتے ہیں۔۔۔۔

حاشر صوہیب کے گلے لگ جاتا ہے۔۔۔صوہیب سیرت جیسی بہن کے لیے تو میں بھی ابھی ٹریٹ تم جیسے بُھکر کو دینے کے لیے تیار ہوں۔۔۔

اووو۔۔۔ہادی یہ تو دیکھو کون بُھکر بول رہا ہے۔۔۔اور یہ کیا تم دونوں نے اپنے آپ کو سیرت کا بھائی سمجھ لیا ہے۔۔۔سیرت سے پوچھا کیا کہ وہ تم جیسے لوگوں کو اپنا بھائی بنائے گی بھی یا نہیں۔۔۔۔

ہادی صوہیب کی بات سن کر سیرت کو آواز دیتا ہے۔۔۔

بہنا ایک گلاس پانی ملے گا۔۔۔

سیرت پانی کا گلاس لا کر ہادی کو دیتی ہے۔۔۔یہ لے ہادی بھائی۔۔۔۔

شکریہ بول کر ہادی گلاس پکڑ لیتا ہے۔۔۔۔

۔

اب بھی ضرورت ہے صوہیب۔۔۔سیرت سے پوچھنے کی۔۔۔

حاشر نا سمجھی سے ہادی کو دیکھتا ہے کے پانی دینے سے کیسے ثابت ہوا۔۔۔

ہاں کیونکہ تم نے ابھی سیرت سے پوچھا کب ہے؟؟؟

تمہاری یاداشت بہت ہی خراب ہے۔۔۔سیرت جب سے ہمیں ملی ہے تب سے بھائی مانتی ہے یقین نہیں تو پوچھ لو۔۔۔

سیرت یہاں ہمارے پاس آ کر بیٹھو۔۔۔انکل دوائی کی وجہ سے سو گئے ہیں۔۔۔۔

حاشر کہتا ہے۔۔۔

جی حاشر بھائی۔۔۔سیرت سنگل سوفے پر بیٹھتی ہوئی کہتی ہے۔۔۔۔

سیرت تم سے ایک بات پوچھنی ہے۔۔۔حاشر سوال کرتے ہوئے ڈر رہا ہوتا ہے اگر سیرت نے انکار کر دیا تو۔۔۔۔

پوچھے حاشر بھائی کیا پوچھنا ہے۔۔۔چوپ کیوں ہو گئے۔۔۔

چھوٹی۔۔حاشر پوچھنا چاہتا ہے کے کیا تم حاشر کو اور ہادی کو اپنا بھائی مانتی ہو۔۔۔۔

سیرت صوہیب کی بات سن کر ہسنا 😂😂 شروع کر دیتی ہے۔۔۔

صوہیب بھائی آپ مجھے سے یہ سوال کر رہے ہیں۔۔۔۔آپ تو جانتے ہیں۔۔۔۔کہ

سیرت تم جیسے اپنا بھائی مانتی ہو اس کا نام کے ساتھ بھائی بعد میں لگاتی ہو۔۔۔جیسے حاشر بھائی, صوہیب بھائی۔۔۔اور باقی لڑکوں کو جنھیں بھائی تو بولتی ہو پر دل سے بھائی نہیں مانتی ان کے نام کے ساتھ بھائی پہلے لگاتی ہو جیسے۔۔۔۔جیسے بھائی اسد۔۔۔۔۔

😂😂😂

کیوں سہی کہا سیرت۔۔۔

ہادی سیرت سے پوچھتا ہے۔۔۔

ہادی کی بھائی اسد والی بات پر سیرت کا چہرہ دیکھ کر صوہیب ہادی کو کہتا ہے لڑکے کیوں بہن کا نکاح توڑوانے پر تولا ہے۔۔۔۔ چھوٹی اب اس کو بھائی تو نہیں بلکہ اسسسسدد بولے گئی۔۔۔۔ صوہیب اسد کو لمبا کرتے ہوئے بولتا ہے۔۔۔۔

آپ نے بلکل ٹھیک کہا ہادی بھائی۔۔۔۔ یہ میرا عجیب سا لو جک ہے۔۔۔۔اور یہ ضرور آپ کو صوہیب بھائی نے بتایا ہو گا۔۔۔۔۔

سیرے صوہیب کی بات اگنور کر کے ہادی کو جواب دیتی ہے۔۔۔

ٹھیک ہے چھوٹی۔۔۔۔ نیے بھائی مل گ ئے تو پورانے بھائی کو بھول گئی۔۔۔۔

ایسی بات نہیں ہے صوہیب بھائی آپ غلط سمجھ رہے ہیں۔۔۔۔

ہادی تم مجھے گھر چھوڑ دو۔۔۔۔ صوہیب کہتا ہوا کمرے سے باہر چلا جاتا ہے۔۔۔۔

سیرت صوہیب کی ناراضگی کا سوچ کر پریشان ہو رہی ہوتی ہے۔۔۔۔

ہادی سیرت کے در پر ہاتھ رکھتا ہے اور بتاتا ہے کہ صوہیب ناراض نہیں ہے صرف تنگ کر رہا ہے مجھے پہلے ہی گھر ڈراپ کرنے کا بول رہا تھا۔۔۔۔۔

میں چلتا ہوں میری میٹنگ ہے۔۔۔اور صوہیب کے لیے پریشان نہ ہونا وہ بریانی دیکھتے ہی اپنی ناراضگی کا ڈرامہ بھول جائے گا۔۔۔۔۔

سیرت ہادی کی بات پر مسکرا دیتی ہے۔۔۔ہادی حاشر کو وہی روکنے کا کہتا ہوئے کمرے سے نکل جاتا ہے۔۔۔

New Era Magazine

ہادی صوہیب کو گھر چھوڑ کر میٹنگ کے لیے چلا جاتا ہے جو کہ اسد اور ہادی کے لیے بہت ضروری ہوتی ہے اور ہادی دیر سے وہاں نہیں پہنچنا چاہتا تھا کیوں کے اس طرح پارٹی پر غلط ایمپریشن پڑتا ہے۔۔۔۔

ہادی اس بات کو بہت مانتا ہے کہ

first impression is the last impression

ہادی ٹائم سے میٹنگ کے لیے پہنچ جاتا ہے اور اسد کے ساتھ علیزے کو دیکھ کر اپنا غصہ کنٹرول کرتا ہے۔۔۔

ایک گھنٹے کی میٹنگ کے بعد اسد اور ہادی کو ہر طرف سے داد اور مبارکباد ملتی ہے۔۔۔۔

نیو ایرا میگزین
New Era Magazine

اسد آفس سے نکلنے کے بعد کار پارکینگ میں علیزے کا انتظار کر رہا ہوتا ہے جو ایک ضروری فون کال کرنے کا بول کر اسد کو انتظار کرنے کو کہتی ہے۔۔۔۔۔

اسد گاڑی میں علیزے کا انتظار کر رہا ہوتا ہے کہ ہادی فرنٹ ڈور کھول کر بیٹھ جاتا ہے۔۔۔۔

ہادی تم یہاں۔۔۔۔

کیوں میں تمہاری گاڑی میں نہیں بیٹھ سکتا۔۔۔۔ 😕

اب ایسی بات بھی نہیں ہے۔۔۔

تو پھر ٹھیک ہے مجھے کچھ شوپینگ کرنی ہے شوپینگ مال چلو۔۔۔۔میری گاڑی خراب ہو گئی ہے۔۔۔ڈرائیور آکر کار یہاں سے لے جائے گا۔۔۔۔

ہادی ابھی بات کر ہی رہا ہوتا ہے کہ علیزے فرنٹ ڈور کھلتی ہے اور ہادی کو بیٹھا دیکھ کر 😒 😒 اسد کی طرف دیکھتی ہے۔۔۔

علیزے تم پیچھے بیٹھ جاؤ۔۔۔ہادی بھی ہمارے ساتھ شوپینگ کے لیے جا رہا ہے۔۔۔۔اسد علیزے سے کہتا ہے۔۔۔

علیزے گاڑی کا دروازہ زور سے بند کرتی ہے۔۔۔

اسد علیزے کے بیٹھنے پر گاڑی سٹارٹ کرتا ہے۔۔۔

علیزے لگتا ہے تمہیں میرا ساتھ آنا پسند نہیں آیا۔۔ہادی اپنے فون میں مصروف علیزے سے کہتا ہے۔۔۔

ہادی اب ایسی بھی بات نہیں ہے اچھا ہے سب ساتھ شوپینگ کر لیں گئے۔۔۔

اسد شوپینگ کے ساتھ ساتھ لنچ بھی اکٹھے کر لیں گئے۔۔۔آج کی کامیابی کی خوشی میں۔۔۔۔

لنچ تمہاری طرف سے ہو گا ہادی۔۔۔۔

ڈن 👍👍👍

سارے راستے ہادی اور اسد اپنی باتیں کرتے جاتے ہیں۔۔۔۔

علیزے اپنے فون میں مصروف۔۔۔۔

کار پارکینگ میں کار پارک کرنے پر اسد اور علیزے کار سے نکل جاتے ہیں۔۔۔۔

اسد تم دونوں چلو میں ایک کال کر کے آیا۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔ہادی یہ گاڑی کہ چابی رکھ لو۔۔۔گاڑی لوک کر دینا۔۔۔

فون پر بات کرتے ہوئے ہادی کی نظر اسد کے والٹ پر پڑتی ہے جو گاڑی میں ہی پڑا ہوتا ہے۔۔۔

ہادی کچھ سوچ کر اسد کا والٹ اپنی کوٹ کی اندر والی پوکٹ میں رکھ لیتا ہے۔۔۔

اپنے والٹ سے کاڈز نکال کر بھی کوٹ کے اندر والی پوکٹ رکھ لیتا ہے۔۔۔

اسد کو کال کر کر کے لوکیشن پوچھتا ہے اور اندر کی طرف قدم بڑھا لیتا ہے۔۔۔

ہادی فرح, شازیہ, مریم اور سیرت کے لیے گفٹ لیتا ہے۔۔۔

وومن دے پر ہادی پہلے شازیہ, فرح اور مریم کے لیے گفٹ لیتا تھا۔۔۔اس بار سیرت کے لیے بھی لیتا ہے۔۔۔

ہادی ابھی شوپ سے نکل رہا ہوتا ہے کہ اسد کی کال آجاتی ہے۔۔۔

ہادی کال کٹ کر دیتا ہے اور ایک منٹ میں اسد کی بتائی ہوئی جگہ پر ہوتا ہے۔۔۔

ہادی تم اتنی دیر سے کہاں تھے؟؟؟

شوپینگ کر رہا تھا۔۔کیوں کیا ہوا؟؟؟

گاڑی کی چابی دو مجھے گاڑی سے کچھ نکلنا ہے۔۔۔۔

علیزے اپنے لیے کپڑے پسند کر رہی ہوتی ہے۔۔۔اسد چابی لے کر پارکینگ ایریا میں چلا جاتا ہے۔۔۔۔

اسد اپنا والٹ تلاش کرتا ہے پر اسے نہیں ملتا۔۔۔۔او شیٹ میں اپنا والٹ لگتا ہے گھر بھول آیا۔۔۔

علیزے کوئی 9 مہنگے سوٹ پیک کرنے کو کہتی ہے۔۔۔

سیل گرل بل پے کرنے کو کہتی ہے۔۔۔۔علیزے ہادی کے پاس اسد کا پوچھنے آتی ہے۔۔۔

ہادی اسد کہاں ہے؟؟؟

آرہا ہے تمہاری شوپینگ ہو گئی؟؟؟

اتنی دیر میں اسد آجاتا ہے اور ہادی سے کریڈٹ کارڈ دو۔۔۔

اسد میں اپنا کریڈٹ کارڈ گھر بھول آیا ہوں۔۔۔اور آج شوپینگ بھی کیش سے کی ہے۔۔۔

ہادی تمہیں بھی آج ہی بھولنا تھا میرا والٹ بھی گھر رہ گیا۔۔۔

علیزے تم نے ابھی کچھ پیک تو نہیں کروایا۔۔۔

اسد میں نے صرف ابھی پیمینٹ کرنی ہے۔۔۔

تو اس میں پریشانی کی کیا بات ہے۔۔۔علیزے کا کارڈ ہے اس کے پاس علیزے بیل پے کر دے گی اپنی شوپینگ کا۔۔۔ہادی اسد سے کہتا ہے۔۔۔

شکر ہے علیزے کے پاس ہے کارڈ ابھی آفس میں بھی علیزے کے پرس سے جلدی میں گرا تھا۔۔۔علیزے ابھی انکار کرنے لگتی ہے کے اسد صبح کا واقع یاد کرواتا ہے جب جلدی میں علیزے کا بیگ نیچے گرتا ہے۔۔۔

مجبوراً علیزے کو بل پے کرنا پڑتا ہے۔۔۔نوے ہزار بل دیکھ کر علیزے کا ایک دفعہ دل کرتا ہے کے یہ چیزیں نہ لے پر ہادی کے سامنے ایسا نہیں کر سکتی تھی۔۔۔

لنچ کرنے کے بعد (لنچ کا بل ہادی پے کرتا ہے) اسد پہلے علیزے کو گھر چھوڑتا ہے۔۔۔

علیزے سارا راستہ یہی سوچتی رہتی ہے۔۔۔ہادی کہیں جان کر تو ہمارے ساتھ نہیں آیا اور آج جو کچھ ہوا سب اس نے تو نہیں کیا۔۔۔۔

علیزے کو چھوڑنے کے بعد ہادی صدیقی ہاوس چلنے کو کہتا ہے۔۔۔

ہادی اور اسد صوہیب کے کمرے میں داخل ہوتے ہی حاشر اور صوہیب کو لڑتا دیکھ کر افسوس سے سر ہلاتے ہیں۔۔۔۔اب بس کرو تم دونوں کب تک یہ بچوں جیسی حرکتیں کروگے گدھوں۔۔۔ہادی تم نے ہمیں گدھا بولا 😡 جی مسٹر حاشر اینڈ صوہیب تم دونوں ہمیشہ کوئی فضول سی شرط لگتے ہو اور پھر یہ کام کرتے ہو۔۔۔ہادی کا اشارہ لڑائی کی طرف تھا۔۔۔

ہادی بس کریار پر یہ دونوں بہت بار سمجھ داری کا ثبوت دیتے ہیں۔۔۔۔اسد سے تعریف سن کر دونوں معصوم سی مسکراہٹ دیتے ہیں 😊 😊

اسد تم بھی سمجھ داری کا ثبوت دے دو۔۔۔۔تمہارا مطلب کیا ہے ہادی اگر تم علیزے کے متعلق بات کر۔۔۔۔۔اسد میں اس ٹائم کوئی بحث نہیں کرنا چاہتا میرا موڈ بہت اچھا ہے تم فریش ہو لو پھر کافی پیتے ہیں۔۔۔۔اسد اپنے کمرے کی طرف چلا جاتا

ہے۔۔۔

ہادی موڈ اتنا اچھا ہونے کی وجہ بھی بتاؤ۔۔۔حاشر تم کچن میں کافی کا بول کر آؤ۔۔۔

ہادی ایسا کیوں لگ رہا ہے کے تم مجھے کمرے سے نکلنا چاہ رہے ہو۔۔۔۔۔ 😟

حاشر کافی کا بول کر آؤ ابھی۔۔۔ہادی کہیں سے بھی تمہارا موڈ اچھا نہیں لگ رہا گدھے کے بھائی گدھے 😂😂 اور حاشر باہر کو ڈور لگا دیتا ہے۔۔۔۔۔حاشر تو واپس آ پھر بتاتا ہوں۔۔۔

گدھے میرا مطلب ہادی کیا بات ہے جو تم حاشر کو یہاں سے بھیج رہے تھے؟؟؟ہادی کوٹ کی اندرونی پوکٹ سے والیٹ نکل کر صوہیب کی طرف بڑھتا ہے۔۔۔واہ ہادی واہ آج اتنے مہربان کے اپنا پورا والٹ دے رہے ہو۔۔۔۔بس بس مسٹر صوہیب اپنی خوش فہمی کو یہی بریک لگاؤ۔۔۔۔یہ اسد کا ہے اور تم نے اس کے کمرے تک پہچانا ہے کسی کے علم میں آئے بغیر۔۔۔۔وہ تو ٹھیک ہے پر یہ تمہارے پاس کیا کر رہا ہے؟؟اور تم بھی تو اسد کو دے سکتے تھے؟؟؟ہادی آج کی ساری کہانی صوہیب کو سنتا ہے۔۔۔

کہ اسی وقت دروازہ کھول کر حاشر اندر آتا ہے۔۔۔۔

ہادی تم نے اس چڑیل کے بہت کم پیسے لگوائے ہیں۔۔۔اور تمہیں کیا لگتا ہے وہ سکون سے رہے گی وہ یہ پیسے اسد سے نکلوالے گی کوئی نہ کوئی ڈرامہ کر کے۔۔۔حاشر بکل ٹھیک کہہ رہا ہے ہادی۔۔۔

خیر تم لوگ ماما کے پاس چلو آج ان کے ساتھ کافی پیے گے۔۔۔میں یہ اسد کے کمرے میں رکھ کر آتا ہوں۔۔۔

مینر ضد کر کے ڈاکٹر سے اجازات ملنے پر گھر آجاتا ہے۔۔۔مینر تم وقت پر دوائی کھانا اور آرام کرنا پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے سب ٹھیک ہو جائے گا صدیقی مینر کو سینے سے لگتے ہوئے حوصلہ دیتا ہے۔۔۔سیرت بیٹا اگر کوئی ایمر جنسی ہو تو مجھے فون کر دینا اور پریشان نہیں ہونا مینر اب ٹھیک ہے۔۔۔۔

بابا جانی آپ کی دوائی کا ٹائم ہو گیا ہے آپ پہلے یہ سوپ پی لیں سیرت سوپ کا چیمچ مینر کے طرف بڑھاتی ہوئے کہتی ہے۔۔۔دوائی کھانے کے بعد مینر سیرت کو رخصتی کا بتاتا ہے۔۔۔بابا جانی میں ابھی آپ کو اس حال میں چھوڑ کر کیسے جا سکتی ہوں۔۔۔

سیرت میری گڑیا اہل اسی ہفتے آرہا ہے پھر میں علاج کے لیے لندن چلا جاؤں گا زندگی کا پتہ نہیں کبھی دوبارہ پاکستان آسکوں گا یا نہیں۔۔۔آپ کو کچھ نہیں ہو گا سیرت مینر

کے سینے سے لگتے ہوئے کہتی ہے۔۔۔

سیرت کل فراز کی فیملی اور صدیقی کی فیملی رات کا ڈنر یہاں کریں گی۔۔۔ ٹھیک ہے بابا تیاری ہو جائے گی۔۔۔اب آپ آرام کریں۔۔۔ ٹھیک ہے گڑیا آپ بھی آرام کرو میں فراز کو فون کر کے کل کے کھانے کا کہہ دوں۔۔۔۔

علیزے یہ کیا سارا سامان تو نے پھلایا ہوا ہے۔۔۔ تیرا باپ گھر آنے والا ہے یہ سب دیکھ کر فضول کے سوال جواب شروع کر دے گا۔۔۔ تیرے کو اتنی دفعہ کہا ہے تھوڑا احتیاط کیا کر تیرے باپ کو شک ہے تیری جوب پر۔۔۔۔

اماں بس کر پہلے ہی میرا دماغ خراب ہے اوپر سے تو شروع ہو گئی ہے۔۔۔اور جو تو کرتی ہے جب ابا کو وہ پتہ چلا تو۔۔۔۔علیزے کم بولا کر دیواروں کے بھی کام ہوتے ہیں۔۔۔۔اور تو ہر کام میں شامل ہے۔۔۔۔

اماں بس کر پہلے ہی آج سالے ہادی نے پیسے لگوا دیے ہیں۔۔۔۔اور تو میرا دماغ خراب کر رہی ہے۔۔۔علیزے بس کر تجھے کیا فرق پڑتا ہے میں جانتی ہوں تو دگنی رقم اپنے

عاشق سے لی گی۔۔۔اماں تو ہے بڑی چیز۔۔۔میں آرام کرنے جارہی ہوں تو اقصی کو یہ سب دے۔۔۔۔

ہادی میں گھر جارہاہوں تم چلو گئے۔۔۔حاشر تم جاؤ مجھے ابھی صوہیب سے کچھ ڈسکس کرنا ہے۔۔۔ٹھیک ہے جیسے تمہاری مرضی پھر میں اکیلا ہی جیا بھابھی کو گھر چھوڑ دوں گا۔۔۔کیا مطلب تمہارا حاشر؟؟؟

مطلب یہ کے مریم بھابھی کا فون آیا ہے کہ ان کی بہن میری بھابھی کو ان کی دوست کی گھر سے لے کر ان کے گھر چھوڑا جائے۔۔۔ہادی تمہارا فون بند تھا اس لیے بھابھی نے مجھے کال کی پر تم نہیں جانا چارہے تو کوئی بات نہیں۔۔۔صوہیب میں کل تم سے آفس میں ملتا ہوں۔۔۔چلو حاشر۔۔۔صوہیب اور حاشر دونوں ہی کہکہ لگتے ہیں ہادی کی جلد بازی پر۔۔۔۔

جیا اہل کی سالی مریم کی بہن ہے جیا اور ہادی کا نکاح مریم کی خواہش پر ہوا۔۔۔ہادی نے اپنے تمام جزبات اپنی بیوی کے لیے سنبھال کر رکھے اور مریم کو اپنی بڑی بہن کا درجہ دیتے ہوئے لڑکی پسند کرنے کی اجازات دی۔۔۔۔

جیاکاماسٹرز مکمل ہونے میں ایک سال باقی ہے یعنی رخصتی میں بھی ایک سال باقی ہے۔۔۔۔

ہیلو بھابھی کیسی ہیں آپ؟؟؟میں ٹھیک ہوں حاشر۔۔۔سوری بھابھی آج میں کباب میں ہڈی ہوں کیوں کہ آپ کے شوہر کی گاڑی خراب ہے آج۔۔۔ہادی مسلسل شیشے سے جیاکو ہی دیکھ رہاہوتاہے۔۔۔ہادی کو مسلسل اپنی طرف دیکھ کر آنکھیں دیکھاتی ہے جس سے ہادی کے چہرے پر مسکراہٹ آجاتی ہے۔۔۔۔گھر پہنچ کر حاشر فون سننے کے لیے گاڑی سے باہر نکل جاتاہے۔۔۔ہادی آپ اندر نہیں آئے گے۔۔ماما سے مل لیتے۔۔۔میری جان پہلے ان کی بیٹی سے تو مل لوں۔۔۔ہادی پورا جیا کی طرف گھوم جاتا ہے۔۔۔ایک ہاتھ سے جیاکو اپنے ساتھ لگتاہے اور جیا کے سر کو لب سے چھوتا ہے۔۔۔

ہادی حاشر آجائے گا۔۔۔جیاہادی کو خود سے دور کرتے ہوئے کہتی ہے اور دروازہ کھولنے لگتی ہے کہ ہادی جیاکا ہاتھ پکڑ کر روکتاہے۔۔۔بیگم خداحفظ نہیں بولیں گی۔۔۔۔خداحفظ جیاہادی کو دیکھ کر کہتی ہے جب ہادی جیا کے گال پر اپنے لب رکھ دیتاہے۔۔۔ایسے کہتے ہیں۔۔۔خداحفظ ہادی چہرے پر مسکراہٹ لیے جیاکی لرزتی

پلکوں کا کھیل دیکھتا ہے۔۔۔ڈرپوک۔۔۔جیا اپنے لیے ڈرپوک لفظ سن کر منہ پھولا لیتی ہے۔۔۔اگر اتنی ہمت ہے تو ایسے سب کے سامنے مل کر دیکھائیں۔۔۔جلدی سے دروازہ کھولتی گاڑی سے نکل جاتی ہے۔۔۔۔

میری جان تب آپ ہی ناراض ہو گی۔۔۔ہادی جیا کو گھر کے اندر جاتا دیکھ کر سوچتا ہے۔۔۔۔

ہادی اب گھر چلیں۔۔۔تو میں نے کب روکا ہے۔۔۔نہیں وہ تم دروازے کو دیکھ رہے تھے تو مجھے لگا کے شاید تم اندر جانا چاہ رہے ہو۔۔۔حاشر یہ چھوڑو یہ بتاؤ۔۔۔کہ کسی کا فون تھا جو تم یہاں نہیں سن سکتے تھے؟؟؟

مسٹر ہادی میرے جھوٹے فون کی وجہ سے ہی آپ جیا بھابھی کو خدا حفظ کہہ سکے ہیں۔۔۔۔حاشر کی بات پر ہادی کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل جاتی ہے۔۔۔۔۔۔۔

سیرت کھانا تیار ہے تو بیٹا آپ بھی جا کر فریش ہو جاؤ۔۔۔جی بابا جانی بس جا رہی ہوں پہلے آپ یہ جوس ختم کریں۔۔۔۔سیرت میں جوس پی لوں گا آپ جاؤ۔۔۔ٹھیک ہے میں جا رہی ہوں پر آپ یہ سارا جوس ختم کریں گے۔۔۔اوکے جی جان۔۔۔

ہادی اور اسد کسی ڈیل پر بات کر رہے ہوتے ہیں کہ صدیقی دروازے سے اندر آتا ہے۔۔۔

hello gentlemen... whats up...

ہیلو انکل آج آپ یہاں؟؟؟ ہادی صدیقی سے گلے ملتا ہوا کہتا ہے۔۔۔ جبکہ اسد ایسے شو کر رہا ہوتا ہے جیسے یہاں اس کے علاوہ کوئی نہ ہو۔۔۔

کیوں میرا آنا منع ہے۔۔۔ صدیقی اسد کے سامنے بیٹھتے ہوئے کہتا ہے۔۔۔ نہی انکل ایسا نہیں ہے۔۔۔ ہادی تم دونوں کا جتنا کام رہ گیا ہے وہ کل کر لینا۔۔۔ ابھی منیر کے گھر بھی دعوت پہ بھی جانا۔۔۔ جی انکل بس ہم نکلنے والے تھے۔۔۔ گڈ۔۔ انکل آپ نہیں جائیں گے۔۔۔۔ مجھے کچھ کام ہے جس کے لیے میں تم لوگوں کے ساتھ نہیں آسکتا اور میز سے میری بات ہو گئی ہے۔۔۔

پاپا میں منیر انکل کے گھر نہیں جاؤ گا۔۔۔۔ اسد کوئی فضول بحث نہیں۔۔۔ صبح ناشتے پر بھی بہت بحث ہو چکی ہے۔۔۔۔ اسد تم نے اب یہ رشتہ جوڑا ہے تو اس کو نبھاؤ بھی۔۔۔۔ چار دن بعد تم نے بارات لے کر جانی ہے۔۔۔۔ اور یہ رشتہ تمہاری راضامندی سے ہوا ہے۔۔۔۔

😮 پاپا آپ نے مجھے بلیکمیل کیا تھا۔۔۔اسد صدیقی کے پاس آتے ہوئے ہے جب صدیقی اسد کو نظر انداز کرتا ہے۔۔۔ہادی تم اسد کو لے کر ٹائم سے منیر کی طرف لے جانا۔۔۔صدیقی ایک نظر اسد کو دیکھ کر اپنے قدم دروازے کی طرف بڑھا لیتا ہے۔۔۔

اسد وہی ہادی کے ساتھ سر پکڑ کر بیٹھ جاتا ہے۔۔۔۔

ایک بات سچ سچ بتاؤ تم علیزے سے محبت کرتے ہو؟؟؟

ہادی یہ کیا فضول سوال ہے۔۔۔اسد میرے سوال کا جواب دو کیا تم علیزے سے محبت کرتے ہو۔۔۔

علیزے مجھے پسند ہے اور وہ بھی مجھے پسند کرتی ہے۔۔۔اسد میں محبت کا پوچھ رہا ہوں اور تم مجھے پسند کا بتا رہے ہو۔۔۔پسند تو ہمیں بہت سی چیزیں آجاتی ہیں۔۔۔ہادی علیزے مجھے پسند ہے ایک دن محبت بھی ہو جائے گی۔۔۔پہلے ہی میرے سر میں درد ہے اور تم شروع ہو گئے ہو۔۔۔۔

اسد سیرت ایک اچھی لڑکی ہے۔۔۔اور تم اس کے ساتھ تھوڑا سا وقت گزارو گے

تو یقین جانو اس سے محبت کرنے لگو گے۔۔۔ جیسے تم نے ابھی کہا کے علیزے تمہیں پسند ہے تو کبھی سوچا کے کے دو سال میں تمہاری پسند محبت میں کیوں نہیں بدلی۔۔۔۔ اور رہی سیرت سے نکاح کی بات تو لڑکے یہ اللہ کی راضا ہے اس میں خوش ہو جا۔۔۔۔ تم صرف اب ایک فضول سی ضد کر رہے ہو۔۔۔۔ ہادی بس کر اب ہمیں چلنا چاہیے۔۔۔ تمہاری بہن انتظار کر رہی ہو گی۔۔۔ ہادی قہقہا لگاتے ہوئے اسد کے پیچھے چل پڑتا ہے۔۔۔۔

صو ہیب اسد کا پتہ کرو ابھی تک آیا نہیں جی ماما کرتا ہوں لے آ گیا۔۔۔ اسد کو آتا دیکھ کر فرح کو اسد کی آمد کا بتاتا ہے۔۔۔

اسد جاؤ میرے بیٹے جا کر تیار ہو جاؤ۔۔۔ ماما کیا یہ سب لوگوں نے تیار ہو جاؤ کی گردان شروع کی ہوئی ہے جیسے میں اپنے سسرال جا رہا ہوں۔۔۔۔ اسد کی بات سن کر فرح اور صو ہیب ہسنا شروع کر دیتے ہیں۔۔۔۔ فرح اسد کے سر پر مارتے ہوئے یاد ڈالتی ہے کے اسے سسرال

ہی جانا ہے۔۔۔۔

اہل اہل۔۔۔۔ جی ماما مریم تیار ہوئی یا نہیں؟؟؟ اہل مریم سے کہو جلدی تیار ہو جائے

تب تک میں ہادی کو دیکھ لوں تیار ہوا یا نہیں۔۔۔۔

مریم ماما کہہ رہی ہیں کہ۔۔۔۔۔اہل مریم کو دیکھتے ہی بات بھول کر مریم کے سامنے جا کر کھڑا ہو جاتا ہے۔۔۔۔ایسے کیا دیکھ رہے ہیں۔۔۔۔میری جان میں سوچ رہا ہوں کیوں نہ آج ہم گھر پر ہی رہیں۔۔۔اہل مریم کے ماتھے پر لب رکھتے ہوئے کہتا ہے کہ اہل مریم آجاؤ شازیہ کی آواز آتی ہے۔۔۔آج تو ماما والن کا کام کام کر رہی ہیں۔۔۔۔

اہل مریم کا ہاتھ تھامے کمرے سے نکلتا ہے۔۔۔۔

ہیلو چھوٹی بہنہ۔۔۔ارے یہ تو احد ہے نہ سیرت احد کو پیار کرتے ہوئے پوچھتی ہے۔۔۔۔

سیرت احد کو پیار کرتے ہوتے صوفے پر لے کر بیٹھ جاتی ہے جبکہ حاشر حیرانگی سے ان دونوں کو دیکھتا ہے۔۔۔۔

احد چلو گھر چلیں حاشر آگے بڑھ کر احد کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہتا ہے۔۔۔۔حاشر بھائی کیا ہوا؟؟؟,حاشر سیرت کو مکمل نظر انداز کرتا ہے۔۔۔

حاشر بھائی بتائیں تو ہوا کیا ہے؟؟؟

سیرت تم مجھ سے پوچھ رہی ہو ہوا کیا ہے؟؟؟

تمہیں میں نظر نہیں آیا۔۔۔تم میری بہن ہو تم مجھ سے ملے بغیر احد کو پیار کرنے لگی۔۔۔سیرت حیران ہو کر حاشر کو دیکھنے لگتی ہے اور پھر آگے بڑھ کر حاشر کے دونوں گل کھینچتی ہے۔۔۔۔

اووو مجھے نہیں پتہ تھا کے آپ اتنی سی بات پر ناراض ہو جائیں گ ۓ۔۔۔۔یہ اتنی سی بات ہے سیرت۔۔۔۔۔

اسد کار میں بیٹھنے کے بعد فرح کی غیر موجودگی کا صوہیب سے پوچھتا ہے۔۔۔۔ماما اور پاپا پاڈنر پارٹی پر گئے ہیں۔۔۔۔صوہیب پھر ہمارا دعوت پر جانے کا فائدہ ہم اکیلے کیوں جا رہے ہیں۔۔۔۔

اسد پلیز یہ بچوں والے بھانے بنانے بند کرو اور وہ تمہارا سسرال ہے تم نے اکیلے ہی جانا ہے ہر بار میں بھی تمہارے ساتھ نہیں جاؤں گا۔۔۔۔اسد کو غصے سے گھورتا ہوا دیکھ کر صوہیب خاموش ہو جاتا ہے۔۔۔

منیر ہاوس پہنچ کر صوہیب اندر کی طرف قدم بڑھا لیتا ہے جبکہ اسد آفس سے آئی کال

سننے میں مصروف ہو جاتا ہے۔۔۔۔صوہیب اندر داخل ہوتے سامنے کا منظر دیکھ کر حیران ہو جاتا ہے۔۔۔۔

سیرت تم میری بہن ہو تو تمہیں سب سے پہلے مجھ سے ملنا چاہیے سب سے زیادہ میرا حق ہے میری بہن پر۔۔۔۔۔حاشر۔۔۔صوہیب کی آواز پر سب دروازے کی طرف دیکھتے ہیں۔۔۔۔

حاشر تم بھول رہے ہو چھوٹی کا سب سے پہلے میں بھائی ہوں صوہیب کہتا ہوا حاشر کی طرف بڑھتا ہے۔۔۔۔تم لوگ مجھے بھول گئے ہوں ہادی کی آواز پر دروازے کی طرف دیکھتے ہیں۔۔۔۔جہاں فراز, شازیہ ہادی, اسد, مریم اور اہل کی گود میں سجاول۔۔۔۔

ہادی, حاشر اور صوہیب جان کر سیرت کو تنگ کر رہے ہوتے ہیں۔۔۔۔شازیہ سیرت کو پریشان ہوتا دیکھ کر سیرت کی طرف بڑھنے لگتی ہے کہ اہل شازیہ کا ہاتھ پکڑ کر روکتا ہے اور سجاول شازیہ کی گود میں دے کر حاشر اور صوہیب کا کان پکڑ لیتا ہے۔۔۔۔

آآآاہل بھائی درد ہو رہا ہے۔۔۔تم دونوں کیوں میری بہن کو تنگ کر رہے ہو اور ہادی

تم بھی ان دو شیطانوں کے ساتھ مل گ ئے۔۔۔

اہل سیرت کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر سر پر پیار کرتا ہے۔۔۔اور اپنا تعارف کرتا ہے۔۔میں تمہارا سب سے بڑا بھائی اہل فراز ا گران تینوں میں سے کوئی بھی تنگ کرے تو ان کی شکایت مجھ سے لگا سکتی ہو۔۔۔۔

اس وقت وہاں موجود موجود تقریباً سب کے چہرے پر مسکراہٹ ہوتی ہے سوائے مریم اور اسد کے۔۔۔۔

سیرت سب ینگ پارٹی کو کھانے کا کہہ کر منیر کے کمرے سے شازیہ فراز اور منیر کو بولنے جاتی ہے۔۔۔۔

New Era Magazine

منیر فراز اور شازیہ باتیں کر رہے ہوتے ہیں۔۔۔۔جب منیر انھیں سیرت کی زندگی کے متعلق بتاتا ہے اور ان کا شکریہ ادا کرتا ہے سیرت کو اتنا پیار کرنے کے لیے۔۔۔ بھائی صاحب اب آپ شرمندہ کر رہے ہیں۔۔۔۔سیرت سے مل کر تو ایسے لگتا ہے جیسے ہم سیرت کو بڑی دیر سے جانتے ہیں۔۔۔۔

منیر شاز یہ بلکل ٹھیک کہہ رہی ہیں۔۔۔سیرت بیٹی کو دیکھ کر ایسے لگتا ہے جیسے یہ ہماری اپنی بیٹی ہے۔۔۔میرے بیٹوں نے آج تک کبھی کیسی کو اپنی بہن نہیں بنایا اور اس طرح سے پیار بھی نہیں کیا۔۔۔

فرازا بھی تھوڑی دیر پہلے کی لڑائی کا بتاتے ہیں۔۔۔۔

جی بھائی صاحب فراز بلکل ٹھیک کہہ رہے ہیں سیرت نے ہماری بیٹی کی کمی دور کی ہے۔۔۔یہ تو آپ لوگوں کا پیار ہے بھابھی۔۔۔۔بھابھی آپ سے ایک کام بھی ہے۔۔۔جی بھائی بولیں۔۔۔بھابھی آپ کی مدد کی ضرورت ہے جمعے کو رخصتی ہے تو اگر آپ سیرت کو شوپینگ کروادیں۔۔۔

بھائی صاحب یہ بھی کوئی کہنے کی بات ہے آپ فکر نہ کریں سب ہو جائے گا۔۔۔۔

انکل آنٹی کھانا لگ گیا ہے۔۔۔آجائیں۔۔۔

جی بیٹا چلو اور بھائی صاحب۔۔۔

ان کے بیٹے کس لیے ہیں۔۔۔۔صوہیب اور حاشر کمرے میں داخل ہوتے ہیں۔۔۔۔

ڈائننگ ٹیبل پر سب انتظار کر رہے ہوتے ہیں جب صوہیب منیر کی ویلچیر لا کر ڈائننگ

ٹیبل کے پاس روکتا ہے۔۔۔

منیر کے سیدھے ہاتھ پر اسد اسد کے ساتھ ہادی, اہل مریم احد اور سجاول بیٹھے ہوتے ہیں۔۔۔۔

جب کہ الٹے ہاتھ پر سیرت سیرت کی ساتھ والی سیٹ خالی اور پھر حاشر, صوہیب ,فراز اور شازیہ بیٹھتے ہیں۔۔۔۔

سیرت کے بیٹھتے احد اپنی جگہ چھوڑ کر سیرت کی ساتھ بیٹھ جاتا ہے۔۔۔۔پھوپھو آج میں آپ کے ہاتھ سے کھانا کھاؤ گا۔۔۔سب ایک بار کھانا چھوڑ کر احد کو دیکھتے ہیں۔۔۔۔

New Era Magazine

احد اپنی عمر سے زیادہ سمجھدار ہے۔۔۔

احد بیٹا یہ آپ کی آپا ہیں۔۔۔۔مریم کو احد کا سیرت سے رشتہ جوڑنا بلکل پسند نہیں آیا۔۔۔ماما سیرت پھوپھو بابا کی سیسٹر ہیں۔۔۔۔اور حاشر چاچو کی بھی تو میری پھوپھو ہوئی نہ۔۔۔۔ہاں میرے پاٹنر میری بہنہ تمہاری پھوپھو ہیں۔۔۔۔حاشر احد کو پیار کرتے ہوئے کہتا ہے۔۔۔احد اور حاشر کی بہت دوستی ہے احد اپنی ہر چھوٹی بڑی بات

حاشر کو بتاتا ہے۔۔۔

سیرت احد کو کھانا اپنے ہاتھ سے کھلا رہی ہوتی ہے کہ حاشر سیرت کی طرف جھکتا ہے۔۔۔ چھوٹی آج کا سارا کھانا تمہارے میاں کے پسند کا نہیں ہے تم مجھ سے پوچھ لیتی اسد کی پسند۔۔۔اسد چائنز شوق سے کہتا ہے اور اسد کھانا تیز مرچ والا پسند کرتا ہے پر تم نے بہت ہلکی مرچ رکھی ہے۔۔۔۔

اسد کی آنکھوں سے یہ منظر چھپا نہ رہا اس نے ایک نظر نظر دونوں کو دیکھا اور منیر سے باتوں میں مصروف ہو گیا جبکہ اسد کا دھیان بار بار سیرت کی طرف جا رہا تھا۔۔۔

سیرت نے اسد کو اپنی طرف دیکھتا پا کر سر پلیٹ پر جھوکہ لیا۔۔۔

منیر، فراز اور شازیہ کھانا کھانے کے بعد منیر کے کمرے میں چائے پیتے ہیں۔۔۔اور ساتھ رخصتی کے انتظامات کے بارے میں بتاتیں۔۔۔

ینگ پارٹی لان میں کافی کے مزے لے رہے ہوتے ہیں۔۔۔ مریم فون میں مصروف۔۔۔اسد علیزے کے میسج پڑھا ہوتا۔۔۔اسد میں ایک ہفتے کے لیے کراچی جا رہی ہوں مصروفیت کی وجہ سے شاید بات نہ ہو (علیزے کا میسج)

مرد حضرات بزنس کی باتوں میں مصروف۔۔۔۔۔

سیرت احد اور سجاول کے ساتھ باتوں میں مصروف۔۔۔۔

حاشر احد کو اشارہ کرتا ہے۔۔۔۔

پھوپھو آپ کے کمرے میں چلے۔۔۔کیوں کیا ہوا احد؟؟ پھوپھو مجھے آپ کا کمرہ دیکھنا ہے۔۔۔چلو سیرت احد اور سجاول کا ہاتھ پکڑے اندر چلی جاتی ہے۔۔۔۔

حاشر ہادی کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے۔۔ہادی میرے پاٹنر نے اپنا کام مکمل کر لیا اب ہماری باری۔۔۔صوہیب آؤ ہم اندر سے کیک لے کر آئیں۔۔۔

صوہیب کھانے کے بعد جا کر کیک لے آیا اور بوا کے ہاوالے کیا اور تاکید کی کے سیرت کو پتہ نہ چلے۔۔

احد یہ لان کی لائٹ کیوں بند ہے۔۔۔پھوپھو چلے تو سہی۔۔۔۔تھوڑا آگے جانے پر ٹیبل پر چھوٹی سے موبتی جل رہی ہوتی ہے۔۔۔

Happy womens day choti.....

سب ایک ساتھ سیرت کو وئش کرتے ہیں۔۔۔۔

thank u thank u but i'm not a woman... i'm just 20 years old girl

سیرت کی بات پر فضا میں سب کا قہقہا گونجتا ہے۔۔۔۔

صوہیب پیار سے اپنی چھوٹی کے کندھے پر ہاتھ پھیلاتا ہے۔۔۔

سیرت تم کوئی بچی نہیں ہو۔۔۔بیس سال تمہاری عمر ہے اور نکاح بھی ہو چکا ہے تو ایک عورت ہی ہو۔۔۔فضول کا بچپنا ختم کرو۔۔۔اور تھوڑا بچوں کی طرح چیپکنا بھی بند کرو۔۔۔۔مریم جسے سیرت بلکل بھی پسند نہ آئی تھی اور ہادی اور حاشر کا سیرت کے لیے زیادہ عزت اور پیار ایک آنکھ نہ بھایا۔۔۔مریم کی بات پر سیرت شرمندگی سے نظر جھکا لیتی ہے۔۔۔

صوہیب مریم کو کچھ کہنے لگتا ہے کہ سیرت صوہیب کا ہاتھ پکڑ کر نفی میں سر ہلاتی ہے۔۔۔۔۔

سیرت محول میں افسردگی دیکھ کر کیک کاٹتی ہے۔۔۔۔کیک کاٹنے کے بعد سب سے پہلے صوہیب کو کیک کھلاتی ہے۔۔۔ہادی کی طرف کیک بڑھنے پر ہادی سیرت سے

نظر ملائے بغیر کیک کھا کر سیرت کے سر پر ہاتھ رکھتا ہے اور ایک خوبصورت سی گھڑی تحفے میں دیتا ہے۔۔۔

اہل کو کیک کھلانے کے بعد مریم کی طرف بڑھتی ہے پر مریم سیرت کو نظر انداز کر کے اندر چلی جاتی ہے۔۔۔۔

سیرت میرے بھائی کا کیا قصور ہے وہ کب سے کیک کھانے کا انتظار کر رہا ہے۔۔۔

صوہیب سیرت کا مریم سے دھیان ہاٹنے کے لیے شارات سے اسد کی طرف اشارہ کرتا ہے۔۔۔

سیرت سست قدموں سے چلتی اسد کے سامنے کھڑی کیک اسد کی طرف بڑھاتی ہے۔۔۔اسد ایک طرف سے تھوڑا سا کیک کھانے کے چکر میں سیرت کی انگلیوں کو ہونٹوں سے غلطی سے چھوتا ہے۔۔۔۔جس سے سیرت اسی وقت لال ٹماٹر ہو جاتی ہے۔۔۔

احد کی طرف کیک بڑھانے پر۔۔۔۔ہیپی گرلز ڈے پھوپھو۔۔۔اور سیرت کے گلے لگ جاتا ہے۔۔۔۔بہت شکریہ۔۔۔پھوپھو کی جان۔۔۔۔سیرت آگے بڑھنے لگتی ہے کہ احد ہاتھ پکڑ کر روکتا ہے۔۔۔پاٹنر میں نے کچھ کہا تھا۔۔۔۔احد حاشر کے سامنے

کھڑا سوال کر رہا ہوتا ہے۔۔۔

حاشر 6 فل سائز ڈیری ملک احد کو دیتا ہے۔۔۔

پھوپھو یہ آپ کا گفٹ 5 ڈیری ملک بڑھتا ہے۔۔۔اوو شکریہ۔۔۔میری جان سیرت احد کو گلے لگاتی ہے اور ماتھے پر بوسہ دیتی ہے۔۔۔۔

پھوپھو۔۔۔جی میری جان۔۔۔۔احد ایک اور ڈیری ملک سیرت کی طرف بڑھتا ہے۔۔۔جبکہ سیرت یہ سمجھ رہی ہوتی ہے کہ احد نے ایک چاکلیٹ اپنے لیے رکھی ہوتی ہے۔۔۔اور حاشر کو پتہ ہوتا ہے کہ احد کیا کرنے والا ہے۔۔۔

سوری پھوپھو ماما کی وجہ سے آپ ہرٹ ہوئی ماما کو ایسے ڈانٹنا نہیں شاہیے تھا۔۔۔۔یہ عزع سوری چوکلیت

ہے۔۔۔۔سیرت حیران ہو کر پہلے احد کو دیکھتی ہے اور وہاں موجود ہر شخص کو۔۔۔۔

اس کی ضرورت نہیں میری جان وہ بڑی ہیں۔۔۔۔اور مجھے برا نہیں لگا۔۔۔۔

سیرت حاشر کی طرف بڑھتی ہے۔۔۔اب پھر میں سب سے لیٹ حاشر سیرت کے سر پر ہلکہ سا تھپر لگتا ہے اور اس کی سزا بھی ملے گی۔۔۔۔حاشر کیک کھاتے ہوئے

سیرت کے ہاتھ سے کیک لیتا ہے اور اس کے چہرے پر لگا دیتا ہے۔۔۔۔حاشر بھائی یہ کیا کیا۔۔۔۔سیرت کیک کا ٹکڑا لے کر حاشر کے پیچھے بھگتی ہے۔۔۔۔سیرت تم نہیں پکڑ سکو گی۔۔۔۔حاشر فون سنتے اسد کے پیچھے کھڑا ہو جاتا ہے۔۔۔سیرت روکنے کے چکر میں اسد کے سینے سے جا لگتی ہے اور کیک سے بھارا ہاتھ اسد کے کندھوں پر۔۔۔۔اسد کا ہاتھ سیرت کو بچانے کے لیے خود باخود سیرت کی کمر پر چلا جاتا ہے۔۔۔

اس لمحے کو وہاں کھڑے کسی نے کیمرے کی آنکھ میں قید کیا تھا۔۔۔

سیرت سر اٹھا کر اسد کو دیکھتی ہے اور پھر نظر کندھوں پر رکھے ہاتھوں کی طرف جاتی ہے۔۔۔اپنی پوزیشن کا خیال آتے ہی سیرت اسد سے دور ہوتی ہے۔۔۔اور سوری کہتے اندر کی طرف ڈور لگا لیتی ہے۔۔۔۔idiot ساری شرٹ خراب کر دی اسد اپنی شرٹ دیکھ کر اور اپنے اوپر مسکراتا دیکھ کر غصے سے کہتا ہے۔۔۔۔

شازیہ اور فراز منیر سے اجازات لے کر سیرت سے ملنے کے بعد باہر کو قدم بڑھاتے ہیں۔۔۔۔اتنی دیر میں بوا گفٹ اٹھائے آتی ہے۔۔۔سیرت فراز فیملی کے گفٹ ان کی کار میں رکھواتی ہے۔۔۔بیٹا اس سب کیا ضرورت تھی۔۔۔شازیہ ناراضگی کا اظہار کرتی ہے۔۔۔۔آنٹی کچھ زیادہ نہیں ہے۔۔۔سیرت سے ملنے کے بعد سب گھر کو

روانا ہوتے ہیں۔۔۔۔

اچھا چھوٹی اب تم بھی آرام کرو۔۔۔صوہیب سیرت سے ملتے ہوئے کیتا ہے اسد گاڑی میں صوہیب کا انتظار کر رہا ہوتا ہے۔۔۔۔

بھائی۔۔۔یہ کچھ گفٹس ہیں۔۔۔۔

سیرت میرے ساتھ بھی یہ سلوک میں کوئی مہمان ہوں۔۔۔نہیں بھائی ایسا نہی ہے آج جو بھی آیا ان میں سے کوئی بھی مہمان نہیں تھا۔۔۔میری خوشی کے لیے رکھ لیں۔۔۔۔

اوکے۔۔۔۔اللہ حافظ !اب تم آرام کرو۔۔۔

سیرت منیر کو دوادے کر اپنے کمرے میں جاتی ہے۔۔۔نماز پڑھ کر سونے کے لیے لیٹی ہے کہ ڈور بیل ہوتی ہے۔۔۔۔سیرت ٹائم دیکھ کر پریشان ہوتی ہے۔۔۔رات کے دو بجے کون آگیا۔۔۔دیکھنے کے لیے سیڑھیوں سے نیچے آتی آنے والے کو دیکھ کر حیران ہوتی ہے آپ۔۔۔۔

حاشر خیریت تو ہے۔۔۔ایسی کیا بات ہے جو تم نے اس ٹائم کرنی ہے اور کل تک انتظار

نہیں کر سکتے۔۔۔۔اہل بھائی آپ اور ہادی دونوں جانتے ہیں جو آج مریم بھابھی نے کیا۔۔۔مریم بھابھی کو یہ سب زیب نہیں دیتا۔۔۔بھائی۔۔۔آپ بتائیں مریم بھابھی کو سیرت سے کیا مسلہ ہے۔۔۔پہلی بار بھابھی سیرت سے ملی ہیں اور اس معصوم پر الزام بھی شروع۔۔۔۔۔۔

حاشر ٹھیک کہہ رہا ہے اہل بھائی۔۔۔بھابھی نے نہ صرف میری بہن پر انگلی اٹھائی ہے بلکہ ہم پر بھی اٹھائی ہے۔۔۔

ہادی یہی بات مجھے بھی سمجھ نہیں آئی کہ مریم کو ایسا کیا ہوا جو اس نے آج ایسے سلوک سیرت کے ساتھ کیا۔۔۔

اہل بھائی اور ہادی آپ دونوں سے گزارش ہے کہ آپ لوگ اپنی بیویوں کو سمجھا دے کہ ان کی وجہ سے سیرت کو تکلیف نہ ہو ورنہ میں لحاظ نہیں کروں گا۔۔۔

حاشر تم بھول رہے ہو وہ میری بھی بہن ہے۔۔۔رات بہت ہو گئی ہے ہادی تم بھی اپنے کمرے میں جاؤ اور حاشر تم بھی آرام کرو۔۔۔۔اہل کہتے ہوئے کمرے سے نکل جاتا ہے۔۔۔

حاشر تمہارا فون کہاں ہے۔۔۔ہادی کمرے میں نظر ڈوراتے ہوئے پوچھتا ہے۔۔۔یہ رہا فون۔۔۔حاشر فون بڑھتے ہوئے کہتے ہے۔۔۔

ہادی نے احد کو حاشر کے فون سے تصویر بناتے ہوئے دیکھ لیا تھا۔۔۔احد کے شوق سے سب ہی واقف تھے کہ احد ہر وقت تصویر بناتے پایا جاتا ہے۔۔۔

ہادی تصویر اپنے فون میں سینڈ کرتا اور فون حاشر کو دیتا ہے۔۔۔۔

اسد نے گھر آکر علیزے کو بہت کالز اور میسج کیے پر علیزے کی طرف سے کوئی جواب نہ آیا۔۔۔اسد سونے کی کوشش کرتا ہے پر آج نیند آنکھوں سے دور تھی۔۔۔

اسد سونے کی کوشش کرتا ہے کہ میسج آتا ہے۔۔۔اسد جلدی سے فون چیک کرتا ہے کہ علیزے کا میسج ہو گا لیکن یہ کیا ہادی نے تصویر سینڈ کی ہے۔۔۔اسد تصویر دیکھ کر ہادی کو میسج کرتا ہے۔۔۔

ہادی یہ تصویر مجھے کیوں بھیجی ہے۔۔۔۔اسد تمہاری بیوی کے ساتھ یہ پہلی تصویر ہے۔۔۔تو یہ یادگار تصویر تمہارے لیے۔۔۔ہادی تم سب جانتے بھی ہو میں علیزے کو پسند کرتا ہوں اور یہ رشتہ زبردستی کا ہے۔۔۔۔

اسد آج تم علیزے سے پسند گی کا اظہار کر رہے ہو۔۔۔میں یقین سے کہہ سکتا ہوں۔۔۔تم ایک دن سیرت سے عشق کا اظہار کرو گے۔۔۔اسد ہادی کا کوئی جواب نہیں دیتا۔۔۔

اسد تصویر دیکھتے ہوئے۔۔۔تم سچ میں معصوم ہو یا سب کو لگتی ہو۔۔۔سیرت کا خیال آتے ہی اسد فون بند کر دیتا ہے۔۔۔یہ میں کس کے بارے میں سوچ رہا ہوں۔۔۔جع میری زندگی میں زبردستی آگئی ہے۔۔۔۔سیرت کے خیال کو جھٹکتے ہوئے سونے کی کوشش کرتا ہے۔۔۔۔

سیرت نعمان کو دیکھ کر حیران اور خوش ہوتی ہے۔۔۔

نعمان بھائی۔۔۔آپ نے تو 4 دن بعد آنا تھا۔۔۔آپ کال کر دیتے میں آپ کو لینے آ جاتی۔۔۔سیرت نعمان سے ملنے کے لیے بڑھتی ہے پر نعمان کے الفاظ سیرت کے قدم وہی روک دیتے ہیں۔۔۔۔

یہ میرا گھر ہے میں یہاں جب مرضی آؤں۔۔۔اور دوسری بات میری ایک ہی بہن ہے سندس۔۔۔۔

Hello sweet heart 😍😘

احمد کہتے ہوئے سیرت کے گلے لگ جاتا ہے۔۔۔نعمان ان دونوں کو نظر انداز کرتا کمرے کی طرف چلا جاتا ہے۔۔۔

پاٹنر تم نے آنے سے پہلے بتایا ہی نہیں۔۔۔سیرت احمد سے الگ ہوتے ہوئے کہتی ہے۔۔۔

پھوپھو آپ نے کون سا بتا دیا کے شادی کر رہی ہیں۔۔۔۔اگر دادو (منیر) نہ بتاتے تو مجھے پتہ کیسے چلنا تھا۔۔۔

اووووو تو میرا پاٹنر اس لیے ناراض ہے۔۔۔

احمد صرف ناراضگی میں ہی پھوپھو کہتا تھا اور احمد کی دوستی بھی بہت ہے احمد کے ساتھ۔۔۔۔

میں بھی ناراض ہوا احمد۔۔۔تم نے بابا کی بیماری کا مجھے نہیں بتایا۔۔۔۔دادو نے منع کیا تھا اس لیے۔۔۔سوری احمد ایک کان کو پکڑتے ہوئے کہتا ہے۔۔۔

اچھا اب اپنے ڈرامے بند کرو اور جا کر آرام کرو صبح ملاقات ہو گی۔۔۔

فراز ہاوس۔۔۔ناشتہ کرتے ہوئے۔۔۔ہادی آفس جاتے ہوئے مجھے سیرت کے پاس چھوڑ دینا۔۔۔اوکے موم۔۔۔

ماما آپ نے تو آج میرے ساتھ شوپینگ پر جانا تھا۔۔۔مریم شازیہ کو یاد دلاتی ہے۔۔۔اوہاں۔۔۔مریم تم بھی ساتھ چلو سیرت کی شوپینگ کے ساتھ تمہاری بھی ہو جائے گی۔۔۔

ماما آپ جائیں۔۔۔میں جیا کے ساتھ پلان بنالوں گی۔۔۔مریم چہرے پر مسکراہٹ سجائے کہتی ہے۔۔۔اوکے بیٹا جیسے آپ کو بہتر لگے۔۔۔۔

جب کے شازیہ اس بات پر ہی خوش تھی کے مریم نے خود ی جاننے سے انکار کر دیا۔۔۔حاشر نے مریم کا روایہ شازیہ کو بتایا تھا جس پر شازیہ نے حاشر کو خاموش ہونے کا کہہ کر مریم سے بات کرنے کا یقین دلایا۔۔۔

حاشر ہادی شازیہ کے منیر ہاوس انٹری پر صوہیب سیرت اور احمد ناشتہ کر رہے تھے۔۔۔

واہ یہاں تو ابھی تک ناشتہ ہو رہا ہے اس بھکر کو اپنے گھر سکون نہیں۔۔۔حاشر صوہیب

کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہتا ہے۔۔۔سیرت سب سے مل کر ناشتے کا کہتی ہے۔۔۔نہیں بیٹا ناشتہ ہم کر کے آئے ہیں۔۔۔۔آپ تیار ہو جاؤ اتنی دیر میں بھائی صاحب کو سلام کر لوں۔۔۔

احمد کا تعارف سب سے کروادیا تھا جب کہ نعمان کی آمد کا بھی۔۔۔میں بھی چلوں ساتھ یہاں بور ہو جاؤں گا۔۔۔ہاں کیوں نہیں۔۔۔سیرت جانتی تھی کہ احمد ٹائم لے گا گھلنے ملنے میں۔۔۔۔اوکے پھر پانچ منٹ میں باہر ملتے ہیں۔۔۔۔

ہادی شازیہ, سیرت اور احمد کو ڈراپ کر کے کسی ضروری کام سے چلا جاتا ہے۔۔۔

احمد سارا ٹائم سیرت کو تنگ کرنے یا چیزیں پسند کرنے میں گزار دیتا ہے۔۔۔

چار گھنٹے کی شوپینگ کے بعد جیولری کی شوپ پر شازیہ کی دوست مل جاتی ہے۔۔۔

آنٹی مجھے گولڈ کا آئیڈیا نہیں۔۔۔آپ اپنی مرضی سے پسند کر لیں پلیز۔۔۔شازیہ سیرت کی حالت دیکھ کر مسکرا دیتی ہے کہ یہ پہلی لڑکی ہے جو شوپینگ سے تنگ آچکی ہے۔۔۔۔اوکے بیٹا۔۔۔آپ اور احمد جا کر کچھ کھا آؤ۔۔۔اتنی دیر میں ڈیزائن پسند کرتی ہوں۔۔۔

اسد بزنس میٹنگ کے لیے وہاں آیا ہوتا ہے۔۔۔احمد اور سیرت کو کوفی شوپ میں ہستا دیکھ کر غصے میں وہاں سے چلا جاتا ہے۔۔۔۔

پارکینگ ایریا میں اسد کو اپنے آپ پر غصہ آرہا ہوتا ہے کے سیرت کو کسی اور کے ساتھ دیکھ کر اسے غصہ کیوں آیا۔۔۔

مجھے غصہ کیوں آرہا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہاں مجھے غصہ اس کے معصوم بننے پر آرہا ہے۔۔۔اسد بڑبڑاتا ہوا کار کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔

ہادی اسد سے ملنے اسد کے آفس میں جاتا ہے۔۔۔جہاں اسد ایک ورکر کو کل کی گئی چھٹی پر غصہ کر رہا ہوتا ہے۔۔۔

عثمان جاؤ۔۔۔جا کر آنا کام کرو۔۔۔۔ہادی کے کہنے کی دیر تھی عثمان گدھے کے سینگ کی طرح غائب۔۔۔۔

اسد اتنا غصہ کیوں کر رہے ہو۔۔۔عثمان کل چھٹی تم سے لے کر گیا تھا۔۔۔اس کی شادی کی پہلی سالگرہ تھی۔۔۔اس لیے اس نے چھٹی لی تھی۔۔۔

سب کا یہی حال کوئی اپنے کام پر دھیان نہیں دیتا۔۔۔سب ہی معصوم بنتے ہیں۔۔۔۔

اور ہر ایرے غیرے کے ساتھ ہسنی مذاق چائے کوفی۔۔۔۔

اسد تم کس کے ہسنے اور چائے یا کوفی پینے پر غصہ ہو۔۔۔ہادی اسد کو چپ ہوتا دیکھ کہتا ہے۔۔۔کسی کے نہیں بس پاگل ہوں جو سب پر غصہ کر رہا ہوں۔۔۔

اسد میں تمہیں یہ کہنے آیا تھا کہ سیرت کی طرف چکر لگا لینا اس کا بڑا بھائی نعمان آیا ہے۔۔۔۔۔۔

ہادی کے فون کی بیل بجتی ہے۔۔۔ضروری کال اٹینڈ کرتا باہر چلا جاتا ہے۔۔۔

ہمم۔۔۔اسد سیرت کے گھر جا کر اس کے بھائی سے مل لینا۔۔۔بس یہی کام رہ گیا ہے۔۔۔

اسد منیر ہاوس اپنی زندگی میں صرف چار بار گیا ہے۔۔۔سیرت کے بھائی کو نہ وہ جانتا اور نہ ہی آج تک دیکھا۔۔۔۔

نعمان دوپہر ایک بجے کمرے سے نکلتا ہے۔۔۔گھر میں خاموشی دیکھ کر بوا کو آواز دیتا ہے۔۔۔۔

بوا بوا۔۔۔جی بیٹا بوا کچن سے نکلتے ہوئے جواب دیتی ہیں۔۔۔پہلی بات میں آپ کو بیٹا نہیں ہوں کتنی بار ایک بات سمجھائی ہے آپ کو۔۔۔۔

جی چھوٹے صاحب۔۔۔نعمان کو غصے میں دیکھ کر بولتی ہیں۔۔۔۔

ہمم احمد کہاں ہے۔۔۔۔احمد اور سیرت شازیہ کے ساتھ بازار گئے ہیں۔۔۔۔شادی کی شوپینگ کرنے۔۔۔۔

شادی۔۔۔کس کی شادی؟؟؟نعمان حیران ہو کر بوا سے پوچھتا ہے۔۔۔۔سیرت بیٹی کی رخصتی ہے چار دن بعد جمعے کو اور ہفتے کو ولیمہ۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے۔۔۔میرا ناشتہ لے کر آؤ۔۔۔نعمان فون ملاتے ہوئے ایک بار پھر اپنے کمرے میں جاتا ہے۔۔۔۔

ہیلو۔۔۔ماما کیسی ہیں۔۔۔نعمان میں ٹھیک ہوں۔۔۔ماما پاپا اس لڑکی کی شادی کر رہے ہیں۔۔۔۔اور احمد ابھی اس کے ساتھ شوپنگ کے لیے گیا ہوا ہے۔۔۔اور بوا کی بتائی ہوئی معلومات دے کر تھوڑی دیر بات کرتا ہے اور فون بند کر دیتا ہے۔۔۔نعمان ایک اور کال کر کے منیر کے کمرے کی طرف چلا جاتا ہے۔۔۔منیر کے پاس بیٹھ کر حال

چال پوچھتا ہے۔۔۔ نعمان تم آنے سے پہلے بتا ہی دیتے۔۔۔ پاپا آپ کے لیے دل بہت اداس تھا تو جلدی کی ٹکٹ ملی تو آ گیا۔۔۔ تمہارا دل کب سے میرے لیے اداس ہونے لگا۔۔۔ منیر طنزیہ انداز میں کہتا ہے۔۔۔۔

اب ایسی بات بھی نہیں ہے۔۔۔ ماما اور سندس بھی پریشان ہیں۔۔۔۔ پاپا ہم جمعے کو لندن واپس جا رہے ہیں۔۔۔۔

نعمان یہ ناممکن ہے۔۔۔ پر پاپا ہماری سیٹ بک ہیں۔۔۔۔ جمعے کو رات 1 بجے کی فلائٹ ہے۔۔۔۔ پھر ایک مہینے کے بعد کی۔۔۔

نعمان جمعے کو میری بیٹی کی رخصتی ہے تو میں کہی نہیں جا رہا۔۔۔ ہم جمعے کو جا رہے ہیں۔۔۔۔ آپ آرام سے بیٹی کی رخصتی کریں۔۔۔ فلائٹ ویسے بھی رات کی ہے اگر پھر بھی اعتراض ہے تو کل کی کیسی رہے گی۔۔۔ اور یاد رکھیے گا کے آپ کی بیٹی کی رخصتی بھی نہیں ہو گی۔۔۔

نعمان۔۔۔۔ منیر سرد اور اونچی آواز میں بولتا ہے۔۔۔۔ پاپا آپ جانتے ہیں۔۔۔۔ میں کتنا گرا ہوا ہوں تو آپ یقینن اپنی بیٹی کو عزت سے رخصت کرنا چاہے گے۔۔۔

نعمان تم اور تمہاری ماں کے دل میں جو ڈر ہے کے سب میں سیرت کے نام کر رہا ہوں۔۔۔تو جاؤ جا کر اپنی ماں کو بتا دو کے بے فکر رہے میری بیٹی میں لالچ نہیں۔۔۔ اور ہاں اگر تم نے کچھ کیا تو پھر بھول جانا میں جائیداد میں سے کچھ دوں گا۔۔۔جمعے کو واپس جانے کی تیاری کرو۔۔۔

منیر ایک نظر نعمان کو دیکھ کر آنکھیں بند کر لیتا ہے۔۔۔۔

سیرت اور احمد رات کا کھانا کھا کر آتے ہیں۔۔۔۔سیرت منیر کو چیزیں دیکھاتی اور دوا دیتی اپنے کمرے میں چلی جاتی ہے۔۔۔

ہادی صوہیب اور حاشر سارے انتظامات کی تیاری کرتے ہیں۔۔۔۔

احمد منیر سے مل کر اپنے کمرے میں آجاتا ہے۔۔۔سونے کی تیاری کرتا ہے کہ سندس کی کال آجاتی ہے۔۔۔

ہیلو پھو۔۔۔احمد ماما کو ہارٹ ٹک ہوا ہے تم واپس آجاؤ اور کسی سے ذکر نہ کرنا۔۔۔ سیرت کی شادی ہے پاپا ابھی آنہیں سکتے اور نعمان بھی پریشان ہو گا۔۔۔

پھو۔۔۔میں کل ہی آرہا ہوں۔۔۔آپ پریشان نہ ہوں۔۔۔

احمد فون بند کرتے اپنے لیے ٹکٹ بک کرواتا ہے۔۔۔جو کل 11-00 صبح کی ملتی ہے۔۔۔۔

ناشتے پر احمد سیرت اور نعمان کو واپس جانے کا بتاتا ہے۔۔۔

پاٹنر میرا جانا ضروری ہے۔۔۔ سمجھنے کی کوشش کرو۔۔۔ورنہ میں تمہاری شادی کیسے مس کر سکتا ہوں۔۔۔اور ابھی تو دلہا بھائی سے بھی نہیں ملا۔۔۔سیرت کو اداس دیکھ کر سمجھتا ہے۔۔۔احمد اپنے باپ کو جانتا تھا کہ وہ بہن کی شادی پر بھائیوں کا کوئی فرض نہیں نبھائے گا اور اب اس کا جانا بھی مجبوری ہے اور سیرت کوئی رشتہ پاس نہ ہونے پر اداس ہو گی۔۔۔

سیرت احمد کو خدا حافظ کہنے باہر آتی ہے۔۔۔۔احمد ڈرائیور کے ساتھ ائرپورٹ تک جا رہا ہوتا ہے۔۔۔ڈرائیور کو کار باہر نکالنے کا کہہ کر ایک بار پھر سیرت سے ملنے آتا ہے اور سیرت کو ہگ کر کے سوری بولتا چلا جاتا ہے۔۔۔۔

جب کے اندر آتا اسد یہ منظر دیکھتا ہے۔۔۔اور ایک بار پھر اپنا غصے سمجھنے سے کاسر ہوتا ہے۔۔۔

گاڑی سے باہر نکلتے سیرت کو نظر انداز کیے۔۔۔سلام کا جواب دیے بغیر اندر کی طرف قدم بڑھا لیتا ہے۔۔۔

سیرت پریشان سی اسد کو اندر جاتا دیکھتی ہے۔۔۔اور اس کا غصے کا سوچتی ہے کے ایسا کیا ہوا جو اسد اس سے ناراض ہے۔۔ کہیں یہ اس دن شرٹ خراب کرنے پر تو ناراض نہیں۔۔۔

اور یہ منظر دیکھ کر دو آنکھیں مسکراتی ہیں۔۔۔۔

اسد کا روایہ سیرت کے ساتھ نعمان دیکھ چکا ہے۔۔۔۔بوا سے معلوم بھی کر چکا ہے کہ گھر آنے والا لڑکا اسد ہے۔۔۔۔

اسد منیر کے کمرے میں جاتے ہوئے راستے میں نعمان سے ملتا ھے۔۔۔۔

تو تم ہو سیرت کے شوہر۔۔۔ نعمان اسد کو دیکھتے ہوئے کہتا ھے۔۔۔۔جی اور یقینن آپ میری بیوی سیرت کے بھائی ہوں گے۔۔۔۔اسد طنزیہ الفاظ میں جواب دیتا ہے اور اس دوران اسے یہ بھی معلوم نہیں ہوتا کہ جس رشتے کو وہ ماننے سے انکاری تھا آج اس کے لیے میری بیوی استعمال کر رہا ہے۔۔۔۔

وہ میری بہن نہیں۔۔۔بد قسمتی سے وہ میرے باپ کی ناجائز اولاد ہے۔۔۔۔میرے باپ نے اپنا گناہ چھپانے کے لیے اس بد کردار عورت سے نکاح کیا۔۔۔اور پھر بھی میری ماں نے اس عورت کی وفات کے بعد سیرت کو اپنے پاس رکھا مگر اپنی بد کرداری پکڑے جانے کی وجہ سے لندن سے پاکستان آگئی۔۔۔۔اور یہاں آکر پتا نہیں کب اور کس سے ملتی ہے۔۔۔اب تک تو تم بھی کچھ کچھ دیکھ چکے ہو گئے۔۔۔۔

اسد کی آنکھوں کے سامنے سیرت کا احمد کے ساتھ کوفی شوپ ہسنا اور آج صبح کا منظر ایک بار پھر گھوم جاتا ہے۔۔۔

نعمان اپنی باتوں کا اثر اسد کی شکل دیکھ کر لگا سکتا ہے۔۔۔اور اپنی کامیابی پر خوش ہوتا باہر کی طرف قدم بڑھا لیتا ہے۔۔۔۔اسد کا دل تو اس کا واپس جاننے کو کرتا پر کچھ سوچ کر منیر کے کمرے کی طرف چلا جاتا ہے۔۔۔

منیر نے آج اسد کو فون کر کے بولایا ہوتا ہے۔۔۔

سیرت کی سمجھ سے باہر تھا کہ اسد آخر کس بات سے ناراض ہے۔۔۔۔سیرت کوفی بنا کر بوا کے ہاتھ بھیج دیتی ہے۔۔۔۔۔

منیر اسد کو شوپینگ کے لیے رقم دیتا ہے۔۔۔انکل اس سب کی ضرورت نہیں۔۔۔بیٹا یہ پیسے ضرورت کے تحت نہیں دے رہا یہ رسم ہے۔۔۔میں آپ کے ساتھ جا نہیں سکتا تو آپ خود شوپنگ کر لو۔۔۔

اسد مجھے آپ کو کچھ اور بھی بتانا ہے۔۔۔امید کرتا ہوں آپ میری باتوں پر یقین کرو گے اور اگر کسی بات کا یقین نہ آئے تو صدیقی سے تصدیق کر لینا۔۔۔۔

منیر اسد کو سیرت کی زندگی کے تمام حقائق بتاتا ہے اور یہ بھی کے میری ثوبیہ نعمان اور سنداس سے کس حد تک نفرت کرتے ہیں۔۔۔۔اور کیسے کیسے الزام لگائے ہیں۔۔۔اور کیسے سیرت کی کردار کشی کرتے ہیں۔۔۔۔ منیر اسد کو آج وہ سب صفائیاں پیش کرتا ہے جو اس نے آج تک کسی کو نہیں کی ہوتی کیوں منیر نہیں چاہتا کے اس کی بیٹی کے لیے اسد کے دل میں کوئی میل ہو کیونکہ وہ اپنی اولاد اور بیوی کو جانتا ہے جو سیرت کی خوشی برداشت نہیں کر سکتے اور اس کی زندگی میں بے سکونی پیدا کرنے کی کوشش کریں گئے۔۔۔

اسد میری بیٹی کو ہمیشہ خوش رکھنا اس کی عزت کا خیال کرنا اور اگر کوئی غلطی سیرت سے ہو جائے تو بھی اس کو اکیلا نہ چھوڑنا۔۔۔۔ منیر اسد کے سامنے ہاتھ جوڑتا ہوا کہتا

ہے۔۔۔

اتنی دیر سے چوپ بیٹھا اسد آگے بڑھ کر منیر کے ہاتھ کھول دیتا ہے۔۔۔انکل یہ آپ کیا کر رہے ہیں۔۔۔اسد تم میری بیٹی کا ساتھ ساری زندگی نبھاؤ گئے وعدہ کرو۔۔۔انکل میں وعدہ کرتا ہوں کہ میں سیرت کا ساری زندگی ساتھ نبھاؤ گا۔۔۔ منیر اسد کو گلے سے لگاتے ہوئے شکریہ کرتا ہے۔۔۔انکل اب آپ مجھے شرمندہ کر رہے ہیں۔۔۔

اسد نے آج پھر انجانے میں سیرت سے ساری زندگی کا ساتھ نبھانے کا وعدہ کر لیا ہے۔۔۔

اوکے بیٹا۔۔۔آپ بھی اپنی تیاری مکمل کرو کم ٹائم رہ گیا ہے۔۔۔اور اب صرف ایک ہی فنکشین ہو گا۔۔۔میں جمعے کو رخصتی کے بعد لندن واپس چلا جاؤں گا۔۔۔صدیقی سے میری بات ہو گئی ہے۔۔۔

اسد منیر سے مل کر اجازات لیتا ہے۔۔۔کمرے سے نکلتے ہوئے اسد کو سیرت فون پر بات کرتی نظر آتی ہے۔۔۔اسد وہاں کھڑا سیرت کے بارے میں سوچتا ہے۔۔۔اس لڑکی کو کون دیکھ کر کہہ سکتا ہے کہ اس نے اتنا کچھ سہا ہے۔۔۔

سیرت اپنی دوست سے بات کرتے ہوئے اپنے اوپر کسی کی نظریں محسوس کر کے گھومتی ہے تو اسد کو اپنی طرف دیکھتے پاتی ہے۔۔۔سیرت مسلسل اسد کو اپنی طرف دیکھتے پا کر فون بند کرتی ہے۔۔۔

آپ کو کچھ چاہیے۔۔۔اسد کے سامنے آ کر کھڑی ہو جاتی ہے۔۔۔اسد اپنی سوچوں سے باہر آتا ہے۔۔۔نہیں بس میں آفس جا رہا تھا۔۔۔خدا حفظ۔۔۔

اسد۔۔۔سیرت کی آواز پر اسد کے بڑھتے قدم روک جاتے ہیں۔۔۔

سوری۔۔۔کیا؟؟؟سوری کیوں کر رہی ہو۔۔۔

وہ اس دن آپ کی شرٹ خراب کر دی تھی۔۔۔سیرت ناک سکھوڑتے ہوئے کہتی ہے۔۔۔

اچھا تو اس لیے سوری ہو رہی ہے۔۔۔پر جس دن شرٹ گندی کی تھی تب ہی کرنی تھی نہ سوری۔۔۔اور ویسے اس بات کے لیے سوری کی ضرورت نہیں۔۔۔

اچھا تو پھر آپ ناراض کس بات پر ہیں۔۔۔اور رہی اس دن سوری نہ کرنے کی بات تو آپ سب کے سامنے اس طرح گھور رہے تھے کہ۔۔۔

سیرت جلد بازی میں بولے جانے پر اپنے ہونٹ کاٹتی ہے۔۔۔۔

اسد بڑی دلچسپی سے سیرت کے چہرے کے اتار چڑھاو دیکھتا ہے۔۔۔۔

میں اس کسی بات پر ناراض نہی ہوں۔۔۔۔اسد کہتے ہوئے سیرت کی ناک کھینچتا ہے۔۔۔اسد کے لمس سے ہی سیرت کے گال سرخ ہو جاتے ہیں۔۔۔۔

اسد مسکراتے ہوئے خدا حفظ کہتا ہے۔۔۔

اسد آفس میں اپنے خیالوں میں گوم ہوتا ہے کہ سیرت کو دیکھ کر اسے غصہ کیوں آتا ہے اور آج جو اس نے کیا وہ کیوں۔۔۔۔۔یہ سیرت کیوں ہر وقت میری سوچوں پر حاوی رہنے لگی ہے۔۔۔۔

اندر داخل ہوتا ہادی اسد کی بات سن چکا ہوتا ہے۔۔۔۔

اسد چلے شوپینگ کے لیے حاشر اور صوہیب کی کالز آچکی ہیں۔۔۔۔

ہمم چلو۔۔۔۔

نکاح میں واقع اتنی حدت ہوتی ہے کہ ہم اپنے ہمسفر کو چاہنے پر مجبور ہو جاتے ہیں

۔۔۔۔۔ہادی اسد کو کھڑا ہوتا دیکھ کر کہتا ہے۔۔۔

ہادی چلے دیر ہو رہی ہے۔۔۔اسد ہادی کی بات اگنور کرتے ہوئے باہر کی طرف قدم بڑھا لیتا ہے۔۔۔۔

احمد ائرپورٹ سے نکلتے ہوئے سندس کو فون کرتا ہے۔۔۔

ہیلو پھو۔۔۔آپ لوگ کون سے ہوسپٹل ہیں۔۔۔۔احمد ماما گھر پر ہیں۔۔۔۔تم گھر آ جاؤ۔۔۔پھر بات کرتے ہیں۔۔۔۔

ماما اب احمد کا کیا کریں گے۔۔۔اسے تو سب پتہ چل جائے گا کہ میں نے جھوٹ بولا ہے پھر پاپا اور اس لڑکی کی محبت میں واپس پاکستان چل پڑے۔۔۔۔

سندس کچھ نہیں ہو گا۔۔۔زیادہ سے زیادہ تمہارے باپ کے آنے تک اس گھر میں نہیں آئے گا۔۔۔۔

احمد اپنے الگ گھر میں رہتا ہے تعلیم کے ساتھ ساتھ منیر کی ایک کمپنی بھی سنبھلتا ہے۔۔۔۔ساری زندگی اس محول میں رہنے کے باوجود وہ برے کاموں میں نہیں پڑا۔۔۔۔

احمد کی تربیت منیر نے کی۔۔۔اچھے بُرے سب کا بتایا۔۔۔اپنے ماں باپ اور بہنوں کے نہ سمجھنے کی حالت دیکھ کر الگ رہنے کا فیصلہ کیا۔۔۔ منیر کو بھی زیادہ اپنے پاس رکھتا۔۔۔۔

احمد گھر آکر ثوبیہ کے پاس جاتا ہے۔۔۔اب کیسی طعبیت ہے آپ کی۔۔۔ پھو آپ کو ابھی دادو کو گھر نہیں لانا چاہیے تھا۔۔۔احمد میں نے بھی ماما سے یہی کہا تھا پر ماما ضد کر کے گھر آگئی۔۔۔۔

احمد۔۔۔ منیر اب کیسے ہیں؟؟؟تم انھیں اپنے ساتھ کیوں نہی لائے۔۔۔دادو پاپا انھیں جلدی لے آئیں گے۔۔۔جمعے کو پاٹنر کی رخصتی ہے اس کے بعد ہی آئے گے۔۔۔۔

پھو۔۔۔آپ مجھے رپورٹ دیکھائے میں یہاں کے سب سے بیسٹ ڈاکٹر کو چیک کروں گا۔۔۔۔

احمد تم پریشان نہ ہو۔۔ماما اب ٹھیک ہیں۔۔۔۔میں زیادہ پریشان ہو گئی تھی۔۔۔۔

احمد تم بھی اپنی پاٹنر کی شادی اٹینڈ کر کے آتے۔۔۔ثوبیہ نے احمد کا دھیان ہٹانے کے

لیے سیرت کا ذکر کیا۔۔۔۔

جی۔۔۔۔مجھے بھی لگ رہا ہے میں نے کچھ زیادہ جلدی کر لی۔۔۔ خیر آپ آرام کریں۔۔۔۔آج میں یہی ہوں۔۔۔اگر کسی چیز کی ضرورت ہو تو مجھے بتا دیے گا۔۔۔

اور ہاں پھوآپ کے ساتھ بھائی اور بچے نہیں آئے۔۔۔۔

ہاں بچوں کے پیپرز ہیں۔۔۔۔اس لیے۔۔۔۔

اوکے۔۔۔احمد اپنے قدم دروازے کی طرف بڑھا لیتا ہے۔۔۔

کچھ تو عجیب ہے سندس پھو اور دادو بہت عجیب باتیں کر رہی تھی آج۔۔۔اور دادو کو دیکھ کر کہیں سے نہیں لگتا کہ انھیں کل ہرٹ اٹیک ہوا ہے۔۔۔ضرور یہ سیرت کی خوشی خراب کرنے کے لیے ڈرامہ کیا ہے۔۔۔۔

احمد ابھی دروازے پر یہ بات سوچ ہی رہا ہوتا ہے کہ سندس کی آواز کانوں سے ٹکراتی ہے۔۔۔۔

شکر ہے ماما کہ احمد کو کچھ پتہ نہیں چلا ورنہ اس نے الگ منہ پھولا لینا تھا۔۔۔اور مجھے اب بھی سمجھ نہیں آئی کہ آپ نے جھوٹ بولوا کر احمد کو کیوں بولایا۔۔۔۔

سندس تم آج تک مجھے نہیں سمجھ سکی۔۔۔

پہلا تو یہ کہ سیرت کو میں خوش نہیں دیکھ سکتی۔۔۔اگر کبھی صرف یہ ہی سوچ لوں کہ سیرت خوش ہے تو بھی مجھے اس کی ماں یاد آجاتی ہے کہ کیسے اس نے میرے شوہر کو مجھ سے چھینا۔۔۔۔

نعمان نے بتایا کہ اس لڑکی کا نکاح کیسے ہوا۔۔۔اور اب بھی میں اس کو سکوں سے رخصتی نہیں کرنے دوں گی۔۔۔۔۔

اب تک اس کے نام بھی کوئی جائیداد نہیں ہوئی۔۔۔اگر اب منیر کرتا بھی ہے تو وہاں صرف نعمان ہوگا۔۔۔پھر تمہارے باپ کے بعد ہماری مرضی ہم کچھ دیں یہ نہ دیں۔۔۔۔

ماما اگر پاپا نے پہلے کر دی تو۔۔۔۔

ہمم۔۔۔۔اگر تمہارے باپ نے اپنی ناجائز اولاد کو کچھ دے بھی دیا تو میں واپس لینا جانتی ہوں۔۔۔میں اپنی اولاد کا حق کیسی کو نہیں کھانے دوں گی۔۔۔۔

اس لیے احمد کو یہاں بولا لیا اگر اس کے سامنے کچھ دیتا تو مر کر بھی احمد ہمیں کچھ نہ لینے

دیتا۔۔۔تمہارے باپ کے راستے پر جو چل رہا ہے۔۔۔۔

احمد کا غصے سے بُرا حال تھا۔۔۔یہ دونوں کیسی انسان ہیں۔۔۔۔جن کے پاس سب کچھ ہے پھر بھی ان کی بھوک ختم نہیں ہوتی۔۔۔

نہ ہی ان کو باپ کا احساس ہے اور نہ ہی شوہر کا۔۔۔

اللہ ان کو ہدایت دے۔۔۔۔اور اپنا کوٹ اٹھتا گھر سے نکل جاتا ہے۔۔۔۔

منیر کو دوا کھلانے کے بعد منیر سیرت سے باتیں کر رہا ہوتا ہے۔۔۔

سیرت اپنے باپ کو معاف کر دینا۔۔۔میں تمہیں آج تک پوری خوشی نہیں دے سکا۔۔۔پر مجھے یقین ہے کہ میری بیٹی سے بہت کرنے والے اب بہت سے لوگ اور اس کی خوشی کا بھی خیال رکھنے والے۔۔۔

سیرت کل تمہاری رخصتی کے بعد میں بھی واپس چلا جاؤں گا۔۔۔اس بار میرا وقت پاکستان میں کیسے گزرا پتہ نہیں چلا اور دیکھوں تمہاری رخصتی بھی قریب آ گئی۔۔۔۔

بابا انشاءاللہ آپ بلکل ٹھیک ہو کر جلدی آئیں گے۔۔۔۔

بابا آپ سے ایک اور بات کرنی ہے۔۔۔

جی گڑیا بولو۔۔۔آپ کو کب سے اجازات کی ضرورت پڑ گئی۔۔۔۔

بابا جب ہم اس گھر سے چلے جائیں۔۔۔گے تو بوا اور ملازم وہ کہاں جائیں گے۔۔۔

منیر سیرت کی بات پر مسکرا کر سیرت کو پیار کرتے ہیں۔۔۔۔منیر کو اندازہ تھا کہ سیرت کیا بات کرنے والی ہے۔۔۔۔

سیرت تم بلکل اپنی ماں کی طرح ہو۔۔۔اسے بھی ہر وقت اپنے سے پہلے دوسروں کی خوشی عزیز ہوتی تھی۔۔۔

سیرت بھی اپنی ماں کا سن کر نم آنکھوں سے منیر کو دیکھتی ہے اور اس کے سینے سے لگ جاتی ہے۔۔۔

بابا آپ نے بتایا نہیں۔۔۔سب کا کیا ہو گا۔۔۔ماحول زیافہ افسردہ ہوتا دیکھ کر سوال کرتی ہے۔۔۔۔

گڑیا۔۔۔تم پریشان نہ ہو۔۔۔بوا اپنے بیٹے کے پاس چلی جائیں گی۔۔۔جس کا بوا نے خود ذکر کیا۔۔۔

اور رہی باقی ملازموں کی بات تم سب کو دو دن پہلے ہی نئی نوکریاں مل چکی ہیں۔۔۔۔

بابا اور یہ گھر اس میں کون رہے گا۔۔۔

یہ گھر نعمان کے نام ہے۔۔۔اس لیے اس کی مرضی۔۔۔جو مرضی کرے۔۔۔

سیرت ایک بات یاد رکھنا اگر کوئی بھی مسئلہ ہو تو کلیم سے رابطہ کرنا اور یاد رکھنا کلیم جو کہے اس کی بات مان لینا۔۔۔کلیم کا ذکر کسی اور کے سامنے بھی نہ کرنا۔۔۔۔پر ایسا کیوں بابا۔۔۔۔

سیرت یہ تمہاری بہتری کے لیے۔۔۔۔

منیر نعمان کو کمرے میں داخل ہوتا دیکھ کر چوپ ہو جاتا ہے۔۔۔۔جبکہ نعمان یہ دیکھنے آیا تھا کہ دونوں اتنی دیر سے کیا باتیں کر رہے ہیں۔۔۔۔

سیرت منیر سے مل کر اپنے کمرے میں آجاتی ہے اور نماز پڑھ کر سونے کے لیے لیٹ جاتی ہے۔۔۔۔

اسد دو دن سے مسلسل علیزے سے بات کرنے کی کوشش کرتا ہے پر ہمیشہ ہی علیزے کا فون اوف ہوتا ہے۔۔۔

ہادی صوہیب اور حاشر مل کر ساری تیاری مکمل کر لیتے ہیں۔۔۔۔سیرت کے ساتھ نعمان کا رویہ دیکھ چکے ہیں۔۔۔۔اور اس چیز کا اپنے آپ سے وعدہ کرتے ہیں۔۔۔۔ کہ سیرت کو کبھی بھی بھائی کی کمی محسوس نہیں ہونے دیں گے۔۔۔۔

تم لوگوں کو اپنے گھر سکون نہیں یا گھر والے تم لوگوں کو رکھتے نہیں۔۔۔

نعمان ناشتہ کرتے حاشر اور صوہیب کو کہتا ہے۔۔۔۔جبکہ سیرت نعمان کی بات سن کر شرمندہ ہو جاتی ہے۔۔۔

حاشر وہ کیا ہے نہ بہن کی شادی کی زمہ داریاں بھی ہوتی ہیں۔۔۔۔پر کچھ لوگ یہ بات سمجھتے نہیں۔۔۔صوہیب نعمان کو مکمل نظر انداز کرتے ہوئے طنز کرتا ہے۔۔۔نعمان کچھ کہنے لگتا ہے کہ ماں کی کال دیکھ کر اپنے کمرے میں چلا جاتا ہے۔۔۔۔

اسد فریش ہو کر اپنا فون دیکھتا ہے جہاں علیزے کا میسج آیا ہوتا ہے۔۔۔۔

اسد اگر تم آج بارات لے کر گئے۔۔۔اس لڑکی کی رخصتی کروائی اور اسے بیوی کا حق دیا تو یاد رکھنا میں اپنی جان دے دوں گی۔۔۔۔۔

علیزے کو اسد کی بارات کی خبر اس کی آفس کی دوست سے ملتی ہے۔۔۔۔

اسد علیزے کا میسج پڑھ کر علیزے کو کال کرتا ہے پر علیزے کا فون پھر بند ہوتا ہے۔۔۔

اسد غصے میں اپنا فون دے مارتا ہے۔۔۔۔سیرت سیرت تم ابھی تک میری زندگی میں نہیں آئی اور میری زندگی عذاب کر دی ہے۔۔۔۔

سیرت منیر کے کمرے میں اسے ناشتہ کروا رہی ہوتی ہے کہ حاشر اور صوہیب بھی یہی آجاتے ہیں۔۔۔۔منیر سے ملنے کے بعد دونوں وہی بیڈ پر بیٹھ جاتے ہیں۔۔۔۔

انکل آپ اکیلے اکیلے ناشتے کر رہے ہیں۔۔۔۔حاشر آپ نے ناشتہ نہیں کیا۔۔۔انکل کسی نے ناشتہ پوچھا ہی نہیں۔۔۔

بابا بھائی جھوٹ بول رہے ہیں۔۔۔۔صوہیب بھائی آپ بتائیں ابھی ہم نے مل کر ناشتہ کیا ہے۔۔۔۔۔

چھوٹی اب تم جھوٹ بول رہی ہو۔۔۔وہ ناشتہ نہیں صرف کوفی تھی۔۔۔۔۔حاشر بات کرنے کے ساتھ ساتھ سیرت کے کان کھینچتا ہے۔۔۔۔

اعا۔۔۔بھائی۔۔۔۔

حاشر نہ کرو۔۔۔میری بیٹی اب وایسے بھی اس گھر سے ہمیشہ کے لیے چلی جائے گی۔۔۔۔۔اور پھر پتہ نہیں کبھی مل پاؤ گا یا نہیں۔۔۔

انکل آپ ایسی باتیں کیوں کر رہے ہیں۔۔۔۔سیرت اپنوں میں جا رہی ہے۔۔۔اور آپ بھی بلکل ٹھیک ہو جائیں گے۔۔۔

صوہیب منیر کے ہاتھ پکڑتے ہوئے کہتہ ہے۔۔۔

بس۔۔۔آپ لوگ اپنا ایموشینل سین ختم کریں پیلز ورنہ یہاں دولہن نے رو رو کر ابھی سے بالٹیاں بھر دینی ہیں۔۔۔۔حاشر سیرت کو تنگ کرتا ہے۔۔۔

بھائی مجھے بہت تنگ کرتے ہیں۔۔۔سیرت منیر کے سینے سے لگی کہتی ہے۔۔۔

صوہیب سیرت کے سر پر ہاتھ رکھتا ہے۔۔۔پر میرا دوست اپنی بہن سے پیار بھی تو بہت کرتا ہے۔۔۔۔

چھوٹی رونا دھونا بند کرو اور جا کہ تیار ہو جاؤ۔۔۔ماما نے کہا ہے تمہیں ٹائم سے پارلر چھوڑنا ہے۔۔۔تب تک میں اور صوہیب انتظامات دیکھ لیتے ہیں۔۔۔آج کے فنکشین کا انتظام لان میں کیا گیا۔۔۔

سیرت اپنے کمرے میں چلی جاتی ہے۔۔۔صوہیب اور حاشر بھی جانے لگتے ہیں کہ منیر حاشر کر روکنے کا کہتے ہیں۔۔۔حاشر میں نیچے جا رہا ہوں تم انکل کی بات سن کر آ جانا۔۔۔۔

حاشر یہاں آؤ میرے پاس۔۔۔

انکل پلیز شکریہ۔۔۔وغیرہ جیسے الفاظ بول کر شرمندہ نہ کریے گا۔۔۔حاشر کی بات سے منیر کے چہرے پر مسکراہٹ آجاتی ہے۔۔۔۔

صوہیب,ہادی,اہل بھی سیرت کو اپنی بہن مانتے ہیں۔۔۔اور بہت پیار بھی کرتے ہیں۔۔۔پر بیٹا تمہارا جنون کی حد تک اسے بہن ماننا اور اس خیال رکھنا یہ کوئی عام بات نہیں۔۔۔اگر اس کا کوئی سگا بھائی بھی ہوتا تو وہ اس کا اتنا نہ کرتا جتنا آپ کر رہے ہوں۔۔۔

نیو ایرا میگزین
New Era Magazine

انکل پہلی بات کے بھائی بھائی ہوتا ہے سگا سوتیلا نہیں۔۔۔اور دوسری بات انکل میں سیرت کو بہت عرصے سے جانتا ہوں پر کبھی معلاقات نہیں ہوئی تھی۔۔۔ہمیشہ صوہیب سے اس کی باتیں سنا کرتا تھا اور اس کی قسمت پر رشک کرتا تھا کہ خدا نے اسے کتنی معصوم بہن دی ہے۔۔۔آج وہی میری بھی بہن ہے۔۔۔اور مجھے اپنی جام سے بھی پیاری ہے۔۔۔میں سیرت کے لیے کچھ بھی کر سکتا ہوں۔۔۔

اس لیے ہی میں نے بیٹا آپ سے بات کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔۔۔حاشر علیزے کون ہے کیا کرتی ہے اس کا صدیقی ہاوس سے کیا تعلق ہے۔۔۔میں کچھ نہیں پوچھوگا۔۔۔

کیونکہ مجھے یقین ہے اس کے چاروں بھائی اس کے ساتھ کچھ برا نہیں ہونے دیے گے۔۔۔۔

منیر ایک لفافہ حاشر کی طرف بڑھتے ہوئے۔۔۔۔یہ آپ اپنے پاس امانت رکھ لو۔۔۔۔میں یہ صوہیب کو بھی دے سکتا تھا پر میں نہیں چاہتا کہ صوہیب کو اپنے بھائی یا بہن میں سے کسی ایک کا ساتھ چنا پڑے۔۔۔۔

انکل میں وعدہ کرتا ہوں میں اپنی بہن کے ساتھ کچھ غلط نہیں ہونے دوں گا۔۔۔اور اس کا ہمیشہ خیال رکھوں گا۔۔۔۔

بہت شکریہ بیٹا۔۔۔مجھے آپ سے یہی امید تھی۔۔۔۔

انکل بیٹا بھی کہہ رہے ہیں۔۔۔۔اور شکریہ بھی۔۔۔۔

آپ آرام کریں میں صوہیب کے ساتھ انتظام دیکھ لوں پھر چھوٹی کو پارلر بھی چھوڑنا ہے۔۔۔

منیر اب کچھ ریلکس ہوتا ہے کیونکہ وہ جانتا ہے کہ حاشر اپنی بہن کو لے کر کتنا جزباتی ہے۔۔۔۔یہ سب نے ہی نوٹ کیا ہے۔۔۔

حاشر سیرت کو پارلر چھوڑ کر صوہیب کو صدیقی ہاوس چھوڑتا ہے۔۔۔۔

بیگم آپ تیار ہو جائیں۔۔۔آپ خواتین بہت ٹائم لگتی ہیں۔۔۔۔

پاپا پھر ماما بجلیاں بھی تو گراتی ہیں۔۔۔۔صوہیب شرم کرو۔۔۔۔فرح صوہیب کے کان کھینچتے ہوئے ہوئے کہتی ہے۔۔۔

اعا۔۔۔ماما۔۔۔۔

آپ پیاری بھی اتنی لگتی ہیں۔۔۔۔کہ آپ کی شوہر کی نظر آپ سے ہٹتی ہی

نہیں۔۔۔۔

شیطان۔۔۔جاؤاور جا کر تیار ہو جاؤ۔۔۔اسد کا بھی پتہ کرو۔۔۔کب تک آئے گا۔۔۔

چاچو۔۔۔میں تیار ہوں۔۔۔احد حاشر کے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے کہتا ہے۔۔۔

واہ پاٹنر بڑے ہینڈسم لگ رہے ہو۔۔چاچو آپ سے بھی زیادہ۔۔۔ہاں مجھ سے بھی زیادہ۔۔۔

نیو ایرا میگزین
New Era Magazine

چاچو آپ کو ایک بات بتانی ہے۔۔۔۔حاشر احد کا ہاتھ پکڑ کے بیڈ پر بیٹھتا ہے۔۔۔

بولو۔۔۔چاچو کی جان۔۔۔کیا بات ہے جو اتنا پریشان کر رہی ہے۔۔۔

حاشر یہ بات جانتا تھا جب تک احد اپنی بات شیر نہیں کرے گا۔۔۔اسے سکون نہیں آئے گا۔۔۔

چاچو۔۔۔ماما کہتی ہیں۔۔۔۔میں سیرت پھو پھو کو پھو پھو نہ کہو۔۔۔آپی بولوں۔۔۔وہ

آپ کی بابااور ہادی چاچو کی بہن ہیں تو میری بھی پھوپھو ہوئی نہ۔۔۔

میں نے بہت دعا کی تھی کہ میرے دوستوں کی طرح میری بھی پھوپھو ہو۔۔۔میری بھی بہن ہو۔۔۔

تو میری جان وہ آپ کی پھوپھو ہیں اور آپ انھیں اپنی بہن بھی بنالو اس لیے آپ کی ماما نے انھیں آپی کہنے کو کہا ہے۔۔۔

چاچو پر میں پھوپھو ہی بولو گا۔۔۔

New Era Magazine

اوکے چاچو کی جان جیسے آپ کا دل کرے۔۔۔ماما نے کچھ اور تو نہیں کہا۔۔۔۔

ماما نے پھوپھو کو گندی اور ڈرامے باز بھی بولا۔۔۔پر مجھے پتہ ہے پھوپھو اچھی ہیں۔۔۔۔بس ماما کی دوستی نہیں ہے اس لیے وہ ایسے کہتی ہیں۔۔۔۔

حاشر احد کو پیار کرتا ہے اور اسے مریم پر غصہ آتا ہے۔۔۔جو اپنی نفرت میں اب بچے کو شامل کر رہی ہے۔۔۔۔

حاشر ایک وقت تھا مریم کی بہت عزت کرتا تھا پر جب ہادی کے نکاح کے ٹائم مریم کی سوچ کا پتہ چلا تو اب پہلے جیسی عزت نہیں دے پایا۔۔۔۔

مریم شیشے کے سامنے کھڑی تیار ہو رہی ہوتی ہے کہ اہل پیچھے سے ہگ کرتا ہے۔۔۔

آگئی آپ کو بھی یاد کہ آپ کی ایک بیوی بھی ہے۔۔۔ہائے یہ تو بات بھولتی ہی نہیں کے ایک خوبصورت سی بیوی بھی ہے۔۔۔جسے دیکھ کر آج دل بے ایمان ہو رہا ہے۔۔۔

اہل کہتے ہوئے اپنے ہونٹ مریم کی گردن پر رکھ دیتا ہے۔۔۔

اہل۔۔۔ابھی آپ نے تیار بھی ہونا ہے آخر کو آپ کی چہتی بہن کی شادی بھی ہے۔۔۔

اہل مریم کی بات نظر انداز کر کے مریم کو اپنے سامنے کرتا ہے اب اہل کے ہاتھ مریم کے پیٹ کی جگہ کمر پر ہوتے ہیں۔۔۔اور مریم کے ماتھے پر بوسہ دیتا ہے۔۔۔۔

اہل ہونٹوں پر جھکنے لگتا ہے کہ مریم اپنا ہاتھ رکھ لیتی ہے۔۔۔اہل پلیز ابھی نہیں۔۔۔میرا میکپ خراب ہو جائے گا۔۔۔

اہل مریم کے ہاتھ ہٹانے لگتا ہے کہ دروازے پر دستک ہوتی ہے۔۔۔اہل ویسے ہی مریم کے ہاتھوں پر بوسہ دیتا ہے۔۔۔اب تو بچ گئی رات کو کیسے بچو گئی۔۔۔۔

اہل اپنے کپڑے لیتا واشروم میں چلا جاتا ہے۔۔۔مریم دروازہ کھولتی ہے کہ جیا کھڑی

ہوتی ہے۔۔۔

جیا شکر ہے تم ٹائم سے آ گئی۔۔۔اور پیاری لگ رہی ہو۔۔۔

دونوں بہنوں نے آج ایک جیسا ہی فراک پہنا ہوا ہے بس کلر کا فرق ہے۔۔۔مریم کا بیلک کلر کا اور جیا کا پینک کلر کا ہے۔۔۔۔

جیا تم نے اب ہادی کے سر سے بہن کا بھوت اترنا ہے۔۔۔یہ سب بھائی تو بہن کے پیار میں پگل تھے ہی ماما اور پاپا بھی کا بھی اب یہی حال ہے۔۔۔۔اب جاؤ جا کر انٹی اور ہادی سے ملو میں اور اہل تھوڑی دیر آتے ہیں۔۔۔۔

اسد آج بھی سارا دن علیزے کو کال کرتا ہے اور ہر بار فون بند ہونے پر شاید غصے میں ہوتا ہے۔۔۔۔

ایک تو اس لڑکی کی سمجھ نہیں آتی جب بھی شہر سے باہر جاتی ہے فون پتہ نہیں کیوں بند

کر دیتی ہے۔۔۔اسد کمرے میں چیزوں پر غصہ نکل رہا ہوتا ہے کہ صوہیب اندر داخل ہوتا ہے۔۔۔

تم ابھی تک تیار نہیں ہوئے۔۔۔جلدی کرو۔۔۔صوہیب کپڑے پکڑاتے ہوئے اسد کو واشروم میں دھکلتا ہے۔۔۔

بیگم آج تو اب سچ میں بجلیاں گرا رہی ہیں۔۔۔۔

ہاہاہا۔۔۔صوہیب قہقہا لگتا ہوا سیڑھیوں سے نیچے اترتا ہے۔۔۔۔دیکھ لیں ماما میں نے ٹھیک کہا تھا۔۔۔

اووئے دور ہٹو میری بیوی سے۔۔۔۔صدیقی صوہیب کو ہگ کرتے دیکھ کر کہتا ہے۔۔۔۔

کیوں بھھی میری ماما ہیں۔۔۔۔اگر آپ کا اپنی بیوی کو ہگ کرنے کا دل کر رہا ہے تو کہہ دیں۔۔۔میں چلا جاتا ہوں۔۔۔

یہ تو اب سمجھنے کی بات ہے۔۔۔

ہٹو میں اسد کو دیکھ لوں۔۔۔فرح صدیقی کو گھورتی ہوئی کہتی ہے۔۔۔۔اور سیڑھیوں کی طرف بڑھ جاتی ہے۔۔۔

لگتا ہے ماما ناراض ہو گئی آپ سے۔۔۔اب آپ کی خیر نہیں۔۔۔

ہاں اب خیر تو نہیں۔۔۔پر میں اپنی بیوی کو منانا جانتا ہوں جلدی مانا لوں گا.....

ماشاءاللہ میرا بیٹا تو بڑا پیار الگ رہا ہے... فرح اسد کے کمرے میں داخل ہوتے کہتی ہے....

اسد فرح کی طرف طنزیہ مسکراہت اچھل کر پھر سے تیار ہونے میں مصروف ہو جاتا ہے....

فرح آگے بڑھ کر اسد کو پیار کرتی ہے....اسد تم خوش نہیں لگ رہے....

ماما کیونکہ میں خوش نہیں ہوں....آپ لوگوں نے زبردستی کی ہے...اب وہ لڑکی خوش رہے یا نہیں میں کچھ نہیں کہوں گا...

اسد تمہارے ذہن میں کیا چل رہا ہے... کہی تم کچھ عرصے بعد سیرت کو چھوڑنے کا تو نہیں سوچ رہے...

ماما آپ فکر نہ کریں میں کسی کو نہیں چھوڑوں گا... کیونکہ میں وعدہ کر چکا ہوں... آپ جانتی ہیں میں اپنا وعدہ پورا کرتا چاہے مجھے جتنا بھی نقصان ہو...

بلکل میں جانتی ہوں... میرا بیٹا وعدہ خلافی نہیں کرتا.... اور میرا بیٹا کبھی اپنے ماں باپ کا سر بھی نہیں جھکنے دے گا....

جی ماما... میری وجہ سے آپ کی تربیت پر کبھی کوئی انگلی نہیں اٹھا سکے گا... اور میں اپنا کیا ہر وعدہ پورا کروں گا... یہ ہے کہ اگر آپ کی بہو سیرت نے خود علیحدگی چاہی تو میں کچھ نہیں کر سکتا....

وہ بچی ایسا کیوں چاہے گی... سیرت تو بڑی پیاری بچی ہے....

ماما... ماما.... صوہیب کی آواز پر فرح اسد کو پیار کرتی ہے اور جلدی آنے کا کہہ کر کمرے سے نکل جاتی ہے....

جیا تیار ہو کر نیچے شازیہ کے پاس جاتی ہے جہاں ایک طرف احد حاشر کے ساتھ بیٹھا

فون پر گیم کھیل رہا ہوتا ہے اور سجاول شازیہ کی پاس کھیل رہا ہوتا ہے...

جیا شازیہ سے مل کر وہی بیٹھ جاتی ہے...

آنٹی آج تو آپ بہت پیاری لگ رہی ہیں...اووو تو بھابھی ماما کو مکھن لگ رہا ہے...

ویسے ماما روز ہی پیاری لگتی ہیں...

حاشر جیا کا مذاق اڑاتا ہے...

نہیں حاشر...ایسی بات نہیں ہے...آنٹی عام دنوں میں اتنا تیار نہیں ہوتی اور پیاری بھی بہت لگ رہی ہیں اس لیے کہا...

تو بھابھی آپ یہ کہنا چاہ رہی ہیں کہ ماما پہلے اپ کو پیاری نہیں لگتی تھیں...

حاشر بس کرو تنگ کرنا...جیا آج میری بیٹی کی شادی ہے تو تیار ہونا تو بنتا ہے میرا...

جیا کا دل تو کرتا ہے حاشر کو اچھا جواب دے پر دے نہیں سکتی تھی کیونکہ ہادی کو اپنے یہ رشتے بہت عزیز ہیں اور وہ اپنے محبوب کو ناراض نہیں کر سکتی....اس لیے شازیہ کی بات پر صرف مسکراہٹ دیتی ہے...

پاٹنر میرا فون مجھے دو...میں پتہ کروں تمہاری پھوپھو کا...

احد فون حاشر کو دے کر شازیہ کہ پاس جاتا ہے...داد و فون مجھے تصویر بنانی ہے...

احد میرا فون تو کمرے میں رہ گیا ہے رو کو میں منگوا کر دیتی ہوں...نوراں نوراں...

جی باجی...

نوراں جاؤ میرے کمرے سے میرا فون لے آؤ....

جی ابھی لائی...

احد میرا فون اتنی دیر لے لو...جیا اپنا فون احد کی طرف بڑھتے ہوئے کہتی ہے...

آنی...کا فون لے لو پاٹنر...حاشر کے کہنے پر احد فون لے لیتا ہے...حاشر کے کہنے پر احد کچھ بھی کرنے کو تیار رہتا ہے...

شازیہ فراز کے بلانے پر کمرے میں چلی جاتی ہے...

حدد و تین اپنے اکیلے کی تصویریں بنتا ہے...حاشر کے ساتھ ایک تصویر بنا کر جیا کے پاس ہے...آنی آپ کے ساتھ بھی ایک پکچر...آجاو...

جیا اور احد ایک ساتھ تصویر بناتے ہیں جبکہ ساتھ بیٹھا سجاول بھی بھائی کو دیکھ کر ان کے پاس آتا ہے...

آنی ایک سجاول کے ساتھ بھی....احد کہتے ہوئے جیا کے اور نزدیک ہوتا ہے تا کہ سجاول بھی پکچر بن جائے...اسی چکر میں احد غلطی سے جیا کے دوپٹے پر بیٹھ جاتا ہے...

احد...کھڑے ہو...احد حیران سا کھڑا ہو جاتا ہے...

جیا دوپٹے کی تھوڑی سی استری خراب دیکھ کر احد کو ڈانٹی ہے....

یہ تم نے کیا کیا احد...دیکھ کر بیٹھا کرو...تم اب چھوٹے نہیں ہو...دیکھو یہ کیا اب بتاؤ دوپتہ کتنا برا لگ رہا ہے....

بھابھی بس کریں...بچہ ہے...اور اتنی بھی استری خراب نہیں ہوئی جو آپ بچے کو ایسے ڈانٹ رہی ہیں...

حاشر احد کو گود میں اٹھا کر پیار کرتا ہے...احد کی نم ہوئی آنکھیں صاف کرتا ہے...اور احد کو لے کر باہر چلا جاتا ہے....

سجاول بھی اونچی آواز سے رونا شروع کر دیتا ہے...

جبکہ فراز جیا کا رویہ دیکھ کر شازیہ کی طرف افسوس سے دیکھتا ہے...

جیا روتے ہوئے سجاول کو چوپ کروانے کی کوشش کرتی ہے کے اتنی دیر میں اہل اور

مریم بھی آجاتے ہیں...

ہادی بھی وہاں آجاتا ہے... یہ چھوٹا شیر کیوں رو رہا ہے... ہادی سجاول کو روتا دیکھ کر سجاول کی طرف جاتا ہے...

جیا سجاول کو چپ کرانے کی کوشش میں ہلکان ہو رہی ہوتی ہے... کہ ہادی سجاول کو پیار کرنے کے لیے جھکتا ہے پر سجاول کو پیار کرنے کی بجائے اپنے جیا کے گال کا ہونٹوں سے چھو لیتا ہے اور سجاول کو اپنی گود میں لے لیتا ہے...

سجاول ہادی پاس آتے ہی چپ ہو جاتا ہے...

کسی نے کہا تھا ہمت ہے تو بیوی سے سب کے مل کر دیکھاؤ پر یہاں تو یہ حال ہے...

ہادی جیا کے سرخ چہرے کی طرف اشارہ کرتا ہے...

ہادی یہ تو تمہارے پاس آتے ہی چپ ہو گیا... مریم سجاول کو لیتے ہوئے کہتی ہے...

اہل بھائی... آپ سب کو لے کر ٹائم سے آجایئے گا... حاشر اور احد چلے گئے ہیں...

ہادی تم نہیں چلو گے... اہل کے جواب کی جگہ فراز کا سوال آتا ہے...

پاپا ایسا ہو سکتا ہے کہ میں نہ جاؤں...

میں سیرت کو پالر سے پک کر کے وہی ملتا ہوں....

ہادی تمہیں نہیں لگتا تم ہمارے ساتھ چلو... سیرت کو حاشر یا صوہیب پک کر لے گا....

بھابھی میں نے ہی حاشر کو منع کیا تھا ورنہ آپ جانتی ہیں وہ سیرت کو لے کر کتنا ٹچی ہے اس کے معاملے میں لاپرواہی نہیں برت سکتا...

اوکے تو پھر تھوڑی دیر میں آپ لوگوں سے ملاقات ہوتی ہے...

ہادی فون کر کے سیرت سے باہر آنے کا کہتا ہے....

بھائی سب پانچ منٹ میں آئی... اوکے میں ویت کر رہا....

پانچ منٹ بعد سیرت بوا کے ساتھ چلتی باہر آتی ہے... لال لہنگے میں مزید خوبصورت لگ رہی ہوتی ہے...

ماشاءاللہ... بلکل گڑیا لگ رہی ہو....

فراز فیملی اور صدیقی فیملی ایک ساتھ پہنچتی ہیں...

فکشن کا انتظام لان میں ہوتا ہے... کوئی باہر کا نہیں ہوتا... سیرت کی دوست چھٹیاں

گزارنے امریکہ گئی ہوتی ہے جسکی وجہ سے وہ سیرت کی شادی اٹینڈ نہیں کر سکتی....

سیرت کو تھوڑی دیر میں اسد کے ساتھ سٹیج پر بیٹھا دیا جاتا ہے...اہل، صوہیب، حاشر اور ہادی سیرت کو سٹیج تک لاتے ہیں....

اسد نے ایک دفعہ سیرت کی طرف دیکھ کر دوبارہ نہ دیکھا...سب ینگ پارٹی سٹیج پر سوائے مریم اور نعمان کے...

ہیلو بھابھی کیسی ہیں آپ؟

بلکل ٹھیک...بہت بہت مبارک ہو آپ کو...جیا پھولوں کا گلدستہ دیتی ہوئی مبارک باد دیتی ہے...

چھوٹی یہ بھی ہماری ایک بھابھی ہیں...بھابھی آپ دلہن کے لیے کچھ نہیں لائی....

حاشر جیا کو جاتا دیکھ کر کہتا ہے...

ہادی سیرت کی طرف گفٹ بڑھتے ہوئے...یہ میری اور میری بیگم کی طرف سے....

حاشر دیکھ سب یہاں بیگم والے ہو گئے ایک ہم ہاں...

صوہیب تمہیں شوق ہے تو تم غلامی کرو... میرا ایسا کوئی ارادہ نہیں فلحال...

ایسی طرح باتیں کرتے کرتے سب نے کھانا کیا...

اسد یہ لو... حاشر یہ کیا ہے... اسد گلاس کی طرف دیکھتے ہوئے کہتا ہے...

گلاس ہے اور کیا.. گلاس میں دودھ ہے... جیسے تم اب پیوں گے...

صوہیب حاشر کا ساتھ دیتے ہوئے دودھ کا گلاس اسد کے منہ سے لگتا ہے...

اسد دو سیپ لے کر گلاس پیچھے کر دیتا ہے...

اسد اب جیب ڈھیلی کرو...

کیا مطلب ہم کیوں پیسے دیں....

ہادی تم چپ رہو... تمہاری ٹیم میں ہو....

نہ... میں اس وقت اپنے دوست کے ساتھ ہوں...

واہ ہادی بڑی جلدی دوستی یاد آئی ہے... اسد چیک بڑھتے ہوئے کہتا ہے...

دولاکھ...کافی ہیں تم دونوں کے لیے تو جلدی ختم کرو یہ سب....

بڑی جلدی ہے دلہا میاں گھر جانے کی... تھوڑا صبر کریں...پھر آپ اپنی بیوی کے ساتھ ہی رہنا ہے تو پھر جتنا مرضی دیکھیے گا...یا پھر....اہل اسد کو دو تین بار سیرت کو چوری دیکھنا نوٹ کر چکا تھا...

اہل کی بات سن کر سیرت اپنا سر مزید جھکا لیتی ہے...

بچوں جلدی کرو...بہت ٹائم ہو گیا ہے....صدیقی کے کہنے پر صوہیب فیملی فوٹو بنانے کا کہتا ہے...

سب بڑے پہلے دلہا دلہن کے ساتھ پکچر بنوا چکے ہیں اب چھوٹوں کی باری...

مریم اور جیا بھی اہل کے بلانے پر سٹیج پر آجاتی ہیں...

اسد کے ساتھ صوہیب بیٹھ جاتا ہے اور سیرت کے ساتھ حاشر جبکہ دونوں کپل پیچھے کھڑے ہو جاتے ہیں...

سجاول اہل کی گود میں ہوتا ہے جب احد حاشر اور سیرت کے درمیان بیٹھنے لگتا ہے....سیرت احد کا ہاتھ پکڑ کر اپنی گود میں بیٹھا لیتی ہے....

پھوپھو میں بڑا ہوں آپ کا ڈریس خراب ہو جائے گا...

احد ایسے ڈریس خراب نہیں ہوتا....اور کس نے کہا کہ آپ بڑے ہو....سیرت احد کے بال خراب کرتے کہتی ہے....

یو آر ڈی بیسٹ...پھوپھو

احد سیرت کو کس کرتے ہوئے کہتا ہے....

رخصتی کے وقت سیرت منیر کے گلے لگ کر بہت روتی ہے کہ فرح سیرت کو کندھوں سے تھام کر منیر سے علیحدہ کرتی ہے اور چپ کرواتی ہے...

منیر تم پریشان نہ ہو تم آرام سے اپنا علاج کروا کر آؤ...سیرت میری بیٹی ہے اور یہاں خوش رہے گی....

صدیقی سیرت کی طرف سے میں مطمئن ہو یہاں اس کا خیال رکھنے والے اور پیار کرنے والے بہت ہیں....

منیر سب سے مل کر گاڑی میں بیٹھتا ہے...سیرت ائرپورٹ تک چلنے کا کہتی ہے پر منیر سب کو ساتھ چلنے سے منع کر دیتا ہے...

آپا آج تک اتنی عجیب و غریب شادی ہوتی میں نے نہیں دیکھی...جیا مریم سے کہتی ہے....

منیر ائرپورٹ کے لیے چلا جاتا ہے جبکہ نعمان کسی سے ملے بغیر جاتا ہے...

سیرت کے صدیقی ہاوس داخل ہوتے فرح پچاس ہزار وار کر ملازموں کو دیتی ہے.....

مختلف رسموں کے بعد سیرت کو اسد کے کمرے میں بیٹھا دیا جاتا ہے....

سیرت اسد کا انتظار کر رہی ہوتی ہے آج اُس کی خوشی ک انتہا نہیں ہوتی کے جس کو چاہا آج وہ اس کی

محرم ہے۔

جبک دوسری طرف وہ بابا جانی کو بھی لے کر پریشان ہوتی ہے ابھی اس بارے سوچ ہی رہی ہوتی ہے کہ زوردار آواز کے ساتھ دروازہ کھلتا ہے دروازے میں اسد کھڑا ہوتا ہے۔...

اورایک دم کمرے میں آواز گنجتی ہے کے اٹھو میرے بیڈ سے ابھی کے ابھی جبکہ دوسری طرف سیرت حیران پریشان سی اسد کو دیکھ رہی ہوتی ہے کہ آواز پھر سے کمرے میں گنجتی ہے سنائی نہیں دیا اٹھو یہاں سے۔۔۔۔۔۔

اسد کی آواز دوبارہ کمرے میں گونجتی ہے تو سیرت حیران اور پریشان سی اسد کی طرف دیکھتی ہے....

اسد سیرت کا بازو پکڑ کر بیڈ سے کھڑا کرتا ہے...

یہ تمہاری جگہ نہیں ہے...یہ میری بیوی کی جگہ ہے تم صرف ماما کی بہو ہو اور یہ بات یاد رکھنا...

تمہارا نہ تو مجھ پر کوئی حق ہے اور نہ میرے قریب آنے کا...

تم مجھے نہ بیڈ پر نظر آؤ اور نہ میری چیزوں کو ہاتھ لگتی...

اور اپنی جو دوستیاں ہیں ان کو ختم کرو...

میں تمہیں اب تمہارے سو کالڈ دوستوں کے ساتھ قہقہے لگتا اور باہر جاتا نہ دیکھو....

جب تک ماما پاپا واپس نہیں چلے جاتے تب تک الگ ہونے کا سوچنا مت بعد میں تمہاری مرضی طلاق چاہو تو بھی....

اسد اپنی بات کرتا کپڑے نکلتا واشروم میں چلا جاتا ہے...

سیرت اب تک اسی طرح کھڑی اسد کو جاتا دیکھتی ہے...

اب تک سیرت کے ذہن میں اسد کے الفاظ گونج رہے ہوتے ہیں کہ اسد کپڑے تبدیل کر کے کمرے میں آتا ہے اور سیرت کو ایک نظر دیکھ کر الماری سے ایک چادر نکل کر سیرت کی طرف اچھلتا ہے....

اب دل کرے تو ساری رات یہی کھڑی رہو... چاہو تو فلمی سین کرتے ہوئے صوفے پر سو یا قالین پر مجھے پانچ منٹ میں لائٹ بند چاہیے...

سیرت چادر صوفے پر رکھ کر بیگ سے کپڑے نکل کر کمرے کی لائٹ اوف کر کے واشروم میں چلی جاتی ہے....

بڑی عجیب لڑکی ہے... نہ کوئی سوال جبکہ اگر اس کی جگہ کوئی اور لڑکی ہوتی تو رو رو کہ اپنی زندگی خراب کرنے پر سوال کرتی... پر سیرت کی آنکھ سے تو ایک آنسو بھی نہیں

گرا...

سیرت کے سوالوں کے انتظار میں بستر پر لیٹا اسد سیرت کے رویے پر سوچتا ہے... کہ اتنی دیر سیرت لہنگا ہاتھ میں اٹھائے کمرے میں آتی ہے....

لہنگا صوفے پر رکھ کر پورے کمرے میں ایک نظر ڈالتی ہے پر جائے نماز نہ پا کر چادر زمین پر ڈال پر نماز ادا کرنے لگتی ہے...

اسد سیرت کو نظروں میں رکھے سوچتے ہوئے نیند کی وادیوں میں میں چلا جاتا ہے...

سیرت نماز ادا کرنے کے بعد صوفے پر لیٹ جاتی ہے... یا اللہ مجھے صبر دے اور اسد کے دل میں میرے لیے محبت ڈال دے... آمیرے خدا مجھے تجھ سے کوئی گلہ نہیں بے شک جو میں نے تجھ سے مانگا تو نے عطا کیا... یہ میری خطا ہے کہ میں نے ایسے الفاظ ادا کیے اور آج انھی الفاظ کی گرفت میں ہوں....

سیرت کو وہ رات یاد آتی ہے جس رات سیرت نے خدا سے رو رو صرف اسد کا نام مانگا تھا...

آج اسد تو پاس ہے نام بھی میرے نام کے ساتھ جڑ گیا پر محبت نہیں... پر ایک وقت

ضرور آئے گا جب میرا محرم مجھ سے محبت کرے گا...

سیرت تہجد اور عشاء کی قاضہ نماز پڑھ کر لیتی ہوتی ہے ان سوچوں میں ہی فجر کی اذان کانوں میں پڑتی ہے...

سیرت فجر کی نماز پڑھ کر سوتے اسد پر ایک نظر ڈال کر لان میں چلی جاتی ہے...

صدیقی مسجد سے واپس آتا ہے سیرت کو لان میں دیکھ کر سیرت کی طرف آجاتا ہے...

سیرت بچے سب ٹھیک تو ہے...

جی انکل سب ٹھیک ہے... سیرت بچے آپ ٹھیک تو ہو... جی انکل ابھی بتایا کہ میں ٹھیک ہوں...

سیرت وہ تو آپ اپنے انکل سے بات کر رہی ہو... میں تو اپنی بیٹی سے پوچھ رہا ہوں...

سیرت مسکراتے ہوئے صدیقی کے سینے سے لگ جاتی ہے... آپ کی بیٹی بلکل ٹھیک ہے بابا...

صدیقی مسکراتے ہوئے سیرت کو پیار کرتا ہے...

سیرت اگر کوئی مسلہ ہے تو آپ مجھ سے شیئر کر سکتی ہو...

نہیں بابا ایسی کوئی بات نہیں... مجھے جلدی اٹھنے کی عادت ہے بس اس لیے...

چلو پھر اندر چل کر چائے پیتے ہیں... وایسے راز کی بات ہے میں روز اپنی بیگم کے لیے صبح کی چائے خود بناتا ہوں... آج بیٹی کے لیے بھی بناؤ گا...

بابا آج کی چائے میں بناؤ گی... آپ ماما کے پاس جائیں... میں چائے وہی لے کر آتی ہوں...

صدیقی اپنے کمرے کی طرف بڑھ جاتا ہے... سیرت کچن کی طرف بڑھ جاتی ہے...

صدیقی کمرے میں داخل ہوتا ہے تو فرح جائے نماز تہہ کر رہی ہوتی ہے... صدیقی فرح کے ماتھے پر بوسہ دیتا ہے... جو کہ صدیقی کی روز کی عادت تھی...

بیگم آپ نے اپنے بیٹے سے بات کی میں نے آپ سے کہا تھا کہ اپنے بیٹے کو اپنی زبان میں سمجھا دیجئے گا۔۔۔

جی صدیقی آپ پریشان نہ ہوں میری بات ہوئی ہے اور اسد نے وعدہ کیا ہے کہ وہ سیرت کو خوش رکھنے کی پوری کوشش کرے گا۔۔۔

اور آپ کو نہیں لگتا کہ ہمیں اسد کو تھوڑا سا اور وقت دینا چاہیے سیرت یقینن ایک اچھی اور پیاری بچی ہے وہ جلد ہی اس کو اپنی طرف مائل کر لے گی۔۔۔

جو بھی ہے پر فرح ایک بات کا دھیان رکھیے گا۔۔۔

سیرت کو اس گھر میں کوئی پریشانی نہیں ہونی چاہیے۔۔۔فرح میں نے اپنے دوست سے وعدہ کیا ہے کہ اس کی بیٹی ہمیشہ میرے گھر میں خوش رہے گی۔۔۔

صدیقی آپ کو صبح صبح کیا ہو گیا ہے کہ آج صبح صبح اسد اور سیرت کی بات لے کر بیٹھ گئے ہیں اگر کوئی پریشانی ہے تو آپ مجھے بتائیں۔۔۔۔

فرح میں ابھی نیچے سیرت سے لان میں مل کر آرہا ہوں آپ کو نہیں لگتا کہ اسے اس وقت اپنے کمرے میں ہونا چاہیے۔۔۔۔

فرح پریشان سی صدیقی کی طرف دیکھ کر پوچھتی ہے کیا سیرت نے آپ سے کچھ کہا ہے؟؟

نہیں فرح۔۔۔سیرت نے مجھے کیا کہنا۔۔۔اس نے مجھ سے کچھ نہیں کہا۔۔۔میں بس یہ چاہتا ہوں کہ وہ ہمیشہ خوش رہے۔۔۔۔آپ کو پتہ ہے کہ اس نے آج تک اپنی

زندگی میں کتنے رشتوں کی کمی محسوس کی ہے اور اس نے کتنی تکلیف اٹھائی ہے۔۔۔

میں یہ چاہتا ہوں کہ اسے ہمارے گھر میں کوئی بھی تکلیف نہ ہو یہ اس کا اپنا گھر ہے وہ یہاں خوش رہے۔۔۔۔

صدیقی میں جانتی ہوں کہ آپ سیرت کو لے کے کچھ پریشان ہیں پر آپ پریشان نہ ہوں۔۔۔اسد دل کا برا نہیں ہے وہ سیرت کے ساتھ کچھ بھی برا نہیں کرے گا۔۔۔

بیگم میں جانتا ہوں وہ میرا بیٹا ہے وہ دل کا برا نہیں ہے۔۔۔چلے بیگم ہم نیچے چلتے ہیں ہم بھی کیا صبح صبح بات لے کر بیٹھ گیے نیچے سیرت چائے بنا رہی ہے تو انتظار کر رہی ہوں گی۔۔۔

اتنی دیر میں ہی دروازے پر دستک ہوتی ہے اور اندر آنے کی اجازت دینے پر سیرت کمرے میں داخل ہوتی ہے۔۔۔۔گڈ مارننگ آنٹی۔۔۔۔سیرت میں نے صبح کیا سمجھایا تھا صدیقی سیرت کو پیار سے یاد دلاتا ہے۔۔۔

سیرت زبان دانتوں میں لے کر صدیقی کی طرف مسکراہٹ اچھالتی ہے۔۔۔

فرح آگے بڑھ کے سیرت کو پیار کرتی ہے بیٹا ہم نیچے ہی آ رہے تھے۔۔۔۔

کوئی بات نہیں ماما۔۔۔سیرت چائے کی ٹرے ٹیبل پر رکھتے ہوئے کہتی ہے۔۔۔

سیرت چائے کے برتن اٹھا کر کچن میں جا رہی ہوتی ہے کہ فرح کہتی ہے بیٹا آپ رہنے دو ملازمہ کر لے گی۔۔۔۔

کوئی بات نہیں ماما۔۔۔برتن ہی ہیں میں کچن میں رکھ دیتی ہوں۔۔۔

اوکے بیٹا پھر آپ بھی آرام کرو کیونکہ کچھ دیر تک فراز بھائی اور شازیہ آتے ہی ہوں گے پھر آپ کو سارا دن وقت نہیں ملے گا آرام کرنے کا۔۔۔

جی ماما۔۔۔۔

سیرت برتن رکھنے کے بعد اپنے کمرے میں چلی جاتی ہے اور سامنے اسد کو سوتا ہوا دیکھنے میں مصروف ہو جاتی ہے۔۔۔۔

سوتے وقت میں کتنے معصوم لگتے ہیں ورنہ اگر جاگ رہے ہو تو بالکل چنگیز خان بن جاتے ہیں۔۔۔وہ بھی صرف میرے ساتھ۔۔۔

سیرت مسکراتے ہوئے کچھ دیر آرام کرنے کے لئے صوفے پر لیٹ جاتی ہے۔۔۔۔

فرح کچن میں حمیدہ کے ساتھ ناشتے کی تیاری کر رہی ہوتی ہے کہ باہر سے آواز آتی

ہیں۔۔۔حمیدہ تم یہ دیکھو میں باہر دیکھتی ہوں لگتا ہے بچے اور شازیہ آ گئے ہیں۔۔۔

فرح کی کچن سے باہر آ کے دیکھتی ہے تو اسے فراز، شازیہ، اہل، ہادی، حاشر احد اور سجاول صدیقی سے ملتے ہوئے نظر آتے ہیں۔۔۔۔۔

فرح شازیہ سے ملنے کے بعد آپ لوگوں نے اتنا تکلف کیا آج کا مقصد اکٹھا صرف ناشتہ کرنے کا تھا پر آپ تو اتنا ناشتہ لے آئے ہیں اور جب کہ میں بھی ناشتہ بنا رہی تھی۔۔۔

آنٹی بیٹی کے سسرال رخصتی کے بعد پہلے دن ناشتہ تو ماں باپ کہ گھر سے ہی آتا ہے آئی تھینک یہی رسم ہے آج کل ہمارے معاشرے کی۔۔۔شازیہ کی جگہ اہل جواب دیتا ہے۔۔۔۔

کیا اب آپ لوگوں کا ہمارے ساتھ کوئی رشتہ نہیں کیا یہ صرف آپ لوگوں کی بہن کا سسرال ہی رہ گیا ہے؟

نہیں صدیق بھائی ایسی بات نہیں ہے ہم نے یہ صرف اس لئے کیا کہ منیر بھائی بھی کل چلے گئے ہیں اور ہر لڑکی کی کچھ نہ کچھ خواہشات ضرور ہوتی ہے۔۔۔اور جب سیرت کو

ہم نے اپنی بیٹی ماننا ہے اور انہوں نے اپنی بہن تو ظاہر سی بات ہے کہ ہمارا فرض بنتا ہے کہ ہم اپنا فرض ادا کریں تو بس صرف اس لئے ناشتہ لے کر آ گئے۔۔۔شازیہ کی بات سن کر صدیقی اور فرح دونوں کے چہروں پر مسکراہٹ آ جاتی ہے۔۔۔۔

فر حمیدہ کو آواز دیتی ہے کہ حمیدہ کی بیٹی مسکان آ جاتی ہے۔۔۔جی باجی۔۔۔۔

مسکان یہ ناشتہ لے جا پہ چل کے ڈائننگ ٹیبل پر لگاؤ۔۔۔۔

میں ذرا صوہیب کو دیکھ لو کہ اٹھا ہے یا نہیں اگر ابھی تک سو رہا تو ذرا میں اس کو اٹھا آؤ ۔۔۔حاشر صوہیب کے کمرے کی طرف جاتے ہوئے کہتا ہے۔۔۔۔

چاچو میں۔۔۔۔آ جا میرے پارٹنر مل کر تیرے دوسرے چاچو کو اٹھاتے ہیں۔۔۔

سیرت نہا کر ابھی نکلتی ہے کہ دروازے پر دستک ہوتی ہے دروازے پر دستک سن کر ایک نظر اسد کو دیکھ سکتی ہے اور دروازے کی طرف بڑھ جاتی ہے۔۔۔

دروازے پر فرح کو دیکھ کر سلام کرتی ہے۔۔۔

سیرت تم نے ابھی تک اسد کو اٹھایا نہیں۔۔۔وہ ماما بس میں ابھی شاور لے کر نکلی تھی۔۔۔۔

ٹھیک ہے بچے جلدی سے تیار ہو جاؤاور نیچے آجاؤاور اسد کو بھی اٹھادینا کہ وہ بھی تیار ہوں کہ جلدی نیچے آئے۔۔۔فراز بھائی اور بچے آگئے ہم سب ناشتے پر انتظار کرے بیٹا جلدی کرنا۔۔۔

سیرت تم نے ابھی تک بیگ نہیں کھولا اپنا۔۔۔چلو میں مسکان سے کہہ دوں گی کہ وہ تمہارے کپڑے الماری میں سیٹ کر دے۔۔۔

فرح کی جانے کے بعد سیرت دروازہ بند کر کے اسد کو دیکھتے ہوئے یہ سوچتی ہے کہ اس کو کیسے اٹھاؤں۔۔۔

ایک کام کرتی ہوں پہلے خود جلدی سے تیار ہو جاتی ہوں پھر اس چنگیز خان کو اٹھاؤں گی یہ نہ ہو کہ چنگیز خان کے اٹھتے ساتھ ہی حملہ کر دیا اور میں تیار بھی نہ ہو سکوں۔۔۔

حاشر صوہیب کے کمرے میں داخل ہوتا ہے تو وہ مزے سے خرگوش کی نیند سو رھا ھوتا ھے۔۔۔

پارٹنر یہ تو بڑے مزے کی نیند سو رہا ہے کیوں نہ آج اس کو ایک الگ طریقے سے جگایا جائے۔۔۔

حاشر واش روم میں جا کر ٹوتھ پیسٹ اور پانی کی بالٹی لے آتا ہے۔۔۔

حاشر اپنا فون احد کو پکڑا دیتا ہے کہ تم ویڈیو بنانا۔۔۔

حاشر کے پورے منہ پر ٹوتھپیسٹ لگا دیتا ہے۔۔۔ جیسے ہی حاشر صوہیب کے اوپر پانی کی بالٹی ڈالتا ہے صوہیب ہر بڑا کر اٹھ جاتا ہے۔۔۔ بارش بارش۔۔۔ صوہیب کہتے ہوئے اپنے منہ پر ہاتھ ملتا ہے اتنی دیر میں اس کی آنکھیں کھل جاتی ہیں اور وہ اپنے سامنے کھڑے مسکراتے حاشر کو اور ویڈیو بناتے احد کو دیکھ کر ان کے پیچھے بھاگتا ہے۔۔۔

سیرت تیار ہو کر اسد کو آواز دیتی ہے اسد۔۔ اسد کو دو تین بار آواز دینے پر بھی جب نہیں اٹھتا تو اس کو اٹھانے کے لئے اس کا کندھا ہلاتی ہے۔۔۔۔

کندھا ہلانے پر اسد کی آنکھیں تھوڑی سی کھل جاتی ہیں۔۔۔۔

کیا مسئلہ ہے تمہارے ساتھ۔۔۔۔

ماما نے کہا ہے کہ آپ کو اٹھا دو نیچے ناشتے پر سب ہمارا انتظار کر رہے ہیں۔۔۔۔

ٹھیک ہے جو تم جاؤ یہاں میرے سر پہ کیوں کھڑی ہو میں تھوڑی دیر تک آجاؤں

گا۔۔۔مجھے ابھی سونے دو۔۔۔

اسد ممانے کہاہے کہ جلدی تیار ہو کے نیچے آجاؤں تو پلیز آپ اٹھ جائے اور تیار ہو جائے۔۔۔

یار تم جاؤ مجھے سونے دو۔۔۔۔

سیرت اسد کو دوبارہ سوتا ہوا دیکھ کر کمرے سے چلی جاتی ہے۔۔۔۔

سیرت نیچے آکر سب سے ملتی ہے اور سجاول کو اپنی گود میں لے کر بیٹھ جاتی ہے۔۔۔۔

سیرت اسد کو کتنی دیر ہے بہت بھوک لگی ہے۔۔۔

ہادی بھائی وہ۔۔۔

یقیناً ابھی تک سو رہا ہو گا۔۔۔۔

جی بس وہ رات کو دیر سے سوئے ہیں اس وجہ سے ابھی بھی ان کی آنکھ نہیں کھل رہی۔۔۔۔

سیرت کی بات سن کر ہادی اپنی مسکراہٹ چھپاتے ہوئے اسد کو اٹھانے کیلئے سیڑھیوں کی طرف قدم بڑھالیتا ہے۔۔۔۔

تیرا دوبارہ سجاول کو پیار کرنے لگ جاتی ہے سجاول کو پیار کرتے کرتے اسے اپنے کہے الفاظ کے معانی سمجھ آتے ہی شرم سے اس کے گال لال ہو جاتے ہیں۔۔۔

ہادی اوپر اسد کے کمرے کی طرف جا ہی رہا ہوتا ہے کہ اوپر کا منظر دیکھ کر حیران ہو جاتا ہے۔۔۔

حاشر آگے آگے بھاگ رہا ہوتا ہے صوہیب حاشر کے پیچھے پانی کی بھری بالٹی لے کر بھاگ رہا ہے اور عہد ان دونوں کی ویڈیو بنا رہا ہے۔۔۔

ہادی صوہیب کی شکل دیکھ کر کہتا لگاتا ہے۔۔۔

صہیب کے ہاتھ سے پانی کی بھری بالٹی لے لیتا ہے ابھی کسی اور کو بھی اٹھانا ہے۔۔۔

ہادی پانی کی بھری بالٹی اسد کے اوپر الٹا دیتا ہے اسد ہر بڑا کر اٹھ جاتا ہے۔۔۔

ہادی یہ کیا بد تمیزی ہے۔۔۔

دولہے جناب۔۔اب آپ اٹھ جائے بے شک آپ رات کو دیر سے سوئے ہیں۔۔۔

ہادی اسد کو آنکھ مارتے ہوئے واش روم دھکیلتا ہے۔۔۔

اسد کو ہاتھی کی سمجھ نہیں آتی کہ وہ آج اتنا کیوں مسکرا رہا ہے کمینے مجھے کپڑے تو لینے

دے۔۔۔اسد ہادی کو پیچھے کرتے ہوئے الماری اپنے کپڑے نکالتا ہے اور واش روم میں چلا جاتا ہے۔۔۔۔

احد آج کے لیے اتنی ویڈیو بہت ہے اب اپنی ویڈیو بند کرو۔۔۔

صوہیب تم جا کے اپنا حلیہ درست کرو۔۔۔

بیس منٹ بعد صابن بنانے پر ناشتہ کر رہے ہوتے ہیں۔۔۔

ناشتے کے دوران اسد مسلسل اپنی ساتھ بیٹھی سیرت کو ایک نظر ڈالتا رہتا ہے۔۔۔

اسی طرح ہنستے مسکراتے سارا دن گزر جاتا ہے۔۔۔سیرت اپنے کمرے میں جاتی ہے۔۔۔

کس سے پوچھ کر تم نے اپنے کپڑے میری الماری میں رکھے۔۔۔جب ایک دفعہ میں نے کہہ دیا ہے کہ میری کسی چیز پر تمہارا حق نہیں تو پھر تم کیوں اپنا فضول کا حق جتا رہی ہو ہے یہ میرا کمرہ ہے یہاں میری مرضی چلے گی یہاں تمہاری مرضی نہیں چلے گی۔۔۔سیرت کو کمرے میں دیکھ کر اس پر اپنا غصہ نکالنا شروع کر دیتا ہے۔۔۔

کپڑے میں نے الماری میں نہیں رکھے ماما نے رکھوائے ہیں مسکان سے اس میں میرا

کوئی قصور نہیں یقین کریں میرا۔۔۔۔

اپنے کپڑے ایک سائیڈ پر کرو تمہارے کپڑے پوری الماری میں پھیلے ہوئے ہیں۔۔۔۔

اور کمرے کی لائٹ آف کرو مجھے نیند آرہی ہے مجھے سونا ہے۔۔۔۔

سیرت لائٹ بند کر کے مسکراتی ہے کہ چنگیز خان صرف باہر سے دیکھنے میں چنگیز خان لگتا ہے۔۔۔۔

آج الماری میں تھوڑی سی جگہ دی ہے انشاءاللہ جلد ہی دل میں بھی جگہ دے دیں گے چنگیز خان۔۔۔

سیرت مسکراتے ہوئے وضو کرتی ہے اور نماز ادا کرتی ہے۔۔۔۔

اہل مما تو اس طریقے سے تیاری کر رہی ہیں جیسے ان کی بیٹی اور داماد پہلی بار گھر آرہا ہے۔۔۔۔

ہاں تو مریم اس میں حیران ہونے والی کیا بات ہے ان کی بیٹی پہلی بار تو آرہی ہے۔۔۔۔

مریم اس بات کا خیال رکھنا کہ آج تم کوئی بدمزگی نہ کرو کل بھی تمہارا ہم نے کور کر لیا

تھا کہ تم بیمار ہو اس وجہ سے تم ناشتے پر نہیں آئے گی۔۔۔۔

اہل مجھے تو آپ سب لوگوں کی یہ بات سمجھ نہیں آتی کہ ایک پرائی لڑکی کے لئے آپ لوگ اتنے جذباتی ہیں کہ اس کو سگی بہن سے زیادہ پیار دے رہے ہیں۔۔۔۔

مریم بس کرو۔۔۔ایک بات اپنے ذہن میں اچھی طرح بیٹھالو کہ سیرت اس گھر کی بیٹی ہے۔۔۔اہل مریم سے کہتا کمرے سے نکل جاتا ہے۔۔۔

اسد کمرے میں داخل ہوتا ہے تو سیرت کو شیشے کے سامنے کھڑا دیکھ کر ایک بار اپنی نظر ہٹانا بھول جاتا ہے۔۔۔۔

سیرت نے آج کی دعوت کیلئے بلیک کلر کے سوٹ کا انتخاب کیا۔۔۔۔سیرت بلیک اوپن شرٹ میں کندھوں پر دوپٹہ اچھی طرح پھیلائے میک اپ کے نام پر صرف ایک لپسٹیک لگائے بہت حسین لگ رہی ہوتی ہے۔۔۔۔

سیرت اپنے آپ پر مسلسل کسی کی نظریں پاتے ہوئے دروازے کی طرف دیکھتی ہے اسد کو دروازے میں کھڑا دیکھ کر اسد کے لیے کپڑے نکال کے بیڈ پر رکھ دیتی ہے۔۔۔اور کمرے سے نکل جاتی ہے۔۔۔۔

اس دوران اسد بے خود سا سیرت کو دیکھتا رہتا ہے سیرت کے کمرے سے نکل جانے کے بعد ہوش کی دنیا میں واپس آتا ہے۔۔۔۔

اسد کیوں اس کو اس طرح گھور رہا تھا اور اس کو اپنی چیزوں کو ہاتھ لگانے کی اجازت کیسے دی اسد اپنے آپ سے باتیں کرتا ہوں اس میں داخل ہو جاتا ہے۔۔۔۔

اسد تیار ہو کہ نیچے آتا ہے سیرت اکیلی بیٹھی نظر آتی ہے۔۔۔۔۔

ماما اور صوہیب سب کہاں ہیں۔۔۔ تم یہاں کیوں بیٹھی ہو۔۔۔

ماما بابا صوہیب بھائی کے ساتھ چلے گئے ہیں۔۔۔۔

تو تم کیوں نہیں گئیں ان کے ساتھ۔۔۔۔

ماما نے کہا تھا کہ آپ نے دیر کر دی ہے اس لیے وہ جا رہے ہیں اور میں آپ کے ساتھ جاؤں۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے چلو۔۔۔۔

سارا راستہ خاموشی سے گزر جاتا ہے فراز ہاؤس ان کا استقبال بڑی گرم جوشی سے کیا جاتا ہے۔۔۔۔

مریم کا رویہ آج بھی سیرت کے ساتھ سرد رہتا ہے اور پھر نوراں (ملازمہ) سیرت کی تعریف کرنا اور غصہ دلا دیتا ہے۔۔۔

احد اور سجاول سارا ٹائم سیرت کی گود میں رہتے ہیں۔۔۔۔ باتیں کرنے اور کھانے کے درمیان وقت کا پتا نہیں چلتا اور رات کا ایک بج جاتا ہے۔۔۔

اسد اور سیرت سب سے مل کر گاڑی میں بیٹھے لگتے ہیں کہ شازیہ نوراں سے کہتی ہے سارے تحفے گاڑی میں رکھ دوں۔۔۔

آنٹی اس سب کی ضرورت نہیں آپ بلاوجہ تکلف کر رہے ہیں۔۔۔ اسد اس میں کوئی تکلف کی بات نہیں ہے بس اپنی خوشی سے چھوٹے موٹے انسان ایک دوسرے کو تحائف دیتا رہتا ہے۔۔۔

آنٹی میں بھی آپ کا بیٹا ہوں میری گاڑی میں بھی آئی تھنک کچھ تحائف کی جگہ موجود ہے۔۔۔۔

اوئے تمہارے لئے کچھ نہیں ہے صرف انکل آنٹی کے لئے ہے نوراں وہ بھی رکھ دو شازیہ کے جواب دینے سے پہلے حاشر صوہیب کو کہتا ہے۔۔۔

تھینک یو بیٹا۔۔۔آپ دونوں اپنا مذاق بعد میں کرنا پہلے ہی بہت دیر ہو گئی ہے اب ہمیں گھر چلنا چاہیے۔۔۔فرح دونوں کو پھر شروع ہوتا دیکھ کے درمیان میں ٹوکتی ہے۔۔۔

اسی طرح سب کے ساتھ ہنستے مسکراتے چھے مہینے کہاں گزر جاتے ہیں وقت کا پتا نہیں چلتا۔۔۔

وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ سب کے دل میں سیرت کے لیے محبت اور گہری ہوتی جاتی ہے اور سیرت کی رشتوں کی کمی بھی دور ہو جاتی ہے۔۔۔

اگر سیرت کے پاس کمی تھی تو صرف ایک رشتے کی اس کے محرم کے محبت کی کمی۔۔۔

سیرت اور اسد کے تعلقات جیسے شادی کے پہلے دن سے تھے آج بھی ویسے ہی تھے ان کے کمرے میں مقام آج بھی وہی تھے پر اسد اسد کا لہجہ آج پہلے دن کی طرح سرد نہ

تھا سیرت اب اسد کے چھوٹے موٹے کام کرنے لگی تھی۔۔۔اسد سیرت کو آہستہ آہستہ اپنے کمرے میں اپنے گھر میں جگہ دینے لگا ہے۔۔۔ابھی اس بات سے سیرت اور اسد دونوں ہی بے خبر ہیں کہ سیرت اسد کے دل میں جگہ بنا چکی ہے یا نہیں۔۔۔۔۔۔

😕😕😕😕😕😕😕😕😕😕😕😕😕😕

اس چھے مہینے کے دوران اسد نے کئی بار علیزے سے رابطہ کرنے کی کوشش کی پر اس سے رابطہ نہ ہو سکا۔۔۔کئی بار اس کے گھر کے چکر بھی لگائے پر ہمیشہ اس کے گھر کو تالہ ہی ملا اور آس پاس پوچھنے پر بھی کوئی فائدہ نہ حاصل ہوا۔۔۔۔

اسد اور ہادی آفس میں کسی ضروری میٹنگ کی ڈسکشن کر رہے ہوتے ہیں کہ کوئی دروازہ کھول کے اندر داخل ہوتا ہے۔۔۔۔

اندر آنے والی کوئی اور نہیں علیزے ہوتی ہے۔۔۔

ہادی میٹنگ سٹارٹ ہونے میں صرف پانچ منٹ رہ گئے ہیں آئی تھنک ہمیں چلنا چاہیے۔۔۔۔

اینڈ مس یو۔۔۔ مس ایکس وائی زیڈ آپ کو اتنی سینس اور ایٹیکیٹس ہونے چاہیے کہ کسی کے روم میں اینٹر ہونے سے پہلے پرمیشن لی جاتی ہے یا ناک کیا جاتا ہے۔۔۔۔

ہادی علیزے کو طنزیہ مسکراہٹ دیتا اسد کے پیچھے آفس سے نکل جاتا ہے۔۔۔۔

علیزے کو اسد کے رویے پر بہت غصہ آتا ہے۔۔۔اسد کے نظر انداز کرنے کے باوجود علیزے اس کے آفس میں اسکا انتظار کرتی ہے۔۔۔۔

ایک گھنٹے کی میٹنگ کے بعد اسد واپس اپنے آفس میں آتا ہے۔۔۔

اور علیزے کو سامنے دیکھ کر حیران ہوتا ہے۔۔۔۔

تم یہاں ابھی تک کیا کر رہی ہو۔۔۔۔

اسد ایک بار میری بات سن لو۔۔۔۔

کیا سنو علیزے بتاؤ کیا سنو تم 6 مہینے غائب رہی نہ کوئی کال نہ میسج۔۔۔۔

تم ایک بار میری بات سنو تو میں ایکسپلین کرتی ہوں کہ میرے ساتھ کیا پرو بلم ہوئی

جس کی وجہ سے مجھے اپنا فون نمبر بند کرنا پڑا میں کتنی بڑی مشکل میں پھنس تھی۔۔۔۔۔۔

جیسے ہی پرابلم حل میں نے تم سے کنٹیکٹ کرنے کی کوشش کی پر کل رات تمہارا فون آف تھا۔۔۔اور یقینا تم اپنی بیوی کی باہوں میں ہو گئے۔۔۔۔۔

علیزے۔۔۔۔ایک لفظ اور نہیں۔۔۔۔

علیزے۔۔۔۔اگر تمہارے ساتھ کوئی پرابلم تھی بھی تو تم ایک فون کال پہ ایک میسج پر بتا سکتی تھی۔۔۔اگر نہیں بتائی تو تمہاری مرضی۔۔۔۔

اور رہی کل رات فون کی بات تو فون میرا اس سے تمہیں پرابلم نہیں ہونی چاہیے۔۔۔

جہاں تک رہی بات کہ میں کہا تھا کس کے ساتھ تھا۔۔۔تمہارا اس سے کوئی تعلق نہیں۔۔۔۔۔

اور آئندہ اپنی چیپ لینگویج میرے سامنے یوز مت کرنا۔۔۔۔

اسد ایسا نہیں کر سکتے تم میں تم سے محبت کرتی ہو۔۔۔۔تم مجھے پسند کرتے ہو تم میری

جگہ اپنی بیوی کو کیسے دے سکتے ہو۔۔۔۔بتاؤ۔۔۔تم نے مجھ سے زیادہ اہمیت اسے کیسے دے دی۔۔۔۔۔

اسد تم اپنا وعدہ کیسے بھول گئے تم تو وعدے کے پکے انسان ہو۔۔۔۔علیزے اسد کا کالر پکڑتے ہوئے پوچھتی ہے۔۔۔۔۔

اسد علیزے کے دونوں ہاتھ نیچے جھٹک کر دیتا ہے۔۔۔۔آئندہ بھول کر بھی ایسے غلطی مت کرنا۔۔۔۔

اب تم جا سکتی ہو اسد دروازے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہتا ہے۔۔۔۔

میں یہاں سے نہیں جاؤں گی جب تک تم میری پوری بات نہیں سن لیتے۔۔۔۔

علیزے تم یہاں سے نہیں جاؤں گی۔۔۔۔

نہیں۔۔۔۔

ٹھیک ہے پھر پڑی رہوں یہاں میں تو جا رہا ہوں اسد کہتے ہوئے۔۔۔باہر چلا جاتا ہے۔۔۔۔۔

اسد میری بات سنو اسد تمہیں میری بات سننا ہو گی تم اپنے وعدے سے نہیں مکر سکتے

علیزے اسد کے پیچھے دوڑتی دوڑتی بولتی ہے اور سارے آفس ورکرز دونوں کو دیکھ رہے ہوتے ہیں۔۔۔۔

اہل شور سن کر باہر آتا ہے باہر کا منظر دیکھ کر سب ورکرز کو کام کرنے کا کہہ کر واپس آفس میں چلا جاتا ہے۔۔۔۔

اس گھر میں داخل ہو کر حمیدہ کو کافی کا کہہ کر اپنے کمرے میں چلا جاتا ہے۔۔۔۔۔

سیرت آپ جا کے بچے دیکھو کہ اس کو کیا ہوا آج یہ کیوں اتنے غصے میں آیا ہے۔۔۔۔

جی ماما آپ پریشان نہ ہوں میں دیکھتی ہوں۔۔۔۔

سیرت اسد کے لئے خود کافی بنا کر کمرے میں داخل ہوتی ہے۔۔۔۔

اسد بیڈ پر لیٹا ہوتا ہے۔۔۔ سیرت کافی کا مگ سائیڈ ٹیبل پر رکھ دیتی ہے۔۔۔اسد آپ کی کافی۔۔۔۔

سیرت کی آواز پر اسد کافی کا مگ اٹھا لیتا ہے۔۔۔۔

اسد کوئی پریشانی ہے تو آپ مجھ سے شیئر کر سکتے ہیں۔۔۔ سیرت ڈرتے ڈرتے اسد سے کہتی ہے۔۔۔

اسد سیرت کے کسی سوال کا جواب نہیں دیتا۔۔۔جس کا مطلب کہ میں ابھی کوئی بات نہیں کرنا چاہتا۔۔۔اس لیے سیرت اکیلا چھوڑ کے کچھ دیر کے لئے نیچے چلی جاتی ہے۔۔۔۔

سیرت بچے کوئی پریشانی کی بات تو نہیں۔۔۔۔

نہیں ماما آپ پریشان نہ ہوں بس آفس کا کوئی غصہ ہے تھوڑی دیر میں ٹھیک ہو جائیں گے۔۔۔۔سیرت فرح کو مطمئن کرنے کی کوشش کرتی ہے۔۔۔۔

اسد کا موڈ ڈنر پر بھی اب سیٹ رہتا ہے۔۔۔۔

اسد سب ٹھیک تو ہے تم ٹھیک سے کھانا نہیں کھا رہے۔۔۔۔

جی بابا سب ٹھیک ہے بس سر میں تھوڑا درد ہے۔۔۔اب بس آرام کروں گا۔۔۔اپنی چیئر چھوڑتے ہوئے سیڑھیوں کی طرف قدم بڑھا لیتا ہے۔۔۔۔

بیگم آپ کے دوسرے لاڈ صاحب کہاں ہیں؟

صدیقی آپ کے صاحب زادے حاشر کی طرف گئے ہیں۔۔۔۔فرح صدیق کے سٹائل میں ہی جواب دیتی ہے۔۔۔

سیرت دودھ کا گلاس اور ساتھ سر درد کی دوائی لے کر کمرے میں داخل ہوتی ہے پر اسد اس ٹائم واش روم میں ہوتا ہے۔۔۔

سیرت سائیڈ ٹیبل پر دوا اور دودھ رکنے لگتی ہے کہ پاس رکھا فون بجنے لگتا ہے۔۔۔

سویٹ ہارٹ کالنگ دیکھ کر سیرت کبھی فون کی طرف دیکھتی ہے اور کبھی واش روم کے بند دروازے کی طرف۔۔۔۔

فون ایک بار بند ہو کر دوبارہ بجنے لگتا ہے دوبارہ سویٹ ہارٹ کالنگ ہوتی ہے۔۔۔اتنی دیر میں اسد واش روم سے آجاتا ہے۔۔۔۔اور سویٹ ہارٹ کا کالنگ دیکھ کر فون آف کر دیتا ہے۔۔۔۔

سیرت اس سویٹھارٹ کے بارے میں سوچتے ہوئے کہ یہ کون ہو سکتی ہے کیا اس وجہ سے اسد مجھے ناپسند کرتے ہیں سوچتے ہوئے وضو کرنے چلی جاتی ہے۔۔۔۔۔

حاشر اور صوہیب ہادی کو جاگتا دیکھ کر اس کے پاس چلے جاتے ہیں۔۔۔۔

ہادی تم ابھی تک جاگ رہے ہو خیریت ہے۔۔۔

پہلے تم دونوں بتاؤ تم کیوں رات کو بھوتوں کی طرح پورے گھر میں گھوم رہے

ہو۔۔۔۔

ہم تو سینڈوچ بنانے آئے ہیں مووی دیکھتے دیکھتے بھوک لگ گئی۔۔۔۔

ایک تم دونوں کا پیٹ کبھی نہیں بھرتا۔۔۔۔ بکھڑ نہ ہو تو۔۔۔۔

صوہیب ہادی کو کھڑا کرتے ہوئے کہتا ہے تم ہمارے ساتھ کچن میں چلو ہم سینڈوچ بنائیں گے اور تم ساتھ ہمیں وہ بات بتاؤ گے جس کو سوچ کر تم پریشان ہو۔۔۔۔

اور ساتھ کافی ہادی بنائے گا۔۔۔۔

حاشر زیادہ فری نہ ہو میں کوئی کافی نہیں بنا رہا۔۔۔۔

وہ تو تمہارے اچھے بھی بنائیں گے ہادی تم پہلے چلو تو سہی۔۔۔۔۔

حاشر اور صوہیب سینڈوچ بناتے ہیں ہادی کوفی بناتا ہے۔۔۔۔

نوا اپنی پلیٹ اور کافی لے کر ڈائننگ ٹیبل کی طرف بڑھ جاتے ہیں۔۔۔۔

ہادی اب بتاؤ کیا پرو بلم ہے حاشر کوفی سیپ لیتے ہوئے کہتا ہے۔۔۔

ہادی بھی آج دن میں ہوا سارا واقعہ بتاتا ہے۔۔۔۔

ہادی پر مجھے تو لگا تھا کہ علیزے نے اسد کی جان چھوڑ دی ہے۔۔۔۔

صوہیب تم بھی کیسی بات کرتے ہو وہ چڑیل جان چھوڑنے والوں میں سے نہیں ہے۔۔۔۔

حاشر بالکل ٹھیک کہہ رہا ہے پریشانی کی بات اب یہ ہے کہ وہ واپس کیوں آئی ہے۔۔۔ہادی پریشانی کی بات یہ نہیں کہ وہ واپس کیوں آئی ہے سوچنے والی بات یہ ہے کہ چھ مہینے وہ کہاں تھی۔۔۔

حاشر پریشانی کی بات یہ بھی ہے کہ وہ واپس آگئی ہے اور وہ اب چھوٹی اور اسد کے درمیان آنے کی کوشش کرے گی۔۔۔

صوہیب تم ٹھیک کہہ رہے ہو کہ پریشانی کی بات ہے پر اگر آج کا اسد کا رویہ دیکھو تو اس سے دو مقصد نکلتے ہیں یا تو وہ ابھی غصے میں ہے یا پھر علیزے سے اب نفرت کرنے لگا ہے یہ وقت ہی بتائے گا کہ اسد کیا چاہ رہا ہے۔۔۔

اور ویسے بھی علیزے مجھے ایک مشکوک لڑکی لگتی ہے اس کی اگر سر گرمیاں دیکھو تو تم لوگوں کو کچھ مشکوک نہیں لگتی۔۔۔حاشر دونوں کو سمجھتا ہے۔۔۔

ہمم۔۔۔ہادی گہری سوچ میں کہتا ہے۔۔۔ہو سکتا ہے۔۔۔۔تم دونوں اب جا کے آرام کرو اس بارے میں کل دیکھتے ہیں۔۔۔

ہادی آج میں آفس لیٹ آؤں گا تم میٹنگ اٹینڈ کر لینا۔۔۔۔اسد ہادی کو فون دیر سے آنے کا بتاتا ہے۔۔۔۔

ہادی کے فون بند ہوتے ہی علیزے کی کال آجاتی ہے۔۔۔۔

اسد میں تمہیں کل رات سے فون کر رہے ہو تم فون کیوں نہیں اٹھا رہے کال اٹینڈ ہوتے ہیں علیزے شروع ہو جاتی ہے۔۔۔جیسے ان دونوں کے درمیان کچھ ہوا ہی نہیں۔۔۔۔

تم پانچ منٹ میں نیچے آؤ اگر نہ آئے تو پھر میں گھر کے اندر آؤ گی۔۔۔۔

علیزہ تمہارا کیا مطلب کہ میں نیچے آؤ تم اس وقت کہاں ہو۔۔۔۔

اسد میں تمہارے گھر کے باہر تمہارا انتظار کر رہی ہوں تمہارے پاس صرف پانچ منٹ ہیں ورنہ میں اندر آجاؤں گی۔۔۔علیزے اپنی بات پوری کرتی فون کٹ کر دیتی ہے۔۔۔۔۔

اسد علیزے کی کال بند کرنے کے بعد اسے دوبارہ سے کال کرتا ہے اور وہ آگے سے کٹ کر دیتی ہے۔۔۔

اسد جلدی سے تیار ہو کر نیچے جانے کی کوشش کرتا ہے تاکہ علیزے اندر نہ آئے اور کسی سے مل کر کوئی نیا مسلہ نہ کر دے۔۔۔۔

اسد آپ آج کہاں جا رہے ہیں آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی آج تو آپ نے آرام کرنا تھا اور ہادی بھائی آفس میں ہیں تو پریشانی کی کیا بات ہے وہ کام کر لیں گے آپ ریسٹ کریں۔۔۔۔

سیرت اسد کو کمرے میں کچھ ڈھونڈتے اور تیار دیکھ کر کہتی ہے۔۔۔۔

میں نے تم سے نہیں پوچھا کہ میں کہاں جاؤں اور کیا نہ کرو میری طبیعت بالکل ٹھیک ہے تم اپنی پریشانی اپنے تک رکھو اور مجھے گاڑی کی چابی ڈھونڈ کے دو مجھے گاڑی کی چابی نہیں مل رہی۔۔۔۔

پر اسد آپ کی۔۔۔۔۔

ایک دفعہ کہی بات سمجھ نہیں آتی۔۔۔۔ اگر مدد نہیں کر سکتی تو چلی جاؤ یہاں سے۔۔۔

حمیدہ حمیدہ۔۔۔اسد کمرے میں چابی ڈھونڈتے ہوئے حمیدہ کو آواز دیتا ہے۔۔۔۔

یہ رہی چابی اسد سیرت سے چابی لیتے ہیں کمرے سے نکل جاتا ہے۔۔۔

سیات پریشان سے بالکنی میں چلی جاتی ہے کہ پتا نہیں اسد کو کیا ہو گیا ہے کہ اس طرح پریشان سے باہر گئے ہیں۔۔۔۔

اسد کے باہر آتے ہیں علیزے اسد کو ہگ کرتی ہے۔۔۔

اسد علی سے کو اپنے آپ سے دور کرتے ہوئے۔۔۔یہ کیا بد تمیزی ہے۔۔۔

اسد تم یہ بتاؤ گھر اندر چل کے بات کرو گے یا باہر کہیں بات کریں گے ہم۔۔۔۔

علیزے اسد کا بازو پکڑتے ہوئے۔۔۔۔

سیرت یہ سب دیکھ کر واپس کمرے میں چلی جاتی ہے۔۔۔۔

تو اس کا مطلب میری سوچ بالکل ٹھیک تھی۔۔۔۔کے اسد آج تک یہ رشتہ قبول نہیں کر سکے کیونکہ وہ شاید اس لڑکی میں انٹرسٹڈ ہیں۔۔۔۔

اور یقینن رات کو کال بھی اسی کی تھی۔۔۔

علیزے بالکنی میں دیکھ کر اسد کا بازو چھوڑ دیتی ہے۔۔۔۔اس کا مقصد صرف علیزے

کو دیکھانا تھا۔۔۔

کیوں کے علیزے سیرت کو بالکنی میں دیکھ چکی تھی۔۔۔۔

علیزے تم یہاں کیوں آئی ہو۔۔۔۔

اسد پلیز ایک بار صرف ایک بار میری بات سن لو آرام سے۔۔۔۔

علیزے مجھے تم سے کوئی بات نہیں کرنی تم یہاں سے چلی جاؤ۔۔۔۔

میں تب تک یہاں سے نہیں جاؤں گی جب تک تم میری بات نہیں سنو گے۔۔۔۔

سیرت میں صرف بات سنواب وہ بھی آخری بار اس کے بعد تم مجھے نہ کوئی کال کروں گی اور نہ ہی تم گھر آؤ گی۔۔۔۔

اسد اور علیزے ایک کافی شاپ میں آمنے سامنے بیٹھے ہوتے ہیں۔۔۔۔

علیزے یہ تمہارے پاس ایک اور آخری موقع ہے جو بات کرنی ہے کر لو۔۔۔۔

اسد میں جانتی ہوں تم مجھ سے ناراض ہو اور تمہارا ناراض ہونا بنتا بھی ہے۔۔۔پر میں مجبور تھی جس کی وجہ سے مجھے اتنا عرصہ غائب رہنا پڑا۔۔۔

اسد یقین کرو تمہیں یاد ہو گا میں نے تمہیں ایک بار میسج کیا تھا کہ ہم کراچی چلے گئے ہیں کراچی جانے کا مقصد یہ تھا کہ ہم پر بہت زیادہ قرض ہو گیا تھا جو ہم چپکا نہیں پائے تھے اور وہ ہمیں روز آ کر تنگ کر رہے تھے جس کی وجہ سے ہمیں سب کو کراچی جانا پڑا۔۔۔۔

کراچی ہماری ایک خالہ رہتی ہیں ہم ان کے گھر تھے۔۔۔

علیزے اتنی سی بات تو مجھے فون پر بتا سکتی تھی اس کی وجہ سے فون بند کرنا اور اس طرح غائب ہونے کا کوئی مقصد نہیں تھا۔۔۔

اسد تم نہیں جانتے وہ بہت خطرناک لوگ تھے قرض اتنا زیادہ نہیں تھا پر وہ لوگ نقصان پہنچا سکتے تھے اس وجہ سے ابو نے ہمیں کراچی بھیج دیا۔۔۔۔

تو علیزے کیا پھر اب تم لوگوں نے قرض اپنا ادا کر دیا ہے۔۔۔۔

اور تم لوگ اب کہاں رہتے ہو کیونکہ اس گھر میں تو تم لوگوں کی رہائش نہیں ہے۔۔۔۔ تم نے گھر بھی تبدیل کر لیا اور قرض بھی ادا کر لیا۔۔۔۔

یہ دونوں سمجھ نہ آنے والی باتیں ہیں۔۔۔۔

یاتو تمہاری لاٹری نکلی ہے یا پھر تم نے کہیں ڈاکہ مارا ہے۔۔۔۔۔

اسد تم بہت طنز کرنا سیکھ گئے ہو تم مجھے مسلسل ٹون پر ٹون مار رہے ہو۔۔۔۔

اور اسد تمہیں شاید پتا نہیں کہ تم غصے میں کتنا کڑوا بولتے ہو۔۔۔۔

علیزے آج تمہیں میرا بولنا بھی کڑوا لگ رہا ہے۔۔۔

تو بتاؤ آج سے پہلے تم نے کبھی مجھ سے اس طریقے سے بات کی کبھی تم نے مجھ سے کوئی سوال کیا اور آج پتا نہیں کہاں سے اتنے سوال اور اتنے زیادہ انویسٹیگیشن کر رہے ہو۔۔۔۔

علیزے تمہیں میری انویسٹیگیشن کرنے کا آبجیکشن ہے یا میری ناراضگی سے آبجیکشن ہے۔۔۔۔

اسد علیزے کی طرف جھکاتا ہوا سوال کرتا ہے۔۔۔۔

اسد مجھے تمہاری ناراضگی سے آبجیکشن ہے۔۔۔۔

تمہیں پتا ہے کہ میں تمہیں ناراض نہیں دیکھ سکتی مجھ سے تمہاری ناراضگی برداشت نہیں ہو رہی۔۔۔۔

اب یار مان بھی جاؤ کب تک ایسے ناراض ہی رہو گے اور ہم کب نکاح کر رہے ہیں؟؟؟

علیزے نکاح کہاں سے آ گیا شاید تمہیں یاد نہیں پر میرا پہلے ہی نکاح ہو چکا ہے اور میری بیوی میرے گھر ہے۔۔۔۔

اسد میں اس کا کیا مطلب سمجھو تم نے مجھ سے وعدہ کیا تھا کہ تم مجھ سے ہی شادی کرو گے۔۔۔۔

اور سیرت سے نکاح کے بعد بھی تم نے کہا تھا کہ یہ نکاح صرف فرضی ہے تمہاری بیوی میں بنو گی تم مجھ سے ہی نکاح کرو گے۔۔۔۔

یاد رکھنا اسدا گر تم نے میری بات نہ مانی یا تم نے مجھ سے نکاح نہ کیا تو میں اپنی جان دے دوں گی اور پھر اس طریقے سے ثابت ہو جائے گا کہ تم اپنے وعدے کے پکے نہیں ہوں تمہاری محبت کہاں گئی۔۔۔۔ سارے وعدے کہاں گئے۔۔۔۔۔

علیزہ میں جانتا ہوں میں نے تم سے وعدہ کیا ہے پر میں نے کسی اور سے بھی وعدہ کیا ہے۔۔۔۔

تم بتاؤ کہ تم نے ایسا کس سے کیا وعدہ کیا ہے جو تم مجھ سے نکاح نہیں کر سکتے۔۔۔۔

علیزے۔۔۔

میں نے وعدہ کیا ہے میں سیرت کو کبھی نہیں چھوڑوں گا میں سیرت کو طلاق نہیں دے سکتا۔۔۔۔

تو اسد اس میں پریشانی کی کیا بات ہے تم اسے طلاق مت دو تم مجھ سے نکاح کر لو۔۔۔۔

اتم ایک وقت میں چار نکاح کر سکتے ہو اس سے کوئی مسئلہ نہیں ہو گا۔۔۔

تم نے یہی وعدہ کیا ہے نہ کہ اس کو تم طلاق نہیں دے سکتے۔۔۔۔تو تم رکھو اسے اپنے نکاح میں کوئی مسلہ نہیں۔۔۔اور مجھے اس بات کا یقین ہے۔۔۔کہ تم نے اسے بیوی کا درجہ نہیں دیا گا۔۔۔تو اسے اب بھی بیوی کا درجہ نہ دینا۔۔۔بھر وہ کہیں بھی کسی بھی کمرے میں رہتی ہے مجھے اس پر ابلم نہیں۔۔۔۔

اسد علیزے کی بات سن کر خاموش ہو جاتا ہے۔۔۔۔

خاموشی جب بہت لمبی ہو جاتی ہے تو علی سے اسد کو مخاطب کرتی ہے۔۔۔۔

اسد پھر تم نے کیا سوچا۔۔۔۔

اسد علیزے کی بات مکمل طور پر نظر انداز کرنے سے اس سے نیا سوال کرتا ہے۔۔۔۔

تم نے بتایا نہیں کہ تم نے اپنا قرض کیسے ادا کیا اور نیا گھر کیسے لیا؟؟

قرض ہم نے گھر بیچ کر ادا کیا۔۔گھر بیچنے کے بعد جو رقم بچی وہ اور ابو کے انتقال کے بعد جوان کے آفس سے ہمیں رقم ملی ان کو ملا کر ہم نے ایک اچھے علاقے میں گھر خریدا ہے۔۔۔

اور جو تھوڑی بہت رقم بچی تھی اس سے میں نے شہریار کو دکان کرائے پر لے کر دی ہے۔۔۔جس کی آمدنی پر گھر کا خرچ چلتا ہے۔۔۔۔

علی سے انکل کا انتقال ہو گیا۔۔۔سن کر بہت افسوس ہوا۔۔۔انکل تو بالکل ٹھیک تھے پھر اچانک انہیں کیا ہوا۔۔۔

بس اسد کیا کر سکتے ہیں اب وہ پریشانی برداشت نہیں کر سکے اور ان کا ہارٹ فیل ہو گیا۔۔۔۔

علیزے اپنے جھوٹے آنسو صاف کرتے ہوئے دکھی ہونے کا اظہار کرتی ہے۔۔۔۔

اللہ انہیں جنت الفردوس میں جگہ دے اور ان کے درجات بلند کرے۔۔۔

آمین۔۔۔۔

اچھا علیزے اب میں چلتا ہوں۔۔۔اسد کھڑا ہوتے ہوئے کہتا ہے۔۔۔۔

اسد تم نے میری بات کا جواب نہیں دیا۔۔۔تم کب مجھ سے نکاح کر رہے ہو۔۔۔۔

اور یاد رکھنا اگر تم نے مجھے رات تک جواب نہ دیا۔۔۔۔

تو پھر میں اپنی جان دے دو گی۔۔۔اور اس کے ذمہ دار صرف اور صرف تم ہوں گے۔۔۔۔۔

اسد علیزے کی بات نظر انداز کرتے ہوئے چلا جاتا ہے۔۔۔

اسد سارے راستے علیزے کی کہی بات سوچتا رہتا ہے۔۔۔اور کہیں نہ کہیں اسے علیزے کی بات میں پوائنٹ لگتا ہے کہ وہ چار نکاح کر سکتا ہے۔۔۔۔

پر دوسرے ہی لمحے اسے اپنا وعدہ یاد آتا ہے کہ وہ سیرت کو چھوڑ نہیں سکتا اور اور کیا سیرت کو نکاح میں رکھتے ہوئے سب اسے علیزے کے ساتھ نکاح کرنے دیں گے۔۔۔۔

سیرت اسد اور علیزے کو ایک ساتھ دیکھنے کے بعد مسلسل ان دونوں کے بارے میں ہی سوچ رہی ہوتی ہے۔۔۔۔

اب بھی ظاہری طور پر ٹی وی پر ٹاک شو دیکھ رہی ہے پر اس کا ذہن یہاں پر ون پر سنٹ بھی نہیں ہے۔۔۔

اسی دوران حاشر اور احد گھر میں داخل ہوتے ہیں۔۔۔ سیرت کو ٹی وی دیکھتا اس کی طرف آجاتے ہیں پر سیرت ان کے آنے پر بھی کوئی رسپونس نہیں کرتی۔۔۔۔

حاشر آگے بڑھ کر سیرت کے ہاں سے ریموٹ لے کر ٹی وی بند کر دیتا ہے تب بھی صرف اپنی سوچوں سے باہر نہیں آتی۔۔۔۔

پاٹنر یہ آج تمہاری پھوپھو کو کیا ہوا۔۔۔ کوئی رسپونس ہی نہیں کر رہی کیا ہم سے ناراض ہے یا سوچوں میں اتنی گم ہے۔۔۔

احد سیرت کی گود میں بیٹھ کر اپنے بازو سیرت کی گردن کے گرد پھیلاتا ہے۔۔۔۔

سیرت کسی کی موجودگی سے ہوش کی دنیا میں واپس آتی ہے اور احد کو اپنی گود میں بیٹھا دیکھ کر پیار کرتی ہے۔۔۔۔

چھوٹی اپنے میاں کے سوچوں میں اتنا گم بھی نہیں رہتے کہ آس پاس کا کوئی خیال ہی نہ ہو۔۔۔ حاشر سیرت کے سر پر تھپڑ لگاتے ہوئے کہتا ہے۔۔۔۔

نہیں بھائی ایسی بات بھی نہیں ہے بس۔۔۔۔

اچھا تو پھر ایسی بات نہیں ہے تو کیسی بات ہے۔۔۔۔

میں تو بس ویسے ہی ٹی وی دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

ہاں جی ٹی وی ایسا ٹی وی جس کے بند کرنے میں بھی پتہ نہیں چلا کہ بند ہو گیا۔۔۔۔

خیر۔۔۔ تمہاری مشکل آسان کرتا ہوں۔۔۔۔ یہ بتاؤ آنٹی انکل اور صوہیب کہاں ہیں؟؟؟

مما اپنی فرینڈ کے ساتھ باہر گئی ہیں۔۔۔ بابا کسی کام سے گئے ہیں اور صہیب بھائی کوئی ضروری کال اٹینڈ کر رہے ہیں۔۔۔۔

تو یہ بات ہے۔۔۔۔ کمینہ اتنی دیر سے بھابھی سے بات کر رہا ہے۔۔۔ اس لئے میرا فون نہیں اٹھا رہا تھا۔۔۔۔ ابھی میں اس سے پوچھ لیتا ہوں۔۔۔ تم دو کپ کافی بھیج دینا۔۔۔۔

جی بھائی بھیجتی ہوں۔۔۔۔

کمینے۔۔۔۔ حاشر صوہیب کے کمرے میں داخل ہوتے اس کی کمر پر ایک زور سے پانچ

مارتے ہوئے کہتا ہے۔۔۔

میں تم سے بعد میں بات کرتا ہوں۔۔۔۔صوہیب فون بند کر دیتا ہے۔۔۔

کیا مسئلہ ہے تمہارے ساتھ۔۔۔۔صہیب حاشر کی طرف گھومتے ہوئے کہتا ہے۔۔۔

میں کب سے تمہیں کال کر رہا تھا۔۔۔۔تم نے ایک بار بھی میری کال نہیں اٹینڈ کی۔۔۔۔جناب تو یہاں مصروف تھے۔۔۔۔جس کے ساتھ مصروف ہو۔۔۔اس کو جا کر لے۔۔۔ہم بھی اپنی بھابھی سے ملیں گے آج تک صرف ذکر سنا ہے یا تصویر دیکھی۔۔۔۔ہم ملے تو پتا چل جائے گا کہ کیسا مزاج ہے۔۔۔۔اس کو سات سمندر پار بٹھایا ہے۔۔۔۔

حاشر تو بہت ہی۔۔۔۔

اچھا ہوں۔۔۔۔۔پتہ ہے مجھے بتانے کی ضرورت نہیں۔۔۔

تو یہ بتا۔۔۔بھابھی کو کب لاو گے۔۔۔۔پاکستان

عید کے بعد مما پاپا کے ساتھ امریکہ جاؤں گا تو پھر اس کے گھر رشتہ لے کے جائیں گے اینڈ ڈین شادی۔۔۔۔۔انشاءاللہ پاکستان ہو گی۔۔۔۔

گریٹ۔۔۔۔

ویسے آج کل لڑکی آئی تھی اور اسد کس لڑکی کے ساتھ گیا ہے۔۔۔۔

آج تو کوئی گھر نہیں آیا اور اسد تو آفس گیا ہے کسی ضروری میٹنگ کے لیے چھوٹی نے مجھے یہی بتایا ہے۔۔۔۔

اور میں نے ابھی باہر گارڈ سے پوچھا تمہارا اور اسد کا تو اس نے بتایا ہے کہ اسد صبح کسی لڑکی کے ساتھ گیا ہے۔۔۔

اور مجھے پورا یقین ہے کہ وہ لڑکی علیزے ہی ہو گی۔۔۔۔

حاشر مجھے اس بارے میں نہیں علم۔۔۔ہادی سے فون کر کے پوچھتے ہیں پتہ چل جائے گا کہ وہ علیزے کے ساتھ ہے یہ آفس میں ہے۔۔۔۔

پہلے تو مجھے یہ بتاؤ کہ تم نے آج علیزے کے گھر جانا تھا کچھ پتہ چلا۔۔۔۔

ہاں میں وہاں گیا تھا تو ان کے گھر کو تالا تھا۔۔۔وہاں جا کر پتہ چلا کہ علی کے والد کا انتقال ہو گیا ہے۔۔۔۔والد کے انتقال کے تین دن بعد علیزے اور اس کی پوری فیملی وہ گھر چھوڑ کے چلی گئی ہے انہوں نے وہ گھر بھیج دیا ہے۔۔۔۔

تم نے وہاں پوچھا نہیں کہ وہ کہاں گئے۔۔۔کوئی آئیڈیا۔۔۔۔

وہاں کسی کو نہیں پتا کہ وہ اس وقت کہاں رہتے ہیں۔۔۔۔

میرا شک یقین میں بدلتا جا رہا ہے کہ علیزے ضرور کچھ غلط کام کرتی ہے۔۔۔۔

میں نے ایک آدمی کو اس کی فل انفارمیشن نکالنے کو کہا ہے۔۔۔۔تو ایک یا دو دن میں کوئی نہ کوئی انفارمیشن اس کی ضرور ہمارے ہاتھ آ جائے گی۔۔۔۔۔

ہیلو ہادی۔۔۔۔

کیا ہے حاشر ابھی تھوڑی دیر میں بہت ضروری میٹنگ ہے۔۔۔پلیز جلدی جلدی بتانا۔۔۔۔کیا کام ہے۔۔۔

اسد آفس میں ہے۔۔۔

اسد نہیں۔۔۔اس کی تو صبح مجھے کال آئی تھی کہ آج وہ آفس نہیں آ سکتا۔۔۔۔

ہا تھی تم ایک دفعہ کنفرم کرو کہ اسد آفس آیا ہے یا نہیں۔۔۔۔

اچھا حاشر تو ایک سیکنڈ کال ہولڈ کرو میں پتہ کر کے دیتا ہوں۔۔۔۔

ٹھیک ہے میں انتظار کرتا ہوں۔۔۔۔

حاشر کس چیز کا انتظار ہے۔۔۔ہادی کنفرم کر کے دے رہا ہے کہ اسد آفس میں ہے یا نہیں تو بس اس نے فون ہولڈ کیا۔۔۔

اوکے تم کال اسپیکر پر لو۔۔۔

ہادی اپنے سیکٹری سے اسد کی متعلق پوچھتا ہے جس پر اس کا سیکٹری اسد کی تھوڑی دیر پہلے آمد کا بتاتا ہے۔۔

حاشر اسد آفس میں ہی ہیں اور تھوڑی دیر پہلے آیا ہے۔۔۔تم کیوں پوچھ رہے ہو۔۔۔۔

دیکھا ابھی تھوڑے دیر پہلے آیا ہے جب کہ صبح کا گھر سے گیا ہوا ہے اور یہ اب تک علیزے کے ساتھ تھا۔۔۔

حاشر کول ڈاؤن۔۔۔۔

ہادی تم جا کے اسد سے پتہ کرو کہ وہ اب تک کہا تھا۔۔۔میں ارو حاشر کال پے ہی ہیں اور تم کال کٹ نہیں کرو گے ہم بھی سنیں گے کہ اسد کیا کہتا ہے۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے میں چلا جاتا ہوں۔۔۔تم دونوں پریشان نہ ہوں۔۔۔

اسد تم کب آفس آئے۔۔۔ہادی اسد کے آفس میں داخل ہوتے ہوئے پوچھتا ہے۔۔۔

بس ابھی تھوڑی دیر پہلے آیا ہوں۔۔۔۔

پر تم نے تو آج گھر پہ ہی رہنا تھا۔۔۔تمہاری طبیعت ٹھیک نہیں۔۔۔تم ابھی بھی ٹھیک نہیں لگ رہے ہو تم گھر آرام کرتے۔۔۔۔

نہیں میں ٹھیک ہوں۔۔۔۔

ہمم۔۔۔تو پھر تھوڑی دیر میں میٹنگ ہے تو میٹنگ اٹینڈ کرو گے۔۔۔۔

نہیں میٹنگ یا تم اینڈ کر لو۔۔۔یا کینسل کر دو۔۔۔

اسد تم کہاں سے آرہے ہو۔۔۔

ہادی تم سوال گھوما کیوں رہے ہو جو پوچھنا چاہتے ہو ڈریکٹ پوچھو۔۔۔۔

تم اب تک علیزے کے ساتھ تھے۔۔۔۔

ہاں۔۔اسد ایک لفظی جواب دیتا ہے۔۔۔

پر کیوں اسد تم کیوں ملے اس سے۔۔۔۔

جب تم نے سیرت کے ساتھ رشتہ قبول کر لیا ہے اور رشتہ تم نبھا رہے ہو تو پھر علیزے کو کیوں اپنی زندگی میں دوبارہ شامل کر رہے ہو۔۔۔۔

اسد ہادی کے بات سن کر سوچتا ہے کہ یہ جو سب سمجھتے ہیں کہ میں نے یہ رشتہ قبول کر لیا ہے تو ایسا کچھ نہیں ہے بلکہ سیرت نے ہی ریکویسٹ کی تھی کہ سب کے سامنے نورمل رہا جائے۔۔۔

اسد کس سوچ میں گم ہو گئے میں تم سے کچھ پوچھ رہا ہوں۔۔۔۔

اسد ہادی کو اپنی اور علیزے کی ملاقات میں ہوئی ہر بات بتاتا ہے۔۔۔

اسد کیا تم پاگل ہو۔۔۔۔اگر سچ میں تم سوچ رہے ہوں کہ تم علیزہ سے نکاح کر لو گے۔۔۔۔تو یہ بہت بڑی بیوقوفی ہے۔۔۔۔

اگر میں نے اس سے نکاح نہ کیا تو وہ اپنی جان دے دے گی۔۔۔۔اگر اس نے اپنی جان دے دیں تو میں ساری زندگی اس گلٹ میں کیسے گزاروں گا۔۔۔۔

اسد تم سچ میں پاگل ہوں مجھے تم پہ غصہ آرہا ہے۔۔۔تم اس فضول لڑکی کے لئے سیرت جیسی لڑکی کو چھوڑنا چاہ رہے ہو۔۔

اور تمہیں کیا لگتا ہے کہ وہ تمہاری محبت میں خودکشی کرے گی۔۔۔وہ لڑکی اپنے آپ سے پیار کرتی ہے۔۔۔وہ سب سے زیادہ اپنے آپ سے پیار کرتی ہے۔۔۔اپنے آپ سے پیار کرنے کے بعد وہ صرف اور صرف دولت سے پیار کرتی ہے۔۔۔اس کے لیے پیسہ امپورٹنٹ ہے تم نہیں۔۔۔

ہادی۔۔۔ایسا نہیں ہے۔۔۔میں مانتا ہوں۔۔۔علیزے نے غلطی کی کہ وہ اتنا عرصہ چھپی رہی اور اس کا ابھی صحیح سے ریزن مجھے بھی نہیں سمجھ آیا۔۔۔

علیزے کو پیسوں کا لالچ نہیں ہے اگر ہوتا تو وہ قرض ادا کرنے کے لیے رقم مجھ سے بھی مانگ سکتی تھی۔۔۔پر اس نے ایسا نہیں کیا۔۔۔

اور رہی بات دوسرے نکاح کی تو میں سیرت کو طلاق نہیں دوں گا۔۔۔

میں اتنی استطاعت رکھتا ہو کہ ایک ٹائم میں دو بیویاں رکھ سکوں۔۔۔

اسد تم ابھی ایسا کوئی فیصلہ نہیں کرو گے۔۔۔میں تمہارے سامنے علیزے کی سچائی لے

کر آؤں گا کہ وہ کتنی بڑی لالچی ہے۔۔۔۔

پھوپھو میں کب سے آپ کا انتظار کر رہا ہوں۔۔۔احد کی آواز پر حاشر اور صوہیب دونوں دروازے کی طرف دیکھتے ہیں جہاں سیرت اور احد کھڑے ہیں۔۔۔۔

سیرت کو دروازے میں دیکھ کر حاشر اور صوہیب دونوں ایک دوسرے کو دیکھتے ہیں۔۔۔۔

چھوٹی تم یہاں اندر آؤ۔۔۔۔

جیسا تم سوچ رہی ہو ایسی کوئی بات نہیں ہے۔۔۔۔

بھائی چھوٹ نہ بولے میں سب سن چکی ہوں۔۔۔

سیرت غلط سمجھ رہی ہو ایسی کوئی بات نہیں ہے وہ بس اس کی دوست ہے اس سے زیادہ کچھ نہیں۔۔۔

بھائی آپ پھر بھی جھوٹ بول رہے ہیں۔۔۔۔میں سب سن چکی ہوں اگر آپ نہیں بتانا چاہتے۔۔۔تو میں صوہیب بھائی سے جان لو گی پر آج میں سب جان کر ہی رہوں گی۔۔۔

حاشر سیرت کا ضدی رویہ دیکھ کر احد کو واپس بھیج دیتا ہے اور سیرت کو بیٹھنے کا کہتا ہے۔۔۔۔

سیرت بات بیان سے سنو۔۔۔ صوہیب سیرت کا ہاتھ تھامتے ہوئے کہتا ہے۔۔۔۔

اور سیرت کے دوسری سائیڈ حاشر بیٹھ جاتا ہے۔۔۔

علیزے اسد کی یونیورسٹی کلاس فیلو ہے۔۔۔۔

دونوں کافی اچھے دوست تھے بلکہ ہیں اور علیزے اسد کے آفس میں ہی جاب کرتی ہے۔۔۔

علیزے ایک لالچی لڑکی ہے۔۔۔اور اس کا دعوی ہے کہ وہ اسد سے محبت کرتی ہے۔۔۔۔ جس پر ہمیں بالکل یقین نہیں ہے۔۔۔۔

وہ چھ مہینے سے کہیں غائب تھی۔۔۔اب وہ واپس آگئی ہے تو بس اسی کے متعلق بات کر رہے تھے۔۔۔

اسد بھی علیزے سے محبت کرتے ہیں۔۔۔اور وہ اس سے نکاح کرنا چاہتے ہیں۔۔۔۔

ان کے درمیان میں آرہی ہوں کیونکہ وہ وعدہ نبھاتے ہوئے مجھے طلاق نہیں دے

رہے۔۔۔۔

سیرت ادھر میری طرف دیکھو۔۔۔ سیرت کے الفاظ حاشر کو تکلیف دیتے ہیں۔۔۔

میری بہن اتنی پیاری ہے کوئی کیسے اس سے محبت نہیں کر سکتا ہو۔۔۔۔ تم پریشان نہ ہو۔۔۔ اسد تمہارا شوہر ہے اور وہ تمہارا ہی شوہر رہے گا۔۔۔۔ وہ دوسرا نکاح نہیں کرے گا۔۔۔۔

اگر بلفرض اس نے ایسا کرنے کا سوچا تو یاد رکھو تمہارے چار بھائی ہیں جو ایسا نہیں کرنے دیں گے۔۔۔۔

اور رہی علیزے کی بات تو اس کی سچائی ہم جلد ہی اسد کے سامنے لے آئیں گے۔۔۔

کیوں صوہیب تھی کہہ رہا ہوں نہ میں۔۔۔۔

ہاں چھوٹی حاشر بالکل ٹھیک کہہ رہا ہے ہمارے ہوتے تمہیں پریشان ہونے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔۔۔

اور ویسے بھی اسد نے علیزے سے محبت کبھی نہیں کی۔۔۔۔ وہ صرف اسے پسند کرتا تھا۔۔۔۔

سیرت ایک بات میری ذہن میں بٹھالو۔۔۔جذبات میں آکر کوئی فیصلہ نہیں کروں گی۔۔۔صوہیب اگر یہ ایسا کوئی فیصلہ کریں تو مجھے بتانا پھر میں کبھی اس سے بات نہیں کروں گا۔۔۔

حاشر منہ موڑتے ہوئے ہوئے کہتا ہے۔۔۔۔

کافی ٹھنڈی ہو گئی ہے میں نئی بنا کر لاتی ہوں۔۔۔سیرت بات نظر انداز کرتے ہوئے کمرے سے نکل جاتی ہے۔۔۔۔

حاشر ہمیں ہادی کی مدد کرنی ہو گی سب سے پہلے ہمیں علیزے کا نیا گھر ڈھونڈنا ہو گا۔۔۔۔

اور تم اس انسان کو فون کرو اسے کوئی خبر ملی یا نہیں۔۔۔۔

اوکے ابھی ہم نیچے چلتے ہیں۔۔۔میں احد کو گھر چھوڑ دو کیونکہ آج اس نے اپنی نانو کے گھر جانا ہے۔۔۔تم ہادی کو پک کرو آفس سے اور پھر کہیں بیٹھ کر بات کریں گے۔۔۔۔

تب تک میں فون کر کے انفارمیشن بھی لے لیتا ہوں۔۔۔

سیرت حاشر اور صوہیب کے جانے کے بعد اپنے کمرے میں آکر بے انتہا آنسو بہاتی ہے۔۔۔

یہ سیرت کی پرانی عادت ہے کتنی بڑی تکلیف کیوں نہ ہو کسی کے سامنے ایک آنسو نہیں گراتی اور تنہائی ملتے ہیں بے انتہا روتی ہے۔۔۔۔۔

حاشر احد کو چھوڑنے کے بعد صوہیب کی بتائی ہوئی جگہ پر پہنچ جاتا ہے۔۔۔

کہاں رہ گئے تھے تم۔۔۔۔کب سے ہم تمہارا انتظار کر رہے ہیں۔۔۔۔آج جلدی بیٹھو اور بتاؤ خبری نے کیا خبر دی۔۔۔

صوہیب حاشر کو دیکھتے ہی سوال شروع کر دیتا ہے۔۔۔۔

علیزے اور اس کی فیملی کے متعلق بہت عجیب چیزیں سامنے آئی ہیں۔۔۔۔

پہلی بات۔۔۔۔علیزے اور اس کی خبر لیں اب جس گھر میں رہ رہے ہیں۔۔۔۔وہ ایک اچھے علاقے میں ہے اور اس میں حیران کن بات یہ ہے کہ وہ جس محلے سے اپنا گھر پہنچ کر آئی ہے وہاں کے لوگوں کے لیے ایسے علاقے میں گھر خریدنا آسان نہیں۔۔۔۔

جس گھر میں وہ اس وقت رہے ہیں اس کی ملکیت اس وقت کم سے کم 60 لاکھ ہو گئی۔۔۔اور انہوں نے اپنا پرانا گھر صرف اور صرف بیس لاکھ کا بیچا ہے۔۔۔

اور سیرت کے بقول اس نے اپنا پرانا گھر بیچ کر قرض ادا کیا ہے۔۔۔اور اپنے والد کے آفس سے ملی رقم اور بقایا رقم سے یہ گھر خریدا ہے۔۔۔

کیوں ٹھیک کہہ رہا ہوں۔۔۔ہادی۔۔۔اسد نے یہی بتایا ہے نہ۔۔۔

اسد نے یہی بتایا ہے کہ علیزے نے اس کو یہ ایکسپلینیشن دی ہے۔۔۔جس پر مجھے رتی برابر یقین نہیں۔۔۔

سوچنے والی بات یہ ہے کہ جب اس نے بیس لاکھ کا اپنا گھر بھیجا ہے۔۔۔اس رقم سے قرض ادا کیا ہے۔۔۔چلو فرض کر لو۔۔۔پانچ لاکھ قرضہ تھا جو اس نے ادا کیا۔۔۔پیچھے بچے 15 لاکھ۔۔۔۔

اور آفس والوں نے دیے ہوں گے یہی کوئی دس بارہ لاکھ۔۔۔تو جس گھر میں رہے ہیں وہ گھر کیسے خرید لیا۔۔۔

اتنی دیر سے چپ بیٹھے صوہیب نے سوال کیا۔۔۔۔

علیزے کو اپنے والد کے آفس سے صرف پانچ لاکھ روپے ملے ہیں۔۔۔۔

حاشر صوہیب کے سوال کا جواب دیتا ہے۔۔۔

سب سے بڑی خبر یہ ہے کہ۔۔۔

حاشر کیا تو ٹکڑوں میں خبریں دے رہا ہے ایک ہی دفعہ ساری بات بتا دے۔۔۔

تم لوگ اپنے سوال دو منٹ بند کرو گے۔۔۔پھر ہی تمہیں بتاؤں گا۔۔۔۔

اچھا اب ہم کوئی سوال نہیں کرتے حاشر تم اپنی بات شروع کرو۔۔۔ہادی دونوں کو لڑتا دیکھ کر کہتا ہے۔۔۔

تو دوسری خبر یہ ہے کہ علیزے نے یہ گھر چھ مہینے پہلے نہیں بلکہ ایک سال پہلے خریدا ہے۔۔۔

وہ اس گھر میں کبھی کبھی آتی تھی۔۔۔اور اس کے ساتھ ہمیشہ کوئی نئی لڑکی ہی ہوتی تھی۔۔۔اس لڑکی کو آتے ہوئے تو دیکھا جاتا تھا اور وہ کہاں جاتی تھی کب جاتی تھی کسی کو کوئی خبر نہیں۔۔۔

اس گھر میں چھ ماہ پہلے تک کچھ مشکوک لوگوں کی بھی آنے جانے کی خبر ہے۔۔۔

اور چھ ماہ سے آئے دن کوئی نہ کوئی نئ لڑکی اس گھر میں دیکھی جاتی ہے۔۔۔۔

محلے میں ان کا آنا جانا کسی کے گھر نہیں ہے۔۔۔۔

علی زیدی کا بھائی ایک نمبر کا نشئی ہے۔۔۔ہر قسم کا نشہ وہ کرتا ہے۔۔۔۔اور جوا بھی کھیلتا ہے۔۔۔۔

ایک بہن شادی شدہ ہے۔۔۔جو فیصل آباد میں رہتی ہے۔۔۔۔

اور چھوٹی بہن کالج جاتی ہے۔۔۔۔

اور اب رہی تیسری خبر۔۔۔

علیزے چھ مہینے کراچی میں نہیں تھی۔۔۔۔اس کے ساری فیملی یہی لاہور میں تھی۔۔۔۔بس ملک سے باہر تھی۔۔۔۔ابھی یہ نہیں پتا چلا کہ کہاں گئ تھی وہ بھی جلد ہی پتہ چل جائے گا۔۔۔۔

اس کا مطلب علیزے اسد سے سارا جھوٹ بولا ہے۔۔۔۔اگر علیزے ملک سے باہر جا سکتی ہے۔۔۔نیا گھر خرید سکتی ہے۔۔۔۔اس کے پاس اتنی دولت ہے تو وہ کیوں اسد کے پیچھے۔۔۔

ہادی سوچتے ہوئے کہتا ہے۔۔۔۔

سمپل سی بات ہے اور دولت کی لالچ میں۔۔۔۔اور جو رقم اتنی بھی اس کے پاس ہے وہ بھی غیر قانونی راستے سے کمائی ہوئی ہے۔۔۔۔۔

حاشر صوہیب کو دیکھتے ہوئے اب تم نے کوئی سوال نہیں کرنا۔۔۔۔

صوہیب حاشر کی بات نظرانداز کرتے ہوئے۔۔۔۔۔وہ علیزے ہے۔۔۔۔صوہیب نے ایک بار ہی علیزے کو دیکھا ہوتا ہے اس لئے وہ اسے پہچاننے میں کنفیوز ہو رہا ہوتا ہے۔۔۔۔

بالکل یہ علیزے ہی ہے۔۔۔۔ہادی صہیب کی نظروں کا پیچھا کرتے دیکھ کر بتاتا ہے۔۔۔۔

علیزے اس وقت کسی لڑکے کے ساتھ چپک کر بیٹھی جوس انجوائے کر رہی ہوتی ہے۔۔۔۔

حاشر علیزے کی لڑکے کے ساتھ تصویریں بنالیتا ہے۔۔۔۔

اب ہمیں یہاں سے چلنا چاہیے۔۔۔۔یہ نہ ہوں علیزے ہمیں دیکھ لیں کہ ہم نے اسے

کسی اور کے ساتھ دیکھ لیا ہے۔۔۔اور کوئی نئی چال چلے۔۔۔۔

علیزے کے خلاف ہمیں کچھ ثبوت تو مل گئے ہیں۔۔۔

ابھی یہ ثبوت اسد کو دکھا کر کوئی فیصلہ کرنے سے روک سکتے ہیں اور باقی بھی ثبوت اکٹھے کر کے علیزے کی سچائی سامنے لا سکتے ہیں۔۔۔۔

سوہیب تم آپ گھر جاؤ۔۔۔رات کافی ہو رہی ہے۔۔۔۔

اور ابھی کسی سے اس ثبوت کے بارے میں بات مت کرنا۔۔۔خاص طور پر اسد سے۔۔۔یہ نہ ہوں علیزے کو پتا نہ چل جائے کہ ہم اس کی جاسوسی کر رہے ہیں یہاں اس پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔۔۔۔

حاشر رسٹورنٹ کی پارکنگ میں کہتا ہے۔۔۔۔

اسد رات دیر سے گھر داخل ہوتا ہے۔۔۔کچن میں سیرت کی غیر موجودگی پر خود کھانا گرم کر کے کھا لیتا ہے۔۔۔۔۔

اور سیرت کی غیر موجودگی کو نوٹس ضرور کرتا ہے کیوں کے سیرت کے آنے کے بعد یہ پہلی بار ہوا ہے کہ اسد رات کو گھر دیر سے آئے اور وہ اس کا انتظار نہ کر رہی ہو۔۔۔۔

اسد کمرے میں داخل ہوتا ہے تو سیرت کو سوتا ہوا پاتا ہے۔۔۔۔

دروازہ زور سے بند کرتا ہے پر سیرت کی آنکھ نہیں کھلتی۔۔۔۔کیوں کے سیرت کے سر میں بہت درد ہو رہا ہوتا ہے اور وہ نیند کی گولی کھا کر سو رہی ہے۔۔۔۔

اسد دو منٹ سیرت کو دیکھنے کے بعد کپڑے چینج کر کے لائٹ آف کر دیتا ہے اور سونے کے لئے لیٹ جاتا ہے۔۔۔۔۔

سیرت کی آنکھ صبح دیر سے کھلتی ہے۔۔۔۔فجر کی نماز بھی قضا ہو چکی ہوتی ہے۔۔۔۔

سیرت گھڑی پہ دس دیکھ کر جلدی سے اٹھ کر وضو کرتی ہے اور قضا فجر کی نماز ادا کر کے نیچے چلی جاتی ہے۔۔۔۔

اسد صبح جلدی تیار ہو کر آفس کے لیے چلا جاتا ہے۔۔۔آج اس کی ایک ضروری میٹنگ ہوتی ہے۔۔۔۔جو اس نے کل کینسل کروا دیتی ہے۔۔۔۔

سیرت کو نیچے آ کر پتہ چلتا ہے۔۔۔۔

حاشر اور صوہیب بھی آج آفس ہادی کے پاس آ جاتے ہیں کہ مل کر اسد کو علیزے کے سارے ثبوت دکھائیں گے اور اس کو کسی فیصلہ کرنے سے روکیں گے۔۔۔۔

علیزے اسد سے ملنے آفس آتی ہے۔۔۔۔جب اسے پتہ ہے کہ اسد میٹنگ روم میں ہے۔۔۔۔

علیزے میٹنگ روم کی طرف چلی جاتی ہے۔۔۔اسے اسد سے ضروری کام ہوتا ہے۔۔۔پر جب وہ میٹنگ روم کی طرف جا رہی ہوتی ہے تو اسے ہادی کے آفس سے حاشر اور صوہیب کی آوازیں آتی ہیں۔۔۔۔

ہادی حاشر اور صوہیب آفس میں علیزے کی بات کر رہے ہوتے ہیں۔۔۔

علیزے اپنا نام اور ثبوت سن کر روک جاتی ہے اور سننے لگتی ہے۔۔۔۔

حاشر اسد ابھی میٹنگ روم میں ہے وہ جیسے ہی باہر آتا ہے تو پھر تم مجھ سے جا کے تصویریں دکھا دینا اور جواب تک اس علیزے کی حقیقت معلوم ہوئی ہے وہ بھی اسے ہم بتا دیں گے۔۔۔۔

علیزے ہادی کے آفس میں داخل ہو جاتی ہے۔۔۔۔

تینوں اسے یہاں دیکھ کر حیران ہو جاتے ہیں۔۔۔۔

تم لوگ مجھے دیکھ کر حیران کیوں ہو رہے ہو۔۔۔۔کیا میں یہاں نہیں آسکتی۔۔۔۔

جی بالکل تم یہاں نہیں آسکتی۔۔۔اب آ ہی گئی ہو تو کام بھی بتادو۔۔۔۔۔

حاشر تم خاموش رہو۔۔۔ہادی حاشر کو خاموش کرا کر علیزے کے یہاں آنے کی وجہ پوچھتی ہے۔۔۔

میں اسد سے ملنے آئے ہو تو مجھے لگا کہ وہ تمہارے آفس میں ہو گا اس لیے میں یہاں آ گئی۔۔۔

دیکھ لیا وہ یہاں نہیں ہیں وہ ابھی میٹنگ میں مصروف ہے تم اس کا باہر انتظار کرو۔۔۔۔

کوئی مسئلہ نہیں میں یہاں ہی انتظار کر لیتی ہوں۔۔۔۔

علیزے ہادی کے سامنے حاشر کے ساتھ چیئر پر بیٹھ جاتی ہے۔۔۔۔

علیزے فون استعمال کرتے ہادی سے پانی کا گلاس پینے کا پوچھتی ہیں۔۔۔۔

پی سکتی ہے میڈم آپ جب آپ یہاں بیٹھ سکتی ہیں اجازت کے بغیر تو پانی پینے میں کیا مسئلہ ہے آپ کو اجازت کے بغیر۔۔۔۔

صوہیب مکمل علیزے پہ طنز کرتا ہے۔۔۔۔

لگتا ہے۔۔۔۔تم تینوں کو میرا یہاں بیٹھنا پسند نہیں آیا۔۔۔۔بس یہ پانی پی کر جا رہی

ہو۔۔۔۔

علیزے پانی کا گلاس اٹھاتے ہوئے جان بوجھ کر حشر کے موبائل پر پانی گرا دیتی ہے۔۔۔۔

علیزے یہ تم نے کیا کیا۔۔۔حاشر اپنے فون کی حالت دیکھ کر چیختا ہے۔۔۔۔

سوری حاشر میں نے جان کے نہیں کیا۔۔۔۔

یہ تم نے جان کر ہی کیا ہے مجھے اچھی طرح پتا ہے بتاؤ مجھے تم نے کیوں گرایا میرے فون پر پانی۔۔۔

تم کیا سمجھتی ہو کہ تمھارے سچائی مجھے نہیں پتا تم اتنی بھولی میرے سامنے مت بنا کرو۔۔۔

حاشر علیزے کو بازو سے پکڑ کرتے ہوئے کہتا ہے۔۔۔

حاشر چھوڑو میرا بازو ایک فون کے لئے تو اتنا زیادہ تماشہ کر رہے ہو آخر اس میں ایسا تھا کیا۔۔۔

صوہیب آگے بڑھ کر حاشر پکڑتا ہے۔۔۔۔

علیزہ تم جاؤ یہاں سے۔۔۔۔

ہادی علیزے کو جانے کا کہہ کر حاشر کے کندھے پر ہاتھ رکھتا ہے۔۔۔کول ڈاؤن حاشر۔۔۔۔

ہادی یہ سب اس نے جان بوجھ کر کیا ہے۔۔۔۔

حاشر ہمیں بھی پتہ ہے کہ علیزے نے یہ سب جان بوجھ کر کیا ہے۔۔۔۔یقیناً اس نے ہماری باتیں سن لی ہو گی یہ ہماری بھی غلطی ہے۔۔۔ہمیں ایسے بات نہیں کرنی چاہیے تھی۔۔۔۔

اب علیزے محتاط ہو جائے گی۔۔۔کیونکہ اسے پتہ چل گیا ہے۔۔۔۔کہ ہم اس پر نظر رکھ رہے ہیں۔۔۔۔اور جس لڑکی کا تم نے بتایا تھا۔۔۔۔کہ رات اس کے گھر میں ایک نئی لڑکی آئی ہے وہ یقیناً اس سے بھی اب جلد غائب کر دے گی۔۔۔۔

علیزے اسد سے ملے بغیر واپس اپنے گھر چلی جاتی ہے۔۔۔۔

علیزے کے گھر داخل ہوتے ہی۔۔۔۔حنا پریشانی سے ٹہلتی نظر آتی ہے۔۔۔۔

اماں تجھے کیا ہوا تو اتنی پریشان کیوں ہے۔۔۔۔

علیزے کوئی ہماری جاسوسی کر رہا ہے۔۔۔۔کوئی ہمیں تلاش کر رہا ہے۔۔۔۔

تو یہ بات کیسے کر سکتی ہے۔۔۔۔

آج وہ جو ہے رضیہ پرانے محلے والی جس سے اکثر فون پر بات ہوتی ہے پرانے محلے کی باتیں بتاتی ہے۔۔۔

اماں میں نے تجھے کتنی دفعہ کہا ہے تو پرانے محلے کو چھوڑ دے۔۔۔پرانے محلے کی عورتوں سے باتیں کرنی چھوڑ دے۔۔۔اور اپنی زبان بھی کچھ ٹھیک کر۔۔۔پرانے محلے والا لہجہ بھی چھوڑ دے۔۔۔

بس کبھی کبھی بات کر لیتی ہوں۔۔۔اچھا نہیں کرو گی۔۔۔اور جو لہجہ کہہ رہی ہے۔۔۔تو بھی تو دیکھ۔۔۔تو بھی تو پرانا لہجے میں بولتی ہے۔۔۔باہر تو جیسے مرضی بول گھر میں تو ویسے ہی بولتی ہے۔۔۔لہذا تو چھوڑ یہ باہر میں بھی بول لیتی ہو۔۔۔

اچھا میں تو اپنی تقریر نہ شروع کر۔۔۔مجھے یہ بتا کون جاسوسی کر رہا ہے۔۔۔کون آ گیا کمبخت۔۔۔

یہ تو نہیں بتایا رضیہ نے۔۔۔رضیہ نے بس اتنا ہی بتایا کہ کوئی پرانے محلے ہمارے گھر

آیا تھا اور پوچھ رہا تھا کہ کہاں گئے۔۔۔کب گئے۔۔۔ان کے گھر میں کون ہے کون نہیں۔۔۔علیزے کیسی ہے۔۔۔گھر والے کیسے رہتے تھے۔۔۔ان کا باپ کیسے مرا بسی طرح کے سوال جواب کر رہا تھا۔۔۔

اماں یہ یقینن یہ جو ہے نا اسد کے دوست اور اس کے بھائی یہی کر رہے ہوں گے۔۔۔انہوں نے کوئی میرے خلاف ثبوت بھی اکٹھا کر لیا تھا۔۔۔مجھے لگتا ہے انہی میں سے کوئی جاسوسی کرنے کے گیا ہو گا۔۔۔

علیزے جو تیرے خلاف ثبوت مل گیا تو نے یقینا میرے خلاف کوئی ثبوت مل گیا ہو گا۔۔۔ہم کہیں پھنس تو نہیں جائیں گے۔۔۔

اماں ایک تو نہ پریشان بہت جلدی ہو جاتی ہے وہ ثبوت تمہیں خراب کر آئی۔۔۔کمبختوں نے کوئی تصویر بنائی ہوئی تھی فون میں۔۔۔فون پر تو میں پانی گرا آئی۔۔۔نہ چلے گا فون اور نہ رہی تصویر۔۔۔

پر اماں ہمیں اس لڑکی کو جلدی سے جلدی ادھر سے بھیجنا ہو گا۔۔۔وہ ضرور اس گھر پر بھی نظر رکھے ہوئے ہوں گے۔۔۔۔

ہاں اس مصیبت کو بھی پیچھے سے اتار تو نے اس دبئی والے شیخ کے چکر میں پھنسا تو لیا ہے۔۔۔اب اس تک کیسے پہنچائے گی۔۔۔

پہلے بھی تو خود کو اتنی لڑکیاں چھوڑ کے آگئی ہے اب کیسے جائے گی۔۔۔

روز روز تو جا نہیں سکتی ایسے تو نظروں میں آجائے گی اور ویسے بھی یہاں سارے ثبوت اکٹھے کرے ہمارے خلاف۔۔۔۔۔

اماں تو پریشان نہ ہوں اب میں نے نہیں جانا میں ایک دفعہ وہاں ہو آئی ہو کیوں کہ اس وقت سلیم جیل میں تھا اور لڑکیوں کی سپلائی ضروری تھی۔۔۔۔

تو نہیں جانتی دبئی کے شیخ بڑے امیر ہے وہ صرف ان لڑکیوں کو ایک رات کے لیے استعمال کرتے ہیں اور پھر پھینک دیتے ہیں۔۔۔۔

اور یہ امیر زادیاں یہ جو عشق کے چکر میں نکل آتی ہے۔۔۔پھر واپس آنے کے قابل نہیں رہتی۔۔۔

علیزہ تو بڑی چیز ہے تم لوگوں نے جو پورا گینگ ہے اس میں لڑکے اس طرح کے ہوتے ہیں کہ وہ پاگل ہو جاتی ہے۔۔۔

علیزے قہقہہ لگاتے ہوئے اماں خوبصورتی کے پیچھے ہیں سارے مرتے ہیں۔۔۔۔

اور ویسے بھی جتنا خوبصورت مال ہوگا اتنی خوبصورت قیمت ہے۔۔۔۔۔

خیر اماں تو یہ سب چھوڑو یہ بتاؤ اس لڑکی نے زیادہ پریشان تو نہیں کیا۔۔۔۔

اس نے اس نے تو ناک میں دم کر رکھا ہے بھئی جب بھی اٹھتی ہے چیخنا شروع ہو جاتی ہے۔۔۔۔اسے نشے کا ٹیکہ لگانا پڑتا ہے۔۔۔۔اور کھانا بھی نہیں کھاتی۔۔۔بس ایک ہی رٹ ہے گھر جانا گھر جانا۔۔۔۔۔

تو فکر نہ کر میں جا کے اس کو دیکھتی ہوں۔۔۔اپنی زبان میں سمجھاتی ہوں۔۔۔اور اس کو اتنا نشہ نہیں دینا۔۔۔اس پر شیخ دیوانہ ہوا بیٹھا اور اس کے ہمیں پچاس لاکھ دے رہا ہے۔۔۔وہ اس کی خوبصورتی مر بیٹھا ہے۔۔۔۔کہتا ہے نکاح کرے گا۔۔۔۔

تو کھانا بھیج میں اس کو کھانا بھی کھلاؤں اس کی خوبصورتی میں کمی آئے گی تو بھی ہمارے پیسوں میں کمی آئے گی۔۔۔۔

علیزے کمرے کی طرف جاتے ہوئے کہتی ہے۔۔۔جہاں اس لڑکی کو رکھا گیا ہے۔۔۔۔

آج پھر اس چکر کے بعد۔۔۔اسد کا بھی چکر آج ختم کرنا آج میں نے اس سے نکاح کر کے ہی رہنا ہے۔۔۔۔

علیزے دروازہ کھول کر اندر داخل ہوتی ہے تو سامنے ہی کرن زمین پر نشے میں پڑی ہوتی ہے۔۔۔

علیزے آگے بڑھ کر کرن کو آواز دیتی ہے اور اس کا بازو بھی ہلاتی ہے پر وہ مکمل طور پر ہوش میں نہیں ہوتی۔۔۔۔

علیزے پاس پڑا پانی کا جگ ٹیبل سے اٹھا کر کرن کے چہرے پر گرا دیتی ہے۔۔۔۔جس سے وہ کچھ ہوش میں آجاتی ہے۔۔۔۔

مجھے جانے دو یہاں سے میں نے تمہارا کیا بگاڑا ہے۔۔۔۔

تم تو میری دوست تھی نا تم نے ایسا کیوں کیا میرے ساتھ۔۔۔۔

مجھے یہاں سے جانے دو وہ میرا انتظار کر رہا ہو گا۔۔۔۔

کمرے میں علیزے کا قہقہہ گونجتا ہے۔۔۔۔

تمہیں کیا لگتا ہے۔۔۔وہ تمہارا عاشق تمہارا انتظار کر رہا ہوں گا۔۔۔تمہیں اس کا صحیح

نام بھی پتا ہے۔۔۔۔

تم اب بھی یہ تو نہیں سمجھ رہی۔۔۔۔ کہ وہ یہاں آئے گا تمہیں بچائے گا اور تم سے نکاح کرے گا تمہیں لے جائے گا۔۔۔۔

سیریسلی اگر تم ایسا سوچ رہی ہوں تو تم بہت بڑی بیوقوف ہو۔۔۔۔ ویسے تم بیوقوف تو ہو۔۔۔ اس میں کوئی سوچنے والی نہیں۔۔۔۔ اگر تم بیوقوف نہ ہوتیں تو یہاں بھی نہ ہوتی۔۔۔۔

علیزے میں نے تمہیں اپنی سب سے اچھی دوست مانا تھا۔۔۔۔ میں تم پر بہت ہی یقین کرتی تھی۔۔۔۔

تم نے ہی مجھے یقین دلایا تھا کہ ہاشم مجھ سے بہت محبت کرتا ہے۔۔۔

اور وہ بھی میرا اتنا خیال رکھتا تھا اور ہر وقت محبت کا اظہار کرتا رہتا تھا۔۔۔ اور تم نے یہی کہا تھا کہ وہ میرا کزن ہے اور آج تک اس نے کبھی کسی کے لئے اتنا نہیں کیا ہر وقت مجھ سے اس کی باتیں کرتی تھی۔۔۔۔

اب تم سوچنے کے علاوہ کر بھی کیا سکتی ہو۔۔۔ سوچتی رہو فضول میں اور اپنے آپ کو

بیٹھ کے کوستی رہوں۔۔۔۔

بس ایک بات ذہن میں بٹھالوں کہ اب تمہارے رونے دھونے کی آواز مجھے نہیں آنی چاہیے۔۔۔۔۔ فضول کے اپنے ڈرامے بند کرواور نخرے بھی اپنے ختم کرو۔۔۔۔ چپ چاپ کھانا کھاؤ۔۔۔۔

مجھے نہیں کھانا۔۔۔۔ مجھے یہاں سے جانے دو۔۔۔ اگر تمہیں پیسے چاہیے ہیں۔۔۔۔ تو تم میرے بھائی سے پیسے لے لو۔۔۔۔ تم جتنے پیسے مانگوں گی وہ اتنے پیسے دے دیں گے۔۔۔۔ بس مجھے یہاں سے جانے دو۔۔۔۔۔

میں تمہیں پاگل لگتی ہو گی کرن جو میں تمہیں واپس جانے دوں گی۔۔۔۔ تاکہ تم یہاں سے واپس جاؤاور جاکے پولیس کو بتادوں یا پھر کسی اور کو بتا کے تو مجھے اریسٹ کروا دو۔۔۔

علیزے میں وعدہ کرتی ہوں میں کسی کو نہیں بتاؤں گی بس تم مجھے یہاں سے جانے دو پلیز۔۔۔۔ کرنل روتے ہوئے علیزے التجا کرتی ہے۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے رونا بند کرو میں تمہیں واپس بھیج دوں گی ابھی چپ کر کے کھانا

کھاؤ۔۔۔دو تین گھنٹے تک واپس بھیج دوں گی۔۔۔۔

علیزے تم سچ کہہ رہی ہو نا تو مجھے واپس بھیج دوں گی۔۔۔۔

ہاں سچ کہہ رہی ہوں بس تم چپ کر کے کھانا کھاؤ اور کچھ دیر آرام کرو۔۔۔علیزے کرن کو جھوٹی تسلیاں دیتے ہوئے کمرے سے نکل جاتی ہے۔۔۔۔اور سلیم کو ٹیکسٹ کر دیتی ہے کہ دو تین گھنٹے تک آ کر چڑیا کو لے جاؤ۔۔۔۔۔

حاشر غصے میں اسد کو سب بتانے جا رہا ہوتا ہے کہ ہادی اور صوہیب حاشر کو روک لیتے ہیں۔۔۔۔

حاشر تھوڑا سا صبر کر لو۔۔۔۔

تو کیا ہوا۔۔۔۔اگر علیزے نے یہ ثبوت خراب کر دیا۔۔۔۔پر ہم اس کے والد آفس جا کے وہاں سے ثبوت لے سکتے ہیں۔۔۔اور اس کا جو پہلا گھر ہے وہاں کے نئے مالک سے ثبوت لے سکتے ہیں۔۔۔۔اور یہ بھی ثبوت اکٹھے کر سکتے ہیں کہ جس گھر میں وہ اس ٹائم رہ رہی ہے وہ گھر بھی اس نے کتنا عرصہ پہلے خریدا تھا۔۔۔۔۔

تم لوگ ثبوت کے چکر میں ہیں پڑے رہنا پہلے اسد کو تو کچھ بتا دو یہ نہ ہو کہ وہ کوئی غلط

فیصلہ کر لیں اور اب علی سے کو بھی پتہ چل گیا ہے کہ ہم اس کے خلاف ثبوت اکٹھے کر رہے ہیں تو وہ اور زیادہ محتاط ہو جائے گی۔۔۔۔

اس کے خلاف اب ثبوت اکٹھے کرنا مشکل ہو جائے گا۔۔۔۔۔ہم اتنے کم وقت میں کیسے اکٹھے کریں گے۔۔۔۔۔اور اب وہ اپنی کوئی نئ چال چلنے کا سوچ رہی ہو گی۔۔۔۔۔یا اب تک کوئی نئ چال چل چکی ہو گی۔۔۔۔

اور رہی ثبوت اکٹھے کرنے کی بات تو صرف آج کا دن ہم ثبوت مل کر اکٹھے کریں گے۔۔۔۔اب اکٹھے ہو یا نہ ہو ہم اسد کو کل ہر صورت بات بتا دیں گے۔۔۔

میں یہاں سے علیزے والد کے آفس جا رہا ہوں ثبوت اکٹھا کرنے تم لوگ باقی دو جگہ دیکھ لو۔۔۔

حاشر کوئی بھی بات سنے بغیر غصے میں اپنی بات کرتا ہوا آفس سے نکل جاتا ہے۔۔۔۔

ہادی حاشر بالکل ٹھیک کہہ رہا ہے۔۔۔ہم اور انتظار نہیں کر سکتے۔۔۔۔

صوہیب میں بھی جانتا ہوں کے حاشر ٹھیک ہے پر ہم کسی ثبوت کے بغیر ثابت نہیں کر سکیں گے۔۔۔۔

اسد میٹنگ اٹینڈ کرنے کے بعد گھر چلا جاتا ہے۔۔۔اسد کو جلدی گھر آتا دیکھ کر فرح اس سے طبیعت کا معلوم کرتی ہے۔۔۔جس پر اسد تھکاوٹ کا کہہ کر اپنے کمرے میں آرام کرنے چلا جاتا ہے۔۔۔۔

علیزے کو باہر دیکھ حنا کرن کا پوچھتی ہے۔۔۔

اس نے کھانا کھایا یا نہیں۔۔۔اور کب تک اسے گھر سے دفاع کر رہی ہو۔۔۔

اماں میں نے سلیم کو میسج کر دیا ہے۔۔۔وہ تھوڑی دیر میں آکر اسکو لے جائے گا۔۔۔

اور تو نے اپنے عاشق کا کیا سوچا اس سے نکاح کرے گی۔۔۔

ہاں اماں نکاح تو کرنا ہے۔۔۔

علیزے۔۔۔کیا تو یہ کام چھوڑ دے گی۔۔۔اس کے گھر میں رہ کر تیرے لئے یہ کام کرنا بہت مشکل ہو جائے گا۔۔۔کہیں تو اسے محبت تو نہیں کرنے لگ گئی۔۔۔

اماں میری پیاری اماں۔۔۔تو ابھی تک اپنی بیٹی کو نہیں سمجھی۔۔۔

نکاح ہو گا ضرور ہو گا پر وقتی ہو گا۔۔۔میں اسد سے نکاح کروں گی۔۔۔میرا حق مہر تو

بہت زیادہ رکھے گی۔۔۔۔یہ تو مجھے سمجھانے کی ضرورت نہیں کہ تو کیسے رکھو آئے گی۔۔۔۔اور اس کی باقی بھی جائیداد اپنے نام کروا کے طلاق لے لوں گی۔۔۔۔میں نے کونسا ساری زندگی اس کے ساتھ رہنا ہے یہ کھیل مشکل سے تین چار مہینے کا ہو گا یا زیادہ سے زیادہ ایک سال کا۔۔۔۔۔

اور اس درمیان میں اپنا کام جاری رکھوں گی۔۔۔۔

پر تو اسے نکاح کے لیے راضی کیسے کرے گی تو نے تو کہا تھا کہ وہ ابھی بھی راضی نہیں ہو رہا۔۔۔۔

راضی ہو گا ضرور ہو گا میں کچھ ایسا کرو گی جس سے اسے خود میرے پاس آنا پڑے گا اور نکاح بھی کرنا پڑے گا۔۔۔۔

اسد کمرے میں داخل ہوتا ہے تو سیرت اسے دیکھ کر جلدی آنے کا پوچھتی ہے۔۔آپ کی طبیعت تو ٹھیک ہے؟

میں بالکل ٹھیک ہوں تم اب شروع مت ہو جانا میں بس کچھ دیر آرام کرنا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔آپ آرام کریں۔۔۔۔۔میں آپ کے لیے کافی بنا کر لاتی ہوں۔۔۔۔

تھوڑی دیر بعد سیرت کافی لے کر کمرے میں داخل ہوتی ہے اور اسد کو دیتی ہے۔۔۔۔

تھینک یو۔۔۔۔اسد کوفی لیتے ہوئے کہتا ہے۔۔۔۔

ویلکم۔۔۔آپ علیزے کو لے کر پریشان ہے؟

اسد سیرت سے علیزے کا نام سن کر حیران ہوتا ہے۔۔۔۔

حیران ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔۔میں اتنا عرصہ سوچتی تھی۔۔۔کہ آپ کو مجھ سے کیا پرو بلم ہے۔۔۔۔مجھے پتا چل گیا ہے کہ آپ علیزے کو پسند کرتے ہیں اور بہت زیادہ پسند کرتے ہیں۔۔۔۔اب آپ اس سے نکاح کرنا چاہتے ہیں پر آپ میری وجہ سے مجبور ہیں۔۔۔۔۔

آپ چاہیں تو علیزے سے نکاح کر سکتے ہیں۔۔بس آپ کو مجھ سے ایک وعدہ کرنا ہو گا۔۔۔۔

آپ مجھے طلاق نہیں دیں گے۔۔۔۔میں آپ کو اپنے حقوق معاف کر دو گی۔۔۔۔

میں اپنے سارے فرائض انجام دوں گی آپ کے حقوق سارے ادا کروں گی صرف ایک حقوق پورا نہیں کر سکتی۔۔۔۔ جیسے ہم اب اس کمرے میں رہتے ہیں اسی طرح ہم رہیں گے۔۔۔۔ جیسے آپ نے اب تک اپنا کوئی حق نہیں جتایا آپ فیس بک سے اپنا حق نہیں جائیں گے۔۔۔۔

جیسے ہمارا صرف پیپر تک نکاح ہے ویسے ہی پیپر تک نکاح رہے گا۔۔۔۔

اگر آپ کبھی مجھ سے اپنا حق وصول کرتے ہیں تو ایک بات یاد رکھیے گا آپ کو اپنے سارے فرائض انجام دینے ہونگے۔۔۔۔ آپ کو علیزے کو بھی طلاق دینی ہو گی۔۔۔ اس وقت آپ کے نکاح میں میرے علاوہ کوئی اور نہیں ہونا چاہیے۔۔۔۔

اور اگر آپ اپنے کسی وعدے سے مکرے تو آپ کی جان میں خود لوں گی۔۔۔۔

سیرت اسد کا کالر پکڑتے ہوئے اپنی آخری بات کرتی ہے۔۔۔۔۔

اسد آج حیرانگی سے بدلی ہوئی سیرت کو دیکھ رہا ہوتا ہے۔۔۔۔ جو سیرت آج تک ایک لفظ نہیں بولتی تھیں آج وہ اس کا کالر پکڑے کھڑی ہے۔۔۔۔

اسد کی خاموشی طویل ہوتے اور اپنے اوپر مسلسل اس کی نظریں محسوس کرتے سیرت

اس کا کالر چھوڑ دیتی ہے۔۔۔ٹھیک ہے اس کا مطلب میں آپ کی خاموشی کو آپ کی رضامندی سمجھوں۔۔۔۔

آپ اپنے وعدے کو یاد رکھیے گا۔۔۔

اب آپ آرام کریں۔۔۔۔آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں۔۔۔۔

سیرت کہتے ہوئے کمرے سے نکل جاتی ہے۔۔۔۔

سیرت کے جانے کے بعد اسد اس کے اور اس کی باتوں کے متعلق سوچتا ہے کہ لڑکی کتنی عجیب ہے۔۔۔میں سوچ رہا تھا کہ کبھی نہیں مانے گی اور اس کی وجہ سے مجھے پاپا سے اور باقی سب سے بہت سی باتیں برداشت کرنی پڑیں گی ان سے لڑنا جھگڑنا پڑے گا اس نے تو مسئلہ ہی حل کر دیا۔۔۔۔

پر اس کے ساتھ ناانصافی تو ہو گی۔۔۔۔سیرت مجھ سے طلاق کیوں نہیں لینا چاہتی۔۔۔۔وہ کیسے ایسے انسان کے ساتھ رہ سکتی ہے جو اسے بالکل بھی اہمیت نہیں دیتا۔۔۔۔آج تک میں نے اس کا کبھی کسی طریقے سے خیال نہیں رکھا۔۔۔ہاں مگر میں نے اس پر کبھی کوئی ظلم بھی تو نہیں کیا۔۔۔۔ظلم نہیں کیا۔۔۔۔تو اسے اذیت دی

ہے۔۔۔ہر وقت اسے باتیں سنا کر۔۔۔اس پر غصہ کر کے۔۔۔

اب میں ایسا بھی پاگل نہیں ہوں۔۔۔کہ اس پر بلاوجہ غصہ ہو گا۔۔۔وہ کچھ نہ کچھ ایسا کرتی ہے۔۔۔کہ مجھے غصہ آجاتا۔۔۔

پر وہ بھی تو ہمیشہ میرا غصہ برداشت کر لیتی ہے۔۔۔میں اس سے کچھ بھی کہہ لوں۔۔۔وہ آگے سے کوئی جواب نہیں دیتی۔۔۔وہ چاہے تو سب کو ہمارے رشتے کے بارے میں بتا سکتی ہے۔۔۔پر اس نے خود ہی سب سے یہ بات چھپانے کو کہا۔۔۔

سیرت پہلے دوسروں کے بارے میں سوچتی ہے۔۔۔ہمیشہ دوسروں کا خیال رکھتی ہے۔۔۔باہر بھی نہیں جاتی اتنی زیادہ سوشل بھی نہیں ہے اور تو اور میں نے اسے اس کے دوستوں سے ملنے سے منع کیا۔۔۔تو آج تک وہ کبھی کسی سے نہیں ملی۔۔۔اس کے دوست کبھی گھر نہیں آئے۔۔۔اور نا ہی کبھی میں نے اسے فون پر بات کرتے دیکھا ہے۔۔۔

اور ایک طرف علیزے ہے۔۔۔جو ہر روز پارٹیز اٹینڈ کرتی ہے۔۔۔اس کے پتہ نہیں کتنے دوست ہیں۔۔۔یہاں تک کہ میں نے اسے کئی بار منع بھی کیا پر اس نے

کبھی میری بات کو اہمیت نہیں دی۔۔۔۔۔

وہ کبھی کسی سے پیار سے بات نہیں۔۔۔۔وہ اکثر لوگوں کو ہرٹ کر دیتی ہے۔۔۔

اسد خود ہی سوال کرتا ہے۔۔۔۔۔اور خود ہی اس کا جواب بھی دے رہا ہوتا ہے۔۔۔۔

علیزے اور سیرت کا کمپیریزن کرتا ہے۔۔۔۔

علیزے کرن کے کھانے میں نیند کی گولیاں شامل کر دیتی ہے۔۔۔۔کرن کو بے ہوشی کی حالت میں ہی سلیم کے حوالے کر دیتی ہے اور جلد سے جلد شیخ تک پہنچانے کا کہتی ہے۔۔۔۔

علیزے حنا کو اپنا نیکسٹ پلین بتاتی ہے۔۔۔۔حنا اس پر عمل کرتے ہوئے۔۔۔فون کر دیتی ہے اور جلدی آنے کا کہتی ہے۔۔۔۔۔

اسد کے فون پر علیزے کی کال آتی ہے۔۔۔۔

ہیلو۔۔۔علیزے۔۔۔

آگے سے رونے کی آواز سنائی دیتی ہے پر وہ علیزے کی نہیں کسی اور عورت کی ہوتی ہے۔۔۔۔

اسد ایک بار فون کان سے ہٹا کر دیکھتا ہے۔۔۔کہ کہیں کسی اور کی کال تو نہیں۔۔۔پر کال علیزے کے نمبر سے ہی آئی ہوتی ہے۔۔۔

ہیلو۔۔۔کون؟؟؟؟یہ علیزے کا نمبر ہے۔۔۔آپ کون بول رہی ہیں؟؟؟

اسد میں علیزے کی والدہ بول رہی ہوں۔۔۔۔

تمہاری وجہ سے آج میری بیٹی زندگی اور موت سے لڑ رہی ہے۔۔۔۔اگر میری بیٹی کو کچھ ہو گیا۔۔۔تو میں تمہیں کبھی معاف نہیں کروں گی۔۔۔

آپ یہ کیسی بات کر رہی ہیں۔۔۔علیزے کو کیا ہوا ہے۔۔۔

میری بیٹی نے اپنی جان لینے کی کوشش کی ہے۔۔۔

وہ بھی صرف اور صرف تمہاری وجہ سے۔۔۔

آپ اس وقت کس ہاسپٹل میں ہے۔۔۔۔

سٹی ہاسپٹل۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔آنٹی آپ پریشان نہ ہوں میں تھوڑی دیر میں ہی وہاں پہنچ رہا ہوں اور علیزے کو کچھ نہیں ہو گا۔۔۔

اسد کو سیڑھیوں سے پریشان تیزی میں اڑتا ہوا دیکھ کر سیرت اسد کو آواز دیتی ہے۔۔۔۔۔پر وہ پریشانی میں باہر چلا جاتا ہے۔۔۔۔۔۔

سیرت اسد کے پیچھے جاتی ہے پر تب تک وہ گاڑی نکال کر گھر سے جا چکا ہوتا ہے۔۔۔۔

سیرت ڈرائیور کو جلدی گاڑی نکالنے کا کہتی ہے۔۔۔۔۔سیرت کو آج کچھ غلط ہونے کا احساس ہو رہا ہوتا ہے۔۔۔۔جس کی وجہ سے وہ اسد کا پیچھا کرنے کا سوچتی ہے۔۔۔

فرح کو کسی ضروری کام کا کہہ کر جب وہ باہر آتی ہے تو آگے سے حاشر گھر میں داخل ہو رہا ہوتا ہے۔۔۔۔۔

سیرت تم اس وقت کہاں جا رہی ہو۔۔۔۔۔خیریت ہے پریشان لگ رہی ہو۔۔۔۔

کچھ نہیں بھائی۔۔۔۔بس میں کسی ضروری کام سے باہر جا رہی ہوں۔۔۔۔

سیرت میں تمہارے ساتھ چلتا ہوں۔۔۔۔پھر میں اسد سے مل لوں گا۔۔۔۔

بھائی میں چلی جاؤں گی۔۔۔۔اور اسد اس وقت گھر نہیں ہے۔۔۔۔۔

اسد گھر پر نہیں ہے۔۔۔۔

تم نے کہاں جانا ہے میں لے چلتا ہوں۔۔۔۔

کہاں جانے کی دونوں بہن بھائی بات کر رہے ہیں۔۔۔صوہیب باہر آتے ہوئے کہتا ہے۔۔۔۔

سیرت کہیں جا رہی ہے تو میں اسے کہہ رہا ہوں میں چھوڑ دیتا ہوں۔۔۔

چھوٹی تم اس وقت کہاں جا رہی ہو تم پر اس وقت بھی گھر سے نہیں نکلی۔۔۔۔۔

بھائی۔۔۔۔۔وہ۔۔۔۔

سیرت جھوٹ مت بولنا سچ سچ بتاؤ تم اس وقت پریشان سی کہاں جا رہی ہو۔۔۔۔۔

بھائی وہ میں اسد کے پیچھے جا رہی تھی۔۔۔۔

اسد کے پیچھے۔۔۔۔اسد اس وقت کہاں گیا ہے۔۔۔۔

صوہیب کے سوال پر سیرت کو یاد آتا ہے کہ اسے تو پتہ ہی نہیں کہ اسد کہاں گیا ہے۔۔۔۔

بھائی وہ تو مجھے نہیں پتہ۔۔۔۔

چھوٹے صاحب کو میں نے سٹی ہاسپٹل کا ذکر کرتے سنا تھا۔۔۔۔فون پے۔۔۔۔شاید وہ وہاں گئے ہیں۔۔۔۔پاس کھڑا ڈرائیور بتاتا ہے۔۔۔۔

اسد سٹی ہاسپٹل کیوں گیا ہے۔۔۔۔

چھوٹی تم گھر رہو میں اور حاشر پتہ کر کے آتے ہیں۔۔۔۔

نہیں بھائی میں بھی ساتھ چلو گی۔۔۔۔میں نے اسد کو کال کرنے کی کوشش کی تھی۔۔۔۔۔پر وہ کال نہیں اٹھا رہے۔۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔آجاؤ۔۔۔۔میں گاڑی نکالتا ہوں۔۔۔حاشر سیرت کو ساتھ چلنے کی اجازت دیتا ہے۔۔۔۔

حاشر کو یقین ہوتا ہے۔۔۔۔۔کہ یہ ضرور کوئی علیزے کی چال ہے۔۔۔۔اور اب اس کے پاس ثبوت بھی ہے۔۔۔وہی ثبوت اسد کو دکھانے یہاں آیا تھا۔۔۔۔پر کوئی بات نہیں آپ وہ ثبوت سیرت کے سامنے اسد کو دکھائے گا۔۔۔۔۔

حنا علیزے کا پلین سن کر ہاسپٹل کال کر دیتی ہے اور ایمرجنسی کا کہہ کر ایمبولینس جلدی سے جلدی بھیجنے کی ریکویسٹ کرتی ہے۔۔۔۔

علیزے ایمبولینس پہنچنے سے پانچ منٹ پہلے اپنی نبض کاٹ لیتی ہے اور مختلف کٹ لگا لیتی ہے بازو پر۔۔۔۔

ایمبولینس وقت پر پہنچ کر علیزے کو ریسکیو کرتی ہے۔۔۔اور ہاسپٹل پہنچا دیتی ہے۔۔۔۔

ہاسپٹل پہنچ کر حنا پلین کے مطابق اسد کو کال کر دیتی ہے۔۔۔۔

اسد حنا کی کال کے بعد رش ڈرائیونگ کرتے ہوئے بیس منٹ میں ہاسپٹل پہنچ جاتا ہے۔۔۔۔

جہاں حنا ایمرجنسی کے باہر ڈاکٹر سے بات کرتی نظر آتی ہے۔۔۔۔

آنٹی علیزے اب کیسی ہے۔۔۔۔

بیٹا اس کی حالت بہت بری ہے۔۔۔۔ڈاکٹر نے وقت پر علاج کر کے بچا تو لیا ہے۔۔۔۔

پر وہ بار بار ایک ہی بات دہرا رہی ہے۔۔۔کہ وہ تمہارے بغیر زندہ نہیں رہنا چاہتی۔۔۔۔

حنا کی بات سن کر اسد علیزے سے ملنے کا کہتا ہے۔۔۔۔

ہاں بیٹا۔۔۔۔تم مل لو۔۔۔۔شاید وہ تمہاری بات مان لے۔۔۔۔

تم میری بیٹی کی جان بچا سکتے ہو میں تمہارے آگے ہاتھ جوڑتی ہوں خدا کے لیے میری

بیٹی کو بچالو۔۔۔۔

آنٹی آپ کیا کر رہی ہیں ایسے نہ کریں میں علیزے سے مل کر آتا ہوں۔۔۔

علیزے اسد کو دیکھتے ہی رونا شروع کر دیتی ہے۔۔۔۔

اسد میں تم سے بہت محبت کرتی ہوں۔۔۔۔میں تمہارے بغیر زندگی نہیں گزار سکتی۔۔۔۔اور سب کو یہی لگتا ہے۔۔۔۔کہ میں تم سے نہیں تمہاری دولت سے پیار کرتی ہوں۔۔۔۔پر ایسا بالکل نہیں ہے۔۔۔۔میں قسم کھاتی ہوں۔۔۔کہ مجھے تمہاری دولت کا بالکل لالچ نہیں ہے۔۔۔۔

تمہارا بھائی اور تمہارے دوست مل کر میرے خلاف جھوٹے ثبوت اکٹھے کر رہے ہیں۔۔۔۔وہ مجھے تم سے دور کرنا چاہتے ہیں۔۔۔۔

میں تمہارے بغیر زندہ نہیں رہ سکتی۔۔۔۔

علیزے یہ وقت صرف تمہارے آرام کرنے کا ہے تو کچھ فضول مت سوچو تم اس وقت صرف اور صرف آرام کرو۔۔۔۔۔

نہیں اسد تو مجھے پہلے یہ بتاؤ۔۔۔۔تم مجھ سے نکاح کرو گے نہ۔۔۔۔تم مجھے اپنی زندگی

میں شامل کرو گے۔۔۔۔

اگر تم نے ایسا نہ کیا تو میں اپنی جان دے دوں گی۔۔۔۔

علیزے تم صرف اس وقت آرام کرو۔۔۔۔

نہیں اسد تمہیں آج ابھی فیصلہ کرنا ہو گا علیزے اپنی ڈریپس وغیرہ کھینچتے ہوئے کہتی ہیں۔۔۔

علیزے ایسا مت کرو۔۔۔

اسد آگے بڑھ کر علیزے کو روکنے کی کوشش کرتا ہے۔۔۔۔پر تب تک علیزے ساری ڈریپس اتار چکی ہوتی ہے۔۔۔۔اور اپنی بینڈیج بھی کھول چکی ہوتی ہے۔۔۔جس سے زخم تازہ ہونے کی وجہ سے خون نکلنا شروع ہو جاتا ہے۔۔۔۔۔

علی یہ تم نے کیا کیا۔۔۔اسد ڈاکٹر کو آواز دیتے ہوئے کہتا ہے۔۔۔۔

اسد میں تب تک بینڈ نہیں کرواؤں گی۔۔۔۔جب تک تم مجھ سے آج ہی نکاح کرنے کے لئے راضی نہیں ہو جاؤ گے۔۔۔۔

ٹھیک ہے علیزے میں نکاح کرنے کے لئے تیار ہوں۔۔۔۔

حاشر صوہیب اور سیرت ٹریفک کی وجہ سے لیٹ ہو جاتے ہیں۔۔۔۔پر ہاسپٹل پہنچنے پر کار پارکنگ میں اسد کی کار نظر آتی ہے۔۔۔۔

ہاسپٹل میں داخل ہونے کے بعد ہونے کے بعد ریسیپشن سے ایمر جنسی کے کا پوچھا جاتا ہے۔۔۔

جہاں سے ابھی ایک لڑکی کی خودکشی کرنے کا ایمر جنسی کیس سامنے آتا ہے۔۔۔۔

کیا آپ بتا سکتی ہیں کہ اس لڑکی کا نام علیزے تو نہیں۔۔۔۔

جی بالکل اس لڑکی کا نام علیزے ہے اور وہ اس وقت ایمر جنسی وارڈ میں ہے۔۔۔۔

تھینک یو۔۔۔

تینوں ایمر جنسی وارڈ کی طرف بڑھتے ہیں۔۔۔۔

پر اندر سے آتی آوازوں سے یہی اندازہ ہوتا ہے کہ اندر کسی کا نکاح ہو رہا ہے۔۔۔۔

صوہیب اندر سے نکاح ہونے کی آواز سن کر دروازہ کھول دیتا ہے۔۔۔۔

اندر موجود لوگ حاشر، صوہیب اور سیرت کو وارڈ میں داخل ہوتا دیکھ کر حیران ہوتے ہیں۔۔۔۔

روک جائے یہ نکاح نہیں ہو سکتا۔۔۔۔

صوہیب علیزے سے سوال کرتے قاضی کو کہتا ہے۔۔۔۔

صوہیب تم لوگ یہاں کیا کر رہے ہو۔۔۔۔

اسد تم صوہیب سے بعد میں پوچھ لینا۔۔۔۔ کہ ہم یہاں کیا کر رہے ہیں پہلے تم اٹھو۔۔۔اور چلو ہمارے ساتھ تمہیں نکاح نہیں کر سکتے۔۔۔۔ تمہاری پہلے ہی ایک بیوی ہے۔۔۔

حاشر تو اس معاملے سے دور رہو اور چپ چاپ یہاں سے چلے جاؤ۔۔۔۔

چپ چاپ کیوں۔۔۔۔ ہم یہاں سے کیوں جائیں۔۔۔۔

تم بھی ہمارے ساتھ چلو گے حاشر اسد کا بازو پکڑ ہوئے کہتا ہے۔۔۔۔

معاف کیجیے گا۔۔۔۔ قاضی صاحب آپ دس منٹ انتظار کیجئے۔۔۔۔ میں سب آتا ہوں۔۔۔ بات کر کے۔۔۔۔

اسد باہر آتے ہی۔۔۔ حاشر اور صوہیب سے سوال کرتا ہے۔۔۔ کہ یہ سب کیا ہے؟؟

اسد تمہیں نہیں پتہ۔۔۔۔ کہ علیزے کتنی چالاک لڑکی ہے۔۔۔

وہ تم سے نکاح صرف اور صرف دولت کی لالچ میں کر رہی ہے۔۔۔۔

تمہیں یقین نہیں آتا۔۔۔۔ تم ایک سیکنڈ رو کو میں ابھی تمہیں سارے ثبوت دکھاتا ہوں۔۔۔۔

حاشر گاڑی کی چابی دو۔۔۔۔ صوہیب اسد کو انتظار کا کہہ کر ثبوت لانے چلا جاتا ہے۔۔۔۔۔

اسد اب بھی وقت ہے۔۔۔۔۔ تم سوچ لو تم غلط کر رہے ہو۔۔۔۔

سیرت تمہاری بیوی ہے۔۔۔۔ تم دوسری شادی کیسے کر سکتے ہو۔۔۔۔ اگر ہم ابھی یہاں نہ آتے۔۔۔ تو تم سب کو دھوکا دے کر دوسری شادی کر لیتے۔۔۔۔ چلو ہمیں چھوڑو سب سے بڑی بات تم سیرت کو دھوکا دے رہے ہو۔۔۔۔۔

حاشر میں کسی کو کوئی دھوکا نہیں دے رہا۔۔۔۔ یہ کھڑی ہے۔۔۔ پوچھ لو اس سے اس نے مجھے خود ہی نکاح کرنے کے لیے کہا ہے۔۔۔۔

سیرت اسد سچ کہہ رہا ہے۔۔۔ حاشر غصے میں سیرت سے سوال کرتا ہے۔۔۔۔

سیرت اب تک سارے منظر دیکھ کر پریشان ہوتی ہے۔۔۔۔ سیرت کو بالکل امید

نہیں ہوتی کہ آج ہی اسد علیزے نکاح کر لے گا۔۔۔۔

سیرت میں تم سے کچھ پوچھ رہا ہوں۔۔۔۔سیرت کو خاموش دیکھ کر حاشر جھنجھوڑتا ہے۔۔۔۔۔

سیرت اپنی نظریں جھکا لیتی ہے۔۔۔

سیرت کی جھکی نظر دیکھ کر حاشر کو مزید غصہ آتا ہے۔۔۔۔

بیوقوف لڑکی ہم نے تمہیں منع کیا تھا۔۔۔کے تم جذبات میں آکر کوئی فیصلہ نہیں کروں گی۔۔۔۔پر تم نے پھر بھی وہی کیا۔۔۔۔اور اپنی زندگی کا سب سے برا فیصلہ کیا ہے۔۔۔۔۔

کونسی ایسی لڑکی ہے جو اپنے ہی شوہر کو دوسرا نکاح کرنے کا کہے گی۔۔۔۔۔

کیا تم علیزے اور اسد کو ایک ساتھ دیکھ سکوں گی۔۔۔۔

نہیں نہیں نہیں۔۔۔۔۔میرے خیال سے تم جب اس کا نکاح کروا رہی ہوں تو اسد سے طلاق ہی لے لو۔۔۔۔

تم لوگوں نے تو نکاح کو ہی مذاق سمجھ لیا ہے۔۔۔

آپ بس ایسے چپ کر کے بت بن کے ہی کھڑی رہنا۔۔۔

پر اپنی زندگی کا تماشہ دیکھنا۔۔۔۔

سیرت اپنا حق لینا سیکھو۔۔۔۔اب بھی تم چاہو۔۔۔۔تو تم اسد کو روک سکتی ہو۔۔۔۔

ہم سب تمہارے ساتھ ہیں۔۔۔۔

تمہارے سے تو بات کرنا ہی فضول ہے۔۔۔۔جو لڑکی اپنی جگہ کسی اور کو دے سکتی ہے۔۔۔۔اتنی آسانی سے۔۔۔۔تو اس سے کیا امید کر سکتا ہوں کہ وہ اپنے لیے کبھی بولے گ۔۔۔ کبھی بھی نہیں۔۔۔۔

حاشر سیرت کی مسلسل خاموشی سے چڑھ جاتا ہے۔۔۔۔

اسد یہ دیکھو سارے ثبوت علیزے کے خلاف صوہیب ایک فائل اسد کو پکڑاتے ہوئے کہتا ہے۔۔۔۔

یہ دیکھو اس فائل میں صاف صاف لکھا ہوا ہے۔۔۔۔کہ اسلم صاحب کے انتقال کے بعد ان کے خاندان کو صرف اور صرف پانچ لاکھ ملے ہیں۔۔۔۔۔

تو اسے یہ کہاں ثابت ہوتا ہے کہ علیزے ایک لالچی لڑکی ہے۔۔۔۔

تم لوگوں نے پہلے بھی اس بچاری پر الزام لگائے ہیں۔۔۔

اس کا مطلب اسد وہ اچھی طرح تمہیں ہمارے خلاف کر چکی ہے۔۔۔۔

اسد تم یہ نہیں مانتے۔۔۔ٹھیک ہے۔۔۔۔اسد علیزے نے تم سے یہ بھی جھوٹ بولا تھا کہ وہ چھ مہینے کراچی میں تھی۔۔۔۔جب کہ وہ چھ مہینے ملک سے باہر دبئی رہ کر آئی ہے ہے۔۔۔۔

اچھا۔۔۔تو اب علیزے پر ایک نیا الزام لاؤ دکھاؤ ثبوت۔۔۔اسد حاشر سے کہتا ہے۔۔۔۔

اسد ثبوت میرے پاس اس وقت نہیں ہے پر میں تمہیں جلد ہی ثابت کر کے دکھاؤں گا۔۔۔۔تم ابھی یہ نکاح مت کرو۔۔۔۔

حاشر میرا وقت اور ضائع مت کرو اندر سب میرا انتظار کر رہے ہیں۔۔۔۔

اسد اس کا مطلب کہ تم نے فیصلہ کر لیا ہے کہ تم نے آنکھیں بند کر کے علیزے پہ یقین کرنا اور اس سے نکاح کرنا ہے۔۔۔

جانے سے پہلے ایک بات تو بتاتے جاؤ۔۔۔۔

علیزے اس نکاح کے بدلے تم سے کیا کیا لے رہی ہے۔۔۔

حاشر اب تم حد سے زیادہ بڑھ رہے ہو۔۔۔

اسد حاشر نے کوئی حد کراس نہیں کی اس نے سمپل سا ایک کویسٹن کیا ہے۔۔۔۔تم حق مہر کیا ادا کر رہے ہو۔۔۔

تم لوگوں کو اس سے کیا۔۔۔تم لوگ تو گھر جا رہے ہو۔۔۔تم لوگ کون سے میرے نکاح میں شامل ہو رہے ہو۔۔۔۔

نہیں اسد۔۔۔۔جب ہماری بہن نے تمہیں اجازت دے دی ہے۔۔۔۔اسے کوئی مسئلہ نہیں ہے۔۔۔۔اور تم نے علیزے سے نکاح کرنے کا فیصلہ کر ہی لیا۔۔۔

تو ہم تمہاری خوشی میں ضرور شامل ہوں گے۔۔۔کیوں صوہیب۔۔۔۔

سیرت اور صوہیب حاشر کو دیکھتے ہیں۔۔۔جو ابھی تھوڑی دیر پہلے نکاح کے خلاف تھا اب وہ نکاح میں شامل ہونے کی بات کر رہا ہے۔۔۔۔

ہاں کیوں نہیں حاشر تم ضرور شامل ہو۔۔۔۔اسد خوش ہوتے ہوئے کہتا ہے۔۔۔

ٹھیک ہے میں ضرور شامل ہو گا اور پہلے یہ تو بتاؤ علیزے کا حق مہر کتنا رکھا ہے۔۔۔

علیزے کا حق مہر 50 لاکھ اور ایک گھر رکھا ہے۔۔۔۔

اسد تمہیں ایک بات ماننی ہو گی۔۔۔۔اگر تم ہماری بات مان لیتے ہو۔۔۔تو میں اور صوہیب ہم دونوں تمہارے نکاح میں شامل ہوں گے۔۔۔

اور اس طرح علیزے بھی سچ ثابت ہو جائے گی۔۔۔۔

حاشر کیا مطلب ہے تمہارا۔۔۔۔

اسد بات صرف اتنی سی ہے کہ تم علیزے کا حق مہر پچاس لاکھ سے 20 ہزار کر دو اور ساتھ جو تم نے گھر کہاں ہے وہ ویسے ہی رہنے دو۔۔۔۔اس طرح یہ ثابت ہو جائے گا کہ علیزے تمہاری پیسوں کے لیے تم سے نکاح نہیں کر رہی۔۔۔

اور ابھی صرف نکاح ہو گا رخصتی نہیں۔۔۔۔

حاشر ابھی ویسے بھی صرف نکاح ہی ہو گا رخصتی نہیں اور جو پچاس لاکھ حق مہر رکھا ہے وہ علیزے نے نہیں۔۔۔۔اس کی والدہ نے لکھوایا ہے۔۔۔اپنی بیٹی کی سکیورٹی کے لیے۔۔۔۔

اسد پہلی بات کے ایسے کوئی سکیورٹی نہیں ہوتی۔۔۔۔

انہیں تم پر یقین رکھنا چاہیے اگر انہیں تم پر یقین نہیں ہے تو اپنی بیٹی کا نکاح بھی مت کریں۔۔۔۔

تم علیزے سے کہہ کر دیکھ لو۔۔۔اسے بیس ہزار پر بھی کوئی مسئلہ نہیں ہو گا اسے کون سا کوئی پیسوں کا لالچ ہے۔۔۔۔

تب تک میں نئے پیپرز بنواتا ہوں۔۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔ چلو۔۔۔۔اسد ہاسپٹل کے اندر بڑھتے ہوئے کہتا ہے۔۔۔۔

حاشر یہ تم کیا کر رہے ہو۔۔۔۔ہم یہاں اسد کو ثبوت دکھانے آئے تھے اور تم اس کے نکاح میں شامل ہو رہے ہو۔۔۔۔

صوہیب میں ابھی تمہیں کچھ نہیں سمجھا سکتا۔۔۔۔تم اور سیرت گاڑی میں میرا ویٹ کرو۔۔۔

اسد علیزے کو حق مہر تبدیل کرنا بتاتا ہے۔۔۔

اسد تو یقین کرو مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہے حق مہر بے شک پچاس لاکھ ہو یا دو ہزار۔۔۔۔

مجھے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا میرے لیے تمہارا ساتھ ضروری ہے۔۔۔۔

تھینک یو۔۔۔علیزے مجھے تم سے یہی امید تھی۔۔۔۔

میں قاضی صاحب اور حاشر کو دیکھ کر آتا ہوں۔۔۔۔

قاضی صاحب یاد رکھے گا۔۔۔۔جو باتیں میں نے ابھی اس میں ایڈ کروائی ہے وہ وہ آپ نکاح کرتے ہوئے نہیں بولیں گے۔۔۔۔۔اگر کوئی سائن کرتے ہوئے وہ پوائنٹ پڑھ لیتا ہے تو اس کو جواب میں دوں گا آپ کو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔۔۔۔۔حاشر نکاح کے پیپرز چیک کرتے ہوئے قاضی صاحب سے ریکویسٹ کرتا ہے۔۔۔۔

ٹھیک ہے بیٹا مجھے کوئی مسئلہ نہیں میں تمہاری مدد ضرور کروں گا۔۔۔

حاشر پیپرز تیار ہو گئے۔۔۔چلے اندر علیزے بھی انتظار کر رہی ہوں گی۔۔۔۔پہلے ہی بہت وقت ہو گیا ہے۔۔۔

ہمم چلو۔۔۔۔

علیزے تم ایک دفعہ اچھی طرح نکاح نامہ پڑھ لوں بعد میں تمہیں کسی پوائنٹس آپ پر اعتراض نہ ہو۔۔۔

حاشر نکاح نامے پر سائن کر دیں علیزے سے کہتا ہے۔۔۔

حاشر کی بات پر سب حاشر کو دیکھتے ہیں۔۔۔

آپ سب مجھے ایسے کیوں دیکھ رہے ہیں میں تو صرف اس لیے کہہ رہا ہوں کہ کے علیزے ایک بار اپنا حق مہر دیکھ لے۔۔۔۔

علیزے حاشر کی بات سن کر اور اس کی طنزیہ مسکراہٹ دیکھ کر نکاح نامے پر جلدی سے سائن کر دیتی ہے۔۔۔۔

نکاح کی رسم ادا ہوتے۔۔۔حاشر اسد کو اور علیزے کو مبارک باد دیتا اور قاضی صاحب کا شکریہ ادا کرتا۔۔۔پارکنگ ایریا کی طرف چلا جاتا ہے۔۔۔۔

جہاں صوہیب حاشر کا انتظار کر رہا ہوتا ہے۔۔۔۔۔

حاشر اب بتاؤ تم کیا کر کے آرہے ہو اور تم اتنی جلدی کیسے مان گئے اس نکاح کے لیے۔۔۔۔

صہیب میں کبھی بھی اس نکاح کے لیے نہیں مانتا۔۔۔۔ہماری بہن نے تو خود اجازت دے دی جب وہی چپ ہے تو ہم کیا کر سکتے ہیں۔۔۔۔

اوراس سے بھی بڑی بات کہ جب اسد نے خود ہی فیصلہ کر لیا ہے تو وہ ہمارے کہنے پر بھی فیصلہ نہیں بدلے گا۔۔۔۔

حاشر تم باتوں کو گھماؤ مت۔۔۔مجھے یہ بتاؤ تم ابھی اندر کیا کر کے آئے ہو۔۔۔

یار کچھ بھی نہیں کر کے آیا۔۔۔صرف علیزے کو اس کے مقصد میں ناکام کر کے آیا ہوں۔۔۔۔

حاشر مذاق مت کرو تم نے نکاح کروا کے آرہے ہو تو اب اس کا کون سا مقصد رہ گیا ہے۔۔۔۔

علیزے نے جائیداد کے لیے اسد سے نکاح کیا ہے۔۔۔۔

نکاح۔۔۔۔تو اس نے کر لیا۔۔۔۔پر اسے اسد سے جائیداد میں کچھ بھی نہیں ملے گا۔۔۔صرف اور صرف بیس ہزار جو اس کا حق مہر ہے۔۔۔۔اتنی معمولی سی رقم ہی وہ حاصل کر سکے گی۔۔۔۔

حاشر۔۔۔۔مجھے تمہاری باتیں ابھی بھی سمجھ نہیں آرہی۔۔۔۔

صوہیب۔۔۔۔میں نے نکاح نامے پر یہ لکھوا دیا ہے۔۔۔۔کہ اگر کبھی علیزے اسد

سے طلاق لیتی ہے۔۔۔تو وہ کسی چیز پر حقدار نہیں ہوں گی۔۔۔اس کے نام جتنی جائیداد ہو گی۔۔۔جتنا بینک بیلنس ہو گا۔۔۔اسے وہ سب اسد کو واپس کرنا ہو گا۔۔۔۔

اور سب سے بڑی بات یہ ہے۔۔۔کہ علیزے یہ بات جانتی بھی نہیں کہ یہ پوائنٹ نکاح نامے پر لکھا گیا ہے۔۔۔۔

اس لیے اسے ابھی اپنے گھر پر خوش ہونے دو اور نکاح پر۔۔۔۔

اور رہ گئی علیزے کی رخصتی۔۔۔۔تو وہ ہو گی ہی نہیں۔۔۔۔

چلو اب گھر چلتے ہیں۔۔۔میں تمہیں اور سیرت کو گھر ڈراپ کر دو۔۔۔پھر مجھے گھر بھی جانا ہے۔۔۔مما کی کالز کافی آ گئی ہے جو میں نے ایک بھی اٹینڈ نہیں کی۔۔۔۔

سیرت گھر آنے کے بعد اپنے کمرے میں خاموشی سے چلی جاتی ہے۔۔۔۔کمرے میں داخل ہوتے ہی سیرت کی آنکھوں سے آنسو بہنا شروع ہو جاتے ہیں۔۔۔۔

سیرت کافی دیر رونے کے بعد آنسو صاف کرتی ہے اور فریش ہو کر اپنی ضرورت کا تھوڑا سا سامان اکٹھا کر لیتی ہے۔۔۔۔

میں اب اس کمرے میں نہیں رہ سکتی۔۔۔۔اسد نے تو پہلے دن ہی مجھے واضح کر دیا تھا

کہ میری اس کمرے میں کوئی جگہ نہیں۔۔۔۔۔اور ویسے بھی آپ تو ان کی بیوی اس کمرے میں رہے گی تو میری یہ تھوڑی سی جگہ بھی ختم ہو جائے گی۔۔۔

تم نے اپنی جگہ خود خالی کی ہے....

اگر میں اپنی جگہ خالی نہ کرتی تو کیا کرتی۔۔۔۔

اگر میں اسد کو اجازت نہ بھی دیتی تو انہوں نے علیزے سے نکاح کر ہی لینا تھا۔۔۔۔

کیوں کہ وہ علیزے محبت کرتے ہیں۔۔۔۔

ویسے بھی اگر کوئی مرد دوسرا نکاح کرتا ہے۔۔۔۔

تو اس کی تین وجوہات ہوتی ہے۔۔۔

نمبر ایک۔۔۔وہ مرد جس کی شادی زبردستی کروائی گئی ہے۔۔۔۔وہ کسی اور سے محبت کرتا ہے۔۔۔اور اپنے نکاح کے بعد اسے نہیں بھول سکا اس وجہ سے وہ اپنی محبت سے دوسرا نکاح کر لیتا ہے۔۔۔۔

جو اسد اور میرے رشتے میں ہوا ہے 😭😭

نمبر دو۔۔۔۔وہ مرد جو اپنی طرف سے پورا رشتہ نبھانے کی کوشش کرتا ہے۔۔۔اس

کی بیوی پھر بھی خوش نہیں رہتی۔۔۔اور نہ ہی اپنے شوہر کو خوش رکھ پاتی ہے اور نہ اس کی ضرورت پوری کر پاتی ہے۔۔۔۔

جس سے اس کا دھیان نامحرم عورتوں کی طرف جاتا ہے۔۔۔تو دوسرے نکاح تک کی نوبت آتی ہے۔۔۔۔

نمبر تین۔۔۔۔وہ مرد جو ہوس کے پجاری ہوتے ہیں۔۔۔

ان کے لیے نکاح صرف ایک کھیل ہوتا ہے۔۔۔وہ اپنا حق لے کر ہوس پوری کر کے عورت کو چھوڑ دیتا ہے۔۔۔۔

سیرت خود سے ہی سوال جواب کرتی اپنا سامان لے کر دوسرے کمرے میں شفٹ ہو جاتی ہے۔۔۔۔۔

اسد علیزے کو صبح کے وقت گھر چھوڑ کر پھر اپنے گھر آتا ہے۔۔۔

ناشتے کے وقت فراز حاشر سے رات دیر سے گھر آنے کی وجہ پوچھتا ہے۔۔۔

ڈیڈ۔۔۔صوہیب کے ساتھ تھا۔۔۔کچھ کام تھا جس کی وجہ سے دیر ہو گئی آنے میں۔۔۔ہادی کو میں نے کال کی تھی۔۔۔اس نے شاید آپ کو بتایا نہیں۔۔۔بھول گیا

ہو گا۔۔۔

ہادی۔۔۔حاشر کے جھوٹ بولنے پر اسے آنکھیں دکھاتا ہے۔۔۔

ہادی ناشتہ کر لو۔۔۔تو جلدی باہر آ جانا۔۔۔میں باہر ویٹ کر رہا ہوں۔۔۔حاشر سب کو گڈ بائے بولتے ہوئے کہتا ہے۔۔۔

چاچو آپ مجھے پھوپھو کی طرف چھوڑ دیں گے۔۔۔۔

سوری پارٹنر۔۔۔آج میں تمہیں نہیں چھوڑ سکتا۔۔۔اور ویسے بھی آج تمہاری پھوپھو بھی بیزی ہیں۔۔۔تم پھر چلے جانا۔۔۔۔

حاشر احد کو ٹالتا ہے۔۔۔۔

احد بیٹا آپ سیڈ نہ ہو آج ہم آپ کی آنی کی طرف چلیں گے۔۔۔وہاں بہت مزہ آئے گا۔۔۔۔

نہیں مما آج میں پھوپھو کے لیے ڈرائنگ بناوں گا۔۔۔۔اور ویسے بھی وہ میری آنی نہیں جیا چاچی ہیں۔۔۔ان سے ہم پھر ملنے جائیں گے۔۔۔۔

احد مریم سے کہتا اپنے کمرے کی طرف چلا جاتا ہے۔۔۔۔

حاشر کے بچے تم نے ڈیڈ سے جھوٹ کیوں بولا۔۔۔

پر صبح صبح مجھے کہاں لے کر جا رہے ہو؟؟

صوہیب ہمارا انتظار کر رہا ہوں گا۔۔۔

حاشر تم لوگوں کو کوئی ثبوت ملے آئے۔۔۔

ہاں ثبوت ملے ہیں اور اسدا نہیں جھٹلاتے ہوئے علیزے سے کل رات نکاح کر چکا ہے۔۔۔۔

کیا۔۔۔یہ تم کیا کہہ رہے ہو۔۔۔۔حاشر اور تم نے مجھے رات کو ہی کیوں نہیں بتایا۔۔۔

حاشر کل رات کا سارا واقعہ ہادی کو بتاتا ہے۔۔۔۔

علیزے اٹھ جا ناشتہ کر لے۔۔۔حنا علیزے کو اٹھاتے ہوئے کہتی ہے۔۔۔۔

اماں۔۔۔۔تو ہمیشہ غلط وقت پر ہی اینٹری دی تو نے میری نیند خراب کر دی۔۔۔

اچھا۔۔۔چل اٹھ جا ناشتا کر لے تیرے خواب ویسے بھی پورے ہونے والے ہیں۔۔۔۔

اماں ایک تو بہت جلدی خوش ہو جاتی ہے۔۔۔۔

ابھی صرف ایک گھر نام ہوا ہے۔۔۔ابھی تو ساری جائیداد اپنے نام کروانی ہے۔۔۔۔

علیزے پر کل ایک چیز غلط ہو گئی ہے۔۔۔ حق مہر پچاس لاکھ لکھوایا تھا۔۔۔تو بیس ہزار حق مہر کیسے مانگیں۔۔۔۔

اماں یہ ان حاشر اور صوہیب کی چال تھی انہیں لگ رہا تھا کہ میں بیس ہزار حق مہر پر نکاح کرنے سے منع کر دوں گی۔۔۔۔

اماں تو پریشان نہ ہو۔۔۔۔وہ پچاس لاکھ تیرے ذہن سے نہیں نکل رہے ہیں۔۔۔۔ مجھے پتا ہے۔۔۔

تو بس بے فکر رہ۔۔۔۔پچاس لاکھ کیا رقم ہے۔۔۔اس سے زیادہ رقم ہم حاصل کر لیں گے۔۔۔۔

نکاح ہو گیا ہے۔۔۔۔اب کسی نہ کسی طرح جلدی رخصتی کرنی ہے۔۔۔۔کیوں کہ جتنا میں اس حاشر ہادی اور صہیب کو جانتی ہوں یہ سکون سے نہیں رہیں گے یہ ہمارے لئے مشکلیں کھڑی کرنے کی پوری کوشش کریں گے۔۔۔۔

پر وہ ابھی علیزے کو جانتے نہیں۔۔۔وہ کسی کو شش میں کامیاب نہیں ہوں گے۔۔۔

انہیں ہر بار منہ کی کھانی پڑے گی۔۔۔

علیزے ایک بات تو بتا۔۔۔تو اس کی پہلی بیوی کا کیا کرے گی۔۔۔۔

اماں تو اس لڑکی کی وجہ پریشان نہ ہو۔۔۔وہ ہمارا کوئی نقصان نہیں کر سکتی۔۔۔۔

ہاں پر وہ ہمیں فائدہ دے سکتی ہے۔۔۔۔سیرت جیسی کے شیخ بہت پیسے دیتے

ہیں۔۔۔۔

پر اسے ابھی استعمال نہیں کرنا۔۔۔اسے صحیح وقت پر استعمال کریں گے۔۔۔

علی سے تو بڑی کمینی چیز ہے۔۔۔

بیٹی کس کی ہو علیزے قہقہہ لگاتے ہوئے کہتی ہے۔۔۔

علیزے کچھ تو شرم کیا کر تیری ماں۔۔۔

جب تو خود مجھے کمینی کہہ رہی ہے تو۔۔۔۔۔

کمرے میں ایک بار پھر علیزے کا قہقہہ گونجتا ہے۔۔۔

اسد اور علیزے کے نکاح کو ایک ہفتہ مکمل ہو چکا ہے۔۔۔اس ایک ہفتے کے دوران اسد آفس میں علیزے سے ملاقات کر لیتا تھا یا بعض اوقات اس سے ملنے اس کے گھر چلا جاتا ہے۔۔۔۔

اسد کے دوسرے نکاح کا علم ابھی ہادی، صوہیب اور حاشر کے علاوہ کسی کو نہیں ہوا تھا۔۔۔۔

صرف ایک ہفتے کے دوران اسد اور سیرت کا سامنا صرف اور صرف ڈائننگ ٹیبل پر کھانے کے وقت ہوتا تھا۔۔۔۔

سیرت نے اسد کے نکاح کے رات ہی اپنا سارا سامان دوسرے کمرے میں شفٹ کر لیا تھا۔۔۔سیرت اب بھی اسد کے سارے کام خود اپنے ہاتھ سے کرتی تھی بس اسد کے سامنے ظاہر نہیں کرتی تھی۔۔

علیزے اسد سے دو بار رخصتی کی بات کر چکی تھی پر اسد ہمیشہ صحیح وقت کے انتظار کا کہتا تھا۔۔۔۔

علیزے تو نے اسد سے بات نہیں کی کہ تو کب رخصت ہوں کے وہاں جائے گی۔۔۔۔

حناعلیزے کو کہیں جاتا دیکھ کر کہتی ہے۔۔۔۔

اماں بس تو سمجھ کے میں دو دن میں رخصت ہونے والی ہوں۔۔۔۔وہ بھی کسی خرچے کے بغیر۔۔۔

آج سب کو ہمارے نکاح کا ثبوت مل جائے گا۔۔۔فلحال اس وقت تو میں اپنی سب سے پیاری دوست سیرت سے ملنے اس کے گھر یعنی اپنے گھر جا رہی ہوں۔۔۔۔

علیزے صدیقی ہاؤس پہنچ کر اسد کو میسج کر دیتی ہے کہ وہ اسے ملنے اس کے گھر آئی ہے۔۔۔

ہیلو آنٹی کیسی ہیں آپ۔۔۔۔

میں ٹھیک ہوں۔۔۔میں نے آپ کو پہچانا نہیں۔۔۔

فراہ علیزے کو دیکھ کر حیران ہوتی ہے۔۔۔۔

آنٹی میں سیرت کی فرینڈ ہوں۔۔۔۔سیرت سے ملنے آئی ہوں۔۔۔۔

فائن بیٹا مجھے نہیں پتا تھا۔۔۔۔آپ بیٹھو سیرت ب کچھ دیر میں آجائے گی۔۔۔۔

حمیدہ۔۔۔۔

جی باجی۔۔۔۔

جاؤ۔۔۔حمیدہ سیرت کو کہو کہ اس کی دوست ملنے آئی ہے۔۔۔

علیزے۔۔۔کوفی یا چائے۔۔۔

کافی۔۔۔ویدایکسٹرا کریم۔۔۔۔

حمیدہ ایک کپ کافی ایکسٹرا کریم علیزے کے لیے۔۔۔

حمیدہ سیرت کے کمرے کا دروازہ نوک کرتی ہے۔۔۔

آجائیں۔۔۔۔

سیرت نیچے کوئی آپ کی دوست آئی ہے۔۔۔۔

فرح بی بی آپ کو بلا رہی ہیں۔۔۔

میری دوست میری کون سی دوست۔۔۔۔

پتا نہیں آپ چل کے خود دیکھ لو بیٹا۔۔۔بڑی کوئی عجیب سے لڑکی ہے۔۔۔۔علیزے نام ہے اس کا۔۔۔۔

اوکے مس حمیدہ۔۔۔آپ جائیں جا کر چائے یا کافی کا انتظام کریں میں دیکھ لیتی ہوں۔۔۔۔

سیرت لیونگ روم میں علیزے کو فرح کے ساتھ باتیں کرتے دیکھ کر پریشان سی سیڑھیاں اترتی ہے۔۔۔کہیں علیزے نے مما کو سب بتا تو نہیں دیا۔۔۔

لو آگئی سیرت۔۔۔۔

ہیلو میری جان کیسی ہو۔۔۔علیزے سیرت سے گلے ملتے کہتی ہے۔۔۔

سیرت علیزے کے لہجے پر اور اس کے ملنے کے انداز پر شوکڈ سی علیزے کو دیکھتی ہے۔۔۔۔

چلو آؤ بیٹھو۔۔۔اب ناراضگی چھوڑ دو۔۔۔تم مجھ سے ناراض ہو۔۔۔ناراض تو مجھے ہونا چاہیے کہ تم میرے نکاح میں شامل نہیں ہوئی۔۔۔

دیکھے نہ آنٹی سیرت کو میرے نکاح کا پتہ چل گیا اور یہ میرے نکاح میں شامل ہی نہیں ہوئی۔۔۔یہاں تک کہ اس نے ایک بار فون کر کے مبارک باد بھی نہیں دی۔۔۔

علیزے۔۔۔ایسی بات نہیں ہے۔۔۔۔میری بیٹی کو اگر پتہ ہوتا تو آپ کو ضرور

مبارکباد دیتی۔۔۔۔بائی داوے آپ کو بہت بہت مبارک ہو۔۔۔۔

تھینک یو آنٹی۔۔۔۔

ایکسکیوزمی۔۔۔ایک ضروری کال ہے میں یہ اٹینڈ کر کے پھر آپ لوگوں کو جوائن کرتی ہوں۔۔۔۔

فرح علیزے اور سیرت کو اکیلا چھوڑ دیتی ہیں کہ دونوں دوست اپنی ناراضگی دور کر لیں۔۔۔۔

فرح کے جاتے ہی علیزے سیرت سے دور ہو کر بیٹھ جاتی ہے۔۔۔۔

مائی ڈیئر۔۔۔۔کیسا لگا میرا سرپرائز۔۔۔۔

ویسے ابھی ایک اور سرپرائز بھی ہے۔۔۔

علیزے تم یہاں کیا کر رہی ہو۔۔۔۔اسد اس وقت گھر پر نہیں ہے اگر تم نے ان سے ملنا ہے تو آفس چلی جاؤ۔۔۔۔

مجھے تم سے پوچھنے کی ضرورت نہیں کہ میں یہاں آسکتی ہوں یا نہیں۔۔۔۔

یہ میرے شوہر کا گھر ہے یعنی میرا گھر ہے۔۔۔۔اور اسد بھی بس تھوڑی دیر میں آتا ہی

ہو گا۔۔۔۔

علیزے تم۔۔۔۔

سیرت حمیدہ کو دیکھ کر خاموش ہو جاتی ہے۔۔۔۔

حمیدہ ٹیبل پر مختلف لوازمات سجا دیتی ہے۔۔۔

میں حمیدہ آپ جائیں۔۔۔۔اگر ہمارے مہمان کو کچھ چاہیے ہو گا۔۔۔تو میں آپ کو آواز دے دوں گی۔۔۔۔

ٹھیک ہے میں ڈنر کا انتظام کر لیتی ہو۔۔۔۔آج فراز ہاؤس سے سب آنے والے ہیں۔۔۔۔

ابھی تھوڑی دیر پہلے اہل کا فون آیا تھا۔۔۔۔

اوکے مس حمیدہ۔۔۔۔

سیرت یہ تو اچھا ہو گیا میں تو سرپرائز صرف تمہارے لئے لائی تھی۔۔۔پر یہاں تو میرے پیارے پیارے دیواروں کو بھی سرپرائز ملے گا۔۔۔۔

علیزے تم ابھی ایسا کچھ نہیں کرو گی۔۔۔۔۔

میں تمہیں یہ گھر نہیں تباہ کرنے دوں گی۔۔۔۔

علی سے جب اسد کو ٹھیک لگے گا وہ خود بابا کو سب بتادیں گے تم ابھی کسی کو کچھ مت بتانا۔۔۔۔

سیرت اگر تم سوچ رہی ہو کہ میں کچھ بتانے والی ہوں۔۔۔۔تو اپنی یہ غلط فہمی دور کرلو کیونکہ میں کسی کو کچھ نہیں بتانے والی۔۔۔۔

میں اپنے شوہر سے بہت محبت کرتی ہوں۔۔۔۔اور میں اسے تکلیف دینے کا سوچ نہیں سکتی۔۔۔۔اگر اس نے مجھے منع کیا ہے تو میں کیوں بتاؤں گی۔۔۔۔

تو پھر تم دونوں دوستوں کی صلح ہوگئی۔۔۔۔

جی آنٹی ہماری صلح ہوگئی ہے۔۔۔

مما بیٹھے میں آپ کے لئے چائے بنادیتی ہوں ویسے بھی علیزے جانے ہی والی تھی۔۔۔۔

تھینک یو بیٹا پر میں ابھی چائے پیو گی صدیقی اور اسد آنے ہی والے ہیں میری ابھی کال پہ بات ہوئی ہے تو میں ان کے ساتھ ہی پیو گی۔۔۔

سیرت میں آپ کو بتانا بھول گی آج شازیہ اور بچے ڈنر پر آرہے ہیں۔۔۔۔

مما مجھے حمیدہ نے بتادیا ہے۔۔۔۔

فرح بی بی یہ چوکیدار کوئی ضروری کاغذ دے گیا ہے۔۔۔

اس پر اسد کا نام لکھا ہے۔۔۔ حمیدہ تو اوپر اسد کے کمرے میں رکھ دوں۔۔۔۔

لو مائی ڈیئر سیرت۔۔۔ آگیا تمہارا سب سرپرائز۔۔۔۔ علیزے سیرت کے کان میں سرگوشی کرتی ہے۔۔۔

نکاح کے رجسٹر کے پیپر یا پراپرٹی کے رجسٹر کے پیپرز لگ رہے ہیں۔۔۔۔

سیرت تمہارے نکاح کے پیپر ابھی تک رجسٹر نہیں ہوئے تھے۔۔۔۔ تم نے بہت لیٹ کروائے ہیں۔۔۔۔

نہیں علیزے ایسا کچھ نہیں ہے ماما یہ پیپر آپ مجھے دے دیں میں اوپر اسد کے کمرے میں رکھ دیتی ہوں۔۔۔۔

آنٹی اگر آپ کو مجھ پر یقین نہیں آرہا تو آپ چاہیں تو کھول کے دیکھ لیں۔۔۔۔

علیزے اس کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔

کوئی بات نہیں سیرت دیکھنے میں کیا حرج ہے۔۔۔۔

فرح پیپرز کھولتے ہوئے کہتی ہے۔۔۔۔

فرح پیپرز دیکھ کر حیران ہوتی ہے۔۔۔۔یہ کیسے یہ ناممکن ہے۔۔۔۔۔اسد اور علیزے کا نکاح نامہِ۔۔۔۔

بیگم کس کے نکاح نامے کی بات ہو رہی ہے۔۔۔۔

صدیقی اسد کہاں ہے۔۔۔۔اسد نے آپ کے ساتھ آنا تھا۔۔۔۔

فرح کیا ہوا ہے۔۔۔اسد باہر گاڑی پارک کر رہا ہے۔۔۔

ہیلو۔۔۔ مما میں یہاں ہوں۔۔۔۔اسد فرح سے گلے ملتے ہوئے کہتا ہے۔۔۔۔

اسد نے ابھی تک علیزے کا میسج نہیں پڑھا ہوتا۔۔۔

اس لیے علیزے کا صدیقی ہاؤس میں ہونا اسد کے علم میں نہیں ہوتا۔۔۔۔

اسد یہ سب کیا ہے۔۔۔۔فرح پیپرز اسد کی طرف بڑھاتی ہے۔۔۔۔

او کے آنٹی میں چلتی ہوں۔۔۔۔

علیزے کی آواز پر اسد علیزے کی موجودگی کو نوٹس کرتا ہے۔۔۔۔

علیزے تم یہاں کیا کر رہی ہو۔۔۔۔

اسد تم دونوں ایک دوسرے کو جانتے ہو۔۔۔۔یہ سیرت کی دوست ہے۔۔۔۔

اسد کہیں علیزے تو وہ لڑکی نہیں جس سے تم نے نکاح کیا ہے۔۔۔فرح اسد کی خاموشی پر سوال کرتی ہے۔۔۔

ماما آپ ایک دفعہ میری بات سن لیں میں آپ کو سب۔۔۔۔۔

فرح اسد کو کھینچ کر ایک تھپڑ لگاتی ہے۔۔۔

آنٹی۔۔۔آپ اپنے جوان بیٹے پر ایسے ہاتھ نہیں اٹھا سکتی۔۔۔۔

علیزے تم چپ رہو تم سے میں بات نہیں کر رہی۔۔۔میں اپنے بیٹے سے بات کر رہی ہو۔۔۔میں اسے جو مرضی کہو۔۔۔جب مرضی اسے تھپڑ لگا تمہیں اس سے کوئی فرق نہیں پڑنا چاہیے۔۔۔۔

پر آنٹی اسد کا کیا قصور ہے۔۔۔

علیزے میں نے کہا کہ خاموش ہو جاؤ مجھے اور غصہ مت دلاو۔۔۔تمہارے لئے اس

وقت اچھا یہی ہو گا کہ تم یہاں سے چلی جاؤ۔۔۔۔

میں کیوں جاؤ یہاں سے میں اپنے شوہر کو اکیلا چھوڑ کر نہیں جا سکتی۔۔۔۔

علیزے تم جاؤ یہاں سے میں تم سے بعد میں بات کرتا ہوں۔۔۔۔

نہیں اسد۔۔۔ یہ ماں ہیں تو کیا اس کا مطلب۔۔۔۔

علیزے کی زبان درازی فرح کو مزید غصہ دلاتی ہے۔۔۔۔

اور اسی غصے میں فرح اسد سے بھی زیادہ کھینچ کر تھپڑ علیزے کو لگاتی ہے۔۔۔۔

امید ہے اب تمہاری زبان بند ہو جائے گی۔۔۔۔

ماما آپ علیزے کے ساتھ ایسا مت کریں۔۔۔۔

اسد ابھی میں تمہارے منہ سے اس لڑکی کے متعلق کوئی بات نہیں سننا چاہتی۔۔۔۔

اسد مجھے تم سے بالکل یہ امید نہیں تھی۔۔۔۔ آخر تم نے اس سے شادی کیوں کی۔۔۔۔ تم نے ہم سب کو دھوکا دیا ہے۔۔۔۔ تم نے میری تربیت کو آج غلط ثابت کر دیا ہے۔۔۔۔

ماما پلیز آپ نے ایک بار بار سن لے۔۔۔۔

فرح اسد کو نظر انداز کرتے ہوئے اپنا رخ موڑ لیتی ہے۔۔۔۔

بابا پلیز آپ مما کو سمجھائیں۔۔۔۔میں نے کچھ غلط نہیں کیا آپ میرا یقین کریں۔۔۔۔

میں ایک وقت میں دو نکاح کر سکتا ہوں۔۔۔اور دونوں کے فرائض بھی پورے کر سکتا ہوں۔۔۔۔بابا پلیز آپ ناراض نہ ہوں میں علیزے کو پسند کرتا ہوں۔۔۔۔

اسد تم ابھی کے ابھی اس گھر سے دفع ہو جاؤ۔۔۔۔اپنی نئی بیوی کو لو اور چلے جاؤ یہاں سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے۔۔۔تمہاری اور تمہاری نئی بیوی کی اب اس گھر میں کوئی جگہ نہیں ہے۔۔۔۔

صدیقی غصے میں چلاتے ہوئے دروازے کی طرف اشارہ کر کے کہتا ہے جہاں فراز اور اس کی فیملی کھڑی ہوتی ہے۔۔۔۔

بابا۔۔۔آپ ایسا نہیں کر سکتے۔۔۔آپ لوگ مجھے اپنے آپ سے دور مت کریں۔۔۔۔

انکل پلیز آپ مما اور بابا کو سمجھائیں۔۔۔۔یہ آپ کی بات کبھی نہیں ٹالتے۔۔۔۔۔

اسد صدیقی بھائی نے بالکل صحیح فیصلہ کیا ہے۔۔۔تم نے بالکل اچھا نہیں کیا شازیہ سیرت کو گلے لگاتے ہوئے کہتی ہے۔۔۔

اسد تمہیں بالکل خیال نہیں آیا اس معصوم سی لڑکی کو لے کر تم نے اسے دھوکا دیا۔۔۔آخر اس میں کیا کمی تھی جو تم نے دوسرا نکاح کیا کیا وہ تمہارا خیال نہیں رکھتی تھی۔۔۔یا وہ اچھی بیوی نہیں تھی۔۔۔یا وہ خوبصورت نہیں تھی۔۔۔

اتنا تو میں یقین سے کہہ سکتا ہوں تمہاری نئی بیوی سے زیادہ خوبصورت میری بہن ہے۔۔۔اہل علیزے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہتا ہے۔۔۔۔

اہل بھائی آپ سب لوگ کل سمجھ رہے ہیں۔۔یہی تو میں کب سے سب کو سمجھانے کی کوشش کر رہا ہوں۔۔۔

میں نے آپ کی بہن کو کوئی دھوکا نہیں دیا۔۔۔

یہ میرے نکاح کا جانتی تھی۔۔۔وہ بھی نکاح کرنے سے پہلے۔۔۔اس نے مجھے دوسرا نکاح کرنے کا کہا تھا۔۔۔

یہاں تک کہ حاشر بھی میرے نکاح میں شامل تھا۔۔۔وہ میرے نکاح کا گواہ ہے آپ

چاہیں تو ہر مشکل سے پوچھ لیں۔۔۔۔

صوہیب تم بتاؤ تم اور حاشر جانتے تھے نہ میرے نکاح کا۔۔۔

اسد کے سوال پر سب کی نظریں حاشر اور صوہیب کی طرف چلی جاتی ہے۔۔۔۔

دونوں اپنی نظریں شرمندگی سے جھکا لیتے ہیں۔۔۔۔۔

تم دونوں بھائی ہونے کا دعوی کرتے تھے آج وہ دعویٰ کہا گیا۔۔کون کرتا ہے اپنی بہن کے ساتھ ایسا۔۔۔فراز حاشر اور صوہیب پر غصہ ہوتا ہے۔۔۔۔

انکل اس میں حاشر بھائی اور صوہیب بھائی کا کوئی قصور نہیں۔۔۔۔اسد کو دوسرا نکاح کرنے کا میں نے ہی کہا تھا۔۔۔۔

سیرت۔۔۔۔کیوں کیا تم نے ایسا سیرت۔۔۔۔کیوں۔۔۔

مما میں مجبور تھی۔۔۔۔

کیا مجبوری تھی ایسی۔۔۔۔

سیرت خاموشی سے ایک بار سب کی طرف دیکھتی ہے۔۔۔۔

بولو سیرت صدیقی سیرت کو حوصلہ دیتے ہوئے کہتا ہے۔۔۔

میں آپ لوگوں سے اتنی بڑی خوشی نہیں چھین سکتی تھی۔۔۔۔

جو خوشی اسد کی دوسری بیوی دے سکتی ہے وہ میں آپ لوگوں کو کبھی نہیں دے سکتی۔۔۔۔

اور میں آپ لوگوں کو ایک خوشی سے اس رشتے سے مرحوم نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔۔

سیرت صاف صاف بولو کیا بولنا چاہ رہی ہو۔۔۔۔بیٹا۔۔۔بات کو زیادہ نہ گھماؤں پلیز۔۔۔۔۔

مماوہ۔۔۔۔

جی میری جان بولو سب سن رہے ہیں۔۔۔۔

ماما کبھی آپ کو پوتا پوتی کی خوشی نہیں دے سکتی۔۔۔۔میں ایک نامکمل اور عورت ہوں۔۔۔۔

میں نہیں چاہتی تھی کہ اسد اپنی اولاد سے مرحوم رہیں۔۔۔۔

یہ ان کا حق ہے کہ اگر میرے میں کمی ہے تو وہ دوسرا نکاح کر سکتے ہیں۔۔۔۔

اسد کو دوسرا نکاح کرنے کا میں نے ہی کہا تھا۔۔۔

فرح اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے سیرت کو گلے لگا لیتی ہے۔۔۔

اس وقت وہاں کھڑے ہر انسان کے آنکھوں سے آنسو بہہ رہے ہوتے ہیں۔۔۔

اور وہاں جتنے سیرت سے پیار کرنے والے لوگ ہیں۔۔۔ان کی ذہن میں ایک یہی بات چل رہی ہوتی ہے کہ اس معصوم لڑکی کو اتنا بڑا دکھ تھا اور اس نے آج تک کبھی کسی پر ظاہر نہیں ہونے دیا۔۔۔۔

بابا پلیز آپ کسی کو گھر سے مت نکال لیں۔۔۔اگر کسی کو اس گھر سے جانا چاہیے تو وہ میں ہوں۔۔۔

اگر آپ اسد کو اس گھر سے نکالیں گے یا علیزے کو تو میں بھی یہ گھر چھوڑ کر چلی جاؤں گی۔۔۔

نہیں میرے بچے صدیقی کی سیرت کو گلے لگاتا ہے۔۔۔اور اس کا ماتھا چومتا ہے۔۔۔

اس گھر سے کوئی نہیں جائے گا۔۔۔

میں کسی کو اس گھر سے نہیں نکال رہا نہ علیزے کو اور نہ اسد کو۔۔۔

بس میری بیٹی خوش رہے اور اس گھر میں رہے۔۔۔۔

سیرت بیٹا تم جا کے اپنے کمرے میں آرام کرو۔۔۔۔فرح کی حالت نہیں ہوتی کہ وہ اس وقت سیرت سے کوئی بات کریں یا اسے تسلی دے اس لیے وہ اسے کمرے میں جانے کا کہہ دیتی ہے۔۔۔۔

فرح اب ہم بھی چلتے ہیں۔۔۔۔اور سیرت ایک بات ذہن میں رکھو آپ آج بھی ہم سب کی لاڈلی بیٹی ہوں۔۔۔۔یہ سب جو بھی ہے اللہ کی مرضی ہے اس میں نہ آپ کا کوئی قصور ہے اور نہ کسی اور کا۔۔۔۔

آپ نے تھوڑا جلدی فیصلہ کر لیا اسد کے نکاح کا ورنہ اور بھی بہت سے آپشن سے۔۔۔۔

خیر اب جو ہونا تھا ہو گیا۔۔اب آپ بھی جا کے ریسٹ کرو۔۔۔۔شاز یہ سیرت کو پیار کرتے ہوئے یقین دلاتی ہے کہ آج بھی سیرت کی وہی جگہ ہے جو اس سچائی سے پہلے تھی۔۔۔۔

اسد مسلسل سیرت کو نظروں میں رکھے ہوئے یہی سوچتا ہے۔۔کہ یہ لڑکی کیا چیز

ہے۔۔۔اس نے صرف اور صرف مجھے بچانے کے لئے اور میرے سے جڑے رشتے بچانے کے لئے اپنے اوپر اتنا بڑا الزام لے لیا۔۔۔اپنے اندر اتنی بڑی کمی ظاہر کر دی۔۔۔جو کمی اس لڑکی میں ہے ہی نہیں۔۔۔۔

سب کے اپنے کمروں میں جانے کے بعد اسد علیزے کا بازو کھینچتے ہوئے اپنے کمرے میں لے جاتا ہے۔۔۔۔

اسد اپنے کمرے کا دروازہ بند کرتے ہوئے سیرت کے کمرے کا بند دروازہ دیکھ کر سوچتا ہے۔۔۔۔کیا مجھے ابھی اس کے پاس جانا چاہیے۔۔۔۔وہ آج ٹھیک نہیں ہو گی۔۔۔۔

اسد سیرت کے کمرے میں جانے کا ارادہ بدل کر اپنے کمرے کا دروازہ بند کر دیتا ہے۔۔۔۔۔

علیزے تم آج یہاں کیسے آئی۔۔۔میں نے تمہیں منع کیا تھا۔۔۔۔

ایک تو تم یہاں آئیں اور اوپر سے نکاح کے پیپر بھی لے آئی۔۔۔۔

اسد میں نے تمہیں میسج کیا تھا کہ میں تم سے ملنے تمہارے گھر آ رہی ہوں۔۔۔۔

کیوں آج تم آفس کیوں نہیں آسکتی تھی پہلے تو آفس میں ملاقات ہوتی تھی نہ ہماری۔۔۔۔

کہنا کیا چاہتے ہو۔۔۔ میں نے یہ سب جان بوجھ کر کیا ہے۔۔۔۔ تو تم بالکل غلط ہو۔۔۔ میں نے کچھ نہیں کیا۔۔۔۔ پیپر تمہارے نام پر آئے ہیں میرے نام پر نہیں۔۔۔۔۔

اور تمہاری ماں نے کیا کیا۔۔۔۔ تمہاری ہی سائڈ لینے پر مجھے تھپڑ مار دیا۔۔۔۔

یہ انہوں نے بالکل بھی اچھا نہیں کیا۔۔۔۔

اور اس سے بھی بڑی بات تم نے انہیں کچھ بھی نہیں کہا انہوں نے ایک دفعہ خاموش ہو تم خاموش ہو گئے۔۔۔۔

علیزے مما نے اپنی جگہ بالکل ٹھیک کیا ہے۔۔۔۔ اور تمہیں کس نے کہا تھا کہ تم درمیان میں آکر بولو۔۔۔۔

علیزے ایک بات میری اچھی طرح یاد رکھنا۔۔۔۔

میرے لئے میرے رشتے بہت اہم ہیں۔۔۔۔

میں اپنے دوست اپنے بھائی اور اپنے ماں باپ سے بہت پیار کرتا ہوں۔۔۔۔ میں ان

سے دور جانے کا سوچ نہیں سکتا اور آئندہ میں تمہیں کسی کے ساتھ بد تمیزی کرتے مت دیکھو۔۔۔۔

تو اس کا مطلب تمہاری ماں مجھے کچھ بھی بولتی رہے یا تمہارا بھائی اگر کچھ بولنے لگے کل کو تمہاری چہیتی بیوی بولے یا پھر تمہارے دوست بولے تو میں کسی کو کچھ نہیں کہہ سکتی۔۔۔۔

علیزے پہلے تم اتنی بد تمیز نہیں تھی۔۔۔۔یا پھر یہ کہہ سکتی ہو کہ آج تک تم میرے بولی نہیں۔۔۔۔

اور یہ کیا تم نے تمہاری ماں تمہاری ماں لگا یا ہوا ہے وہ تمہاری بھی کچھ لگتی ہیں۔۔۔۔تم ان کی بہو ہو۔۔۔اگر تم ان سے پیار سے بات کرو گی انہیں عزت دو گی تو وہ تمہیں بھی پیار کریں گی۔۔۔۔

کر ہی نہ لیں۔۔۔وہ تو اپنی چہیتی سے ہی پیار کرتی ہے۔۔۔ایک نامکمل بہو سے اتنا پیار حیرانی کی ہی بات ہے۔۔۔۔

علیزے۔۔۔اگلی بار ایسا کچھ مت بولنا۔۔۔۔اور اگر وہ چہیتی ہے۔۔۔۔تو تم بھی بن

سکتی ہوں۔۔۔اس میں کوئی مشکل بات نہیں ہے وہ ہر وقت عزت کرتی ہے سب کا دھیان رکھتی ہے۔۔۔سب سے محبت کرتی ہے اور سب رشتوں کو جوڑ کے رکھنے کی پوری کوشش کرتی ہے۔۔۔۔

علیزے اسد کا کالر پکڑتے ہوئے۔۔۔۔اگر سیرت میں اتنی ہی اچھائیاں تھی۔۔۔تو تم نے میرے سے نکاح کیوں کیا۔۔۔۔

کیا صرف اولاد کے لئے تم نے مجھ سے نکاح کیا ہے۔۔۔۔

علیزے مجھے تمہاری اور بکواس نہیں سننی۔۔۔تو تم اس ٹائم سو جاؤ۔۔۔۔ہم کل بات کریں گے اور صبح وقت سے اٹھ جانا صبح پہلی سحری ہے۔۔۔۔۔

تم کہاں جا رہے ہو۔۔۔

اپنی پہلی بیوی کے پاس۔۔۔۔۔

میں سیرت کے پاس ہی جا رہا ہوں۔۔۔یہی سنا چاہتی تھی نہ تم اب تمہیں سکون ہے۔۔۔۔اسد غصے میں دروازہ بند کرتے ہوئے چلا جاتا ہے۔۔۔۔

اسد میری جان تم بہت پچھتاؤ گے۔۔۔۔

تمہارا سارا خاندان پچھتائے گا۔۔۔۔تمہاری ماں کو آج کی میری بے عزتی کا حساب تو دینا ہی ہو گا۔۔۔۔

اور جو تمہارا پیار تمہاری پیاری بیوی ہے وہ تو اب اس دنیا سے ہی جائے گی۔۔۔۔

ابھی تک تو تمہیں بھی نہیں پتا کہ تم اس سے محبت کرتے ہو۔۔۔۔

جس سے تم اپنی پسند کہتے تھے آج وہ یہاں تمہارے کمرے میں ہے۔۔۔۔تم اس سے لڑ کر اسے چھوڑ کر اپنی پہلی بیوی کے پاس جا رہے ہو جس سے تمہیں دعویٰ ہے کہ تم اس سے محبت نہیں کرتے۔۔۔۔۔

تم ایک دن مجھے جلد ہی طلاق دے دو گے مجھے زیادہ محنت نہیں کرنی پڑے گی مجھے تمہاری کمزوری پتہ چل گئی ہے۔۔۔۔تمہارے رشتے تمہاری کمزوری ہیں۔۔۔۔۔

یہ کھیل تین مہینے میں ہی ختم ہو جائے گا۔۔۔۔تب تک میں سب اپنے نام کر والوں گی۔۔۔۔۔

علیزے اپنی ماں کو فون کر کے آج کے سارے واقعے کی خبر دیتی ہے۔۔۔۔

اور فون کر کے کل کچھ ضرورت کا سامان لانے کا کہتی ہے۔۔۔۔

فرح بیگم اب آپ سو جائیں۔۔۔۔رمضان کا چاند نظر آ گیا ہے۔۔۔آج پہلی سحری ہو گی اگر آپ ابھی آرام نہیں کریں گی تو کیسے چلے گا۔۔۔۔۔

صدیقی مجھے نیند کیسے آئے گی۔۔۔۔ہمارے بچوں نے کیا فیصلہ کیا۔۔۔۔

اسد کا دوسرا نکاح کرنا لازمی نہیں تھا۔۔۔۔اور وہ بھی علیزے جیسی لڑکی سے۔۔۔۔

فرح اب جو ہونا تھا۔۔۔وہ ہو گیا۔۔۔ہم اسے تبدیل نہیں کر سکتے۔۔۔۔پر ہم آنے والا اپنا وقت اچھا بنا سکتے ہیں۔۔۔۔

سیرت کے لیے یہ وقت آسان نہیں ہو گا آپ نے بچی کو سنبھالنا ہے۔۔۔۔

😐😐

اسد ساری رات سیکنڈ پورشن کے لیونگ روم میں صوفے پر گزارتا ہے۔۔۔۔۔

سحری کے وقت نیچے چلا جاتا ہے۔۔۔۔جہاں کچن میں صرف حمیدہ کھانا تیار کرتے نظر آتی ہے۔۔۔۔

حمیدہ پہلے میرے لیے ایک کپ کافی بنا دے۔۔۔۔

جی بنا دیتی ہوں۔۔۔۔

اسد حمیدہ کو ایک نظر دیکھتا۔۔۔اسد ڈائننگ روم میں چلا جاتا ہے۔۔۔

اسد کافی پی رہا ہوتا ہے کہ صوہیب کمرے میں داخل ہوتا ہے۔۔۔۔

آو۔۔۔صوہیب بیٹھو مما بابا بھی بس آتے ہوں گے۔۔۔۔

حمیدہ۔۔۔جلدی سے ٹیبل سیٹ کرے میں باقی سب کو دیکھ کر آتا ہوں۔۔۔۔

صوہیب اسد کی موجودگی کو مکمل نظرانداز کرتا ہے۔۔۔۔

صدیقی اور فرح کو کمرے میں داخل ہوتا دیکھ کر۔۔۔۔

میں آپ دونوں کو ہی بلانے آرہا تھا آپ لوگ بیٹھے میں چھوٹی کو دیکھ کر آتا ہوں۔۔۔۔

ٹھیک ہے بیٹا۔۔۔۔ہم آپ کا انتظار کرتے ہیں۔۔۔۔

فرح اور صدیقی بھی اسد کو نظرانداز کرتے ہیں۔۔۔۔

صوہیب تم اکیلے ہی آگئے۔۔۔۔۔سیرت نہیں آئی۔۔۔۔۔

مما وہ ابھی سو رہی ہے۔۔۔۔

اس لئے میں نے سوچا کہ وہ آج آرام ہی کرے۔۔۔

اچھا کیا۔۔۔اسے آرام کرنے دو۔۔۔۔

ہیلو ایوری ون۔۔۔۔

علیزے اسد کی ساتھ والی چیر پر بیٹھتے ہوئے کہتی ہے۔۔۔۔۔

علیزے کسی کا جواب نہ پا کر حمیدہ کو کھانا سرو کرنے کا کہتی ہے۔۔۔۔

علیزے کی اس حرکت پر اسد اسے گھورتا ہے۔۔۔۔

حمیدہ جا کر کھانا کھاؤ۔۔۔اگر کسی چیز کی ضرورت ہو گی تو میں دیکھ لوں گی۔۔۔۔

فرح اسد کو دیکھتے ہوئے حمیدہ سے کہتی ہے۔۔۔۔

علیزے۔۔۔یہ سارا کھانا ٹیبل پر پڑا ہوا ہے۔۔۔جو دل کرتا ہے۔۔۔پلیٹ میں ڈالو اور کھالو۔۔۔۔

یقیناز بان کے ساتھ ساتھ ہاتھ بھی کام کرتے ہو گے۔۔۔

علیزے فرح کی بات پر غصے میں اٹھ کر جانے ہی لگتی ہے کہ ڈور بیل بجتی ہے۔۔۔۔

اس وقت کون آ سکتا ہے۔۔۔۔صہیب اٹھتے ہوئے کہتا ہے۔۔۔۔

اتنی دیر میں حنااور اقصی ناشتہ اٹھائے ڈائننگ روم میں داخل ہوتی ہیں۔۔۔۔

میں نے انہیں روکنے کی بہت کوشش کی پر یہ گھر میں زبردستی داخل ہو گئی ہیں۔۔۔۔۔

حمید ڈرتے ڈرتے بتاتی ہے۔۔۔۔

علیزے حنا کے گلے ملتی ہے۔۔۔۔

اماں۔۔۔۔اس وقت یہاں۔۔۔۔

بیٹی کی رخصتی کے بعد اس کا پہلا ناشتہ اس کے گھر سے آتا ہے تو بس وہی رسم پوری کرنے میں اور اقصیٰ یہاں آ گئے۔۔۔۔

مبارک ہو بہن جی آپ کو۔۔۔۔حنا فرح کو مبارک دیتے ہوئے گلے ملنے لگتی ہے کہ فرح اٹھ کر حنا کو نظر انداز کرتے ہوئے اپنے کمرے میں چلی جاتی ہے۔۔۔۔

فرح کے ساتھ صدیقی اور صوہیب بھی اپنے کمرے میں چلے جاتے ہیں۔۔۔۔۔

اسد یہ تمہارے گھر والوں کو کیا ہوا۔۔۔۔لگتا ہے میرا آنا پسند نہیں آیا میں تو اپنی بیٹی سے ملنے اور رسم پوری کرنے آئی ہوں۔۔۔۔

آنٹی میرے خیال سے آپ کو آج نہیں آنا چاہیے تھا برا مت مانیے گا میری بات کا۔۔۔۔

سب کو کچھ وقت دیں قبول کرنے کا۔۔۔۔

خیر آنٹی آپ علیزے کے ساتھ ناشتہ کریں۔۔۔۔میں آپ سے پھر ملتا ہوں۔۔۔۔

میں تو تم دونوں سے ملنے آئی ہو۔۔۔۔تم کیا ہمارے ساتھ ناشتہ نہیں کرو گے۔۔۔

نہیں آنٹی میں ناشتہ کر چکا ہوں آپ لوگ کریں۔۔۔

اسد کچن میں حمیدہ سے کھانے کی ٹرے بنوا کر کھانا لے کر اوپر چلا جاتا ہے۔۔۔۔

اسد کھانے کی ٹرے لے کر کمرے میں داخل ہوتا ہے۔۔۔جہاں سیرت سر تک چادر لے کر لیٹی ہوتی ہے۔۔۔۔

اسد ٹرے ٹیبل پر رکھتے ہوئے۔۔۔۔

سیرت میں جانتا ہوں تم جاگ رہی ہو۔۔۔۔

کھانا کھالو۔۔۔۔تم نے رات سے کچھ نہیں کھایا۔۔۔۔

سیرت کی خاموشی پر۔۔۔۔

اگر کھانا کھانے کو دل نہ ہو تو۔۔۔پلیز ایک گلاس جوس پی لینا۔۔۔۔خالی پیٹ سارا دن روزہ رکھنا بہت مشکل ہو جائے گا۔۔۔

اور کل کے لیے مجھے تمہیں سوری بھی بولنا تھا۔۔۔۔تم نے جو کل میرے لئے اتنا کیا۔۔۔

پر تمہیں اتنی بڑی وجہ بنانے کی ضرورت نہیں تھی۔۔۔۔

مجھے یہ بالکل اچھا نہیں لگا کہ تم نے سب کو ایسی وجہ بتائی۔۔۔جو ہے ہی نہیں۔۔۔۔

تمہیں اپنے اوپر یہ الزام نہیں لینا چاہیے تھا۔۔۔۔

تم پلیز مجھے معاف کر دو۔۔۔۔اور شرمندہ مت ہو۔۔۔۔میں جانتا ہوں تم اسی وجہ سے آج نیچے نہیں آئی۔۔۔۔

فکر مت کرو۔۔۔۔صبح میں سب کو ساری سچائی بتا دوں گا۔۔۔۔

ابھی میں جا رہا ہوں۔۔۔۔تم پلیز کھانا کھا لو۔۔۔۔سحری کا تھوڑا ہی ٹائم رہ گیا ہے۔۔۔

آپ پلیز کسی کو کچھ مت بتائے گا۔۔۔۔میرے سر میں درد تھا جس کی وجہ سے آج

میں نیچے نہیں آ سکی۔۔۔۔

سیرت کی آواز پر اسد دروازے سے واپس گھومتا ہے۔۔۔

سیرت تم یہ سب کیوں کر رہی ہو۔۔۔۔یہ بالکل ٹھیک نہیں ہے۔۔۔۔میں ضرور بتاؤں گا۔۔۔۔

میں آپ سے ریکویسٹ کر رہی ہوں پلیز آپ مان جائیں۔۔۔۔

اسد سیرت کی لال ہوتی آنکھوں (جو اس بات کا ثبوت ہے کہ یہ آنکھیں ساری رات برسی ہیں) میں دیکھتا ہوں ہاں میں سر ہلاتا ہے۔۔۔۔

تھینک یو۔۔۔

اسد تم یہاں ہوں سیرت کے کمرے میں۔۔۔۔وہاں اماں نیچے تمہارا انتظار کر رہی ہے۔۔۔

علیزے اسد کا بازو پکڑتے ہوئے کہتی ہے۔۔۔۔

ہیلو سیرت تم کیسی ہو۔۔۔اور یہ کیا تم ناشتہ کر رہی ہو۔۔۔۔

آجاؤ ہمارے ساتھ نیچے میری اماں بہت مزے دار ناشتہ لے کر آئی ہیں۔۔۔

وہ کیا ہے نہ۔۔۔

آج رخصتی کے بعد پہلی صبح ہے تو اماں ناشتے کی رسم کرنے آئی ہیں۔۔۔۔

تھینک یو علیزے میرے سر میں تھوڑا سا درد ہے۔۔۔۔تو اس لئے میں نیچے نہیں آسکتی۔۔۔

علیزے چلو نیچے آنٹی ہمارا انتظار کر رہی ہوں گی۔۔۔۔

اور سیرت تو ناشتہ کر کے میڈیسن لے لینا۔۔۔۔

ایک سیکنڈ اسد رو کو۔۔۔

علیزے ٹیبل سے ٹرے اٹھا کر سیرت کے آگے رکھتی ہے۔۔۔۔

سیرت تو آرام سے ناشتہ کرو اور پھر سر درد کی گولی بھی کھا لینا۔۔۔ابھی تمہیں لڑنے کے لیے بہت زیادہ طاقت کی ضرورت ہے۔۔۔۔

علیزے۔۔۔

اوہو۔۔۔اسد میرا مطلب ہے کہ اگر یہ کھانا نہیں کھائے گی تو سارا دن روزہ کیسے رکھے گی اس کے لئے بھی طاقت کی ضرورت ہے۔۔۔۔

اور ہاں۔۔۔ سیرت تم نے مجھے نکاح کی مبارکباد نہیں دی۔۔۔ چلو جلدی سے مجھے مبارک باد دو۔۔۔۔

علیزے نوالہ سیرت کے منہ میں ڈالتے ہوئے کہتی ہے۔۔۔

سیرت علیزے کی بات پر اسد کو دیکھتی ہے پھر کو۔۔۔۔

علیزے تمہیں نکاح کی بہت مبارک ہو۔۔۔

تھینک یو۔۔۔۔

مائی لاؤ۔۔۔۔

اب ہم چلتے ہیں۔۔۔۔

سیرت اسد اور علیزے کے جانے کے بعد ٹرے واپس ٹیبل پر رکھ دیتی ہے۔۔۔۔۔

علیزے یہ سب کیا بد تمیزی تھی۔۔۔۔

کیا۔۔۔ میں نے کیا کیا۔۔۔۔

جو تم ابھی اندر کر کے آئی ہوں۔۔۔۔

تمہارے چہیتی کو صرف یاد ہی کروایا۔۔۔کہ میں تمہاری بیوی ہوں۔۔۔۔

علیزے تمہیں یہ سب کر کے کیا مل رہا ہے وہ تمہیں کیا کہہ رہی ہے۔۔۔۔کچھ بھی۔۔۔۔

کیا وہ کوئی چال نہیں چل رہی۔۔۔۔میرا شوہر پہلی رات اس لڑکی کے لیے مجھ سے لڑ کر کمرے سے چلا جاتا ہے اور واپس نہیں آتا۔۔۔۔

اور تو اور صبح صبح میرا شوہر اپنا ناشتہ چھوڑ کے اپنی بیوی اور ساس کو بہانہ بنا کر اپنی چہیتی کے لیے خود ناشتہ لے کر آیا ہے۔۔۔۔واہ کیا بات ہے۔۔۔کیا ہی بات ہے۔۔۔۔آپ کی۔۔۔۔

New Era Magazine

علیزے تم پھر شروع ہو گی۔۔۔۔

جاؤ جا کر آنٹی کو کمپنی دو۔۔۔جب وہ چلی جائیں تو پھر آ کے لڑتی رہنا۔۔۔

کیا مطلب چلی جائے اماں اور اقصیٰ کو میں نے دو تین دن رکنے کا کہا ہے۔۔۔۔

علیزے پھر اپنا اور میرا سامان پیک کر لینا کیونکہ ہم اس گھر سے جانے والے ہیں۔۔۔

کیا مطلب ہے تمہارا۔۔۔

سمپل سی بات ہے۔۔۔اگر ان حالات میں تمہاری اماں یہاں رہیں گی۔۔۔تو ہم بھی ان کے ساتھ اس گھر سے نکالے جائیں گے۔۔۔

کیوں میری اماں کیا اپنی بیٹی اور داماد کے گھر رہ نہیں سکتی۔۔۔۔

رہ سکتی ہیں ضروری سکتی ہے پر یہ میرا گھر نہیں۔۔۔

یہ گھر بابا کا ہے۔۔۔۔انہی کے نام ہیں اگر وہ چاہیں تو وہ مجھے بھی ابھی اس گھر سے نکال سکتے ہیں۔۔۔۔

اور جو تمہارا آفس سے اور بزنس ہے وہ۔۔۔

وہ سب بھی بابا کے نام ہے۔۔۔

تم اتنے سوال کیوں کر رہی ہو۔۔۔۔تم جا کر آنٹی کو ٹائم دو۔۔۔اتنی دیر میں بھی کچھ آرام کر لوں۔۔۔۔۔

علیزے تم اتنی دیر کہاں رہ گئی تھی۔۔۔۔

کھانا ٹھنڈا ہو رہا ہے۔۔۔

اماں تجھے کھانے کی پڑی ہے۔۔۔۔

یہاں مجھے اپنا کھیل الٹ ہوتا نظر آرہا ہے۔۔۔۔

ہائے ہائے۔۔۔۔علیزے کیا بول رہی ہے۔۔۔۔

اماں یہ گھر یہ جائیداد کچھ بھی اسد کے نام نہیں ہے۔۔۔۔یہ سب ابھی تک بڈھا اپنے نام کیے پھر رہا ہے۔۔۔

علیزے تو نے تو ڈرا ہی دیا تھا۔۔۔۔

اس میں کون سی بڑی بات ہے کہ اگر ابھی اسد کے نام نہیں ہے۔۔۔۔

تو اس کے باپ کا دل جیت اسکی ماں کا دل جیت اور ساری جائیداد اپنے نام کروا لیں۔۔۔۔

تھوڑی سی خدمت کرے گی تو آسان ہو جائے گا۔۔۔

اماں مجھ سے نہیں ہوتی ہے خدمت شدمت۔۔۔

لڑکی اگر تو خدمت نہیں کر سکتی تو کسی اور کی خدمت کو اپنا رنگ اور نام تو دے سکتی ہے۔۔۔۔

ایک مہینے بعد۔۔۔

اسد آج آفس میں بلاوجہ سب ورکس پر غصہ کر رہا ہوتا ہے۔۔۔۔

ہادی اسد کے آفس میں داخل ہوتے ہوئے۔۔۔۔اسد آج کیوں بھوکا شیر بنا ہوا ہے۔۔۔۔

ہادی کوئی کام ٹھیک سے کر رہی نہیں رہا تو غصہ تو آنا ہی ہے۔۔۔۔

اسد سب ٹھیک کام کر رہے ہیں تجھے غصہ کسی اور چیز کا ہے۔۔۔پر تیرا شکار یہ معصوم بن رہے ہیں۔۔۔۔

کہیں تیری بیوی نے تو کچھ نہیں کیا۔۔۔۔

بیوی۔۔۔ایک بیوی ہے۔۔۔وہ طعنے دیتے نہیں تھکتی۔۔۔

اگر میں کبھی سیرت کے بارے میں نہیں سوچ رہا۔۔۔۔تو علیزے نے ضرور ایسی بات کرنی ہے جس سے ذہن واپس اسی کی طرف جائے گا۔۔۔۔۔علیزے کی 70 فیصد باتیں سیرت کے متعلق ہی ہوتی ہے۔۔۔۔

اور ایک میری دوسری بیوی ہے۔۔۔۔جو نظر ہی نہیں آتی۔۔۔۔نہ کوئی بات کرتی

ہے۔۔۔نہ کوئی گلہ کرتی ہے۔۔۔۔پورا رمضان صرف سحری میں نظر آتی اور افطاری میں۔۔۔۔

دونوں اپنی مرضی کرتی ہیں۔۔۔

جہاں ان کا دل کرتا ہے میری اجازت کے بغیر مجھے بتائے بغیر چلی جاتی ہے۔۔۔۔

جتنی مرضی دیر۔۔۔جتنے مرضی دن کے لیے چلی جاتی ہے۔۔۔۔

ہادی کو مسکراتا دیکھ کر اسد اپنی چلتی زبان روکتا ہے۔۔۔۔

اب تم کیوں مسکرا رہے ہو۔۔۔۔

میں یہ دیکھ رہا ہوں کہ تمہیں غصہ کس چیز پر آتا ہے کہ سیرت تمہارے ذہن سے نکلتی نہیں اور جب تو سیرت کے بارے میں نہیں سوچتے اس کی طرف سے دھیان ہٹانے لگتے ہو تو علیزے تمہیں پھر سیرت کی یاد دلا دیتی ہے۔۔۔۔

یا پھر سیرت کے بھائی تمہاری اجازت کے بغیر اپنی بہن کو ایک ہفتے کے لیے اپنے گھر لے گئے ہیں۔۔۔۔کیا اس سے پرابلم ہے۔۔۔۔

نہیں میرا ایسا کوئی مطلب نہیں میں نے اس کی صرف بات نہیں کی میں نے علیزے کی

بات کی ہے۔۔۔

اچھا۔۔۔ٹھیک ہے سیرت عید کے بعد گھر آجائے گی۔۔۔

نہیں۔۔۔۔

میرا مطلب ہے۔۔۔سیرت کی پہلی عید ہے۔۔۔تو اس لیے مما چاہے گی کہ سیرت عید اپنے گھر گزارے۔۔۔

تو تم اسے آج گھر چھوڑ دینا۔۔۔

اسد آنٹی کا نام تو نہ لو۔۔۔۔اگر تمہارا دل نہیں لگ رہا تو آکر لے جانا۔۔۔میرے پاس تو ٹائم نہیں۔۔۔آج چاند رات ہے تو مجھے اپنی بیوی کو شاپنگ کروانی ہے۔۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔میں مما کے لئے خود ہی آکر سیرت کو لے جاؤں گا۔۔۔۔۔

اسد کی بات پر ہادی کا قہقہہ گونجتا ہے۔۔۔۔

سیرت بچے اداس کیوں بیٹھی ہو۔۔۔۔اہل سیرت کے ساتھ بیٹھتے ہوئے پوچھتا ہے۔۔۔

دیکھے نہ۔۔۔۔حاشر بھائی مجھے گھر نہیں جانے دے رہے۔۔۔۔۔اتنے دن سے میں

یہاں ہوں۔۔۔اب مجھے اپنے گھر بھی تو جانا ہے۔۔۔پر وہ کہہ رہے ہیں کہ اس بار عید یہاں گزاروں گی پلیز آپ مجھے گھر چھوڑ آئیں۔۔۔

اہل بھائی یہ جو آپ کی بہن آپ کو شکایت لگا رہی ہے اسے کہہ دیں۔۔۔جو میں نے اس سے وعدہ کرنے کو کہا ہے وہ وعدہ کرے۔۔۔تو میں ابھی تھوڑی دیر میں چھوڑ آؤں گا۔۔۔

گھر داخل ہوتا حاشر اہل اور سیرت کی بات سن کر کہتا ہے۔۔۔

حاشر کس وعدے کی بات ہو رہی ہے۔۔۔کوئی مجھے بھی بتایئے گا۔۔۔

بھائی کچھ زیادہ نہیں بس ہماری کو کچھ عقل دینے کی کوشش کی ہے۔۔۔

حاشر بھائی۔۔۔

حاشر اہل کو سیرت کی طرف اشارہ کرتا ہے۔۔۔اب دیکھیں سچ بات پہ کیسے عجیب عجیب سی شکلیں بنا رہی ہے۔۔۔

میں نے صرف سیرت سے اتنا کہا ہے کہ کسی کی فضول بات برداشت نہ کرے۔۔۔۔حد سے زیادہ سویٹ بھی نہ بنے۔۔۔۔۔کہ کوئی اس کو نگل ہی

لے۔۔۔جو چیز اس کی اپنی ہے وہاں پر اپنا حق جتائے اور اپنا حق کسی کو چھینے نہ دے۔۔۔۔

پر یہ لڑکی ہے۔۔۔۔۔۔جو سارے کام خود کرتی ہے۔۔۔۔سب کی چیزوں کا دھیان بھی رکھتی ہے۔۔۔۔اور سارا کریڈٹ وہ علیزے لے جاتی ہے۔۔۔۔

نہیں حاشر بھائی ایسا بالکل نہیں ہے۔۔۔آپ کو غلط لگا ہے۔۔۔۔

سیرت میں نے خود اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے۔۔۔۔وہ تمہاری معصومیت کا فائدہ اٹھاتی ہے۔۔۔۔

حاشر بھائی پلیز آپ مجھے گھر چھوڑ آئیں۔۔۔۔۔

پہلے وعدہ۔۔۔۔پھر گھر۔۔۔اب بھی ویسے گھر ہی ہو۔۔۔۔سکون سے رہو۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے میں وعدہ کرتی ہوں کہ میں پوری کوشش کروں گی۔۔۔۔۔

کوشش نہیں تم کرو گی جو بات تمہیں اچھی نہیں لگے گی۔۔۔۔اس کے خلاف بولوں گی۔۔۔۔کسی کا فضول کا روب اپنے اوپر نہیں رکھنے دے دوں گی۔۔۔۔

ٹھیک ہے میں وعدہ کرتی ہوں کہ جو مجھے اچھا نہیں لگے گا میں وہ کام نہیں کروں

گی۔۔۔اپنوں پر اپنا حق بھی جتاوں گی۔۔۔۔

یہ ہوئی نہ بات۔۔۔۔

چلو پھر پہلے ایک کپ اچھی سی کوفی ہو جائے پھر میں تمہیں چھوڑ کے آتا ہوں۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے آپ جلدی سے فریش ہو جائے اتنی دیر میں آپ کی کافی بناتی ہوں۔۔۔۔

اہل بھائی آپ بھی کافی پیئیں گے۔۔۔۔

نہیں۔۔۔۔تھینک یو بچے۔۔۔۔ابھی تھوڑی دیر پہلے آپ کی بھابھی کے ساتھ چائے پی ہے۔۔۔۔

سیرت مسکراتے ہوئے کچن کی طرف بڑھ جاتی ہے۔۔۔۔

حاشر ایک دم ہی سیرت پر سختی نہ کرو۔۔۔۔

آہستہ آہستہ اسے ہمت دو۔۔۔۔وہ ایک دن مضبوط لڑکی بن جائے گی۔۔۔۔

اہل بھائی میں ہادی اور صوہیب اسے سمجھا سمجھا کر تھک گئے ہیں۔۔۔۔پھر بھی آپ اس کا حال دیکھ لیں۔۔۔۔اب اس کا دل نہیں کر رہا تھا۔۔۔۔پھر بھی کافی بنانے چلی گئی ہے۔۔۔۔یہ نہیں کہ میں انکار کر دو۔۔۔۔۔

آپ نہیں جانتے اہل بھائی۔۔۔۔پر میں نے دیکھا ہے۔۔۔۔۔

فرض کریں کہ اگر سیرت کچن میں کچھ کام کر رہی ہے۔۔۔۔علیزے کچن میں آکر فون یوز کرے گی یا پھر فضول میں بیٹھ کر ٹائم گزارے گی اور کام ہونے پر اسے ایسے پیش کرے گی جیسے اس نے ہی وہ کام کیا ہے۔۔۔۔۔

جب میں نے ایک دفعہ دیکھا تھا تو میں نے سیرت کو ٹوکا تھا پر اس نے کوئی رایکشن نہیں دیا۔۔۔۔

پھر مجبوراً مجھے صوہیب سے بات کرنی پڑی۔۔۔۔پھر یہ بات آنٹی تک گی۔۔۔۔

اب ہر بار کوئی اس کی مدد کرنے یا اس کا حق دلانے نہیں آئے گا۔۔۔۔اسے اپنی زندگی کی جنگ خود لڑنی ہو گی۔۔۔۔اور کامیاب بھی ہونا ہو گا۔۔۔

ہمممم۔۔۔۔ صحیح کہہ رہے ہو پر اسے کچھ وقت بھی دو۔۔۔۔۔اب جا کر جلدی سے فریش ہو جاؤ۔۔۔۔پھر اسے گھر بھی چھوڑ آنا۔۔۔۔یہ اس کی پہلی عید ہے اور وہ یقینن اپنی یہ عید اپنے شوہر کے ساتھ گزارنی چاہے گی۔۔۔۔۔

بھائی میں تو چھوڑنے نہیں جا رہا۔۔۔۔۔

حاشر۔۔۔۔

میرا مطلب ہے کہ اس کے میاں جی اسے لینے آرہے ہیں ہادی کا مجھے میسج آیا تھا۔۔۔

بھائی آپ پلیز مما کو بھی یہ بات بتادیں۔۔۔۔

اہل بھائی آپ سے ایک ریکویسٹ ہے۔۔۔۔۔مریم بھابھی اپنے کمرے میں ہی رہیں۔۔۔۔اسد اچھے موڈ میں گھر آرہا ہے اور آپ بھی نہیں چاہیں گے کہ بھابھی کوئی ایسی بات کریں جس سے اسد سیرت یا کسی اور کا موڈ خراب ہو۔۔۔۔

ہمم۔۔۔۔

سیرت باجی آپ بڑی خوش نظر آرہی ہیں۔۔۔۔۔

کیوں نوراں تمہیں میں خوش اچھی نہیں لگ رہی۔۔۔۔

نہیں باجی آپ تو مجھے ویسے ہی بہت اچھی لگتی ہیں۔۔۔۔۔جب آپ مسکراتی ہے تو اور بھی زیادہ اچھی لگتی ہے۔۔۔۔۔

نوراں کی بات پر سیرت کی مسکراہٹ مزید گہری ہوتی ہے۔۔۔۔

نوراں باتیں بند کرو۔۔۔۔میں جلدی سے حاشر بھائی کے لئے کافی بنالیتی ہوں اور تم جا

کے میرے کپڑے بیگ میں رکھ دو۔۔۔۔

کیوں باجی آپ گھر جا رہی ہیں۔۔۔۔

ہاں نوراں۔۔۔میں گھر جا رہی ہوں۔۔۔۔

تو آپ اس لیے اتنا زیادہ خوش ہیں۔۔۔۔آپ عید ہمارے ساتھ نہیں گزاریں گی۔۔۔۔

نوراں عید سب اپنے گھر کرتے ہیں۔۔۔۔

باجی آپ اسد بھائی کے لئے گھر جا رہی ہیں نہ۔۔۔۔آپ ان سے بہت محبت کرتی ہے۔۔۔۔

ویسے باجی ایک بات تو بتائیں یہ محبت ہوتی کیسے ہے اور اس کا مطلب کیا ہوتا ہے۔۔۔۔۔

نورا محبت کا مطلب

اگر محبت مل جائے تو۔۔۔۔محبت کے "م" کا مطلب "معجزہ"

اگر محبت نہ ملے تو۔۔۔۔محبت کے "م" کا مطلب "موت"

اگر محبت مل جائے تو۔۔۔۔۔ محبت کے "ح" کا مطلب "حکومت"

اگر محبت نہ ملے تو۔۔۔۔ محبت کے "ح" کا مطلب "حکمت"

اگر محبت مل جائے تو۔۔۔۔ محبت کے "ب" کا مطلب "بہادری"

اگر محبت نہ ملے تو۔۔۔۔ محبت کے "ب" کا مطلب "بلا"

اگر محبت مل جائے تو۔۔۔۔ محبت کے "ت" کا مطلب "تخت وتاج"

اگر محبت نہ ملے تو۔۔۔۔ محبت کے "ت" کا مطلب "تنہائی"

کس کی تنہائی کی بات ہو رہی ہے۔۔۔ مریم کچن میں داخل ہوتے ہوئے سوال کرتی ہے۔۔۔۔

کچھ نہیں بھابھی بس میں حاشر بھائی کے لئے کافی بنا رہی تھی۔۔۔۔ اور نوراں تم جاؤ۔۔۔ جا کے میرا سامان پیک کر دو۔۔۔۔۔

شکر ہے سیرت تمہیں بھی خیال آیا کہ تمہیں بھی اپنے گھر جانا چاہیئے۔۔۔۔

میرا مطلب ہے کہ لڑکیاں عید اپنے گھر گزارتی ہیں تو اس لیے۔۔۔۔

جی بھابھی۔۔۔آپ کوفی لیں گی۔۔۔۔

نہیں سیرت تم جاؤ میں کافی خود بنالوں گی۔۔۔۔ تمہیں دیر ہو جائے گی۔۔۔۔

سیرت کافی لے کر حاشر کے کمرے میں جارہی ہوتی ہے کہ احد راستے میں مل جاتا ہے۔۔۔۔

پھوپھو۔۔۔۔آپ گھر جارہی ہیں۔۔۔۔

جی میری جان میں گھر جارہی ہوں۔۔۔۔آپ کل عید پر آؤ گے۔۔۔۔

یس پھوپھو کل میں آؤں گا۔۔۔۔اور آپ سے ڈھیر ساری عیدی بھی لونگا۔۔۔۔

اوکے میری جان۔۔۔سیرت احد کے دونوں گال چومتے ہوئے کہتی ہے۔۔۔۔

ابھی تو آپ کے پارٹنر کے ہمیں آئس کریم کھلائیں گے۔۔۔۔

یاہو۔۔۔۔مزہ آئے گا۔۔۔۔میں سجاول کو بھی لے کر آتا ہوں۔۔۔۔

احد سجاول کو بلانے اپنے کمرے میں چلا جاتا ہے۔۔۔اور سیرت حاشر کے کمرے کی طرف چلی جاتی ہے۔۔۔۔

سیرت کمرے میں داخل ہوتی ہے۔۔۔تو حاشر فون پر امریکہ کی دو ٹکٹ بک کروا رہا ہوتا ہے۔۔۔

تھینک یو سیرت۔۔۔حاشر کافی کا کپ لیتے ہوئے کہتا ہے۔۔۔

حاشر بھائی آپ امریکہ جا رہے ہیں۔۔۔

نہیں سیرت۔۔۔فرح آنٹی اور صدیقی انکل کے لیے ٹکٹ بک کروا رہا تھا۔۔۔آنٹی کی سسٹر کی طبیعت اچانک خراب ہو گئی ہے جس کی وجہ سے انہیں ارجنٹ امریکہ جانا پڑ رہا ہے۔۔۔

تو آپ نے صوہیب بھائی کے ٹکٹ کیوں نہیں بک کروائی۔۔۔انہوں نے بھی جانا ہے۔۔۔وہ اس بار جائیں گے تو ہماری بھابھی لائیں گے۔۔۔۔

صوہیب ابھی جانا نہیں چاہتا اس لیے اس نے اپنی ٹکٹ بک کروانے سے منع کیا ہے۔۔۔

آپ ان کی بھی مما اور بابا کے ساتھ ٹکٹ بک کروا دیں وہ بھی جا رہے ہیں۔۔۔میں انہیں منا لوں گی۔۔۔

آپ بس مجھے فلائٹ کی ٹائمنگ بتادیں۔۔۔۔

کل صبح پانچ بجے کی فلائٹ ہے۔۔۔۔۔

کل صبح۔۔۔۔ٹھیک ہے آپ ٹکٹ بک کروادیں۔۔۔۔

اور جلدی سے کافی ختم کریں اور مجھے گھر چھوڑ کر آئیں۔۔۔۔موسم پہلے ہی بارش کا ہونے والا ہے۔۔۔۔۔اور راستے میں ہم نے آئسکریم بھی کھانی ہے۔۔۔۔

سیرت میں تمہیں گھر چھوڑنے نہیں جارہا۔۔۔۔

اس سے پہلے کہ سیرت بولتی نوراں اسد کے آنے کا بتاتی ہے۔۔۔۔

سیرت باجی نیچے اسد بھائی آپ کو لینے آئے ہیں۔۔۔۔آپ کو نیچے بلا رہے ہیں۔۔۔۔

نوراں تم میرا سامان گاڑی میں رکھوادو۔۔۔اور حاشر بھائی اللہ حافظ۔۔۔۔

سیرت میاں آیا تو بھائی کو بھول گئی۔۔۔

بھائی کو بھولی نہیں ہوں۔۔۔۔پیارے بھائی اپنے پارٹنر کو آئس کریم کھلانے لے جائیں۔۔۔وہ تیار آپ کا انتظار کر رہا ہے۔۔۔۔

سیرت مسکراتے ہوئے کمرے سے نکل جاتی ہے۔۔۔۔

اسد سیرت کو دیکھ کر اسے ہی دیکھتا رہتا ہے۔۔۔۔

اسد کی یہ حالت دیکھ کر وہاں بیٹھے سب لوگ مسکراتے ہیں۔۔۔۔

اسد سب تجھے دیکھ رہے ہیں۔۔۔۔مانا کہ تو اپنی بیوی کو ایک ہفتے کے بعد دیکھ رہا ہے۔۔۔۔تو میرے بھائی اپنے کمرے میں جا کر اچھی طرح گھور لینا اور پیار سے مل بھی لینا۔۔۔ابھی بس کچھ شرم کر لے۔۔۔۔ہادی اسد کے کان میں کہتا ہے۔۔۔۔

اسد ہوش کی دنیا میں واپس آتا ہے۔۔۔۔اور سب سے اجازت لیکر سیرت کو چلنے کا کہتا ہے۔۔۔۔۔

اسد بچے اتنی جلدی کیا ہے آپ لوگ ڈنر کر کے جانا۔۔۔

انکل موسم تھوڑا خراب ہے۔۔۔۔اور مما اور بابا کی صبح پانچ بجے فلائٹ بھی ہے۔۔۔۔خالہ کی طبیعت خراب ہو گئی ہے جس کی وجہ سے انہیں امریکا جانا پڑ رہا ہے۔۔۔۔تو مما چاہتی ہیں کہ وہ جانے سے پہلے سیرت سے مل لیں۔۔۔۔

اسد اتنے بہانے بنانے کی کیا ضرورت ہے تمہاری بیوی ہے تم جب مرضی آ کے لے

جاؤ۔۔۔اور جیسے مرضی موسم انجوائے کرو۔۔۔۔

حاشر کی بات پر سیرت بلش کرنے لگ جاتی ہے۔۔۔

اور ہاں تم اپنی بیوی کو آئسکریم ضرور کھلا دینا۔۔اس موسم میں اس کا آئسکریم کھانے کا بہت موڈ ہے۔۔۔۔

اور مما میں اور احد بھی آئیسکریم انجوائے کر کے آتے ہیں۔۔۔۔

آپ بھابھی کو بتا دیجئے گا احد میرے ساتھ باہر گیا ہے۔۔۔۔

سیرت اور اسد بھی سب سے مل کر گھر کے لئے روانہ ہوتے ہیں۔۔۔۔

آئسکریم پالر تک خاموشی سے سارا راستہ گزرتا ہے۔۔۔

ہلکی ہلکی بارش اور تیز ہواؤں کو انجوائے کرتے ہوئے اسد گاڑی میں ہی آئسکریم کھانے کا سوچتا ہے۔۔۔

کونسا فلیور۔۔۔۔

قلفا اینڈ سٹوبری۔۔۔

اسد اپنے لیے چاکلیٹ فلیور اور سیرت کے لیے اس کی پسند کے فلیورز منگواتا ہے۔۔۔

سیرت خاموشی سے اپنی آئسکریم لیکر کھانے لگ جاتی ہے۔۔۔۔

اسد سیرت کا ہاتھ پکڑ کر اس کے ہاتھ سے ہی اس کی آئسکریم ٹیسٹ کرتا ہے۔۔۔۔

جس پر سیرت اپنی پوری آنکھیں کھولے اسد کو دیکھتی ہے۔۔۔۔یہ آج چنگیز خان کو کیا ہو گیا ہے۔۔۔

نوٹ بعیڈ۔۔۔

سیرت تم یہ چاکلیٹ فیورٹ ٹرائی کرو۔۔۔ تمہیں پسند آئے گا۔۔۔۔۔اسد ایک سپون بھر کر سیرت کی طرف بڑھاتا ہے۔۔۔۔

یار ایک بار ٹرائی کر لو۔۔۔۔ تمہیں پسند آئے گا۔۔۔۔سیرت کو مسلسل اپنی طرف دیکھتا پا کر اسد کہتا ہے۔۔۔۔

سیرت اسد کے ہاتھ سے آئسکریم کھا کر واپس اپنی آئسکریم پر جھک جاتی ہے۔۔۔۔

اب ہمیں گھر چلنا چاہیے۔۔۔۔

ہمممم۔۔۔اسد اپنی آئسکریم ختم کرتے ہوئے کہتا ہے۔۔۔۔

موسم اچھا ہونے کی وجہ سے سیرت نے اپنی طرف کا شیشہ کھولا ہوتا ہے۔۔۔

اسد سارے راستے بار بار سیرت کو دیکھ رہا ہوتا ہے۔۔۔۔

سگنل پر اسد اپنے ساتھ کھڑی گاڑی سے دو لڑکوں کو سیرت کی طرف دیکھتے اور اس کی طرف اشارہ کرتے دیکھ کر پہلے ان دونوں لڑکوں کو گھورتا ہے۔۔۔۔اور پھر سیرت کی طرف کا شیشہ بند کر دیتا ہے۔۔۔۔۔

سیرت شیشہ بند ہونے پر اسد کی طرف دیکھتی ہے۔۔۔۔جو غصے میں شیشے اس پار ان لڑکوں کو دیکھ رہا ہوتا ہے۔۔۔۔

ایک تو اس چنگیز خان کا کچھ پتہ نہیں کب موڈ کیسا ہو۔۔۔۔سیرت اسد کو غصے میں دیکھ کر سوچتی ہے۔۔۔۔

اسد سیرت کو مسلسل اپنی طرف دیکھتا پا کر میوزک چلا دیتا ہے۔۔۔۔

ساحر علی بگا کی آواز میں "تو کیا جانے" گانا چل جاتا ہے۔۔۔۔

تو کیا جانے تیرے بن جی نہ سکیں گے

تو کیا جانے تیرے بن جی نہ پائیں گے

تو کیا جانے تیرے بن مر جائیں گے

نہ جانہ جارے نہ جارے

میرے دل کے سہارے

مجھے چھوڑ کے

مکھ موڑ کے

تو ہی میرا اپنارے

تجھ کو یہ پتارے

نہیں توڑے دل جوڑ کے

تو کیا جانے تیرے بن مر جائیں گے۔۔۔۔

سیرت ہاتھ بڑھا کر گانا بند کر دیتی ہے۔۔۔۔

سوری میرے سر میں درد ہو رہا ہے۔۔۔ سیرت اپنی آنکھیں بند کر لیتی ہے۔۔۔اور اس طرح اپنی آنکھوں کی نمی بھی چھپا لیتی ہے۔۔۔۔

باقی کا راستہ خاموشی میں گزرتا ہے۔۔۔

گھر پہنچ کر سیرت اور اسد کو ایک ساتھ گاڑی سے نکلتا دیکھ کر اوپر کھڑی علیزے کو مرچیں لگ جاتی ہے۔۔۔

سیرت تمہارا کچھ جلد ہی علاج کرنا پڑے گا۔۔۔ علی بڑبڑاتی ہوئی واپس کمرے میں چلی جاتی ہے۔۔۔۔

سیرت بیٹا آپ پریشان مت ہونا میں جلدی ہی آنے کی کوشش کروں گی...ابھی میری مجبوری ہے... جس کی وجہ سے مجھے اور صدیقی کو جانا پڑ رہا ہے...

مما آپ ریلیکس ہو کر جائے کوئی اتنا بڑا مسئلہ نہیں ہے۔۔۔آپ کے اور بابا کے ساتھ صوہیب بھائی بھی جا رہے ہیں۔۔۔۔

سیرت میں حمیدہ کی وجہ سے کہہ رہی تھی اس کی بیٹی کی شادی ہے جس کی وجہ سے وہ ایک ہفتے کی چھٹی پر گئی ہوئی ہے۔۔۔اور کس نے کہا کہ صوہیب ہمارے ساتھ جا رہا ہے اس نے تو جانے سے انکار کیا ہے۔۔۔۔

کوئی بات نہیں۔۔۔۔اگر مجھے ضرورت ہوئی تو میں حمیدہ کی جگہ نوراں کو بلا لوں

گی۔۔۔اور صوہیب بھائی جا رہے ہیں۔۔۔اگر آپ کو پیکنگ میں میری کوئی ہیلپ چاہیے۔۔۔تو بتا دیں۔۔۔میں کر دیتی ہوں۔۔۔

نہیں بچے کوئی ہیلپ نہیں چاہیے لیکن ساری کمپلیٹ ہو چکی ہے۔۔۔اور علیزے سے ڈرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔۔۔اس کو زیادہ اگنور ہی کرنا۔۔۔

جی مما۔۔۔آپ لوگوں کی کل صبح پانچ بجے کی فلائٹ ہے۔۔۔اور کل اسد کی سالگرہ بھی ہے۔۔۔تو کیوں نہ ان کی سالگرہ آج رات بارہ بجے سیلیبریٹ کی جائے۔۔۔

آئیڈیا تو اچھا ہے پر تین گھنٹے میں سارے انتظامات کیسے ہوں گے۔۔۔

مما۔۔تین گھنٹے کا ٹائم بہت ہے۔۔۔سب تیاری ہو جائے گی اس طرح سارے مل کر سالگرہ بھی سیلیبریٹ کر لیں گے۔۔۔اور چاند رات بھی۔۔۔

ٹھیک ہے پھر آپ لوگ اپنی تیاری کر لو۔۔۔میں شازیہ کو فون کر دیتی ہوں کہ وہ سب بھی یہاں آ جائیں۔۔۔اس طرح جانے سے پہلے سب سے ملاقات بھی ہو جائے گی۔۔۔

ٹھیک ہے مما۔۔۔

سیرت فرح کے کمرے سے نکل کر صوہیب کے کمرے میں چلی جاتی ہے۔۔۔۔

بھائی آپ بزی تو نہیں ہیں۔۔۔۔

نہیں چھوٹی آؤ۔۔۔۔

بھائی میں آپ سے اپنی عیدی لینے آئی ہو۔۔۔۔

چھوٹی عید تو کل ہے تو عید کی نماز کے بعد ہی عیدی ملے گی۔۔۔

بھائی مجھے ابھی عیدی چاہیے۔۔۔۔

اچھا۔۔۔ چلو بتاؤ۔۔۔ کتنی عیدی چاہیے۔۔۔

بھائی مجھے عیدی میں ایک وعدہ چاہیے۔۔۔۔

کیسا وعدہ۔۔۔۔

آپ بس وعدہ کریں کہ جو میں آپ سے مانگوں گی آپ وہ دیں گے۔۔۔

پکا وعدہ۔۔۔۔جو تم کہو گی۔۔۔وہ میں تمہیں دوں گا۔۔۔ چلو جلدی سے بتاؤ کیا چاہیے۔۔۔

بھائی مجھے اپنی بھابھی چاہیے جس کے لئے آپ مما بابا کے ساتھ امریکہ جا رہے ہیں۔۔۔بھابھی کو لانے کے سارے انتظامات مکمل کر کے آئیں گے۔۔۔

چھوٹی میں اب کیسے جا سکتا ہوں۔۔۔ ٹکٹس بک ہو گئی ہیں اور اب مجھے اتنی جلدی کوئی ٹکٹ نہیں ملے گی۔۔۔۔

بھائی آپ جانے کی تیاری کریں۔۔۔۔اتنے بہانے مت بناؤ۔۔۔۔آپ کی ٹکٹ بھی بک ہو چکی ہے۔۔۔اور اب آپ نے مجھ سے وعدہ بھی کر لیا ہے۔۔۔۔میں جانتی ہوں۔۔۔آپ میری وجہ سے نہیں جا رہے۔۔۔۔پر میں اپنا خیال رکھو گی۔۔۔اور ویسے بھی یہاں اتنے لوگ ہیں۔۔۔۔جو میرا خیال رکھ سکتے ہیں اور اگر کوئی مسئلہ ہوا تو میں آپ کو ہی سب سے پہلے بتاؤں گی آپ آجائے گا۔۔۔

اس کا مطلب چھوٹی پوری پلاننگ کے ساتھ آئی ہے۔۔۔

جی ہاں بس اب جلدی سے اپنی پیکنگ کر لیں اس کے بعد پھر سالگرہ سیلیبریٹ بھی کرنی ہے۔۔۔۔

چھوٹی تم وہاں جا کے تیز نہیں ہو گی۔۔۔۔ساری پلاننگ خود کر لی۔۔۔نہ کسی سے

پوچھااور نہ بتایا۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔بھائی اب آپ جو بھی کہے آپ نے وعدہ کر لیا ہے۔۔۔۔

جلدی سے فری ہو کر نیچے آجائے ہادی اور حاشر بھائی بھی آنے والے ہونگے۔۔۔۔

صوہیب آدھے گھنٹے میں نیچے آجاتا ہے۔۔۔تب تک حاشر اور ہادی کیک لے کر آجاتے ہیں۔۔۔۔

ہادی حاشر باقی سب گھر والے نہیں آئے۔۔۔۔

وہ سب ٹائم پر آئیں گے اگر سب ابھی آجاتے تو اسد کو شک ہو جانا تھا۔۔۔۔

ہاں میرا پاٹنر آیا ہے اور وہ اس ٹائم آنٹی سے ملنے ان کے کمرے میں گیا ہے۔۔۔۔

ہادی تم اسد کے پاس چلے جاؤ اور کوشش کرنا کہ وہ ٹائم سے پہلے نیچے نہ آئے۔۔۔

واہ کیسے کہہ دے کے ہادی اسد کو نیچے مت آنے دینا اور وہ جو علیزے ہے کیا وہ سکون سے رہنے دے گی۔۔۔۔۔

اگر اسد سے کسی پروجیکٹ پر بات بھی کروں۔۔۔۔تو زیادہ سے زیادہ علیزے کی موجودگی میں کتنی دیر بعد ہو سکتی ہے۔۔۔۔

ہادی بھائی آپ کو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔علیزے اسوقت گھر نہیں ہے وہ اپنی فرینڈز کے ساتھ چاندرات پارٹی اٹینڈ کرنے گئی ہے۔۔۔۔

اس کا مطلب علیزے کو ہماری پارٹی کا نہیں معلوم۔۔۔

سیرت بتاتی ہے۔۔۔میں نے علیزے کو بتانے کی کوشش کی تھی پر علیزے نے میری بات ہی نہیں سنی۔۔۔

پہلی بار علیزے میں کوئی اچھا کام کیا ہے۔۔۔۔۔

ہادی اب تم جاؤ اور صوہیب تم جلدی سے کھانا آرڈر کر دو۔۔۔۔

سیرت، حاشر، صوہیب اور احد سب مل کر ساڑھے گیارہ بجے تک ساری سجاوٹ مکمل کر لیتے ہیں۔۔۔۔

بچوں تم لوگوں نے کمرہ تو بہت خوبصورت سے سجایا ہے۔۔۔۔اب جا کر جلدی سے سارے فریش ہو جاؤ اور فراز سے میری بات ہوئی ہے وہ دس منٹ میں یہاں پہنچنے والے ہیں۔۔۔

صدیقی سے تعریف سن کر سب خوشی خوشی فریش ہونے چلے جاتے ہیں۔۔۔۔

سیرت احد کا منہ ہاتھ دھولانے کے بعد خود بھی فریش ہو کر احد کے ساتھ کچن میں چلی جاتی ہے۔۔۔۔

حاشر اور صوہیب فریش ہو کر نیچے آتے ہیں تو فراز شازیہ اہل اور مریم آچکے ہوتے ہیں۔۔۔۔

بارہ بجنے میں دو منٹ پر صوہیب اسد اور ہادی کو نیچے چلنے کا کہتا ہے۔۔۔۔

صوہیب یار تم جاؤ۔۔۔ تھوڑا سا کام رہ گیا ہے۔۔۔ میں اور ہادی کر کے آتے ہیں پھر تمہیں کافی میں جوائن کرتے ہیں۔۔۔۔

اسد یہ کیا بات ہوئی جو میں کہہ رہا ہوں میرے ساتھ چلو تو کیوں نہیں چل رہے۔۔۔ کبھی تو میری بات مان لیا کرو۔۔۔۔ اگر میں مر گیا تو بھی میری بات نہیں مانو گے۔۔۔۔

صوہیب تم ہمیشہ فضول ہی بولنا۔۔۔ تم ہماری جان اتنی آسانی سے نہیں چھوڑنے والے۔۔۔۔

اسد جس دن چھوڑ دی۔۔۔۔ تم سب مجھے یاد کرو گے۔۔۔

ہادی پہلے اس کے ساتھ نیچے چلتے ہیں ورنہ اس نے ایسے ہی کچھ نہ کچھ بولتے ہی رہنا ہے۔۔۔۔

اسد سیڑھیوں سے نیچے اترتے ہوئے۔۔۔۔صوہیب اتنا اندھیرا کیوں ہے۔۔۔۔

لائٹ کس نے اوف کی۔۔۔۔

اسد اپنے فون کی لائٹ اون کرنے لگتا ہے۔۔کہ سارے کمرے کی لائٹ اون ہو جاتی ہے۔۔۔اور سارے کمرے میں

ہیپی برتھ ڈے ٹو یو۔۔۔۔ہیپی برتھ ڈے ٹو یو۔۔۔۔ہیپی برتھ ڈے ڈیئر اسد۔۔۔۔

کی آواز گونجتی ہے۔۔۔۔

اسد مسکراتے ہوئے اور سب کا تھینک یو کرتے ہوئے ٹیبل کی طرف آتا ہے اور کیک کٹ کرتا ہے۔۔۔۔

اسد کیک کاٹنے کے بعد سب سے پہلے اپنے ساتھ کھڑے فرح اور صدیقی کو کھلاتا ہے۔۔۔۔پھر فراز اور شازیہ کو کھلانے کے بعد اہل کی طرف بڑھتا ہے۔۔۔

اسد یہ زیادتی ہے۔۔۔۔جنہوں نے یہ ساری تیاری کی ہے پہلے ان کا حق بنتا ہے کہ تم

پہلے انہیں کھلاؤ پھر مجھے کھلانا۔۔۔۔

اسد۔۔۔اہل بھائی کا مطلب ہے کہ پہلے اپنی بیوی کو کھلاؤ۔۔۔۔

اسد حاشر کی بات پر مسکراتے ہوئے سیرت کی طرف بڑھ جاتا ہے۔۔۔۔اور اپنے ہاتھ سے کیک کھلاتا ہے۔۔۔۔

آج بھی یہ منظر احد تصویر کی شکل میں محفوظ کر لیتا ہے۔۔۔۔

سب کھانا کھانے کے بعد چائے کوفی پیتے باتوں میں مصروف ہوتے ہیں۔۔۔۔

شازیہ ہادی سے سارا سامان گاڑی سے نکلوانے کا کہتی ہے۔۔۔۔

شازیہ یہ سب کیا ہے۔۔۔۔

فرح کچھ زیادہ نہیں بس عیدی ہے۔۔۔۔

سیرت بچے یہاں آؤ۔۔۔۔

یہ تمہاری اور اسد کی عیدی ہے۔۔۔۔

تھینک یو آنٹی۔۔۔۔۔

آنٹی آپ ہمیشہ مجھے بھول جاتی ہیں۔۔۔صوہیب افسردہ ہونے کی ایکٹنگ کرتے ہوئے کہتا ہے۔۔۔۔

صوہیب بیٹا آپ نے دھیان نہیں دیا آپ کی بھی عید یہاں ٹیبل پر موجود ہے۔۔۔۔

یہ تو زیادتی ہے کہ لڑکیوں کو ہمیشہ زیادہ عیدی دی جاتی ہے۔۔۔۔

صوہیب تو بھی لڑکی بن جائے تجھ سے بھی زیادہ عیدی مل جائیگی۔۔۔۔

حاشر تو بھی میرے ساتھ ہی ہے۔۔۔

اہل آپ مجھے اور بچوں کو گھر چھوڑ آئیں۔۔۔۔بچے سو گئے ہیں اور مجھے گھر جا کر صبح عید کی کچھ تیاری بھی کرنی ہے۔۔۔۔

اہل مریم ٹھیک کہہ رہی ہے۔۔۔۔ٹائم کافی ہو گیا ہے۔۔۔۔اب ہم چلتے ہیں۔۔۔۔

فرح تم آرام سے جاؤ یہاں کی فکر مت کرنا۔۔۔میں کل نوراں کو بھی سیرت کے پاس بھیج دوں گی اور خود بھی چکر لگاتی رہا کروں گی۔۔۔۔

تھینک یو شازیہ۔۔۔۔میں تم سے یہی کہنے والی تھی کہ کچھ دن کے لیے نوراں کو سیرت کے پاس بھیج دو۔۔۔۔

اس میں تھینک یو کی کوئی ضرورت نہیں۔۔۔۔

فراز ٹائم دیتے ہوئے کہتا ہے۔۔۔۔صدیقی آپ تم لوگوں کو بھی نکلنا چاہیے یہ نہ ہو کہ فلائٹ ہیں س ہو جائے۔۔۔۔

سیرت فرح اور صدیقی سے ملتے ہوئے اداس ہو جاتی ہے۔۔۔۔

سیرت میری گڑیا اداس نہیں ہوتے میں تمہاری مما، اور بھائی جلدی واپس آجائیں گے۔۔۔۔صدیقی دوبارہ سیرت کو گلے سے لگاتا ہے۔۔۔۔

صدیقی اسد سے ملتے ہوئے۔۔۔۔اسد اپنا اور سیرت کا خیال رکھنا۔۔۔۔اپنی نئی بیوی پر تھوڑی سختی بھی کیا کرو وقت دیکھ لو رات کے تین بج رہے ہیں اور وہ اب تک گھر نہیں آئی۔۔۔۔اس گھر کی بہو بیٹی کے لئے چال چلن نہیں ہے۔۔۔

جی بابا۔۔۔۔

صوہیب حاشر اور ہادی سے ملنے کے بعد سیرت کا خیال رکھنے کو کہتا ہے۔۔۔۔۔

میرے جانے کے بعد حاشر تم نے اور ہادی نے ہمیشہ سیرت کا خیال رکھنا ہے۔۔۔۔

اور علیزے کے خلاف جو ثبوت ہیں وہ اسد کو جلدی دیکھا دینا۔۔۔۔

صوہیب تو پریشان نہ ہوں اسد کو میں جلدی دکھادوں گا۔۔۔بلکہ کل ہی دکھادوں گا۔۔۔

اور تم سیرت کی فکر نہ کرو۔۔۔ہم اپنی بہن کا خیال رکھیں گے۔۔۔۔اور تم کون سا ہمیشہ کے لئے جارہے ہو زیادہ سے زیادہ دو مہینے کے لیے جارہے ہو۔۔۔جلدی دو مہینے گزر جائیں گے۔۔۔۔۔

صوہیب ہادی بالکل ٹھیک کہہ رہا ہے۔۔۔سیرت کی تم فکر نہ کرو۔۔۔ہماری ہونے والی بھابھی کی فکر کرو۔۔۔۔

سیرت سے ملتے ہوئے صوہیب کی آنکھیں نم ہو جاتی ہیں۔۔۔چھوٹی اپنا خیال رکھنا۔۔۔۔

بھائی آپ بھی ماما اور بابا کا خیال رکھیے گا۔۔۔۔

سیرت زبردستی چہرے پر مسکراہٹ لاتے ہوئے کہتی ہے۔۔۔۔

صوہیب اسد کو دیکھتے ہوئے۔۔۔اسد میری بہن کا خیال رکھنا اگر سیرت کو کچھ ہوا تو میں تمہیں کبھی معاف نہیں کروں گا۔۔۔۔

روتی دکان اب چپ ہو جا ہم سب اپنا خیال اور سیرت کا خیال رکھیں گے۔۔۔۔

حاشر صوہیب کو اداس دیکھ کر گلے لگاتے ہوئے کہتا ہے۔۔۔۔

چلیں بابا دیر ہو رہی ہے میں آپ کو ایئرپورٹ چھوڑ آتا ہوں۔۔۔۔

اسد تم گھر رہو سیرت گھر میں اکیلی ہے ہمیں اہل ایئرپورٹ چھوڑ دے گا۔۔۔۔۔

سب کے گھر سے جانے کے بعد سیرت اداس سی چیزیں سمیٹنے لگ جاتی ہے۔۔۔۔

اسد سیرت کو کام کرتا دیکھ کر۔۔۔۔ سیرت مجھے تمہیں کچھ کہنا ہے۔۔۔۔

جی۔۔۔

تھینک یو۔۔۔۔

کس لیے۔۔۔۔

جو آج سب کیا اس کے لیے۔۔۔۔

وہ تو مما بابا جا رہے تھے اس لئے ایک چھوٹا سا گیٹ ٹو گیدر کرنے کے لیے کیا تھا۔۔۔۔

سیرت ادھر ادھر دیکھتے ہوئے کہتی ہے۔۔۔۔

اچھا۔۔۔انتظامات دیکھ کر تو نہیں لگ رہا تھا۔۔۔۔خیر اگر تم کہہ رہی ہو تو مان لیتا ہوں۔۔۔۔اسد سیرت کی نظر نہ ملانے اور جھوٹ بولنے پر مسکراتے ہوئے کہتا ہے۔۔۔۔

میری چیزیں اوپر اپنے کمرے میں رکھ کر آتی ہوں۔۔۔

ایک منٹ سیرت رکو۔۔۔۔

تم نے مجھے وش نہیں کیا اور نہ ہی کوئی گفٹ دیا ہے۔۔۔۔

جلدی سے مجھے وش کروں میرا گفٹ نکالو۔۔۔

وش کیا تو تھا جب کیک کاٹ کر رہے تھے۔۔۔۔

سیرت وہ تو تم سب کے ساتھ برتھ ڈے سونگ گا رہی تھی ایک قسم کا۔۔۔۔اسے وش کرنا نہیں کہتے۔۔۔۔

سیرت اسد کی بات پر اس کی آنکھوں میں دیکھتی ہے۔۔۔۔سیرت زیادہ دیر اسد کی آنکھوں میں نہیں دیکھ پاتی اور اپنی نظریں جھکا لیتی ہے۔۔۔۔

سیرت میں انتظار کر رہا ہوں۔۔۔۔۔

ہیپی برتھ ڈے اسد۔۔۔۔

آپ کی نوازش اسد سیرت کے آگے تھوڑا جھکتے ہوئے کہتا ہے۔۔۔۔

میرا گفٹ۔۔۔

یہ آنٹی آپ کے لئے عید کے گفٹ لے کر آئی تھی میں اپنے کمرے میں رکھ رہی ہو۔۔۔۔

سیرت اسد کو نظر انداز کر کے سیڑھیوں کی طرف قدم بڑھا لیتی ہے۔۔۔۔

سیرت میرا گفٹ۔۔۔جو تم نے میرے لئے ایک فریم تیار کروایا ہے۔۔۔جس کا ذکر تم ابھی تھوڑی دیر پہلے صوہیب سے کر رہی تھی وہ بھی میرے کمرے میں رکھ دینا۔۔۔۔

سیرت اسد کی بات سن کر اس وقت کو کوستی ہے جس وقت اس نے اسد کو فون مصروف سمجھ کر صوہیب سے بات کی تھی۔۔۔

سیرت اسد کی بات کا جواب دیئے بغیر جلدی جلدی سیڑھیاں چڑھ جاتی ہے۔۔۔۔

اسد سیرت کے پیچھے جانے لگتا ہے کہ ڈور بیل ہوتی ہے۔۔۔۔

دروازہ کھولنے پر علیزے سامنے کھڑی ہوتی ہے۔۔۔

اسد تم اس وقت جاگ رہے ہو۔۔۔علیزے اندر داخل ہوتے ہوئے کہتی ہے۔۔۔

علیزے تم اس وقت تک کہاں تھی۔۔۔تم نے وقت دیکھا ہے۔۔۔یہ کوئی وقت ہے گھر آنے کا۔۔۔

اسد میں کوئی بچی نہیں ہو جو تم نے میرے ساتھ اس طریقے سے ٹریٹ کرو۔۔۔

میری بھی اپنی زندگی ہے میں جب مرضی جہاں جاؤں۔۔۔

علیزے اندر دیوار پر بلون اور اسد کا نام دیکھ کر خاموش ہو جاتی ہے۔۔۔۔

اسد یہ سب کس نے کیا۔۔۔

علیزے اگر تم گھر میں ہوتی تو تمہیں خبر ہوتی کہ آج کیا ہے۔۔۔اور یہ سب کس نے کیا۔۔۔

اسد مجھے سب یاد ہے میں تمہیں سرپرائز دینا چاہتی تھی کسی نے میرا سرپرائز خراب کر دیا۔۔۔

اور یقیناً یہ تمہاری چہیتی نے ہی کیا ہو گا۔۔۔

علیزے تم پھر شروع ہو گئی میں بہت تھک چکا ہوں میں کمرے میں جا رہا ہوں۔۔۔۔

ہاں چلو تمہارا گفٹ میں تمہیں کمرے میں جا کر ہی دیتی ہوں۔۔۔ پھر تمہیں یقین آ جائے گا کہ مجھے تمہاری سالگرہ یاد تھی۔۔۔۔

علیزے کمرے میں آ کر اتنے زیادہ گفٹ دیکھ کر اسد سے ان گفت کا پوچھتی ہے۔۔۔۔

علیزے اگر یہ کمرے میں ہے یقینن میرے ہی ہوں گے۔۔۔۔

علیزے سب سے الگ پڑا بڑا سا گفٹ اٹھا کر دیکھتی ہے جس پر دینے والے کا کوئی نام نہیں لکھا ہوتا۔۔۔۔

اسد تمہیں پتا ہے یہ تمہیں کس نے دیا۔۔۔۔۔

نہیں اوپر نام لکھا ہو گا دیکھ لو۔۔۔۔

اور مجھے وہ گفٹ بھی ذرا دکھاؤ۔۔۔ جو تم نے میرے لئے لیا ہے۔۔۔۔

اسد یہی گفٹ میری طرف سے ہے۔۔۔۔ جسے تم نے ابھی تک کھول کر نہیں دیکھا۔۔۔۔۔

اسد گفٹ کو اور علیزے کو ایسے دیکھتا ہے جیسے پوچھ رہا ہوں کیا یہ سچ ہے۔۔۔۔

اب ایسے کیا دیکھ رہے ہو کھول کر دیکھ لو۔۔۔۔

اسد علیزے سے پکڑ کر کھولتا ہے۔۔۔۔جو ایک بڑا سا فریم ہوتا ہے۔۔۔۔جس میں اسد کی چھوٹے ہوتے سے لے کر آپ تک کی مختلف تصویریں ملا کر اسد کی ایک تصویر بنائی گئی ہوتی ہے۔۔۔۔

علیزے کیا سچ میں تم نے یہ گفٹ میرے لیے بنوایا ہے۔۔۔۔اسد اس امید سے علیزے سے پوچھتا ہے کہ وہ سچ بولے گی۔۔۔۔

پر وہ علیزے ہی کیا جو سچ بولے۔۔۔۔۔

بالکل یہ میں نے ہی بنوائی ہے۔۔۔۔امید ہے تمہیں پسند آئی ہو گی۔۔۔۔۔

علیزے یہ تم نے نہیں۔۔۔سیرت نے بنوائی ہے۔۔۔۔

اگر تم جھوٹ بولنے کی بجائے سچ بول دیتی کہ تمہیں یاد نہیں تھا تو مجھے اتنا افسوس نہیں ہوتا۔۔۔۔

اسد تم ہمیشہ اس بانجھ کی طرف داری کیوں کرتے ہو۔۔۔۔۔

علیزے۔۔۔۔آج کے بعد میں تمہاری زبان سے یہ لفظ سیرت کے لئے نہ سنو۔۔۔۔

کیوں تم کیا کر لو گے جو سچ ہے وہی بول رہی ہوں۔۔۔۔

وہ اپنی اسی کمی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے۔۔۔۔ تمہارے بھائی اور تمہارے دوستوں کے ساتھ تعلق نبھاتی ہے۔۔۔۔

علیزے۔۔۔۔اسد علیزے کی بات سن کر غصے میں اسے ایک رکھ کر تھپڑ لگاتا ہے۔۔۔۔

اسد تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھ پر ہاتھ اٹھانے کے لیے۔۔۔۔

تمہاری ہمت کیسے ہوئی میرے بھائی اور میرے دوستوں میری بیوی کے خلاف اتنی گھٹیا زبان استعمال کرنے کی۔۔۔۔۔

اگر وہ تمہیں اتنی ہی پیاری تھی اور اتنی ہی تمہاری چہیتی تھی تو تم نے مجھ سے شادی کیوں کی۔۔۔۔

علیزے یہی تو میری غلطی ہے کہ میں نے تم سے تمہاری باتوں میں آ کر نکاح کر لیا۔۔۔۔۔

اسد تم مجھ سے پیچھا چھڑا رہے ہو نکاح کر کے۔۔۔علیزے اسد کا کالر پکڑتے ہوئے کہتی

ہیں۔۔۔۔

علیزے یہ غلطی دوبارہ مت کرنا اسد اپنا کولر چھڑواتے ہوئے علیزے کو بیڈ پر دھکا دیتا ہے۔۔۔اور کمرے سے نکل جاتا ہے۔۔۔۔۔

سیرت سیرت میں تمھیں نہیں چھوڑیں گی۔۔۔اب تمہیں قبر میں جانا ہی ہو گا۔۔۔۔۔

علیزے کمرے کی ہر چیز توڑتے ہوئے چیختی ہے۔۔۔۔۔

علیزے غصے میں ہونے کی وجہ سے حنا کی کال اٹینڈ نہیں کرتی۔۔۔۔

حنا کی کال ایک بار پھر سے آتی ہے۔۔۔۔

کیا ہے اماں جب ایک دفعہ فون نہیں اٹھایا۔۔۔تو پھر کیوں بار بار فون کر رہی ہے۔۔۔۔

علیزے تو کیوں اتنی گرم ہوئی ہے۔۔۔

کہیں نئے بکرے سے تو لڑکے نہیں آگئی۔۔۔۔

نہیں اماں اس سے تو لڑکے نہیں آئی۔۔۔۔وہ تو قربان ہونے کے لئے تیار پھر رہا

ہے۔۔۔۔

توعلیزے پھر اس کے بارے میں کیا سوچا۔۔۔۔

ابھی تو نے یہاں سے تو کچھ اپنے نام نہیں کروایا۔۔۔۔کیا وہ تیرا انتظار کرلے گا۔۔۔۔

اماں وہ زیادہ انتظار نہیں کرے گا وہ تو کہہ رہا ہے کہ اپنے پہلے شوہر سے طلاق لو جلدی۔۔۔پھر ہم نکاح کریں۔۔۔۔

تو یہ بیوقوفی نہ کری۔۔۔اسد سے بھی نکاح کرنے کی جلدی کی دیکھنا اب تک ہمارے ہاتھ کچھ نہیں آیا۔۔۔

پہلے اس سے تو کچھ لے لیں۔۔اور پھر تب تک اس کی بھی خبر لگا لیں گے کہ اس کے نام کچھ ہیں یا نہیں۔۔۔یہ نہ ہو اس اسد کی طرح سب کچھ اس کے باپ کے نام ہی ہو۔۔۔

اماں غلطی ایک بار ہوتی ہیں بار بار نہیں۔۔۔۔وہ اس دنیا میں اکیلا ہے اور بہت سی جائیداد کا مالک ہے۔۔۔۔

اور رہی اس اسد کی بات۔۔۔۔جو اس کے نام تھوڑا بہت ہے وہی جائیداد میں اپنے نام

کروالیتی ہوں۔۔۔

اسد سے زیادہ ملنے کی کوئی امید نہیں یہ نہ ہو کہ اسد کی جائیداد کے چکر میں ہم اپنا نقصان کر لیں۔۔۔۔

میرا نیا عاشق اسد سے ہوئے نقصان کی بھرپائی بھی کر دے گا آسانی سے۔۔۔

ٹھیک ہے تو پھر جو تو نے دو دن پہلے پیپرز بنوائے ہیں۔۔۔۔اس پر اسد کے دستخط کب لے رہی ہے۔۔۔۔

ابھی تو میری اسد سے اچھی خاصی لڑائی ہو گئی ہے۔۔۔۔اور اس کمینے نے علیزے کو تھپڑ بھی لگا لیا جو اس نے اپنی زندگی کی سب سے بڑی غلطی کی ہے۔۔۔۔اس کی سزا اسے اپنی چہیتی کو کھو کر ادا کرنی ہو گی۔۔۔۔

علیزے تو کیا کرنے کا سوچ رہی ہے۔۔۔۔

اماں یہ تجھے وقت بتادے گا۔۔۔ خیر مجھے سونا ہے میری دوستوں نے صبح میرے گھر آنا ہے۔۔۔ تجھ سے پھر بات ہوتی ہے۔۔۔۔

سیرت فجر کی نماز پڑھ کر کچن میں میٹھا بنانے چلی جاتی ہے۔۔۔۔

سیرت کچن میں مصروف ہوتی ہے جب اسے باہر کسی کے چلنے کی آواز آتی ہے۔۔۔تو سیرت کچن کے دروازے سے باہر جھانکتی ہے۔۔۔جہاں اسد صوہیب کے کمرے سے نکل کر اپنے کمرے کی طرف جارہا ہوتا ہے۔۔۔۔

اسد صوہیب بھائی کے کمرے میں۔۔۔۔کیا اسد اور علیزے کے درمیان کوئی ناراضگی چل رہی ہے۔۔۔سیرت اسد کے بارے میں سوچتے ہوئے واپس اپنے کام میں مصروف ہو جاتی ہے۔۔۔۔

اسد اپنے کمرے میں داخل ہوتا ہے جہاں علیزے ابھی تک سو رہی ہوتی ہے۔۔۔۔

اسد علیزے پر ایک نظر ڈال کر فریش ہونے چلا جاتا ہے۔۔۔۔

اسد کیچن میں داخل ہوتے ہوئے۔۔۔سیرت تم اتنی صبح کچن میں کیا کر رہی ہو۔۔۔۔رات کو بھی دیر سے سوئی تھی ابھی تم آرام کرتی۔۔۔

میں کچن میں میٹھا بنانے کے لیے آئی تھی۔۔۔۔رات کو ٹائم نہیں ملا تھا اس لیے۔۔۔۔

سیرت اسد کو کافی کا کپ پکڑاتے ہوئے بتاتی ہے۔۔۔۔

تھینک یو کافی کے لیے۔۔۔اور یقینا تمہیں الہام ہوا ہو گا کہ میں جاگ گیا ہوں۔۔۔

عید کی نماز کا ٹائم ہونے والا تھا اس لیے میں نے بنا دی۔۔۔۔

ہمم۔۔۔ یہاں کی تو عید کی نماز مجھ سے مس ہو گئی ہے اب مجھے تھوڑا دور جانا پڑے گا۔۔۔۔ ویسے کافی اچھی بنی ہے۔۔۔۔

سیرت اسد کے جانے کے بعد کچن کا کام جلدی جلدی کام ختم کر کے فریش ہونے اپنے کمرے میں چلی جاتی ہے۔۔۔۔

سیرت فریش ہو کر نماز پڑھ رہی ہوتی ہے کہ علیزے سیرت کے کمرے میں داخل ہوتی ہے۔۔۔

سیرت نماز سے فارغ ہو کر علیزے کو اپنے کمرے میں دیکھ کر حیران ہوتی ہے۔۔۔۔

سیرت تو مجھے کل بتا نہیں سکتی تھی کہ تم نے اسد کی سالگرہ سیلیبریٹ کرنے کا پلان بنایا ہے۔۔۔

تمہارے سرپرائز کے چکر میں میرا سرپرائز خراب ہو گیا۔۔۔۔ اور تمہاری ہی وجہ سے اسد اب مجھ سے ناراض ہے۔۔۔

علیزے میں نے تمہیں بتانے کی کوشش کی تھی پر تم نے میری بات ہی نہیں سنی اور

اس میں میرا کوئی قصور نہیں ہے۔۔۔تم نے کسی سے ذکر کیا تھا کہ تم نے کوئی پرائز دینا ہے۔۔۔تو اب تم کسی کو الزام نہیں دے سکتی۔۔۔۔

سیرت میں کسی کو الزام نہیں دے رہی میں صرف تمہیں ایک بات کر رہی ہوں اور تم تو میری پیاری دوست ہوں تم میری تھوڑی مدد تو کر دوں گی نہ۔۔۔

علیزے میں تمہاری دوست نہیں ہوں اور تم بتاؤ تمہیں مجھ سے کیا کام ہے۔۔۔۔

سیرت تم مجھے اپنی دوست نہیں سمجھتی پر میں تو تمہیں پہلے دن سے اپنا اچھا دوست سمجھتی ہوں۔۔۔۔

پلیز تم اسد کو منانے میں میری مدد کر دو۔۔۔۔

کیسی مدد۔۔۔۔

اسد کو سرپرائز کرنے کے لیے میں نے ہمارے یونیورسٹی کے دوستوں کو گھر پر دعوت دی ہے۔۔۔۔

علیزے اس میں تمہاری کیا مدد کر سکتی ہوں۔۔۔۔

سیرت حمیدہ گھر پہ موجود نہیں ہے۔۔۔مجھے نہیں پتا تھا۔۔۔کہ وہ آج بھی نہیں آئے

گی۔۔۔میرا خیال تھا کہ وہ آجائے گی۔۔۔ تمہیں تو پتہ ہے کہ مجھے اتنا کھانا بنانا نہیں آتا۔۔۔اب اسد کے فرینڈز کیا سوچیں گے اس لئے اگر تم کھانا بنادوں تو۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے علیزے صرف اسد کی عزت کے لئے میں تمہاری مدد کردوں گی۔۔۔۔میں کھانا تیار کردو گی۔۔۔۔

تم یہ بتادوں کہ کتنے لوگ آئیں گے۔۔۔۔

تھینک یو۔۔۔سیرت مجھے پوری امید تھی کہ تم میری مدد ضرور کروں گی اور صرف دس لوگ آئیں گے۔۔۔اور سیرت ابھی اسد کو اس کے بارے میں کچھ مت بتانا۔۔۔۔۔

ہمم۔۔۔۔

سیرت کیچن میں مصروف ہوتی ہے جب اسد کیچن میں داخل ہوتا ہے۔۔۔۔

سیرت ابھی تک کچن میں کیا کر رہی ہو۔۔۔۔تم تو صرف میٹھا بنانے آئے تھی۔۔۔۔

کچھ نہیں۔۔۔بس تھوڑا سا کچن میں کام تھا کھانا بنانا ہے۔۔۔تو میں نے سوچا ٹائم سے کھانا بنالو اس لیے۔۔۔۔آپ کے لئے ناشتہ بناؤ۔۔۔۔

نہیں میں ابھی ناشتہ نہیں کروں گا ابھی میں تھوڑی دیر اور اپنی نیند پوری کروں گا۔۔۔تم بھی یہ کام چھوڑ دو اور جا کے فریش ہو کر تیار ہو جاؤ۔۔۔۔

اسد میں نے عید کی نماز پڑھ لی ہے۔۔۔۔اور بس تھوڑا سا کھانا تیار کر لوں کوئی گھر آ بھی سکتا ہے۔۔۔۔

سیرت عید کی نماز پڑھ لی اور تم تیار نہیں ہوئی۔۔۔۔

اسد سیرت کو گھر کے سادہ کپڑوں میں دیکھ کر کہتا ہے۔۔۔۔

کھانا بنا کے تیار ہو جاؤں گی۔۔۔شام کو شازیہ آنٹی کی طرف بھی جانا ہے۔۔۔

خیر۔۔۔آپ کو عید مبارک۔۔۔۔

سیرت تمہارا کچھ نہیں ہو سکتا تو تمہیں تو مبارکباد دینا بھی سکھانا پڑے گا۔۔۔۔

مطلب۔۔۔۔

سیرت اب اس کا مطلب بھی میں سمجھاؤں۔۔۔۔۔

عید مبارک اسد۔۔۔۔

تیار ہوئی علیزے اسد کے گلے لگتے ہوئے عید ملتی ہے۔۔۔اسد آج تم بہت پیارے لگ رہے ہو۔۔۔کہتے ہوئے علیزے اپنے ہونٹ اسد کے گال پر رکھ دیتی ہے۔۔۔۔۔

سیرت اسد اور علیزے کو ایک ساتھ دیکھ کر اپنا رخ موڑ لیتی ہے۔۔۔۔

اسد نے آج پہلی بار سیرت کی آنکھوں میں نمی دیکھی ہے۔۔۔سیرت کی آنکھوں میں نمی اور اس کا رخ موڑنا اسد کو بے چین کر دیتا ہے۔۔۔۔

اسد علیزے کو خود سے دور کرتے ہوئے۔۔۔۔سیرت زیادہ کام کرنے کی ضرورت نہیں ہے کل تک ایک کوک آجائے گا۔۔۔۔ابھی کے لئے میں حاشر کو کہہ دیتا ہوں وہ نوراں کو ایک دن کے لیے تمہارے پاس چھوڑ جائے گا۔۔۔۔اور تھوڑی دیر تک میں ہادی کے ساتھ اپنے دوستوں کے پاس چلا جاؤں گا۔۔۔۔ہادی کی شادی سے پہلے یہ آخری عید ہے۔۔۔۔دو مہینے بعد تو وہ بھابھی کی اجازت کے بغیر کہیں بھی نہیں آجا سکتا۔۔۔۔۔

جی ٹھیک ہے۔۔۔۔سیرت کے جواب پر اسد کو مایوسی ہوتی ہے۔۔۔۔

اسد سیرت کو دیکھنے کے لئے سیرت سے اتنی بات کرتا ہے پر سیرت ایک دفعہ بھی

موڑ کر نہیں دیکھتی۔۔۔۔

اسد حاشر کو فون کر کے نوراں کو سیرت کی مدد کرنے کے لئے چھوڑنے کا کہتا ہے۔۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔۔اسد آدھے گھنٹے میں تم سے ملاقات ہوتی ہے۔۔۔تم تیار رہنا۔۔۔۔

ہمم۔۔۔میں تیار ہوں پھر ملاقات ہوتی ہے۔۔۔۔

اللہ حافظ۔۔۔

مما نوراں سے کہیں کہ وہ تیار ہو جائے آج وہ سیرت کے پاس رہے گی۔۔۔۔

ٹھیک ہے حاشر۔۔۔۔

مریم جاؤ نوراں کو بلا کر لے آؤ۔۔۔

مما اگر نوراں سیرت کے پاس رہے گی تو ہمارے گھر میں کام کون کرے گا۔۔۔آج تو ویسے بھی عید ہے تو آج کام زیادہ ہو جاتا ہے۔۔۔

مریم اس میں پریشان ہونے کی کوئی بات نہیں ہے سیرت بچی ہے اور وہ اکیلی ہے۔۔۔۔نوراا اس کی مدد کر دے گی۔۔۔۔

اور ویسے بھی ہم دونوں یہاں کام مل کر دیکھ لیں گے۔۔۔۔

حاشر تم جا کے گاڑی میں انتظار کرو میں نوراں کو بھیجتی ہوں۔۔۔

پلیز جلدی بھیجئے گا۔۔۔۔

چاچو میں بھی آپ کے ساتھ جاؤں گا۔۔۔آجا میرے شیر۔۔۔۔حاشر احد کو گود میں اٹھالیتا ہے۔۔۔۔

سیرت کا کچن کا کام تقریبا ختم ہو جاتا ہے جب حاشر اور احد گھر میں داخل ہوتے ہیں۔۔۔۔

عید مبارک پھوپھو۔۔۔۔احد پھولوں کا گلدستہ سیرت کو دیتا ہے۔۔۔۔

تھینک یو میری جان۔۔۔۔سیرت احد کے دونوں گال چومتی ہے۔۔۔۔

سیرت فریج سے چاکلیٹ نکالتے ہوئے عہد کو دیتی ہے۔۔۔۔میری جان آپ کو بھی عید مبارک۔۔۔۔

عید مبارک حاشر بھائی۔۔۔۔

خیر مبارک۔۔۔۔تمہیں بھی عید مبارک۔۔۔۔حاشر سیرت کا ماتھا چومتے ہوئے کہتا

ہے۔۔۔۔

یہاں تو بڑی عید ملی جا رہی ہے کوئی ہم سے بھی عید ملو۔۔۔اسد سیڑھیوں پر کھڑا کب سے دیکھ رہا ہوتا ہے۔۔۔

اسد تو کیوں جیلس ہو رہا ہے آجا تو بھی ملے عید۔۔۔۔

حاشر کی بات پر اسد قہقہہ لگاتے ہوئے حاشر سے گلے ملتا ہے۔۔۔۔اسد تیرے کیوں اتنے دانت نکل رہے ہیں۔۔۔۔اسد سیرت کی طرف دیکھ کر۔۔۔۔کچھ نہیں بس ویسے ہی۔۔۔۔

ہادی کیوں نہیں آیا۔۔۔

ہادی بھابھی سے ملنے ان کے گھر گیا ہے وہاں سے سیدھا وہ ہمیں ریسٹورنٹ میں ملے گا۔۔۔۔

حاشر بھائی میری عیدی۔۔۔۔۔

مجھے تو لگا سیرت تم عیدی بھول گئی ہوں اور میں بچ جاؤں گا۔۔۔۔

حاشر بھائی میری عیدی نکالیں۔۔۔۔

سیرت پہلے تم یہ بتاؤ تمہارے میاں نے تمہیں کتنی عیدی دی ہے۔۔۔

حاشر کے سوال پر سیرت خاموشی سے اسد کی طرف دیکھتی ہے۔۔۔۔

اسد اس کا مطلب تم نے ابھی تک میری بہن کو عیدی نہیں دی چلو جلدی سے اسے عیدی دو۔۔۔۔

اسد چاچو مجھے بھی۔۔۔۔۔

پارٹنر پہلے تمہاری پھوپھو کو مل جائے۔۔۔ پھر تمہاری باری بھی آجائے گی۔۔۔۔

اسد اپنی پاکٹ سے اپنا والٹ نکال کر سیرت کی طرف بڑھا دیتا ہے۔۔۔۔

جس پر حاشر ہوں ہوٹنگ کرتا ہے۔۔۔۔

سیرت لے لو۔۔۔۔ سارا والٹ لے لو۔۔۔ اس میں کریڈٹ کارڈ ہے۔۔۔ ہم دونوں بہن بھائی مل کر شاپنگ بھی کریں گے۔۔۔۔

سیرت اسد کا والٹ پکڑ کر اس میں سے آٹھ ہزار روپے نکال لیتی ہے۔۔۔۔ اور باقی والٹ واپس کر دیتی ہے۔۔۔۔

اسد سیرت کی حرکت دیکھ کر ایسے دیکھتا ہے۔۔۔ جیسے سچ میں بس اتنے ہی۔۔۔

سیرت اسد کے اشارے پر مسکرا دیتی ہے۔۔۔۔

سیرت ان پیسوں میں سے پانچ ہزار احد کو عیدی کے طور پر دیتی ہے۔۔۔۔اور تین ہزار کب سے پیچھے کھڑی نورا کو دیتی ہے۔۔۔۔۔

شکریہ باجی۔۔۔۔

سیرت یہ کیا۔۔۔تم نے تو اپنی عیدی ان سب کو دے دی۔۔۔۔

حاشر بھائی آپ یہ سب چھوڑیں جلدی سے میری عیدی نکالیں۔۔۔۔

حاشر بھی اپنا والٹ نکال کر سیرت کو پکڑا دیتا ہے۔۔۔۔

سیرت حاشر کے والد سے پندرہ ہزار نکال لیتی ہے۔۔۔۔

سیرت تم بہت تیز ہو۔۔۔اپنے شوہر کے پیسے بچائے اور بھائی سے اتنے پیسے لے لیے۔۔۔۔

حاشر بھائی بہنوں کا حق ہوتا ہے۔۔۔کہ وہ بھائی کی جیب ڈھیلی کرے۔۔۔۔

تم میری بہنا بیوی کا بھی حق ہوتا ہے کہ وہ اپنے شوہر کی جیب خالی کریں۔۔۔۔

حاشر بھائی وہ ہمارا پرسنل میٹر ہے۔۔۔۔

آؤ تو پرسنل میٹر۔۔۔حاشر اپنی مسکراہٹ پاتے ہوئے اسد کی طرف دیکھتا ہے۔۔۔۔

نوراں چلو کچن میں ابھی بہت کام رہتا ہے۔۔۔

سیرت حاشر کی بات نظرانداز کرتے ہوئے کچن میں چلی جاتی ہے۔۔۔

چلو حاشر اب ہمیں بھی چلنا چاہیے۔۔۔۔

سیرت کے مہمانوں نے تین بجے آنا ہوتا ہے پر وہ دو بجے ہی آجاتے ہیں۔۔۔۔

سیرت کو فریش ہونے اور کپڑے چینج کرنے کا ٹائم نہیں ملتا۔۔۔۔۔

سیرت نوراں کے ہاتھ لیونگ روم میں علیزے کے مہمانوں کے لیے جوس وغیرہ بھیج دیتی ہے۔۔۔۔نوراں سیرت سے کہو کھانا لگائے۔۔۔۔

نوراں کچن میں۔۔۔سیرت باجی علیزے باجی کہہ رہی ہے کہ کھانا لگائیں۔۔۔۔

کیا علیزے اسد کا انتظار نہیں کرے گی۔۔۔یا یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اسد راستے میں ہوں۔۔۔۔

نورا میں تمہاری مدد کروا دیتی ہوں کہ ٹیبل سیٹ کرنے میں۔۔۔۔تم جا کر کھانے کے لئے کہہ آنا۔۔۔۔

پھوپھو مجھے پیاس لگی ہے مجھے ایک گلاس جوس دے دیں۔۔۔۔

سیرت احد کو جوس دیتی ہے اور احد سیرت کے ساتھ ڈائننگ روم میں چلا جاتا ہے۔۔۔۔

سیرت اور نوراں ابھی ٹیبل سیٹ کر رہی ہوتی ہے کہ علیزے اور اس کے دوست ڈائننگ روم میں داخل ہوتے ہیں۔۔۔۔

علی سے تمہاری ملازم تو بہت خوبصورت ہے۔۔۔۔ایک ٹھرکی لڑکا سیرت کو دیکھتے ہوئے کہتا ہے۔۔۔۔

وہی لڑکا سیرت کے قریب آتے ہوئے۔۔۔۔لڑکی کیا نام ہے تمہارا۔۔۔۔

سیرت ایک نظر علیزے پر ڈالتی ہے۔۔۔۔میسیز اسد۔۔۔امید ہے میرا اپنا تعارف بہت ہو گا آپ کے لیے۔۔۔

علیزے سیرت کا جواب سن کر حیران ہوتی ہے۔۔۔علیزے کو بالکل امید نہیں ہوتی

کہ سیرت ایسا جواب دے گئی۔۔۔یہ تو ہمیشہ خاموش رہنے والی لڑکی تھی۔۔۔۔

علیزے سب کی طرف دیکھتے ہوئے سیرت کے قریب آتی ہے۔۔۔

میں آپ لوگوں کو اس کا مکمل تعارف کرواتی ہو۔۔۔۔

یہ ہے اسد کی پہلی زبردستی کی بیوی۔۔۔۔۔سیرت۔۔۔جو صرف شکل سے دیکھنے میں معصوم لگتی ہے۔۔۔۔یہ آج بھی میرے شوہر کے ساتھ زبردستی اس گھر میں رہ رہی ہے۔۔۔۔یہ ایک بدکردار لڑکی ہے۔۔۔اور سب سے بڑی بات یہ ایک نامکمل لڑکی ہے۔۔۔۔یہ ایک بانجھ ہے۔۔۔۔

ایک لڑکی کی کبھی خود اولاد تو ہو نہیں سکتی۔۔۔

اس لیے اس نے میری ہونے والی اولاد کو اس دنیا میں آنے سے پہلے ہی قتل کر دیا۔۔۔۔

سیرت حیران اور شرمندگی سے علیزے کی طرف دیکھتی ہے۔۔۔۔

آنٹی آپ میری پھوپھو کو کیسے برا کہہ سکتی ہیں۔۔۔انہوں نے کسی کو نہیں مارا۔۔۔۔

وہاں کھڑے سب لوگ حیران ہو جاتے ہیں کہ ایک چھوٹا بچہ اپنی پھوپھو کو ڈیفینڈ کر

رہا ہے۔۔۔

احد تمہیں کچھ نہیں پتہ۔۔۔ تم ایک بچے ہو۔۔۔ خاموش رہو۔۔۔ علیزے احد کا بازو پکڑتے ہوئے کہتی ہے۔۔۔۔

احد کیا تم نہیں جانتے کہ تمہاری پھوپھو کوئی اولاد نہیں ہو سکتی۔۔۔۔

علیزے کی بات پر احد غصے میں سارا جوس علیزے پر پھینک دیتا ہے۔۔۔۔ میں اپنی پھوپھو کا بیٹا ہوں۔۔۔ آئی بات سمجھ میں آپ کو۔۔۔۔

علیزے غصے میں احد کو تھپڑ لگانے لگتی ہے کہ سیرت علیزے کا ہاتھ پکڑ لیتی ہے اور علیزے کو ہی ایک تھپڑ لگا دیتی ہے۔۔۔

علیزے تمہیں شرم آنی چاہئے تم ایک بچے سے کیسی فضول باتیں کر رہی ہو۔۔۔۔

تم مجھے شرم سے سیکھاؤ گی۔۔۔۔ سیرت جبکہ تم خود ایک بد کردار لڑکی ہو۔۔۔۔ بھائی بھائی کہ کر اسد کے دوستوں اور اسد کے بھائی کے ساتھ ناجائز تعلقات بناتی ہو۔۔۔۔

علیزے کی بات پر سیرت ایک اور رکھ کر تھپڑ علیزے کو لگاتی ہے۔۔۔۔ بس بہت کر لی تم نے بکواس۔۔۔۔ اور کتنا گرو گئی علیزے۔۔۔۔

چلو احد نوراں یہاں سے۔۔۔۔

علیزے کے سارے دوست بھی خاموشی سے چلے جاتے ہیں۔۔۔۔

علیزے غصے میں سارے برتن توڑنے کے بعد اپنے کمرے میں جا رہی ہوتی ہے کہ اس کا بھائی شہریار نشے میں گھر میں داخل ہوتا ہے۔۔۔۔۔

علی کو دیکھ کر اس کے گلے لگ جاتا ہے۔۔۔

پیچھے ہٹو شہریار۔۔۔۔ تم اس وقت یہاں کیا کر رہے ہو۔۔۔۔

علیزے مجھے کچھ پیسے چاہیے ہیں اماں مجھے پیسے نہیں دے رہی۔۔۔۔

ہاں پیسوں کے لئے ہی تو تمہیں بہن کی یاد آتی ہے۔۔۔۔رکو یہیں پر میں پیسے لے کر آتی ہوں۔۔۔۔

سیرت اپنے کمرے میں پیسے لینے چلی جاتی ہے اور خلع کے پیپر بھی الماری سے نکال کر باہر رکھ دیتی ہے۔۔۔۔

حاشر تم میں اسد کو علیزے کی ویڈیو دکھائی۔۔۔

اس ویڈیو میں علیزے اسد سے بولے جھوٹ کا اعتراف کرتی ہے۔۔۔اور اسد سے

نکاح کرنے کی وجہ بھی بتاتی ہے۔۔۔۔

نہیں ہادی میرا فون اسد کے گھر ہی رہ گیا ہے۔۔۔میں اسد کو گھر ڈراپ کرنے جا رہا ہوں تو اسے وہاں وہ ویڈیو بھی دکھا دوں گا تم بھی ہمارے ساتھ چلو۔۔۔

حاشر چلو۔۔۔یہ نہ ہو کہ تمہارا فون علیزے کے ہاتھ لگ جائے اور وہ تمہارا فون چیک نہ کر لے۔۔۔۔اگر اس کو وہ ویڈیو مل گئی تو وہ ڈیلیٹ کر دی گئی۔۔۔۔

ہادی تم پریشان نہ ہوا گر اس نے وہ ویڈیو ڈیلیٹ بھی کر دیں تو میرے بیک اپ میں سیو رہے گی۔۔۔۔

ہادی حاشر اور اسد اسد کے گھر سے پانچ منٹ کی دوری پر ہوتے ہیں کہ حشر کے فون سے ہادی کو کال آتی ہے۔۔۔۔

ہادی حاشر کا نمبر دیکھ کر کال اٹینڈ کرتا ہے۔۔۔۔

ہیلو۔۔۔۔

ہادی چاچو میں احد بات کر رہا ہوں اگر حاشر چاچو آپ کے پاس ہے تو پلیز میری بات کروا دیں۔۔۔۔

احد بیٹا آپ ٹھیک ہو۔۔۔اگر کوئی مسئلہ ہے تو آپ مجھے بتادو۔۔۔۔

نہیں چاچو مجھے حاشر چاچو سے بات کرنی ہے۔۔۔

ہادی احد کیا کہہ رہا ہے۔۔۔

حاشر وہ تم سے بات کرنے کے ضد کر رہا ہے۔۔۔

ہادی تم سپیکر اون کرو اور تم دونوں کچھ بول مت۔۔۔حاشر ڈرائیو کرتے ہوئے کہتا ہے۔۔۔۔

ہیلو پاٹنر کیسے ہو۔۔۔۔

پارٹنر مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے پلیز آپ جلدی گھر آجاؤ۔۔۔۔۔

احد کیوں ڈر رہے ہو۔۔۔بتاؤ مجھے کیا ہوا ہے۔۔۔۔

احد کے یوں ڈرنے اور اس کے اس طرح حاشر کو فون کرنے پر اسد اور ہادی بھی پریشان ہو جاتے ہیں۔۔۔

احد آج گھر میں ہوئے سارے واقعے کو دوہراتا ہے۔۔۔۔

احد کی بات پر ہادی اور حاشر کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ آجاتی ہے کہ سیرت نے کم سے کم اپنے لیے لڑنا تو سیکھا۔۔۔

شہریار پیسوں کا انتظار کرتے ہوئے پورے گھر کا معائنہ کرنے لگ جاتا ہے۔۔۔۔

شہریار گھومتے گھومتے کچن میں اکیلی نوراں کو کام کرتے دیکھ کر اس کا ہاتھ پکڑ لیتا ہے۔۔۔تب ہی سیرت کچن میں داخل ہوتی ہے۔۔۔۔کون ہو تم تمہاری ہمت کیسے ہوئی گھر میں داخل ہونے کی۔۔۔۔چھوڑو نوراں کا ہاتھ۔۔۔۔

شہریار نوراں کا ہاتھ چھوڑ کر سیرت کا ہاتھ پکڑ لیتا ہے۔۔۔۔سیرت اپنا آپ چھوڑوانے کی کوشش کرتی ہے پر شہریار دھیرے دھیرے اس کے قریب آرہا ہوتا ہے۔۔۔۔نوراں مدد کے لیے پکارتی ہے اور ساتھ سیرت کو بھی چھڑوانے کی کوشش کرتی ہے۔۔۔۔

احد پریشان نہ ہو ہم گلی میں اینٹر ہو گئے ہیں بس ایک منٹ میں میں تمہارے پاس ہوں گا تم ابھی اپنی پھوپھو کے پاس جاؤ۔۔۔۔حاشر عہد کو پیار سے سمجھا رہا ہوتا ہے کہ فون سے چیخنے کی آوازیں آتی ہیں۔۔۔۔۔احد گھر میں کیا ہو رہا ہے۔۔۔۔

احد آوازیں سن کر کچن کی طرف دوڑ لگاتا ہے۔۔۔۔

چاچو یہاں ایک انکل نے پھوپھو کو پکڑا ہوا ہے۔۔۔۔

احد تم پریشان نہ ہو ہم باہر پہنچائے ہیں۔۔۔۔

حاشر گاڑی گیٹ سے باہر ہی روک دیتا ہے۔۔۔۔

اسد ہادی اور حاشر اندر کی طرف دوڑتے ہیں۔۔۔۔۔

اسد سب سے پہلے کچن میں پہنچ کر شہریار کو سیرت کے ساتھ بد تمیزی کرتا دیکھ کر شہریار کے منہ پر پہنچ مارتے ہوئے سیرت کا بازو آزاد کرواتا ہے۔۔۔۔

اور سیرت کو اپنے سینے سے لگا لیتا ہے۔۔۔۔

ہادی اور حاشر شہریار کو مارتے ہوئے گھر سے نکالتے ہیں۔۔۔۔ جبکہ علیزے شہریار کو مار کھاتے دیکھ کر روکنے کی کوشش کرتی ہے جو کہ ناکام ہوتی ہے۔۔۔۔۔

اسد علیزے اور واچ مین پر غصہ نکالتا ہے۔۔۔ آج کے بعد وہ انسان مجھے اس گھر میں نظر نہیں آنا چاہیے۔۔۔۔

اسد سیرت کو لے کر اس کے کمرے میں چلا جاتا ہے۔۔۔۔ احد حاشر اور ہادی بھی

سیرت کے کمرے میں چلے جاتے ہیں کیونکہ سیرت کی حالت بہتر نہیں لگ رہی ہوتی۔۔۔۔

علیزے غصہ کرتے ہوئے اپنے کمرے میں چلی جاتی ہے۔۔۔سیرت ریکٹ تو ایسے کر رہی تھی جیسے میرے بھائی نے اس کی عزت لوٹ لی ہو۔۔۔۔صرف ہاتھ ہی پکڑا تھا۔۔۔اور ان سب نے اس بیچارے کو اتنا مارا۔۔۔۔پر آج ایک چیز تو پتہ چلی کہ سیرت اپنے کردار اور اپنے عزت کو لے کر بہت زیادہ پوزیسیو ہے۔۔۔۔

سیرت کو کمرے میں لانے کے بعد اس بیڈ پر لٹا دیتا ہے۔۔۔اور سیرت کو یقین دلانے کی کوشش کرتا ہے کہ وہ بالکل ٹھیک ہے۔۔۔پر سیرت نا ہی کوئی بات کرتی ہے اور نا ہی آنسو بہاتی ہے۔۔۔۔

سیرت گڑیا تو کچھ دیر آرام کر لوں۔۔۔۔

ہادی بھائی میں بالکل ٹھیک ہوں۔۔۔۔اب لوگ بھی آرام کریں۔۔۔احد میری جان ادھر آؤ۔۔۔۔

جی پھوپھو۔۔۔۔

احد آپ ٹھیک ہو۔۔۔۔

پھوپھو میں بالکل ٹھیک ہوں۔۔۔آپ تھوڑی دیر ریسٹ کریں آپ گندی آنٹی کی پٹائی کر کے تھک گئی ہو گی۔۔۔۔

وہاں موجود سب لوگوں کے چہرے پر احد کی بات سن کر مسکراہٹ آجاتی ہے۔۔۔

سیرت احد کے دونوں گال چوم لیتی ہے۔۔۔۔

حاشر بھائی آپ کی پاٹنر سے بات ہوئی۔۔۔۔۔

نہیں سیرت میری تقریبا ایک ہفتے سے بات نہیں ہوئی۔۔۔کیوں سب ٹھیک ہے۔۔۔تم کیوں پوچھ رہی ہو۔۔۔۔

دو دن سے میری بھی بات نہیں ہوئی اور آج میں نے کال کرنے کی بہت کوشش کی ہے۔۔۔پر وہ کال اٹینڈ نہیں کر رہا۔۔۔۔۔

اچھا تم پریشان نہ ہوں۔۔۔میں کوشش کرتا ہوں اگر میری بات ہو جاتی ہے۔۔۔۔تو میں اسے تمہارا میسج دے دوں گا۔۔۔۔کہ وہ تمہیں کال کر لے۔۔۔اب تم تھوڑی دیر آرام کر لو ہم سب باہر ہی ہیں۔۔۔۔۔

سیرت اگر کسی چیز کی ضرورت ہو تو آواز دے دینا۔۔۔اسد سیرت سے کہتا ہے سب کے پیچھے کمرے سے باہر چلا جاتا ہے۔۔۔۔

حاشر تم اور سیرت ابھی کس کی بات کر رہے تھے۔۔۔

سیرت کے پارٹنر کی۔۔۔

حاشر وہ تو مجھے پتہ چل گیا۔۔۔پر وہ کون ہے۔۔۔کیا نام ہے۔۔۔۔

ہادی مجھے کسی کے جلنے کی بو آ رہی ہے۔۔۔۔

حاشر تنگ نہ کر تمیز سے بتا دے۔۔۔۔

اسد پہلے تم مان جاؤ۔۔۔کہ تم اس سے جیلس ہو رہے ہو۔۔۔۔

ہادی۔۔۔حاشر کو چھوڑو۔۔۔تم بتاؤ کہ وہ کون ہے۔۔۔۔

ہادی اسد کی حالت پر مسکراتا ہے۔۔۔۔

اسد سچ میں تمہیں ابھی تک نہیں پتا کہ وہ کون ہے۔۔۔۔سیرت تو اسے شادی سے پہلے سے جانتی ہے۔۔۔اور ان کی آپس میں دوستی بھی بہت ہے۔۔۔۔

اور وہ سیرت کا۔۔۔۔۔

ہمم۔۔۔ہادی بولو۔۔۔سیرت کا کیا۔۔۔۔

یار اسد وہ سیرت کا بھتیجا ہے۔۔۔

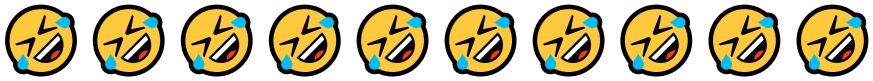

ہادی تم جا کر اچھی سی کوفی بناؤ۔۔۔

میں کافی بناؤں گا نہیں۔۔۔پر نوراں کو کہہ دیتا ہوں کہ وہ کافی بنادے ہم سب کے لیے۔۔۔۔

ہادی نوراں کو احد کے لئے نگٹس بھی فرائی کرنے کا بولا دینا۔۔۔اسد ہادی سے کہتے ہوئے شازیہ کو کال کرتا ہے۔۔۔۔

ہیلو آنٹی کیسی ہیں آپ۔۔۔۔

میں ٹھیک ہوں یہ بتاؤ۔۔۔آج آنٹی کی یاد کیسے آگئی۔۔۔۔

بس ویسے ہی آج دل کیا کہ آنٹی سے بات کر لو اس لیے۔۔۔۔

بچے میں تم سب بچوں کو جانتی ہوں۔۔۔۔تم لوگ بغیر کسی وجہ کے طرح کال نہیں

کرتے۔۔۔۔

آنٹی بس آپ سے معذرت کرنی تھی کہ آج میں اور سیرت آپ کی طرف نہیں آ سکیں گے۔۔۔۔

کیوں تم لوگ کہیں گئے ہوئے ہو۔۔۔۔

نہیں آنٹی ہم گھر پر ہی ہیں۔۔۔۔

تم لوگوں کو آنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔کیونکہ پانچ منٹ میں تم لوگوں کے پاس پہنچنے والی ہوں۔۔۔

ٹھیک ہے آنٹی میں آپ کا انتظار کر رہا ہوں۔۔۔۔

اسد کیا ہوا مما آ رہی ہیں۔۔۔۔

ہاں حاشر۔۔۔۔آنٹی پانچ میں پہنچنے والی ہیں۔۔۔۔میں نے انہیں بلانے کے لئے ہی کال کی تھی پر مجھے کہنے کی ضرورت نہیں پڑی۔۔۔۔

حاشر احمد کو کال کرتا ہے۔۔۔۔جو وہ دوسری بار کرنے پر کال پر اٹیک کرتا ہے۔۔۔

ہیلو احمد کیسے ہو۔۔۔۔

حاشر۔۔۔پاٹنر اس وقت تمہارے پاس تو نہیں ہے۔۔۔۔

احمد اس وقت سیرت میرے پاس نہیں ہے۔۔۔اور تم بتاؤ۔۔۔۔کیا ہوا ہے۔۔۔وہ بہت پریشان ہے۔۔۔تم دو دن سے اس کی کال اٹینڈ نہیں کر رہے۔۔۔۔

اسد حاشر کو اشارے سے سپیکر آن کرنے کا کہتا ہے۔۔۔

حاشر تم ابھی پاٹنر کو کچھ مت بتانا۔۔۔کو یہ صدمہ اتنی جلدی برداشت نہیں کر سکے گی۔۔۔۔

احمد بات کو گول گھماؤ مت۔۔۔۔مجھے ٹینشن ہو رہی ہے۔۔۔بتاؤ کیا ہوا ہے۔۔۔انکل تو ٹھیک ہیں۔۔۔۔

حاشر وہ ہمیں چھوڑ کے چلے گئے۔۔۔ہمیں ہمیشہ کے لیے چھوڑ کر چلے گئے ہیں۔۔۔۔

دادو کا آج صبح انتقال ہو گیا ہے۔۔۔۔

اِنّا للّٰہِ وَاِنّا اِلَیہِ رَاجِعُون

احمد تم حوصلے سے کام لو۔۔۔۔ایک دن سب نے جانا ہی ہے۔۔۔۔

احمد انکل کا جنازہ کس وقت ہے۔۔۔

حاشر دادو کا جنازہ ایک گھنٹے بعد کا ہے ڈاکٹر نے کہا ہے کہ وہ کینسر پیشنٹ اور ہم انھیں زیادہ دیر رکھ نہیں سکتے۔۔۔۔

اس لیے تم لوگوں میں سے کسی کے آنے کا کوئی فائدہ نہیں۔۔۔۔

پر احمد سیرت ان کی بیٹی ہے۔۔۔

حاشر میں جانتا ہوں۔۔۔۔ کہ وہ ان کی بیٹی ہے۔۔۔۔ پر اگر وہ آئے گی تو اسے مزید تکلیف ہو گی۔۔۔۔

کیوں کہ مما اور پھوا سے سکون سے نہیں رہنے دیں گی۔۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔۔ احمد تم اپنا خیال رکھنا۔۔۔۔ ہم سیرت کو صحیح وقت دیکھ کر بتا دیں گے۔۔۔۔

حاشر فون بند کر کے اسد کی طرح گھومتا ہے کہ اسد کے پیچھے سیرت کھڑی ہوتی ہے۔۔۔۔

سیرت کچھ بھی بولے بغیر خالی جگہ اٹھائے کچن میں چلی جاتی ہے۔۔۔۔

حاشر اس نے اس بار بھی کوئی ریکٹ نہیں کیا۔۔۔۔

اسد تم بالکل ٹھیک کہہ رہے ہو اس کے لیے یہ بالکل اچھا نہیں کہ وہ ہر فیلنگ اپنے اندر رکھے۔۔ابھی ہمیں یہ بھی نہیں پتا کہ اس نے ہماری کتنی بات سنی ہے۔۔۔۔وہ کب سے یہاں کھڑی تھی۔۔۔۔

چاچو پھوپھو یہاں بہت دیر سے کھڑی تھی جب آپ نے کال سپیکر پر کی تھی تو یہی تھی۔۔۔۔

حاشر اور اسد سیرت کے پیچھے جانے کے لیے سیڑھیوں سے اتر رہے ہوتے ہیں کہ شازیہ گھر میں داخل ہوتی ہے۔۔۔۔

حاشر شازیہ کو ساری بات بتا دیتا ہے اور اسے سیرت کو سنبھالنے کا بھی کہتا ہے۔۔۔۔

شازیہ سیرت کو سمجھانے کی اور اسے رلانے کے پوری کوشش کرتی ہے پر سیرت ایک آنسو نہیں بھاتی۔۔۔۔۔

بلکہ سیرت کچھ دیر اکیلے رہنے کا کہہ کر اپنے کمرے میں چلی جاتی ہے۔۔۔۔

اسد بچے آپ سیرت کے پاس جاؤ شاید وہ آپ سے اپنا دکھ شیئر کر لے۔۔۔۔اس کے لیے رونا یا کوئی ریکٹ کرنا بہت ضروری ہے۔۔۔۔

اسد سیرت کے کمرے میں داخل ہوتا ہے کہ بیڈ پر بیٹھی اپنے دونوں ہاتھوں کو گھور رہی ہوتی ہے۔۔۔۔

اسد سیرت کے پاس بیڈ پر بیٹھ جاتا ہے اور اس کے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لے لیتا ہے۔۔۔۔

دیکھو سیرت سب نے ایک نہ ایک دن اس دنیا سے جانا ہی ہے۔۔۔۔ہم کسی کو روک نہیں سکتے۔۔۔۔ تمھیں اس چیز کو قبول کرنا ہو گا کہ انکل ہمیں ہمیشہ کے لیے چھوڑ کر چلے گئے ہیں۔۔۔۔

سیرت اپنا سر درد اسد کے بندھے ہاتھوں پر رکھ کر رونا شروع کر دیتی ہے۔۔۔۔۔

اسد شکر ادا کرتا ہے کہ سیرت نے کم سے کم ریکٹ تو کیا۔۔۔۔اور وہ سیرت کے لئے اتنا اہم ہے کہ اس نے اپنی فیلنگز اس کے سامنے شیئر کی۔۔۔۔

اسف بابا مجھے چھوڑ کر چلے گئے۔۔۔۔ہمیشہ کے لیے چھوڑ کر چلے گئے۔۔۔۔اب میں اس دنیا میں بالکل اکیلی ہو گئی ہوں۔۔۔۔

اسد سیرت کا سر اوپر کرتے ہوئے اس کے آنسو صاف کرتا ہے اور اسے اپنے سینے سے

لگالیتا ہے۔۔۔

سیرت انکل کی کمی کوئی پوری نہیں کر سکتا۔۔۔پر پھر بھی تو اکیلی نہیں ہوں۔۔۔۔

سب تمہارے ساتھ ہیں۔۔۔۔۔

سیرت کے آنسو اسد کی شرٹ گیلی کر رہے ہوتے ہیں اور اسد سیرت کو رونے سے نہیں روکتا۔۔۔وہ چاہتا ہے کی سیرت اپنے اندر سے سارا غبار نکال دے۔۔۔۔

سیرت کے آنسو اسد کو تکلیف دیتے ہیں اور وہ پھر بھی سیرت کو خاموش نہیں کرواتا۔۔۔مجھے اپنی آغوش میں چھپائے بار بار اس کے ماتھے پر اپنے لب رکھ رہا ہوتا ہے۔۔۔جیسے اسے پر سکون کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔۔۔اور ساتھ اپنے ہونے کا یقین بھی دلا یا رہا ہے۔۔۔۔

کافی دیر رونے کے بعد سیرت اسد سے دور ہوتی ہے۔۔۔اسد سیرت کا تر چہرہ صاف کر کے آرام کرنے کو کہتا ہے۔۔۔۔

اسد کو نیچے آتا دیکھ کر اور اس کے کرتے کی حالت دیکھ کر سب سمجھ جاتے ہیں کہ سیرت نے اپنا دل ہلکا کر لیا ہے اور وہاں پہلے سے بہتر ہے۔۔۔۔۔

انٹی سیرے پہلے سے بہتر ہے آپ پلیز اسے کھانا کھلا دیں۔۔۔۔

ٹھیک ہے بیٹا۔۔۔

شازیہ کے کہنے پر سیرت آرام سے کھانا کھا لیتی ہے اور اب اس کی طبیعت پہلے سے کافی بہتر لگتی ہے۔۔۔

ایک ہفتے بعد۔۔۔۔

سیرت اب پہلے سے کافی بہتر ہوتی ہے۔۔۔۔اس ایک ہفتے میں اسد ہر طریقے سے سیرت کا خیال رکھتا ہے۔۔۔۔صدیقی فرح اور صوہیب نے بھی دو دن بعد کی اپنی ٹکٹ بک کروادی ہوتی ہیں۔۔۔۔

وہ سیرت کے لئے جلدی پاکستان آرہے ہوتے ہیں۔۔۔۔

حاشر آج اسد سے ملنے بھر آتا ہے۔۔۔۔اور اسد کو وہ ویڈیو دکھا دیتا ہے جس میں علیزے نے قبول کیا ہوتا ہے۔۔۔۔کہ اس نے اسد سے اب تک کتنے جھوٹ بولے ہیں۔۔۔۔اور اسد سے نکاح کرنے کی وجہ کیا ہے۔۔۔

اسد وہ ویڈیو دیکھ کر اپنے کیے فیصلے پر پچھتاتا ہے۔۔۔۔

علیزے کو طلاق دینے کا فیصلہ کرتا ہے۔۔۔۔۔

اسد تم یہ غلطی کبھی نہ کرنا۔۔۔

حاشر تمہیں کیا ہو گیا تو مجھے علیزے کو طلاق دینے سے کیوں روک رہے ہو۔۔۔۔

اسد میں تمہیں علیزے کو طلاق دینے سے روک رہا ہوں۔۔۔کیوں کہ وہ تم سے خود خلع لے گی۔۔۔۔اور اگر وہ تم سے خود کو خلع لیتی ہے تو وہ اسے تمہاری ساری جائیداد اور بینک بیلنس واپس کرنا پڑے گا۔۔۔۔۔

حاشر اسد کو وہ پوائنٹ بتاتا ہے جو اس نے نکاح نامے میں ایڈ کروایا ہوتا ہے۔۔۔۔

اسد بہتر یہی ہے کہ اگر وہ تم سے کسی پراپرٹی کے پیپر پر سائن کرواتی ہے اور وہ علیزے کے نام ہے تو تم آرام سے سائن کر دینا کیوں کہ جب وہ خلع لے گی تو وہ ساری جائیداد واپس تمہارے پاس ہی آجائے گی۔۔۔۔

حاشر یہ ویڈیو تم مجھے بھی سینڈ کر دو۔۔۔

تب ہی علیزے کمرے میں داخل ہوتے ہے۔۔۔کون سی ویڈیو کی بات ہو رہی ہے مجھے بھی تو دکھاؤ ذرا۔۔۔۔

حاضر کیوں نہیں علیزے۔۔۔۔۔تمہاری ہی ویڈیو ہے۔۔۔

حاشر ویڈیو پلے کر کے فون علیزے کی طرف بڑھا دیتا ہے۔۔۔۔

علیزے ویڈیو دیکھنے کے بعد دو منٹ کے لئے گھبراتی ہے۔۔۔۔پھر اپنے آپ کو نارمل کرتے ہوئے۔۔۔۔حاشر کا فون واپس کرتی ہے۔۔۔۔

اسد یہ تو بہت اچھا ہو گا کہ تمہیں میری سچائی خود بخود پتہ چل گئی۔۔۔۔آپ مجھے تمہارے ساتھ اچھا ہونے کا ڈرامہ نہیں کرنا پڑے گا۔۔۔۔تم مجھے طلاق دے سکتے ہوں تاکہ میں اپنا دوسرا نکاح کر سکوں۔۔۔۔اور تم اپنی چہیتی نہ جائز بیوی کے ساتھ زندگی گزار سکو۔۔۔۔

علیزے کی بات پر پاس کھڑا حاشر علیزے کو تھپڑ لگاتا ہے۔۔۔۔

علیزے غصے میں واپس حشر پر ہاتھ اٹھانے لگتی ہے کہ حاشر اس کا ہاتھ پکڑ لیتا ہے۔۔۔۔

تم سب لوگوں نے مجھے سمجھ کے کیا رکھا ہے۔۔جب دیکھو کوئی نہ کوئی مجھ پر ہاتھ ہی اٹھاتا رہتا ہے۔۔۔۔

حاشر پوچھو اپنے دوست سے کیا اسے نہیں پتا کہ اس کی بیوی ایک ناجائز اولاد

ہے۔۔۔۔

پلیز مجھے اپنی بیوی کے متعلق ہر چیز پتا ہے یہ یقین تم نے اس کی سوتیلی ماں سے سنا ہو گا۔۔۔پر مجھے اس چیز کی حیرانی نہیں کہ تم اس کی ماں سے کبھی ملی یا بات کی۔۔۔۔

تو میں تمہاری ایک غلط فہمی دور کر دیتا ہوں کہ سیرت کی سوتیلی ماں کو یہ لگتا ہے کہ منیر انکل نے سیرت کی ماں سے شادی ان کے نکاح کے بات کی ہے۔۔۔۔جب کہ منیر انکل نے سیرت کی والدہ سے نکاح بہت پہلے کر لیا تھا جس کا علم سیرت کی سوتیلی کو بہت عرصے بعد پتہ چلا تھا۔۔۔اس لیے وہ سیرت کو ہمیشہ ایک ناجائز اولاد کہتی رہتی ہے۔۔۔۔۔

علیزے آج تم نے یہ بات کی ہے آئندہ میں تمہارے منہ سے سیرت کا ذکر تک نہ سنو۔۔۔اور تم نے جو سیرت پر الزام لگایا ہے کہ اس نے تمہاری اولاد کا قتل کیا ہے۔۔۔تو مجھے ذرا یہ بات بتاؤ تمہاری اولاد کا قتل اس نے کیا تھا۔۔۔یا تم نے کیا تھا۔۔۔۔

نہیں نہیں۔۔۔۔علیزے پہلے تو یہ بتاؤ تمہاری اولاد ہوئی کب تھی۔۔۔۔

اور رہی طلاق کے بات تو تم یہ بات اپنے ذہن میں بٹھالو کہ میں تمہیں کبھی طلاق نہیں دوں گا۔۔۔۔۔

اسد تمہیں مجھے طلاق دینی پڑے گی تم مجھے طلاق دینے کی تیاری کرو اور اپنی بیوی کا جنازہ اٹھانے کی بھی تیاری کرو۔۔۔۔

علیزے کی بات پر اسد علیزے کو بالوں سے پکڑ کر اس کا چہرہ سامنے کرتا ہے۔۔۔۔

اگر تمہاری وجہ سے سیرت کو ایک کھروچ بھی آئی تو میں تمہیں زندہ نہیں چھوڑوں گا۔۔۔اسد علی سے کو بیڈ پر دھکا دیتا ہے کمرے سے نکل جاتا ہے۔۔۔۔

علیزے اسد اور حاشر کے جانے کے بعد غصے میں کسی کو فون ملاتی ہے۔۔۔۔

ہیلو۔۔۔۔

کل تم نے ایک گاڑی کو اڑانا ہے۔۔۔۔اس میں موجود انسان نہیں بچنا چاہیے۔۔۔۔

گاڑی میں موجود کوئی انسان نہیں بچنا چاہیے ڈرائیور تک بھی نہیں۔۔۔۔

میں تمہیں گھر کا ایڈریس دے رہی ہوں اور گاڑی کی نمبر بھی۔۔۔وہ گاڑی کب گھر سے نکلتی ہے کہاں جاتی ہے وہ ذمہ داری تم پہ ہے۔۔۔اس کا پیچھا تم نے کرنا ہے تم

نے اسے کیسے مارنا ہے۔۔۔یہ سب تم پر ہے۔۔۔۔

اس کی میں تمہیں منہ مانگی قیمت دوں گی۔۔۔۔۔

گاڑی کا نمبر اور ایڈریس میں تمہیں میسج پر بھیج رہی ہوں۔۔۔۔

کام ہونے کے بعد ہی تم نے مجھ سے رابطہ کرنا ہے اس سے پہلے نہیں۔۔۔۔۔

علیزے گھر کا ایڈریس اور سیرت کے یوز میں گاڑی کا نمبر بھیج دیتی ہے۔۔۔۔

اب تمہیں کوئی نہیں بچا سکتا سیرت۔۔۔۔تم ایک ایسا طوطا ہو جس میں سب کی جان بستی ہے۔۔۔۔

صوہیب کو دو دن پہلے کی پاکستان کی ٹکٹس مل جاتی ہیں۔۔۔اور فرح سیرت کو سرپرائز کرنے کے لیے بتانے سے منع کر دیتی ہے۔۔۔۔

سیرت احد اور سجاول سے ملنے شازیہ کی طرف جاتی ہے۔۔۔۔اور ڈرائیور کو واپس بھیج دیتی ہے کہ جب اسے آنا ہو گا تو وہ کال کر کے بولا لے گی۔۔۔۔

سیرت کے گھر سے جانے کا علیزے کو پتہ نہیں چلتا۔۔۔۔۔

علیزے فون کر کے اس انسان کی اچھی خاصی بے عزتی کر دیتی ہے۔۔۔آپ مجھے

ملازمہ سے پتا چلا ہے کہ ڈرائیور ابھی اسے لینے جائے گا۔۔۔اب اس گاڑی میں موجود انسان اور وہ گاڑی گھر نہیں پہنچنی چاہیے۔۔۔۔

صوہیب فرح اور صدیقی پاکستان لینڈ کر کے۔۔۔۔۔صوہیب حشر کال کرتا ہے۔۔۔۔

حاشر تم جہاں بھی ہو جس پندرہ منٹ میں ایئرپورٹ پہنچوں۔۔۔۔کیا مطلب ہے تم پاکستان میں ہوں۔۔۔۔جی ہاں میں ابھی پاکستان لینڈ کیا ہو۔۔۔مما بابا بھی میرے ساتھ ہے۔۔۔۔تو صوہیب تم نے پہلے کیوں نہیں بتایا۔۔۔میں ایسا کرتا ہوں ہادی یہ اسد کو بھیج دیتا ہوں۔۔۔۔

نہیں حاشر تم ابھی کسی کو نہیں بتاؤں گے۔۔۔یہ سب کے لئے سب پرائز ہے۔۔۔ میں ڈرائیور کو کال کر کے بلا لیتا ہوں۔۔۔۔

ٹھیک ہے صوہیب۔۔میں پھر میں اپنا کام ختم کر کے سیدھا گھر آتا ہوں۔۔۔پھر وہاں ملاقات ہو گی۔۔۔۔

صوہیب ڈرائیور کو کال کر کے بولا لیتا ہے۔۔۔۔۔

علیزے کا آدمی۔۔۔۔کام ہونے کی خبر دیتا ہے۔۔۔۔

ٹھیک ہے تم ابھی یہاں سے غائب ہو جاؤاور تمہاری رقم تمہارے اکاؤنٹ میں تمہیں مل جائے گی۔۔۔اور ایک بات یاد رکھنا تم مجھے نہیں جانتے۔۔۔۔

حاشر شام کو اسد کے گھر صوہیب سے ملنے آتا ہے۔۔۔۔

جہاں اسد لیونگ روم میں فون استعمال کرنے میں مصروف ہوتا ہے اور ٹی وی چل رہا ہوتا ہے۔۔۔۔

حاشر اسد سے صوہیب کا پوچھتا ہے۔۔۔

حاشر صوہیب پاکستان میں نہیں ہے کیا تم بھول چکے ہو۔۔۔۔

اسد میری صوہیب سے چار گھنٹے پہلے بات ہوئی ہے۔۔۔وہ اس وقت انکل آنٹی کے ساتھ ایئرپورٹ پر تھا اور ڈرائیور انہیں لینے جانے والا تھا۔۔۔اب تو انہیں گھر پہنچ جانا چاہیے۔۔۔۔۔

رکو حاشر میں صوہیب کو کال کر کے دیکھتا ہوں۔۔۔۔

اسد کے کال کرنے پر صوہیب کا نمبر بند ہوتا ہے۔۔۔اسد صدیقی، فرح، صوہیب ڈرائیور سب کو کال کرتا ہے پر سب کا فون بند ہوتا ہے۔۔۔۔۔

اسد ایسا نہیں ہو سکتا۔۔۔ابھی تھوڑی دیر پہلے ہی تو میری بات ہوئی ہے۔۔۔۔۔

حاشر ٹی وی دیکھتے ہوئے بڑبڑاتا ہے۔۔۔۔

اسد حاشر کی بڑبڑاتا سن کر ٹی وی کی طرف دیکھتا ہے۔۔۔۔

جہاں ابھی تھوڑی دیر پہلے کی خبر دی جا رہی ہوتی ہے کہ ایک ٹرک نے ایک گاڑی کو کچل دیا اور اس میں چار افراد موجود تھے۔۔۔۔۔

اور ساتھ گاڑی کا نمبر بھی بتایا جا رہا ہوتا ہے۔۔۔

اسد یہ تو سیرت کی گاڑی کا نمبر ہے جو صوہیب کو پک کرنے گئی تھی۔۔۔۔

اسد اور حاشر ہوسپٹل کا نام نوٹ کرتے ہوئے باہر طرف دوڑ لگا دیتے ہیں۔۔۔۔

حاشر اور اسد ہوسپٹل پہنچتے ہیں تو پتا چلتا ہے کہ تین لوگ موقع پر ہی جان بحق ہو گئے ہیں۔۔۔

جب اسد اور حاشر کو شناخت کرنے کے لیے مردہ کھانے جاتے ہیں تو وہ ایک دوسرے کو سہارا دے رہے ہوتے ہیں۔۔۔۔

ان تین جان بحق افراد میں ایک ڈرائیور دوسری فرح اور تیسرا صدیقی ہوتا ہے۔۔۔۔

حاشر زمین پہ بیٹھے روتے اسد کو اٹھاتا ہے اور وارڈ بوائے سے صوہیب کا پوچھتا ہے۔۔۔۔

ان کے ساتھ آئے چوتھے انسان کی حالت بھی بہت تشویشناک ہے۔۔۔اور وہ اس وقت آپریشن تھیٹر میں ہے۔۔۔

حاشر صوہیب کے پاس چلتے ہیں۔۔۔میں اپنے باپ کے ساتھ اپنے بھائی کو نہیں ہو سکتا۔۔۔۔

حاشر ہادی کی کال دیکھ کر اٹینڈ کرتا ہے۔۔۔

ہیلو۔۔۔

New Era Magazine

ہیلو۔۔۔حاشر تم اس وقت کہاں ہو۔۔۔۔اسد کو بھی کب سے فون کر رہا ہوں وہ کیا تمہارے ساتھ ہے۔۔۔۔

ہادی میں اور اسد اس وقت ہوسپٹل میں ہیں۔۔۔۔

حاشر ہوسپٹل کیوں۔۔۔۔

ہادی فرح آنٹی اور صدیقی انکل کا انتقال ہو گیا ہے۔۔۔اور ساتھ ان کے ڈرائیور کا

بھی۔۔۔

حاشر یہ تم کیا کہہ رہے ہو۔۔۔انکل آنٹی تو امریکہ تھے وہ پاکستان کب آئے۔۔۔اور صوہیب کہاں ہے۔۔۔۔

ہادی آج ہی واپس آئے ہیں۔۔۔صوہیب نے مجھے کال کی تھی اور اپنے سرپرائز کا بھی بتایا تھا۔۔۔۔

اور صوہیب اس وقت آپریشن تھیٹر میں ہے اس کی حالت بہت خراب ہے۔۔۔پلیز تم جلدی آجاؤ۔۔۔ہادی۔۔۔

حاشر تم پریشان نہ ہو میں ابھی آرہا ہوں۔۔۔ہوسپٹل کا نام بتاؤ۔۔۔

حاشر ابھی نام بتا ہی رہا ہوتا ہے کہ ڈاکٹر آپریشن تھیٹر سے باہر آتا ہے۔۔۔۔

اس ڈاکٹر کی طرف بڑھتے ہوئے۔۔۔ڈاکٹر میرا بھائی کیسا ہے کیا میں اس سے مل سکتا ہوں۔۔۔۔

ڈاکٹر اسد کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے۔۔۔آپ کے بھائی کا بہت خون بہہ ہو چکا تھا۔۔۔ہم نے انہیں بچانے کی اپنی طرف سے پوری کوشش کی۔۔۔۔

اسد ڈاکٹر کا کالر پکڑ لیتا ہے۔۔۔کیا مطلب پوری کوشش کی تھی۔۔۔۔

سوری۔۔۔۔ہم آپ کے بھائی کو نہیں بچا سکے۔۔۔۔

تمہیں ڈاکٹر کس نے بنایا ایسے کیسے تم میرے بھائی کو نہیں بچا سکے۔۔۔اسد ڈاکٹر پر چیختا ہے۔۔۔

ڈاکٹر کی بات سن کر حاشر کے ہاتھ سے موبائل لے جاتا ہے۔۔۔اور ہادی کی کال ڈسکنیکٹ ہو جاتی ہے۔۔۔

ہادی اور فراز دونوں ہوسپٹل پہنچتے ہیں تو حاشر اور اسد دونوں چھوٹے بچوں کی طرح رو رہے ہوتے ہیں۔۔۔۔

اسد کے لیے یہ نقصان بہت ہی بڑا تھا کہ اس نے ایک وقت میں ہی اپنے ماں باپ پر بھائی کو کھو دیا۔۔۔

حاشر کے لیے یہ قبول کرنا بہت مشکل ہو رہا تھا کہ بھائیوں سے بڑھ کر دوست اسے ہمیشہ کے لئے اکیلا چھوڑ کر چلا گیا ہے۔۔۔۔

دو ہفتے بعد۔۔۔

یہ دو ہفتے سب کے لیے بہت مشکل تھے۔۔۔سیرت نے اپنے آپ کو تین چار دن میں سنبھال لیا تھا۔۔۔پر اب بھی اکثر رات کو نیند میں صوہیب کو آوازیں دیتی اٹھ جاتی ہے۔۔۔۔

اسد بظاہر تو نارمل ہو گیا ہے۔۔۔پر اسد بات بات پر غصہ کرنے لگ گیا ہے۔۔۔۔کل کی ہی بات ہے کہ اسد نے غصے میں ٹیبل کا کانچ توڑ دیا تھا جس سے اس کا سارا ہاتھ زخمی ہو گیا۔۔

حاشر اور ہادی بھی دو ہفتے سے اسد کے پاس ہی تھے۔۔۔آج صبح وہ اپنے گھر چلے گئے ہیں۔۔۔

علیزے تم اس وقت کہاں جا رہی ہو۔۔۔

اسد تم سے کتنی بار کہا ہے کہ مجھ سے کوئی سوال مت کیا کرو۔۔۔

علیزے شاید تم بھول رہی ہوں کہ تم اب بھی میرے نکاح میں ہو۔۔۔۔تو تم میرے سوال کے جواب دینے کی پابند ہو۔۔۔

تو کس نے کہا ہے کہ اپنے نکاح میں رکھو میں تو کب سے کہہ رہی ہوں کہ مجھے طلاق

دے دو۔۔۔

علیزے تم جہاں جا رہی ہو جاؤ۔۔۔بس حمیدہ سے کہتی جانا کے ایک کپ کافی دے جائے۔۔۔۔

اسد میں تمہاری ملازمہ نہیں ہوں۔۔۔ہاں اگر تمہاری چہیتی نظر آتی ہے تو اسے ضرور کہہ دوں گی کہ تم یاد کر رہے ہو۔۔۔۔

اسد علیزے کی بات پر خاموش ہو جاتا ہے کیونکہ پہلے ہی اس کا سر درد ہو رہا ہوتا ہے۔۔۔اور اسد اس وقت علیزے کوئی بحث نہیں کرنا چاہتا۔۔۔

سیرت اسد کے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے۔۔۔اسد آپ کی طبیعت تو ٹھیک ہے۔۔۔علیزے نے مجھے بتایا کہ آپ مجھے بلا رہے ہیں۔۔۔سیرت ایک کافی دے دو۔۔۔۔میرے سر میں بہت درد ہے۔۔۔۔

اسد آپ صبح سے کوفی کے تین کپ پی چکے ہیں اور مجھے آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں لگ رہی۔۔۔

اسد آپ کو تو بہت تیز بخار ہے۔۔۔سیرت اسد کا ماتھ چھوتے ہوئے کہتی ہے۔۔۔

اسد میں آپ کے کھانے کے لیے کچھ لاتی ہوں پھر آپ دوائی کھا کر آرام کیجئے گا۔۔۔۔

سیرت تھوڑی دیر بعد کمرے میں سوپ لے کر داخل ہوتی ہے۔۔۔۔

اسد آپ یہ گرم گرم سوپ پی لیں۔۔۔اور یہ میڈیسن بھی ہے آپ نے یہ بھی کھانی ہے۔۔۔۔

اسد اپنا ہاتھ سیرت کے سامنے کرتا ہے۔۔۔۔سیرت میں تمہاری مدد کے بغیر کھانا نہیں کھا سکتا۔۔۔میرے ہاتھ پر چوٹ لگی ہے۔۔۔۔

سیرت دو منٹ سوچنے کے بعد۔۔۔۔میں آپ کی کھانا کھانے میں مدد کر دیتی ہوں۔۔۔۔

اسد سیرت کی بات سن کر اپنے ساتھ بیڈ پر بیٹھنے کی جگہ بناتا ہے۔۔۔

سیرت اسد کے ساتھ بیٹھنے کی بجائے کمرے میں موجود چیئر قریب کر کے بیٹھ جاتی ہے۔۔۔۔

اسد کو سیرت کا رویہ تھوڑا عجیب لگتا ہے۔۔۔۔اتنے دن سے تو سیرت میرا خیال رکھ

رہی تھی اور ابھی تھوڑی دیر پہلے بھی بالکل ٹھیک تھی۔۔۔یہ اچانک سیرت کو کیا ہو گیا۔۔۔اسد سوچتے ہوئے سیرت کا ہاتھ پکڑ لیتا ہے۔۔۔اور دل نہیں چاہ رہا سو پینے کا۔۔۔۔

سیرت ہاتھ میں موجود چمچ واپس رکھ دیتی ہیں۔۔۔۔

سیرت مجھے تم سے ایک ضروری بات کرنی ہے۔۔۔

سیرت دوائی بڑھاتے ہوئے۔۔۔اسد پہلے آپ یہ دوائی کھا لیں۔۔۔۔

اسد اب آپ تھوڑی دیر آرام کر لیں۔۔۔امید ہے کہ آپ کا بخار اتر جائے گا۔۔۔

سیرت اٹھ کر جانے لگتی ہے کہ اسد ہاتھ پکڑ روک لیتا ہے۔۔۔۔

بیٹھ جاؤ۔۔۔سیرت مجھے تم سے ایک ضروری بات کرنی ہے۔۔۔

جی اسد بولیں۔۔۔۔

سیرت میں جانتا ہوں میں نے آج تک تمہارے ساتھ اچھا نہیں کیا۔۔۔میں اپنے کیے پر بہت شرمندہ ہوں۔۔۔اور میرا یقین کرو۔۔۔اس تھوڑے سے وقت میں مجھے اندازہ ہو گیا ہے کہ میں تمہارے بغیر کچھ نہیں ہوں۔۔۔میں تمہارے بغیر اب

زندگی کا سوچ بھی نہیں سکتا۔۔۔۔

میں تم سے اپنے کیے ہر گناہ ہر غلطی کی معافی مانگتا ہوں۔۔۔۔امید ہے کہ تم مجھے معاف کر دو گی۔۔۔۔اور میرے ساتھ اپنی نئی زندگی شروع کرو گی۔۔۔۔

اسد اپنی بات مکمل کر خاموش بیٹھی سیرت کو دیکھتا ہے۔۔۔۔

خاموش بیٹھی سیرت کے آگے اسد اپنا ہاتھ پھیلاتا ہے۔۔۔۔سیرت ایک بار مجھ پر بھروسہ کر لو۔۔۔۔میں وعدہ کرتا ہوں۔۔۔تمہارا بھروسہ کبھی نہیں توڑوں گا۔۔۔۔

سیرت اسد کا بڑھا ہاتھ دیکھ کر تھامنے لگتی ہے کہ واپس اپنا ہاتھ گرا لیتی ہے۔۔۔۔

اسد میں نے آپ کو معاف کر دیا۔۔۔پر میں آپ پر بھروسہ نہیں کر سکتی۔۔۔۔ایک بار آپ پر بھروسہ کیا تھا۔۔۔آپ نے میرا وہ بھروسہ بہت بری طرح توڑا ہے۔۔۔۔اب میں آپ پر بھروسہ نہیں کر سکتی۔۔۔۔

اسد ہاتھ بڑھا کر سیرت کے آنسو صاف کرنے لگتا ہے کہ سیرت اپنا چہرہ پیچھے کر لیتی ہے۔۔۔۔

اسد میں نے پہلے بھی آپ سے کہا تھا۔۔۔میں بیوی ہونے کے سارے فرائض پورے

کرو گی۔۔۔پر۔۔۔آپ کے کچھ حقوق ایسے ہیں جو میں ادا نہیں کر سکتی۔۔۔۔

سیرت میں پہلے سے بہت بدل گیا ہوں۔۔۔میں اب تمہارے بغیر اپنی زندگی نہیں گزار سکتا۔۔۔پرانا اسد کب کا مر گیا ہے۔۔۔اب یہ ایک نیا اسد ہے۔۔۔اور یہ کبھی پرانا اسد نہیں بنے گا۔۔۔

اور میں بہت جلد علیزے کو طلاق دے دوں گا۔۔۔

پھر ہماری ایک چھوٹی سی دنیا ہو گئی جس میں صرف تم اور میں ہوں گے۔۔۔۔

اسد میں آپ پر پھر بھی بھروسہ نہیں کر سکتی۔۔۔میں کبھی نہیں چاہوں گی کہ آپ میری وجہ سے پانی سے کو طلاق دیں۔۔۔

میں آئیندہ اس موضوع پر دوبارہ بات نہیں کرنا چاہوں گی۔۔۔۔

سیرت اپنی بات مکمل کرتی اسد کے کمرے سے نکل جاتی ہے۔۔۔۔

اسد یہ سب تیری اپنی غلطیوں کا نتیجہ ہے۔۔۔۔تو نے سوچ بھی کیسے لیا۔۔۔جس لڑکی کو تو نے اتنا ذلیل کیا ہے۔۔۔۔کبھی اسے اہمیت نہیں دی۔۔۔اور کتنی بار اس کا دل توڑا ہے۔۔۔۔وہ اتنی آسانی سے مان جائے گی۔۔۔۔

سیرت اپنے کمرے میں آکر بے تحاشا روتی ہے۔۔۔۔

میں کیا اسد کو ایک گڑیا لگتی ہو۔۔۔جب اسد کا دل کرے گا میرے ساتھ کھیلیں گے۔۔۔جب دل کرے گا مجھے دھتکاریں گے۔۔۔میں اب اسد پر بھروسہ نہیں کر سکتی۔۔۔۔۔

دو مہینے بعد۔۔۔۔

ان دو مہینے میں سیرت اور اسد میں ایک بار پھر دوری آچکی ہے۔۔۔۔سیرت اب اسد کے سامنے بہت کم آتی ہے۔۔۔اسد صبح افس جاتا اور شام گھر واپس آنے کے بعد سیرت سے بات کرنے کی کوشش کرتا۔۔۔سیرت ضروری بات کا جواب دے کر وہاں سے ہمیشہ چلی جاتی۔۔۔۔۔

سیوت اور اسد ناشتہ کر رہے ہوتے ہیں کہ علیزے کچھ پیپر لا کر اسد کے سامنے رکھ دیتی ہے۔۔۔۔

علیزے یہ کیا ہے؟؟

اسد یہ خلع کے پیپر ہیں۔۔۔اگر تم نے آج بھی سائن نہ کیے۔۔۔تو پھر میں عدالت

سے خلع لوں گی۔۔۔۔

علیزے پیپر ایسے سائن نہیں ہوتے پین کا ہونا بھی ضروری ہے۔۔۔۔

علیزے پہلے تو اسد کی بات پر حیران ہوتی ہے۔۔۔اسد اتنی آسانی سے خلع کے لیے کیسے مان گیا۔۔۔

علیزے۔۔۔پین۔۔۔۔

ہاں یہ لو۔۔۔علیزے پین بڑھاتے ہوئے ڈرتی بھی ہے کہ کہیں اسد خلع کے پیپرز میں پراپرٹی کے پیپرز نہ دیکھ لے۔۔۔

اسد پراپرٹی کے پیپرز دیکھتے ہوئے بھی نظر انداز کر دیتا ہے اور جلد بازی میں سارے پیپر سائن کر دیتا ہے۔۔۔

اسد نکاح نامے کی ایک کاپی مجھے دے دینا تاکہ میں خلع رجسٹر کروالوں۔۔۔۔

علیزے شام میں وکیل آجائے گا تم خلع کے پیپر اسے دے دینا وہ رجسٹر کروا کے تمہیں دے دیے گا۔۔۔۔

اور سیرت تم آج اپنا سامان پیک کر لینا شازیہ آنٹی نے آج تمہیں فراز ہاؤس چھوڑنے کا

کہاہے۔۔۔آج سے ہادی کی شادی کے فنکشن شروع ہو جائیں گے۔۔۔۔

رات کو میں تمہیں فراز ہاؤس چھوڑ جاؤں گا۔۔۔

تب تک تم اپنا خیال رکھنا۔۔۔۔

سیرت آج بھی اسد کی بات سن کر نظر انداز کر دیتی ہے اور اپنا ناشتہ کرنے میں مصروف نظر آتی ہے۔۔۔۔

علیزے حنا کو فون کر کے اپنے خلع کی خبر دیتی ہے۔۔۔

شکر علیزے تو نے کوئی اچھی خبر تو دی۔۔۔۔

اماں اقصی کا ابھی تک کچھ پتا نہیں چلا۔۔۔۔

نہیں علیزے اقصی کی کوئی خبر نہیں مل رہی۔۔۔علیزے سلیم سے کوئی رابطہ ہوا۔۔۔۔

نہیں اماں میرا سلیم سے بھی کوئی رابطہ نہیں ہو رہا۔۔۔۔جس دن وہ کرن کو لینے گھر آیا تھا اس کے بعد دوبارہ میری اس سے نہ بات ہوئی نہ ملاقات۔۔۔۔

علیزے تو اقصی کا پتہ لگانے کی کوشش کر۔۔۔پتہ نہیں میری بچی کس حال میں ہو

گی۔۔۔ایک ہفتہ ہو گیا اقصی کو غائب ہوئے۔۔۔۔

اماں مجھے تو لگتا ہے وہ اپنی مرضی سے کہیں گئی ہے۔۔۔۔ورنہ اب تک میرے آدمی اسے ڈھونڈ لیتے۔۔۔۔

علیزے تھوڑی دیر تک میں شہریار کو تیرے گھر بھیج رہی ہوں۔۔۔تو اسے تھوڑے پیسے دے۔۔۔اسے پیسوں کی ضرورت ہے۔۔۔۔

اماں شہریار کو نشے کے علاوہ اور کام کیا ہے۔۔۔۔

تو شہریار کو ابھی بھیج دے۔۔۔میں اسے پیسے دے دیتی ہوں۔۔۔ابھی اسد بھی گھر پر نہیں ہے۔۔۔۔ورنہ نیا جھگڑا شروع ہو جائے گا۔۔۔

علیزے واچ مین پر غصہ کر کے زبردستی شہریار کو گھر میں داخل کر لیتی ہے۔۔۔

علی بی بی۔۔۔۔۔اسد بابا۔۔۔۔نے آپ کے بھائی کو گھر میں داخل ہونے سے منع کیا ہے۔۔۔۔

حمیدہ تمہارے لیے بہتر یہی ہو گا کہ تم اپنے کام سے کام رکھو۔۔۔

علیزے بی بی۔۔۔۔میں آپ کے بھائی کو اندر نہیں جانے دوں گی۔۔۔۔آپ کا بھائی

اس وقت نشے کی حالت میں ہے۔۔۔۔

حمیدہ تم اس گھر کی ملازمہ ہو تو ملازمہ بن کر رہو مالکن بننے کی ضرورت نہیں۔۔۔۔

علیزے بی بی۔۔۔مالکن تو پھر اب آپ بھی نہیں ہیں۔۔۔

علیزے حمیدہ کو دھکا دے کر آگے بڑھ جاتی ہے۔۔۔

حمیدہ علیزے کے دھکا دینے سے گرنے لگتی ہے پر دیوار کا سہارا لے کر سنبھل جاتی ہے۔۔۔۔حمیدہ علیزے اور شہریار کو سیڑھیاں چڑھتا دیکھ کر اسد کو کال کرتی ہے۔۔۔

اس بات کو بار بار کال کرنے پر بھی اسد کال اٹینڈ نہیں کرتا۔۔۔۔اسد اس وقت ایک ضروری میٹنگ میں ہے۔۔۔۔جس کی وجہ سے اس کا فون سائلینٹ پر ہے۔۔۔۔

حمیدہ اسد کے کال نہ ملنے پر فراز ہاوس کال کرتی ہے۔۔۔

اہل اور فراز کسی کام سے باہر جا رہے ہوتے ہیں جب لینڈ لائن پر کال آتی ہے۔۔۔۔

اہل آگے بڑھ کر فون اٹھا لیتا ہے۔۔۔ایک ان نون نمبر سے کال ہوتی ہے۔۔۔۔

ہیلو کون۔۔۔۔

میں حمیدہ بات کر رہی ہوں۔۔۔حاشر یا ہادی بابا ہے تو مہربانی کر کے انہیں بھلا دیں۔۔۔۔

حمیدہ میں اہل بات کر رہا ہوں۔۔۔حاشر اور ہادی اس وقت گھر پر نہیں ہے۔۔۔

آپ مجھے پریشان لگ رہی ہیں اگر گھر میں کوئی مسئلہ ہوا ہے تو آپ مجھے بتائیں۔۔۔۔

اہل بابا۔۔۔آپ جلدی گھر آجاؤ۔۔۔علیزے بی بی کا بھائی گھر آیا ہے۔۔۔جبکہ ان کا گھر میں آنا منع ہے۔۔۔۔اسد بابا کو فون کیا ہے پر وہ اٹھا نہیں رہے۔۔۔

علی سے کا بھائی نشے میں ہے۔۔۔۔کہیں وہ ہماری سیرت کو نقصان نہ پہنچا دیں۔۔۔۔

حمیدہ اب آپ نے ہمت سے کام لینا ہے۔۔۔میں اپنے نمبر سے آپ کے فون پر کال کرتا ہوں۔۔۔آپ نے کال اٹھا لینی ہے اور فون اپنے پاس چھپا کر سیرت کے کمرے میں اس کے پاس چلے جانا ہے۔۔۔۔اور آپ فکر نہ کریں میں تھوڑی دیر میں پہنچ جاتا ہوں۔۔۔۔

اہل فون بند کر کے باہر جانے لگتا ہے کہ فراز اس سے فون کے متعلق پوچھتا ہے۔۔۔

پاپا حمیدہ کا فون تھا۔۔۔سیرت اس وقت خطرے میں ہے اس لیے میں صدیقی ہاؤس جا

رہاہوں۔۔۔۔

اہل میں بھی تمہارے ساتھ چلتاہوں۔۔۔۔

اہل اور فراز گاڑی میں بیٹھتے ہیں کہ حاشر کی گاڑی بھی گھر میں داخل ہوتی ہے۔۔۔۔

اہل پچھلا دروازہ کھول کر حاشر کو جلدی سے گاڑی میں بیٹھنے کا کہتا ہے۔۔۔۔

حاشر ساری بات جان کر آفس فون کر کے مینیجر کو ہادی اور اسد میٹنگ کے درمیان پیغام دینے کا کہتا ہے کہ گھر میں ایمرجنسی ہو گئی ہے جلدی گھر پہنچوں۔۔۔۔

فراز پولیس کو فون کر دیتا ہے۔۔۔۔

شہریار علیزے کے ساتھ اس کے کمرے میں جارہا ہوتا ہے کہ سیرت شہریار کو گھر میں دیکھ کر واپس اپنے کمرے کی طرف بھاگ جاتی ہے۔۔۔ سیرت کمرے کا دروازہ بند کرنے لگتی ہے کہ شہریار درمیان میں بازو پھسالیتا ہے۔۔۔

علیزے اپنے بھائی کو یہاں سے لے جاؤ۔۔۔

سیرت تم فکر نہ کرو میں ابھی شہریار کو یہاں سے لے جاتی ہوں۔۔۔۔

علیزے شہریار کا بازو پکڑتے ہوئے۔۔۔ شہریار چلو یہاں سے۔۔۔ کیوں تم اس

معصوم کو تنگ کر رہے ہو۔۔۔۔

علیزے آج میں اس لڑکی کو نہیں چھوڑوں گا۔۔۔پہلے بھی اس کی وجہ سے مجھے بہت مار پڑی تھی۔۔۔۔

شہریار ایسے کچھ نہیں ہو گا۔۔۔دروازے کو دھکا لگاؤ اور جا کے اپنا بدلہ لے لو۔۔۔۔

سیرت ایک کمزور سی لڑکی شہریار کو کمرے میں داخل ہونے سے نہیں روک پاتی۔۔۔

شہریار سیرت کو پکڑنے لگتا ہے کہ علیزے درمیان میں آ جاتی ہے اور شہریار کو بیٹھنے کا کہتی ہے۔۔۔

علیزے سیرت کو بالوں سے پکڑ لیتی ہے۔۔۔کے تب ہی حمیدہ کمرے میں داخل ہوتی ہے۔۔۔۔حمیدہ سیرت کو علیزے چھڑوانے کی کوشش کرتی ہے جس پر شہریار حمیدہ کو پکڑ لیتا ہے۔۔۔۔

سیرت ویسے ایک بات تو ہے تم سب کو اپنا دیوانہ بنا لیتی ہو۔۔۔چاہے وہ اس گھر کا مالک ہو یا پھر ملازمہ۔۔۔۔

تم سے تو میں نے بڑے پرانے حساب لینے ہیں۔۔۔علیزے یہ کہتے ہوئے سیرت

کے منہ پر اکٹھے دو تھپڑ لگاتی ہے۔۔۔۔

تھپڑ کی آواز سن کر حاشر غصے سے اپنی مٹھیاں بند کر لیتا ہے۔۔۔اور اہل گاڑی کی رفتار اور تیز کر دیتا ہے۔۔۔۔

علی سے یہ تھپڑ صرف اس دن کے لیے ہے جو تم نے مجھے سب کے سامنے تھپڑ مارا تھا۔۔۔

تمہیں میں نے مارنے کی کوشش بھی کی۔۔۔پر تمہاری قسمت اچھی تھی۔۔۔۔تم بچ گئی اور تمہارا پیارا صوہیب بھائی اور تمہاری فرح مما اور صدیقی بابا۔۔۔۔اس چکر میں قبر تک پہنچ گئے۔۔۔۔

علیزے تم اتنا گر سکتی ہو۔۔۔۔میں نے کبھی نہیں سوچا تھا۔۔۔۔علیزے تم اسد سے شادی کرنا چاہتی تھی وہ تمہاری ہو گی۔۔۔۔۔پھر تم نے کیوں کسی کی جان لی۔۔۔۔۔

سیرت میں تو تمہاری جان لینا چاہتی تھی۔۔۔اگر اسے نہیں لے سکی تو آج تمہاری عزت تو ضرور جائے گی۔۔۔۔علیزے سیرت کو شہریار کی طرف دھکیل دیتی ہے اور حمیدہ کو پکڑ لیتی ہے۔۔۔

اہل فراز اور حاشر کا بس نہیں چل رہا ہوتا کہ وہ جا کے علیزے کو جان سے مار دے۔۔۔علیزے آج میرے ہاتھوں نہیں بچے گی بابا۔۔۔۔

حاشر بیٹا ہوش سے کام لینا ہے جوش سے نہیں۔۔۔۔

حاشر پاپا بلکل ٹھیک کہہ رہے ہیں۔۔۔بس یہ ٹریفک جلدی سے کھل جائے۔۔۔

شہریار سیرت پر جھکنے لگتا ہے کہ پولیس کے سائرن کی آواز سنائی دیتی ہے۔۔۔۔

شہریار پولیس کہاں سے آگئی۔۔۔

علیزے اب ہمارا کیا ہو گا۔۔۔

شہریار تم پیچھے والے دروازے سے بھاگ جاؤ۔۔۔اور کچھ دن تک باہر مت نکلنا۔۔۔

شہریار علیزے کی بات سن کر پیچھے کے دروازے کی طرف بھاگتا ہے۔۔۔اور علیزے اپنے کمرے میں جا کر کمرہ اندر سے لاک کر لیتی ہے۔۔۔

علیزے اپنا فون تلاش کر کے اپنے عاشق کو میسج کرتی ہے۔۔۔

"اگر تمہیں ایک گھنٹے تک میرا میسج نہ آئے تو مجھے پولیس اسٹیشن سے رہا کروا لینا۔۔۔

میں اپنے پہلے شوہر سے خلع لے چکی ہو۔۔۔ جس کی وجہ سے وہ مجھ پر الزام لگا کر گرفتار کروانے کی کوشش کر رہا ہے"

اہل اور اسد کی گاڑی ایک ساتھ گھر پہنچتی ہے۔۔۔۔

فراز پولیس آفیسر سے دیر سے پہنچنے کی معذرت کرتا ہے۔۔۔

اسد، ہادی، حاشر اور اہل سیرت کو آوازیں دیتے گھر میں داخل ہوتے ہیں۔۔۔۔

سیرت اپنے کمرے میں حمیدہ کے گلے لگ رہی ہوتی ہے۔۔۔۔

سیرت کو صحیح سلامت دیکھ کر سب کی جان میں جان آتی ہے۔۔۔۔

اسد سب سے پہلے آگے بڑھ کر سیرت کو اپنے گلے لگا لیتا ہے۔۔۔۔

پولیس شہریار کو پہلے ہی گرفتار کر لیتی ہے۔۔۔۔اور علیزے کو کمرے کا دروازہ توڑ کر گرفتار کرتی ہے۔۔۔۔

اہل حاشر ہادی اور اسد پولیس آفیسر کے ہوتے ہوئے شہریار کو بری طرح مارتے ہیں۔۔۔علیزے کو بھی ان سے بہت مشکل سے بچا کر وین میں بٹھاتے ہیں۔۔۔۔

حاشر غصے میں اسد کے منہ پر دو پنچ مارتا ہے۔۔۔۔اسد تم میری بہن کا خیال نہیں رکھ

سکتے تھے۔۔۔اگر اسے آج کچھ ہو جاتا تو۔۔۔اب سے سیرت میرے ساتھ رہے گی۔۔۔

حاشر یہ تم کیا کہہ رہے ہو اس میں اسد کا تو کوئی قصور نہیں ہے۔۔۔

پاپا۔۔۔میں کچھ نہیں جانتا سیرت میرے ساتھ رہے گی۔۔۔۔

حاشر سیرت کا بازو پکڑ کر اپنے ساتھ لے جاتا ہے۔۔۔

فراز اسد کو حوصلہ دیتا ہے۔۔۔اسد بیٹا حاشر کی بات کا برا مت ماننا۔۔۔حاشر سیرت سے بہت پیار کرتا ہے۔۔۔۔صوہیب کو کھونے کے بعد اب وہ اور رشتہ کھونے سے ڈرتا ہے۔۔۔۔

علیزے کا دو گھنٹے تک کوئی میسج نہیں آتا۔۔۔جس پر وہ انسان اپنے ایک خاص بندے کو۔۔۔اور اپنے روب والی آواز میں ہیلو کرتا ہے۔۔۔

کون۔۔۔۔

وقاص۔۔۔احمد بات کر رہا ہوں۔۔۔

کون احمد معاف کیجیے گا پہچانا نہیں۔۔۔۔

احمد غازی بات کر رہا ہوں۔۔۔آواز پہلے سے بلند اور غصے والی ہوتی ہے۔۔۔

غاری سر۔۔۔معاف کیجیے گا سر آپ کا نیا نمبر ہے اس لیے پہچانا نہیں۔۔۔

اگلی دفعہ ایسی غلطی نہیں ہونی چاہیے۔۔۔

جی سر بالکل ایسا ہی ہو گا۔۔۔

وقاص میں تمہیں ایک لڑکی کا نام اور تصویر و بھیج رہا ہوں۔۔۔وہ اس وقت کسی تھانے میں ہے ہے۔۔۔

تمہارا کام یہ ہے کہ تم نے پتہ کرنا ہے وہ لڑکی کس تھانے میں ہے۔۔۔اور اس کو وہاں سے تم نے آزاد کروانا ہے۔۔۔چاہے وہ جس مرضی الزام گرفتار ہوئی ہو۔۔۔اس سارے کام کے لیے تمہارے پاس صرف ایک گھنٹہ ہے۔۔۔ایک گھنٹے سے ایک منٹ اوپر نہیں ہونا چاہیے۔۔۔اگر ایک گھنٹے تک مجھے میسج نہ آیا تو اپنے انجام کے ذمہ دار تم ہو گے۔۔۔

غازی اپنی بات مکمل کر کے فون بند کر دیتا ہے۔۔۔

ٹھیک ایک گھنٹے بعد غازی کو "ڈن" کا وقاص کی طرف سے میسج آتا ہے۔۔۔

نوراں کمرہ کس کے لئے تیار کر رہی ہو۔۔۔

مریم بھابھی۔۔۔حاشر بھائی کا فون آیا ہے کہ ان کے ساتھ والا کمرہ سیرت باجی کے لئے تیار کر دوں۔۔۔۔

ہاں اس گھر میں اور تو کس مہمان نے آنا نہیں صرف سیرت نے آنا ہے۔۔۔جس کے لیے اتنی تیاری کی جا رہی ہے۔۔۔۔

بھابھی۔۔۔سیرت باجی تو اتنی اچھی ہے۔۔۔۔سیرت باجی تو اس گھر کی بیٹی ہے وہ تو جب مرضی اس گھر میں آسکتی ہے۔۔۔۔۔آپ کیوں ہر وقت سیرت باجی کے متعلق برا سوچتی رہتی ہیں۔۔۔۔

نوراں اپنا سیرت باجی نام بند کرو اور ہاتھ تیز تیز چلاؤ۔۔۔۔

بھابھی آپ نے ہی مجھے باتوں میں لگایا تھا۔۔۔

نوراں تمہارا کچھ نہیں ہو سکتا۔۔۔۔

پاپا حاشر سیرت کو لے کر چلا گیا ہے۔۔۔۔اور میری گاڑی آفس میں ہے۔۔۔۔

ہادی بیٹا پھر آپ ٹیکسی منگوالو۔۔۔۔حاشر کا تو غصے میں دماغ کام ہی نہیں کرتا۔۔۔۔

حاشر یہ سیرت کو کیا ہوا۔۔۔مریم سیرت کے چہرے پر انگلیوں کے نشان دیکھ کر سوال کرتی ہے۔۔۔۔

کچھ نہیں بھابھی سیرت کی طبیعت اس وقت کچھ ٹھیک نہیں ہے اسے آرام کرنے دیں۔۔۔۔

حاشر کہیں سیرت اپنی سوتن سے لڑ کے تو نہیں آئی۔۔۔

بھابھی کیا ہو گیا ہے آپ کو۔۔۔۔

حاشر یہ کون سا طریقہ ہے۔۔۔بھابھی سے بات کرنے کا اپنی آواز نیچی رکھو۔۔۔۔

شازیہ حاشر کو مریم سے اونچی آواز میں بات کرتے دیکھ کر ٹوکتی ہے۔۔۔۔

شازیہ سیرت کی طرف دیکھتے ہوئے۔۔۔۔سیرت یہ کس نے کیا ہے۔۔۔۔

مما یہی تو میں حاشر اور سیرت سے پوچھ رہی تھی۔۔۔سیرت اپنی سوتن سے لڑ کے آئی ہے یا اپنے شوہر سے۔۔۔۔

مریم خاموش ہو جاؤ۔۔۔

مما میں کیوں خاموش ہو جاؤں۔۔۔۔یہ گھر میرا بھی ہے۔۔۔۔اور اگر کوئی مہمان اس حالت میں میرے گھر آئے گا تو مجھے پورا حق ہے کہ میں اس سے سوال کروں۔۔۔

بھابی شاید آپ بھول رہی ہیں کہ سیرت اس گھر کی بیٹی ہے اور جب اس کا دل چاہے وہ یہاں رہنے آسکتی ہے۔۔۔۔

حاشر بیٹیاں اپنے گھر میں ہی اچھی لگتی ہیں۔۔۔مائیکے میں نہیں۔۔۔۔۔جب بیٹیاں

اس حالت میں گھر آئیں گی تو ان سے سوال تو کیا جائے گا۔۔۔اور پھر یہاں

ہے۔۔۔ بھی منہ بولی بیٹی۔۔۔۔

بھابی۔۔۔۔

مریم ایک لفظ اور مت بولنا۔۔۔۔اہل کی آواز کمرے میں گونجتی ہے۔۔۔۔

سیرت خاموشی سے نظر جھکائے رکھتی ہے۔۔۔

منیر سیرت کے چہرے پر شرمندگی دیکھ کر سیرت کے سر پر ہاتھ رکھتا ہے۔۔۔۔

مریم اگر آپ میری بیٹی ہو۔۔۔تو سیرت بھی میری بیٹی ہے۔۔۔۔

حاشر سیرت کو اس کے کمرے میں چھوڑ آؤ۔۔۔۔

حاشر سیرت کو کمرے میں چھوڑ کر آرام کرنے کا کہتا ہے۔۔۔

حاشر بھائی۔۔۔

بولو چھوٹی۔۔۔۔

حاشر بھائی آپ میری ایک بات مانیں گے۔۔۔۔

سیرت تمہیں ڈرنے کی بالکل ضرورت نہیں ہے۔۔۔یہ تمہارا اپنا گھر ہے۔۔۔۔

حاشر بھائی آپ وعدہ کریں آپ میری بات مانے گے۔۔۔

حاشر خاموشی سے سیرت کو دیکھتا ہے۔۔۔

حاشر بھائی پلیز آپ مجھے گھر چھوڑ آئیں۔۔۔۔۔میں نہیں چاہتی میری وجہ سے یہاں کوئی مسئلہ ہو۔۔۔۔

سیرت پاگلوں جیسی باتیں مت کرو۔۔۔۔یہاں تمہاری وجہ سے کسی کو کوئی مسئلہ نہیں ہے۔۔۔۔

تم آرام کرو اور کل سے ویسے بھی ہادی کی شادی کے فنکشن شروع ہو رہے ہیں۔۔۔

اب تم یہ فضول سوچیں چھوڑو اور بس آرام کرو۔۔۔

احد نوراں کے ساتھ سیرت کی کمرے کی طرف آرہا ہوتا ہے۔۔۔

پارٹنر کہاں جا رہے ہو۔۔۔۔

چاچو میں پھوپھو سے ملنے آیا ہوں۔۔۔

احد ابھی تمہاری پھوپھو آرام کر رہی ہیں تم بعد میں ملنا۔۔۔

نوراں تم احد کو اس کے کمرے میں لے جاؤ۔۔۔

سیرت اور حاشر کیے جانے کے بعد۔۔۔۔

مریم پاپا نے بالکل ٹھیک کہا ہے۔۔۔اگر تم میری بیوی ہو اور اس گھر کی بہو۔۔۔۔تو ایک بات یاد رکھو سیرت اس گھر کی بیٹی ہے۔۔۔اور میری بہن ہے۔۔۔۔

مریم بچے آج آپ نے مجھے بھی مایوس کیا ہے۔۔۔۔شازیہ افسوس سے کہتی

ہے۔۔۔۔

بھابھی مائنڈ مت کیجئے گا۔۔۔آپ بھی تو ہر روز تقریبا اپنے پیرنٹس کے گھر جاتی ہیں۔۔۔کیا کبھی انہوں نے آپ سے سوال کیا۔۔۔یا ہم نے۔۔۔۔

ہادی بالکل ٹھیک کہہ رہا ہے۔۔۔بھابھی۔۔۔۔

حاشر سیرت ٹھیک ہے۔۔۔۔اور اب بتاؤ کہ سیرت کے ساتھ کیا ہوا ہے۔۔۔

مما۔۔۔سیرت واپس جانے کی بات کر رہی ہے۔۔۔۔سیرت چاہتی ہے کہ اس کی وجہ سے اس گھر میں کوئی مسئلے مسائل نہ ہو۔۔۔۔اور ساتھ دن میں ہوا سارا واقعہ شازیہ کو بتایا ہے۔۔۔۔

شازیہ حاشر کی سارے بات سن کر حیران ہوتی ہے۔۔۔۔مجھے تو یقین نہیں آرہا کہ علیزے اتنا گر سکتی ہے۔۔۔۔اس نے اتنی آسانی سے چار لوگوں کی جان لے لی۔۔۔اور اسے کوئی خوف نہیں۔۔۔۔

میں اپنی بچی سیرت کے پاس جا رہی ہوں۔۔۔۔اسے اس وقت میری ضرورت ہے۔۔۔۔شازیہ اپنے آنسو صاف کرتی سیرت کے کمرے کی طرف چلی جاتی ہے۔۔۔

اہل بھائی پاپا میں آپ دونوں سے پہلے ہی معافی مانگتا ہوں۔۔۔۔کیونکہ اب جو بعد میں

بھابھی سے کرنے جارہاہوں اس بات سے بھائی اور آپ کو بہت تکلیف ہو گی۔۔۔۔

حاشر بیٹا آپ کی بھابھی ہے۔۔۔

پاپا حاشر کو مت روکیں۔۔۔۔آج میری بیوی غلطی پر ہے۔۔۔آہل فراز سے ریکوسٹ کرتا ہے۔۔۔

حاشر مریم کے سامنے جاکر کھڑا ہو جاتا ہے۔۔۔

بھابھی آج آپ بتائیں میں نے یا ہادی نے کبھی آپ کی عزت نہ کی ہو۔۔۔۔آپ کو ہم نے اپنی بھابی کم اور بہن زیادہ منا۔۔۔۔آپ کے بہنوں والے سارے لاڈ اٹھائے۔۔۔۔کیا واپس آپ نے کبھی ہم سے اتنا پیار کیا۔۔۔بلکہ آپ نے ہمیں بھائی سمجھنے کی بجائے اپنے دیور سمجھا۔۔۔

ایک وہ سیرت ہے۔۔۔۔جیسے اگر ہم نے اپنی بہن بولا۔۔۔سیرت کے لاڈ اٹھائے ۔۔۔تو سیرت نے بھی بدلے میں ہمیں اس سے زیادہ مان دیا۔۔۔۔

آج بھی سیرت یہاں نہیں آنا چاہتے تھی۔۔۔۔پر میرے ایک بار کہنے پہ میرا مان رکھتے ہوئے آج گھر میں ہے۔۔۔۔جہاں اس کی اتنی بے عزتی کی گئی ہے۔۔۔

اور بھابھی ابھی آپ نے بات کی تھی کہ سیرت منہ بولی بیٹی ہے۔۔۔۔تو بھابی اگر اس طرح دیکھا جائے تو آپ بھی تو پھر اس گھر کی منہ بولی بیٹی ہیں۔۔۔۔

حاشر بیٹا بہت ہو گیا۔۔۔اب بس کرو۔۔۔ہادی حاشر کو اس کے کمرے میں لے جاؤ۔۔۔۔

فراز کی بات پر حاشر خاموش ہو جاتا ہے۔۔۔۔حاشر اپنے کمرے میں جانے لگتا ہے کہ۔۔۔۔ہادی سے کہتا ہے۔۔۔۔

ہادی آج کی ڈھولکی کا فنکشن میں نے کینسل کر دیا ہے۔۔۔امید ہے کہ تمہیں کوئی اعتراض نہیں ہو گا۔۔۔۔

حاشر مجھے کوئی اعتراض نہیں۔۔۔۔

سیرت بچے یہ کپڑے میں آپ کے لئے لے کر آئی ہو۔۔۔انٹی اس کی صرورت نہیں تھی۔۔۔سیرت کیوں ضرورت نہیں تھی تمہارے بھائی کی آج مہندی ہے۔۔۔اور یہ ڈریس میں نے اپنی بیٹی کے لیے بنوایا ہے۔۔۔

آنٹی میری طبیعت ٹھیک نہیں میں آج کا فنکشن اٹینڈ نہیں کر سکو گی۔۔۔۔

سیرت بچے ایسے نہیں کرتے تین دن سے آپ یہی کر رہی ہو۔۔۔سارا وقت اپنے کمرے میں یا احد کے ساتھ گزار دیتی ہوں۔۔۔آپ صرف مریم کا سامنا نہیں کرنا چاہتی نہ۔۔۔

نہیں آنٹی ایسی بات نہیں ہے۔۔۔۔

سیرت بچے پھر آج اچھی بہنوں کی طرح اپنے بھائی کی خوشی میں شامل ہو۔۔۔۔

جی ٹھیک ہے آنٹی۔۔۔۔

آنٹی آج کے فنکشن میں کون کون آئے گا۔۔۔۔ سیرت جھجکتے ہوئے شازیہ سے پوچھتی ہے۔۔۔۔

شازیہ سیرت کو پیار سے گلے لگا لیتی ہیں۔۔۔۔ سیرت حاشر اتنے دنوں سے اسد کو گھر میں داخل نہیں ہونے دے رہا۔۔۔ اسد تین دن سے گھر کا چکر لگا رہا ہے۔۔۔ حاشر نے آج بھی اسد کو فنکشن میں شامل ہونے سے منع کر دیا ہے۔۔۔۔ پر بچے تم فکر نہ کرو میں آج فراز سے بات کر کے حاشر کی کلاس لگواتی ہوں اور کل کے فنکشن میں اسد ضرور شامل ہو گا۔۔۔

چلو اب جلدی سے تیار ہو جاؤ۔۔۔ تھوڑی دیر میں سارے مہمان آنے والے ہوں گے۔۔۔۔

سیرت تیار ہو کر اپنے کمرے میں بیٹھی سوچ رہی ہوتی ہے کہ اسے باہر جانا چاہیے یا نہیں۔۔۔۔ کہ اتنی دیر میں حاشر اور احد کمرے میں داخل ہوتے ہیں۔۔۔

ماشاءاللہ! آج تو میری بہن بہت پیاری لگ رہی ہے۔۔۔ سیرت نے آج گرین اور ریلو کلر کے کمبینیشن کا لہنگا پہنا ہوا ہوتا ہے۔۔۔۔

حاشر بھائی پر احد سے زیادہ نہیں۔۔۔سیرت احد کے دونوں گال چوم لیتی ہے۔۔۔

سیرت تم دونوں اپنی باتیں بعد میں کر لینا چلو نیچے مما بلا رہی ہیں۔۔۔

جی بھائی۔۔۔۔

شازیہ سیرت کو اپنی بیٹی کے طور پر سب سے انٹرڈیوس کرواتی ہے۔۔۔

اور سٹیج پہ بیٹھی مریم اور جیا یہ سب دیکھ کر جیلس ہو جاتی ہیں۔۔۔

ہادی اور جیا کے پہلے ہوئے نکاح کی وجہ سے مہندی اکٹھی کی جاتی ہے۔۔۔۔

اس دن مریم کی کی ہوئی بد تمیزی کے بعد سے سب گھر والے اسے سے کھچے کھچے رہتے ہیں۔۔۔۔

شازیہ نے مریم سے نارمل رہنے کی کوشش کی پر مریم کا رویہ دیکھ کر کچھ عرصے کے لیے اسے اس کے حال پر چھوڑ دینے کا فیصلہ کیا۔۔۔اور ویسے بھی مریم کی حالت ایسی ہوتی ہے کہ اسکے زیادہ ٹینشن لینے سے بے بی پر برا اثر ہو سکتا ہے۔۔۔۔

مہندی کی رسم شازیہ شروع کرتی ہے۔۔۔۔شازیہ کے مہندی لگانے کے بعد مریم دلہا دلہن کو مہندی لگاتی ہے۔۔۔

سیرت بچے جاؤ آپ بھی مہندی لگا آو۔۔۔۔

جی آنٹی بس تھوڑی دیر میں جاتی ہوں۔۔۔۔۔سیرت شازیہ کا دھیان ہٹانے کے بعد

موقع دیکھ کر اپنے کمرے میں چلی جاتی ہے۔۔۔پر شازیہ پھر بھی سیرت کو گھر میں جاتا دیکھ لیتی ہے۔۔۔شازیہ کو سیرت کا رویہ تھوڑا سا عجیب لگتا ہے۔۔۔کیوں کے جب شازیہ نے سیرت کو مہندی لگانے کا کہا تھا تو سیرت کا رنگ پھیکا پڑ گیا تھا۔۔۔

شازیہ سیرت کے کمرے میں داخل ہوتی ہے تو سیرت واش روم سے منہ دھو کر باہر نکلتی ہے۔۔۔

سیرت بچے تم روئی ہو۔۔۔۔

نہیں آنٹی۔۔۔

سیرت بچے تمہاری آنکھیں سوجی ہوئی ہیں۔۔۔۔

اور چلو چل کے نیچے بھائی اور بھابھی کو مہندی لگاؤ۔۔۔۔

آنٹی میری طبیعت ٹھیک نہیں ہے میں نیچے نہیں جا سکتی۔۔۔۔

سیرت بچے کوئی بات نہیں بس دو منٹ نیچے آجا مہندی لگا لینا اور واپس اپنے کمرے میں آجانا۔۔۔۔

آنٹی میں نیچے نہیں آسکتی۔۔۔۔

کیوں سیرت۔۔۔۔۔

فراز اور اہل کسی کام سے گھر کے اندر آئے ہوتے ہیں کہ سیرت کے کمرے سے آتی

آوازیں سن کر سیرت کے کمرے کے باہر روک جاتے ہیں۔۔۔

حاشر سیرت کی موجودگی پا کر سیرت کو دیکھنے اس کے کمرے کی طرف آتا ہے کہ اہل اور فراز کو سیرت کے کمرے کے باہر کھڑا دیکھ کر روک جاتا ہے۔۔۔۔

سیرت بچے بولو کیا بات ہے۔۔۔خاموش کیوں کھڑی ہو۔۔۔۔سیرت کی خاموشی شازیہ کو گہرے محسوس ہوتی ہے۔۔۔۔

آنٹی مجھے معاف کر دے میں نیچے نہیں جا سکتی اور میں مہندی کی رسم ادا نہیں کر سکتی۔۔۔۔

سیرت اسی کی وجہ میں پوچھ رہی ہوں کیا وجہ ہے۔۔۔۔

آنٹی میں یہ رسم نہیں کر سکتی کیونکہ یہ رسم سہاگنیں کرتی ہیں اور میں سہاگن نہیں ہوں۔۔۔۔۔

سیرت۔۔۔۔

آنٹی میرا اور اسد کا نکاح صرف ایک کاغذ کی حدوں تک ہے۔۔۔۔سیرت روتے ہوئے زمین پر بیٹھ جاتی ہے۔۔۔۔

سیرت یہ تم کیا کہہ رہی ہو۔۔۔۔اگر یہ سچ ہے تو تم نے اسد کا دوسرا نکاح کیوں کروایا۔۔۔۔سیرت مجھے تو ابھی تک یقین نہیں آرہا جو تم نے اپنے اندر کمی سب کو ظاہر

کروائی۔۔۔وہ کوئی عورت کیسے کر سکتی ہے۔۔۔۔

شازیہ سیرت کو زمین سے اٹھا کر بیڈ پر بٹھاتے ہے۔۔۔۔

سیرت پہلے یہ پانی پیو۔۔۔۔

شازیہ خالی گلاس لے کر ٹیبل پر رکھ دیتی ہے اور سیرت کے ساتھ بیٹھ جاتی ہے۔۔۔۔

سیرت بچے آپ مجھے ساری بات سچ سچ بتانا۔۔ایک لفظ بھی جھوٹ نہیں ہونا چاہیے۔۔۔

سیرت رخصتی کی رات سے لے کر اب تک اپنے اور اسد کے رشتے کی ساری سچائی بتا دیتی ہے۔۔۔

سیرت کے ساتھ ساتھ شازیہ کی آنکھوں سے بھی آنسو بہنا شروع ہو جاتے ہیں۔۔۔۔

سیرت تم نے اب تک یہ ساری باتیں اپنے اندر کیوں چھپائے میری بچی۔۔۔۔تم نے کیوں کسی کو کچھ نہیں بتایا۔۔۔۔تم فرح کو بتا سکتی تھی مجھے بتا سکتی تھی۔۔۔۔

آنٹی آپ بتائیں میں کیسے کسی کو بتا سکتی تھی۔۔۔۔کون میرا یقین کرتا۔۔۔۔۔بابا خود اپنی بیماری سے لڑ رہے تھے۔۔۔اگر ان تک اس رشتے کی سچائی چلی جاتی تو وہ وقت سے پہلے ہی مر جاتے۔۔۔۔آنٹی اگر میں ساری سچائی بتا دیتی۔۔اسد مجھے طلاق دے دیتے تو مما بابا آپ کوئی کچھ نہیں کر سکتا تھا۔۔۔۔اور میں اس دنیا میں بالکل اکیلی ہو

جاتی میں کہاں جاتی۔۔۔۔میرے پاس تو کوئی گھر بھی نہیں۔۔۔۔

باہر کھڑا اہل فراز اور حاشر اپنی جگہ سن ہوتے ہیں۔۔۔۔سیرت کی بات سن کر حاشر کی ہمت جواب دے دیتی ہے۔۔۔اور حاشر دروازہ کھول کر کمرے میں داخل ہو جاتا ہے۔۔۔۔۔دروازے میں حاشر اہل اور فراز کو دیکھ کر سیرت اور شازیہ دونوں حیران ہو جاتی ہیں۔۔۔

سیرت میرا دل تو کر رہا ہے تمہیں ایک راہ کے لگاؤ۔۔۔۔

حاشر یہ تم کیا کر رہے ہو۔۔۔۔

مما میں بالکل ٹھیک کہہ رہا ہوں۔۔۔۔اور میں تو اس بات پر حیران ہوں کہ آپ نے ابھی تک اسے لگائی کیوں نہیں۔۔۔۔

سیرت تم نے سوچا بھی کیسے کہ تم اس دنیا میں اکیلی رہ جاؤں گی۔۔۔۔

حاشر تم اس وقت خاموش ہو جاؤ۔۔۔۔

اہل حاشر کو خاموش کروا دیتا ہے۔۔۔

اہل سیرت کے پاس گھٹنوں پر بیٹھ کر سیرت کے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لے لیتا ہے۔۔۔۔گڑیا۔۔تم نے سوچ بھی کیسے لیا کہ تم اس دنیا میں اکیلی ہو۔۔۔

سیرت ایک بات یاد رکھو ہم تین تمہارے بڑے بھائی ہیں۔۔۔۔اور یہ گھر بھی تمہارا

ہے۔۔۔۔

اہل بھائی آپ کسے سمجھا رہے ہیں۔۔۔۔یہ لڑکی اب تک ہماری محبت نہیں سمجھ سکی۔۔۔۔

حاشر کی بات سن کر سیرت کے آنسوؤں میں روانی آجاتی ہے۔۔۔۔

فراز سیرت کے سر پہ ہاتھ رکھتا ہے۔۔۔۔سیرت بچے۔۔۔مجھے افسوس ہے کہ تم نے ہمیں اپنا نہیں سمجھا۔۔۔۔پر مجھے یقین ہے کہ تم یہ غلطی دوبارہ نہیں کروں گی۔۔۔۔

بس ایک بات یاد رکھنا تم میری اور شازیہ کی بیٹی ہوں۔۔۔۔اور یہ تین نلائق تمہارے بھائی ہیں۔۔۔۔۔

ہادی اتنی دیر سے اپنے گھر والوں کی موجودگی پر انہیں دیکھنے گھر میں آتا ہے۔۔۔۔

جہاں سارے سیرت کے کمرے میں افسردہ موجود ہوتے ہیں۔۔۔۔

سیرت تم کیوں رو رہی ہو۔۔۔۔اور آپ سب کو کیا ہوا ہے۔۔۔۔ہادی میں تمہیں ساری بات بتاتا ہوں۔۔۔۔۔حاشر شازیہ اور سیرت کے درمیان ہوئی ساری بات دہراتا ہے۔۔۔۔

ہادی حاشر کے بعد سن کر سیرت کی طرف دیکھتا ہے۔۔۔۔سیرت میں زیادہ کچھ نہیں کہوں گا بس میری ایک بات یاد رکھنا میری بہن میرے لیے پہلے ہے اور دوست بعد

میں۔۔۔۔اس بار میرے دوست نے غلطی کی ہے اور اسے معافی نہیں ملے گی۔۔۔۔

نوراں سب کو بلانے کمرے میں آجاتی ہے۔۔۔۔مریم بھابھی کہہ رہی ہیں کہ سب مہمان آپ کا پوچھ رہے ہیں شازیہ آنٹی۔۔۔۔

نوراں۔۔۔۔تم چلو ہم سب آرہے ہیں۔۔۔۔

سیرت بچے تم آرام کرو۔۔۔۔فراز اور بچوں آپ لوگ سب چلیں میں آرہی ہوں۔۔۔۔

انکل آنٹی اور بھائی۔۔۔۔آپ سب سے ایک رکویسٹ ہے کہ پلیز میرا راز کسی کو مت بتائے گا اسد کو بھی نہیں۔۔۔۔

سیرت حاشر بالکل ٹھیک کہہ رہا تھا کہ مجھے تمہیں ایک لگانی چاہیے۔۔۔۔سیرت کوئی ماں باپ اپنی بیٹی راز کسی کو نہیں بتاتے۔۔۔۔اور نا ہی بھائی بتاتے ہیں۔۔۔اہل شازیہ کے بعد کاٹ کر کہتا ہے۔۔۔۔

سیرت طبیعت کا بہانہ کر کے برات کے ساتھ نہیں جاتی۔۔۔اور سب یہی فیصلہ کرتے ہیں کہ اس کے لئے ابھی آرام ہی بہتر ہے۔۔۔۔ویسے بھی سیرت کو کل رات سے بخار ہے۔۔۔۔

رخصتی کے بعد گھر آنے پر سب لوگ باری باری سیرت کا حال پوچھ کر آتے ہیں اور پھر باقی کی رسمیں ادا کرتے ہیں۔۔۔۔۔

فراز ہاؤس میں سب والیمے کے لیے تیار ہو رہے ہوتے ہیں۔۔۔۔کے جیا اور مریم سیرت کے کمرے میں داخل ہوتی ہیں۔۔۔۔۔

سیرت جیا اور مریم کو دیکھتے ہوئے۔۔۔۔سوری جیا بھابی رات کو میری طبیعت ٹھیک نہیں تھی اس لیے میں آپ سے ملنے نہیں آ سکی۔۔۔۔

سیرت ہم یہاں تمہاری سوری لینے نہیں آئے۔۔۔۔اور میری بہن کو تمہاری سوری چاہیے بھی نہیں۔۔۔۔میں تم سے صرف ایک بات کرنے آئی ہوں۔۔۔۔کہ تم اب چپ چاپ اس گھر سے چلی جاؤ۔۔۔۔میں جیا تمہیں اس گھر میں برداشت نہیں کر سکتے۔۔۔۔

بھابی آہستہ بولے احد سو رہا ہے۔۔۔۔اور مریم بھابھی آپ فکر نہ کریں میں ایک دو دن میں یہاں سے چلی جاؤں گی۔۔۔۔

سیرت ایک تو مجھے یہ بات سمجھ نہیں آتی۔۔۔تم نے سب کو ہی اپنے پیچھے لگایا ہوا ہے۔۔۔۔کیا تمہارے لیے مردوں کی کمی ہو گئی تھی جو تم نے احد کو بھی نہیں بخشا۔۔۔۔

مریم بھابھی یہ آپ کیسی باتیں کر رہی ہیں۔۔۔۔

سیرت بی بی میں کوئی غلط بات نہیں کر رہی۔۔۔۔تم جیسی لڑکیوں کو میں اچھی طرح جانتی ہوں۔۔۔۔میں تمہارا سارا یہ اس گھر پر اور برداشت نہیں کر سکتی۔۔۔۔اور اب تو میں پھر سے ماں بننے والی ہوں۔۔۔۔اور میں نہیں چاہتی کہ بانجھ کا سایہ میری اولاد پر پڑے۔۔۔۔سیرت تم ایک کردار لڑکی ہو تمہیں تو کہیں بھی ٹھکانہ مل جائے گا۔۔۔۔

تم بس تھوڑی سی معصوم سی شکل بنانا اور چار آنسو بہانہ تمہارا ٹھکانہ پکا۔۔۔۔

مریم بھابھی میں بس اللہ سے یہی دعا کرتی ہوں کہ اللہ آپ کو اپنی نعمت سے نوازے۔۔۔۔رحمت سے نہیں۔۔۔۔کیونکہ میں اس بات سے ڈرتی ہوں کے آپ کے اتنے بڑے بڑے بول کہیں آپ کی بیٹی کے سامنے نہ آجائیں۔۔۔۔اور بھابھی میرا یقین کیجئے گا میں آپ کو بددعا نہیں دے رہی۔۔۔۔بس دل سے ایک دعا دے رہی ہوں۔۔۔۔

سیرت دعا یا بددعا جو مرضی دو۔۔۔تم کوئی اتنی اللہ والی نہیں ہوں جو تمہاری ہر کہی بات سچ ہو جائے۔۔۔۔

مریم احد کے اوپر سے کمفرٹر ہٹاتی ہے تو احد سونے کی بجائے فون پر ویڈیو بنا رہا ہوتا

ہے۔۔۔۔

احد کو فون پر ریڈیو بناتا دیکھ کر وہاں موجود سب حیران ہو جاتے ہیں۔۔۔۔

مریم احد سے فون چھین لیتی ہے اور ویڈیو ڈیلیٹ کر دیتی ہے۔۔۔

احد ایک تو میں تمہاری اس بری عادت سے بہت تنگ ہوں کہ تم ہر وقت ویڈیو ہی بناتے رہتے ہو۔۔۔۔۔

مما آپ نے پھوپھو کو ڈانٹا ہے اس لیے میں نے حاشر چاچو کے فون میں ویڈیو بنائی۔۔۔۔

پھوپھو آپ روئے مت۔۔۔۔احد سیرت کے آنسو صاف کرتا ہے۔۔۔پھوپھو میں پارٹنر کو بتاؤں گا پھر وہ مما کو ڈانٹیں گے۔۔۔۔

سیرت احد کو گود میں بٹھا لیتی ہے۔۔۔۔احد میری جان وعدہ کرو آپ کچھ بھی پارٹنر کو نہیں بتاؤ گے۔۔۔۔

پھوپھو۔۔۔۔

احد میری جان وعدہ کرو۔۔۔۔

تو میں وعدہ کرتا ہوں میں پارٹنر کو کچھ نہیں بتاؤں گا۔۔۔۔بس اب آپ میں رونا نہیں ہے۔۔۔۔۔

عہد چلو یہاں سے۔۔۔مریم احد کو بازو سے پکڑ کر کمرے سے باہر نکل جاتی ہے۔۔۔۔

مریم بجوں اگر یہ لڑکی اس گھر سے نہ گئی تو کل میں اس گھر میں نہیں آؤں گی۔۔۔۔

سیرت جیا کی آواز سن لیتی ہے اور اس گھر سے جانے کا فیصلہ کر لیتی ہے۔۔۔۔

ولیمے کا فنکشن حال میں ہوتا ہے۔۔۔۔سب کے گھر سے جانے کے بعد سیرت موقع دیکھ کر خاموشی سے یہ گھر چھوڑ کے چلی جاتی ہے۔۔۔۔

سیرت فراز ہاؤس نکل کر منیر کے دوست کلیم کے گھر جاتی ہے۔۔۔۔

سیرت آپ اس وقت یہاں۔۔۔بیٹا اندر آؤ۔۔۔۔

کلیم سیرت کو رات کے اس وقت گھر کے باہر دیکھ کر حیران ہوتا ہے۔۔۔

کلیم منیر کا پرانا دوست اور منیر کا وکیل ہوتا ہے۔۔۔۔

کلیم کی تین بیٹیاں اور ایک بیٹا ہے۔۔۔کلیم کی تین بیٹیاں ماشاللہ سے شادی شدہ ہے اور اپنے گھر کی ہیں۔۔۔کلیم کا بیٹا ڈاکٹر ہے اور سپشلائزیشن کرنے لندن گیا ہوا ہے۔۔۔۔گھر میں صرف کلیم اور اس کی بیوی رہتی ہے۔۔۔۔

رات کے کھانے کے بعد کلیم سیرت سے بات کرتا ہے۔۔۔۔

جی سیرت بچے آپ بتاؤ آپ کو کیا پریشانی ہے میں آپ کی کیا مدد کر سکتا ہوں۔۔۔۔

انکل بابا نے کہا تھا میری کوئی امانت آپ کے پاس ہے۔۔۔مجھے جب بھی کوئی پریشانی آئے تو میں آپ سے رابطہ کروں۔۔۔۔

جی سیرت بیٹا۔۔۔میں منیر کا دوست ہونے کے ساتھ ساتھ وکیل بھی ہوں۔۔۔اس لیے آپ کو مجھ پہ یقین کر کے اپنی پریشانی تھوڑی بتانی ہو گی۔۔۔پھر ہیں میں اندازہ لگا سکتا ہوں کہ آپ کو آپ کی کتنی امانت دینی ہے۔۔۔۔

انکل میں آپ سے زیادہ کچھ نہیں کہہ سکتی بس اتنا بتا سکتی ہو کہ میرے پاس رہنے کی کوئی جگہ نہیں ہے۔۔۔میں اپنا گھر چھوڑ آئی ہوں۔۔۔آپ پلیز مجھے بتا دے کہ میری کیا امانت آپ کے پاس ہے۔۔۔

سیرت بچے۔۔۔اس کا مطلب اب وہ وقت آ گیا ہے۔۔۔جب آپ کو آپ کی امانت دے دینی چاہیے۔۔۔

سیرت بیٹا اب آپ جا کہ اپنے کمرے میں آرام کرو اور سمجھو گے آپ کی ساری پریشانیاں حل ہو گی۔۔۔۔

میں کل سارے پیپرز منگوا کر آپ کے حوالے کر دیتا ہوں۔۔۔۔

تھینک یو انکل۔۔۔۔

شازیہ گھر آنے کے بعد سیدھا سیرت کے کمرے میں جاتی ہے۔۔۔۔۔سیرت کو

کمرے میں نہ پا کر سیرت کا سامان چیک کرتی ہے۔۔۔جو کہ غائب ہوتا ہے۔۔۔۔

فراز سیرت کہیں چلی گئی ہے۔۔۔۔

ماما یہ آپ کیا کہہ رہی ہیں۔۔۔سیرت کہاں جا سکتی ہے۔۔۔۔کیا سیرت کو کسی نے کچھ کہا ہے۔۔۔۔فراز کی جگہ حاشر سوال کرتا ہے۔۔۔۔

نہ حاشر جانے سے پہلے میں سیرت سے ملنے اس نے کمرے میں گئی تھی۔۔۔

وہ بالکل ٹھیک تھی بلکہ اس کی طبیعت پہلے سے بہت بہتر لگ رہی تھی۔۔۔

نوراں۔۔۔نوراں۔۔۔۔

حاشر نوراں کو آواز دیتا ہے۔۔۔۔

نوراں حشر کی آواز پر دوڑتی دوڑتی آتی ہے۔۔۔

جی ہاں بھائی آپ نے بلایا۔۔۔۔

نوراں تمہیں پتا ہے سیرت کہاں گئی۔۔۔

حاشر بھائی مجھے یہ تو نہیں پتا کہ سیرت باجی کہاں گئی ہے پر وہ جانے سے پہلے وہ یہ کاغذ مجھے دی گئی تھی۔۔۔۔نوراں سیرت کا خط حاشر کی طرف بڑھاتی ہے۔۔۔۔

حاشر نوراں سے خط لے کر اونچی آواز میں پڑھنا شروع کرتا ہے۔۔۔۔

"مجھے پورا یقین ہے۔۔۔۔گھر آ کر آپ لوگ میری نہ موجودگی پر پریشان ضرور ہوں

گے۔۔۔انکل آنٹی میں جانتی ہوں کہ آپ لوگوں نے ہمیشہ مجھے اپنی بیٹی مانا ہے۔۔۔تو انکل آنٹی آپ لوگ بھی یقین جانے میں نے ہمیشہ آپ کو اپنے ماں باپ کی طرح سمجھا ہے۔۔۔۔اور آپ دونوں کے ساتھ ساتھ اہل بھائی نے بھی مجھے ہمیشہ بہن کم اور بیٹی کی طرح زیادہ پیار کیا ہے۔۔۔ہادی بھائی میرے تھوڑے سے شرمیلے بھائی میں جانتی ہوں کہ میں آپ کے لیے کیا اہمیت رکھتی ہوں۔۔۔۔۔ہادی بھائی آپ نے ایک بار کہا تھا کہ آپ کے لئے بہن زیادہ اہمیت رکھتی ہے دوست نہیں۔۔۔۔تو بس آپ سے ایک ریکویسٹ ہے کہ آپ کا دوست اکیلا ہے اس وقت آپ بھی اس کا ساتھ مت چھوڑیئے گا۔۔۔۔میرے سب سے زیادہ جذباتی بھائی۔۔۔یعنی حاشر بھائی۔۔۔۔میں بالکل ٹھیک ہوں۔۔۔اور بھائی آپ کی چھوٹی بڑی ہو گئی ہے تو آپ اس کی فکر مت کیجئے گا۔۔۔

مجھے ایک بہت ضروری کام ہے۔۔۔جس کی وجہ سے میں آپ لوگوں کے گھر آنے سے پہلے ہی جا رہی ہوں۔۔۔۔میں کچھ دن پاکستان میں ہی رہوں گی۔۔۔پھر ہمیشہ کے لئے لندن چلی جاؤں گی۔۔۔۔مجھے اس سب کے لئے معاف کر دیجیے گا کہ میں نے اپنا پلین آپ لوگوں کو پہلے نہیں بتایا۔۔۔۔۔

مجھے آپ لوگ ڈھونڈنے کی کوشش مت کیجئے گا۔۔۔۔اور مجھے اس سب کے لئے

معاف کر دیجیے گا۔۔۔

میں ہمیشہ کے لئے لندن جا رہی ہوں۔۔۔پر وعدہ کرتی ہوں جب بھی پاکستان آؤ گی۔۔۔آپ لوگوں سے ملنے سے ضرور آیا کروں گی۔۔۔۔

آپ سب مجھے بہت یاد آئیں گے۔۔۔۔بس آپ لوگ مجھے اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے گا۔۔۔۔۔خدا حافظ

آپ کی سیرت۔۔۔۔

پارٹنر اس کا مطلب پھوپھو چلی گئی ہمیشہ کے لئے چلی گئی۔۔۔۔احد آنسو بہاتا حاشر کے نزدیک آ کر کہتا ہے۔۔۔۔

حاشر گھٹنوں کے بل بیٹھ کر احد کے آنسو صاف کرتا ہے۔۔۔احد تم نے رونا بالکل نہیں ہے میں تمہاری پھوپھو کو جلد تمہارے پاس واپس لے آؤں گا۔۔۔۔

حاشر تم جاؤ۔۔۔۔میری بچی کو واپس لے آؤں وہ تو کسی کو جانتی تک نہیں ہے۔۔۔۔

ہادی سیرت کو کال کرتا ہے پر سیرت کا فون بند ہوتا ہے۔۔۔

اہل بھائی اور پاپا آپ لوگ اپنے ریفرنس سے سیرت کو تلاش کرنے کی کوشش کریں۔۔۔میں اور ہادی اسد کے پاس ہو کر آتے ہیں شاید اسے کچھ پتہ ہو۔۔۔۔

ہادی حاشر کیا ہوا ہے۔۔۔

اسد تمہیں پتہ ہے کہ سیرت کہاں ہے۔۔۔

حاشر تم یہ کیا فضول سوال کرو تم میری بیوی کو اپنے ساتھ لے کر گئے تھے تمہیں پتا ہونا چاہیے کہ وہ کہاں ہے۔۔۔

اسد کیا تم بتا سکتے ہو کہ سیرت کہاں جا سکتی ہے یعنی اس کی کوئی فرینڈ۔۔۔یا پھر کوئی رشتہ دار۔۔۔۔

ہادی میں نے کبھی سیرت سے اس کے کسی دوست یا رشتے دار کا ذکر نہیں سنا۔۔۔کیا تم لوگ مجھے بتاؤ گے کہ سیرت کہاں ہیں اسے کیا ہوا ہے۔۔۔۔

حاشر اسد کی بات پر سیرت کا خط اس کی طرف بڑھا دیتا ہے۔۔۔

اسد سیرت کا خط کرنے پڑھنے کے بعد حاشر اور ہادی پر غصہ کرتا ہے۔۔۔تم دونوں تو اسے اپنی بہن سمجھتے تھے۔۔۔حاشر تم تو اسے بڑی مان سے یہاں سے لے کر گئے تھے۔۔۔حاشر تم نے کہا تھا کہ میں اس کی حفاظت نہیں کر سکا ہاں مجھ سے تھوڑی لاپرواہی ہو گئی تھی پر وہ میرے پاس بالکل محفوظ تھی۔۔۔۔اب تم مجھے جواب دو کہ سیرت کہاں ہے۔۔۔ایسی کیا بات ہوئی کہ وہ ہمیشہ کے لئے پاکستان چھوڑ کر جا رہی ہے۔۔۔اور تم نے اس کے بھتیجے کو فون کیا اس سے کچھ پتہ چلا کہ سیرت کب جا رہی ہے۔۔۔۔

اسد تمہارا غصہ بالکل ٹھیک ہے میں مانتا ہوں کہ مجھ سے غلطی ہوئی ہے۔۔۔میں نے سیرت کے بھتیجے احمد کو کال کی تھی۔۔۔۔احمد کی سیرت سے چار دن سے کوئی بات نہیں ہوئی۔۔۔۔

اسد مجھے سیرت کے کمرے کی چابی چاہیے۔۔۔۔

حاشر تم سیرت کے کمرے کی چابی کا کیا کرو گے۔۔۔

سیرت کا پاسپورٹ۔۔۔۔

سیرت کا پاسپورٹ اس کے کمرے میں چیک کرنا ہے کیوں کہ جس دن حادثہ ہوا تھا اس دن سیرت ہادی کی شادی کے لئے اپنا سامان پیک کر چکی تھی۔۔۔اور سیرت فراز ہاؤس آنے کے لئے پاسپورٹ تو اپنے ساتھ نہیں لائے گی۔۔۔۔تو یقیناً اس کا پاسپورٹ گھر میں ہی ہو گا۔۔۔۔

سیرت کے کمرے کی تلاش پر سیرت کا پاسپورٹ الماری میں ہی موجود ہوتا ہے۔۔۔۔اور پاسپورٹ کے ساتھ ساتھ سیرت کی الماری سے اسد کے لئے تقریباً کوئی ساٹھ ستر گفٹ نکلتے ہیں۔۔۔۔ہر گفٹ پر اسد کا نام اور تاریخ لکھی ہوتی ہے۔۔۔۔ تاریخ کے ساتھ ہر پر ایک ہی چھوٹی سی تحریر بھی ہوتی ہے

"انشاءاللہ ایک دن ایسا ضرور آئے گا جس دن میں اسد آپ کو یہ سارے گفٹ پورے

حق کے ساتھ دوں گی۔۔۔ جس دن آپ بھی مجھ سے عشق کرنے لگے گئے۔۔۔۔"

اسد کو سیرت کے کھو دینے کا دکھ پہلے ہی اندر ہی اندر مار رہا ہوتا ہے اور یہ سب دیکھ کر وہ اپنے آنسو نہیں روک پاتا۔۔۔۔

ہادی اسد کی حالت دیکھ کر اسد کو گلے لگا لیتا ہے۔۔۔۔

اسد حوصلہ رکھو۔۔۔ ہم مل کے سیرت کو ڈھونڈ لیں گے۔۔۔

اسد حاشر اور ہادی ساری رات سیرت کو سڑکوں پر بولتے ہیں۔۔۔۔ سیرت کی کوئی خبر نہیں ملتی۔۔۔۔

ہادی اور حاشر صبح فجر کے وقت گھر داخل ہوتے ہیں جہاں انہیں اہل اور فراز کی طرف سے بھی اچھی خبر نہیں ملتی۔۔۔

اسد سیرت کو ڈھونڈ ڈھونڈ کر تھک جاتا ہے کچھ کے لیے مسجد کی سیڑھیوں پر بیٹھ جاتا ہے۔۔۔۔ جب ایک بزرگ اسد کو روتا دیکھ کر اس کے پاس بیٹھ جاتے ہیں۔۔۔۔

بزرگ اسد سے۔۔۔ بیٹا تم اس وقت یہاں بیٹھے کیوں رو رہے ہو۔۔۔۔ اگر کوئی پریشانی ہے تو رب سے رو کر دعا مانگو۔۔۔۔ تمہارا اس طرح رونے کا کوئی فائدہ نہیں۔۔۔۔ جب تم اللہ کے آگے رو گئے تو تمہاری مراد ضرور پوری کرے گا اور تمہاری جتنی مشکلات ہیں۔۔۔ وہ حل کر دے گا۔۔۔۔ اٹھو شاباش چل کے فجر کی نماز

پڑھو اور پھر اللہ سے دعا کرو دیکھنا تمہاری مشکل کتنی جلدی حل ہو جائیں گی۔۔۔

پر میں تو پابندی سے نماز پڑھتا ہی نہیں۔۔۔۔میں تو مشکل سے صرف عید کی نماز پڑھتا ہوں۔۔۔

تو بیٹا اس میں پریشانی کی کیا بات ہے تم سچے دل سے توبہ کرو اور نماز پڑھا کرو۔۔۔

تو کیا اللہ میری توبہ قبول کرلے گا اللہ مجھے میرے گناہوں کے لئے معاف کر دے گا۔۔۔۔میں نے اس معصوم لڑکی کا دل دکھایا کیا اللہ مجھے اس کے لیے معاف کر دے گا۔۔۔میں اپنی بیوی سے بہت محبت کرتا ہوں۔۔۔نہیں شاید محبت بھی عشق کرتا۔۔۔۔کیا مجھے میرے عشق منزل مل جائے گی۔۔۔۔کیا میں اسے ڈھونڈنے میں کامیاب ہو جاؤں گا۔۔۔۔۔

بزرگ کو اسد کی حالت دیکھ کر ترس آتا ہے۔۔۔۔پر پھر بھی وہ بزرگ اسد کو بڑے پیار سے سمجھاتا ہے۔۔۔

دیکھو بیٹا اللہ توبہ کے لئے ہر وقت دروازے کھلے رکھتا ہے۔۔۔۔بہت کم خوش نصیب لوگ ہوتے ہیں جو توبہ کر کے صحیح راستے پر چلتے ہیں۔۔۔۔اللہ سے ضد نہیں لگاتے۔۔۔۔بلکہ اللہ سے پورے یقین کے ساتھ مانگنا۔۔۔اور رہی تمہاری۔۔۔ تمہاری بیوی سے عشق کی بات۔۔۔تو بیٹا۔۔۔پہلے حقیقی عشق منزل حاصل

کرو۔۔۔پھر ہر مزل عشق آسان ہے۔۔۔۔۔

دیکھو بیٹا۔۔۔کیا خوب فرمایا ہے۔۔۔

اے ابن آدم

"ایک میری چاہت ہے۔۔۔اک تیری چاہت ہے۔۔۔پس ہو گا وہی جو میری چاہت ہے۔۔۔اگر تو نے سپرد کر دیا خود کو اس کے جو میری چاہت ہے۔۔۔تو میں تجھے وہ بھی بخش دوں گا جو تیری چاہت ہے۔۔۔

اگر تو نے مخالفت کی اس کی جو میری چاہت ہے۔۔۔تو میں تھکا دوں گا تجھے اس میں جو تیری چاہت ہے۔۔۔ہو گا پھر وہی جو میری چاہت ہے۔۔۔"

اسد فجر کی نماز پڑھنے کے بعد۔۔۔دعا کے لیے ہاتھ اٹھاتا ہے تو الفاظ اس کا ساتھ نہیں دیتے۔۔۔بس آنسو توبہ کا ذریعہ بنتے ہیں۔۔۔۔

کلیم سیرت کو ایک فائل پکڑ آتا ہے۔۔۔سیرت بچے یہ آپ کی امانت۔۔۔۔

انکل یہ کس چیز کے پیپر ہیں۔۔۔

سیرت بچہ اس میں آپ کے گھر۔۔۔آپ کی کمپنی کے پیپرز ہیں۔۔۔۔

انکل میرا گھر اور میری کمپنی۔۔۔۔

جی بچے منیر لندن جانے سے پہلے آپ کے لئے ایک گھر بنوایا گیا تھا اور یہ کمپنی بی آپ

کی ہے۔۔۔ہر ماہ اس کمپنی کا پرافٹ آپ کے اکاؤنٹ میں جمع کروادیا جاتا ہے۔۔۔

انکل شاید آپ کو غلط فہمی ہوئی ہے میرے اکاونٹ میں تو اس وقت بھی دو تین لاکھ مشکل سے ہیں۔۔۔تو ہر مہینے کا پرافٹ میرے اکاونٹ میں نہیں آرہا۔۔۔

سیرت کیا منیر نے آپ کو نئے بینک اکاؤنٹ کی چیک بک اور اے ٹی ایم کارڈ نہیں دیا تھا۔۔۔

انکل بابا نے مجھ سے ایسی تو کوئی بات نہیں کی۔۔۔

اچھا بچے آپ پریشان نہ ہوں میں دیکھتا ہوں۔۔۔

کلیم انکل جب آپ کو کچھ پتہ چل جائے گا تو آپ مجھے بتادیجئے گا۔۔۔میں آج اپنے گھر جانا چاہتی ہوں۔۔۔

سیرت بیٹا تو اپنے گھر میں اکیلے کیسے رہوں گی۔۔۔

انکل مجھے اکیلے رہنے میں کوئی مسئلہ نہیں ہے۔۔۔میں چھوٹے ہوتے سے اکیلی ہی رہتی ہوں۔۔۔

ٹھیک ہے بیٹا جیسے تمہاری مرضی۔۔۔

جب تم نے جانا ہو مجھے بتا دینا میں چھوڑ آؤں گا۔۔۔۔

انکل بس تھوڑی دیر میں اپنا سامان لے کر آتی ہوں پھر چلتے ہیں۔۔۔۔اور انکل آپ سے ایک ریکویسٹ ہے کہ اگر کبھی کوئی میرا پوچھتے ہوئے یہاں تک آجائے تو آپ انہیں میرے بارے میں کچھ نہیں بتائیں گے۔۔۔۔خاص طور پر گھر کا ایڈریس تو بالکل بھی نہیں۔۔۔۔۔اگر کوئی آپ کو زیادہ پریشان کرے تو کہہ دیجئے گا کہ سیرت لندن چلی گئی ہے۔۔۔

سیرت بچے آپ پریشان نہ ہو اپنی آنٹی سے ملو اور اپنا سامان لے آؤ۔۔۔۔اگر کوئی آئے گا تو میں دیکھ لوں گا۔۔۔بچے شاید آپ بھول رہی ہو میں ایک وکیل ہوں۔۔۔۔ مجھے لوگوں کو تالنا اچھے سے آتا ہے۔۔۔

مریم بجوں اگر سیرت مل گئی اور اس نے بتا دیا کہ ہم نے گھر سے جانے کا کہا تھا تو پھر کیا ہو گا۔۔۔۔جیا تم پریشان نہ ہوں سیرت اب کبھی واپس نہیں آئے گی۔۔۔۔جیا بس تم کبھی اس کا دوبارہ ذکر مت کرنا۔۔۔۔

پارٹنر پھوپھو ملی۔۔۔۔احد پچھلے ایک ہفتے سے روز حاشر سے ایک امید سے سوال کرتا ہے۔۔۔۔

سوری احد آج بھی میں تمہاری پھوپھو کو نہیں لا سکا۔۔۔پر میں جلدی سیرت کو واپس

لے آؤں گا۔۔۔۔

آج حاشر کا جواب سن کر احد کی ہمت ٹوٹ جاتی ہے اور وہ حاشر سے لپٹ کر رونا شروع کر دیتا ہے۔۔۔

احد۔۔۔ تم نے آج بھی میڈیسنس نہیں لی تمہیں اس وقت بھی بہت تیز بخار ہے۔۔۔

احد حاشر کی بات نظر انداز کر دیتا ہے۔۔۔

پارٹنر پھوپھو چلی گئی ہیں وہ کبھی واپس نہیں آئیں گی۔۔۔۔

پھوپھو اس دن بہت زیادہ رو رہی تھی۔۔۔۔

احد کی بات سن کر حاشر احد کو اپنے سے دور کرتا ہے۔۔۔

احد کس دن کی بات کر رہے ہو کس دن سیرت رو رہی تھی۔۔۔

بتاؤ مجھے۔۔۔۔

حاشر کے سوال پر احد خاموش ہو جاتا ہے۔۔۔

احد اپنے پارٹنر کو بھی نہیں بتاؤ گے۔۔۔۔

سوری پارٹنر میں نے پھوپھو سے وعدہ کیا ہے۔۔۔ میں آپ کو کچھ نہیں بتا سکتا۔۔۔۔

احد دوائی کا ٹائم ہو گیا ہے۔۔۔۔ چل کر کھانا کھاؤ پھر دوائی بھی لینی ہے۔۔۔ مریم حاشر

کے کمرے میں داخل ہوتے کہتی ہے۔۔۔۔

احد مریم کے اس طرح کمرے میں داخل ہونے سے ڈر جاتا ہے جو حاشر واضح طور پر نوٹ کرتا ہے۔۔۔۔

بھابی آپ احد کے لیے پریشان نہ ہوں احد میرے ساتھ باہر جا رہا ہے۔۔۔ میں احد کو باہر کچھ کھلا بھی دوں گا۔۔۔

حاشر تم بھی تو ابھی باہر سے تھک کر آئے ہو۔۔۔

بھابھی کوئی مسئلہ نہیں ہے۔۔۔ ٹھیک ہے میں احد کی دوائی لا دیتی ہو تم اسے وقت پر کھلا دینا۔۔۔۔

مریم کے جانے کے بعد۔۔۔۔ عہد یہاں میرا انتظار کرو میں جلدی سے کپڑے چینج کر کے آتا ہوں۔۔۔ حاشر الماری سے کپڑے نکالتا ہے تو ایک پیکٹ نیچے گر جاتا ہے۔۔۔۔ حاشر پیکٹ اٹھا کر دیکھتا ہے تو اسے یاد آتا ہے یہ تو وہی پیکٹ ہے جو منیر انکل نے مجھے سیرت کو دینے کا کہا تھا۔۔۔ حاشر کپڑے واپس الماری میں رہ کر وہ پیکٹ کھولتا ہے۔۔۔ سوری سیرت میں تمہاری اجازت کے بجائے یہ پیکٹ کھول رہا ہوں پر شاید اس سے مجھے تمہارا کچھ پتہ چل جائے۔۔۔

حاشر سب سے پہلے منیر کا خط پڑھتا ہے۔۔۔

سیرت میری جان مجھے نہیں پتا یہ پیکٹ تمہیں کب ملے گا۔۔۔پر میں اتنا یقین سے کہہ سکتا ہوں جب بھی تمہیں یہ پیکٹ ملے گا اس سے تمہاری ساری ضرورت پوری ہو جائے گی۔۔۔۔یہ پیکٹ میں نے تمہارا احاشر کے پاس امانت کے طور پر رکھوایا تھا کہ جب تم کسی مشکل میں ہو تو تمہیں وہ پیکٹ دیے دے۔۔۔۔سیرت میں نے تمہیں کلیم کے بارے میں بتایا تھا اگر تمہیں کبھی بھی کوئی مشکل ہو تو اس کے پاس چلی جانا۔۔۔۔میں ایک دفعہ پھر یہاں پہ کلیم کا ایڈریس لکھ رہا ہوں۔۔۔۔۔

کلیم کے پاس بھی تمہاری امانت پڑی ہے۔۔۔۔کلیم تمہیں تمہارے گھر کی چابیاں دے دے گا۔۔۔۔سیرت میری جان وہ گھر صرف تمہارا ہے اس پر میری دوسری اولاد کا کوئی حق نہیں۔۔۔۔کلیم گھر کی چابی کے ساتھ تمہیں تمہاری کمپنی کے پیپرز بھی دے گا۔۔۔۔

اور اس پیکٹ میں تمہارے ایک نئے اکاؤنٹ کی ڈیٹیل ہے۔۔۔۔چیک بک اور اے ٹی ایم کارڈ تمہارے نئے اکاؤنٹ کا ہے۔۔۔۔اس اکاؤنٹ میں تمہاری پاکستان میں موجود کمپنی اور لندن میں موجود کمپنی کا پرافٹ ہر مہینے جمع ہوتا ہے۔۔۔۔سیرت میری جان میں نے ہر کوشش کی ہے کہ میرے جانے کے بعد تمہیں کسی طرح کی کوئی پریشانی نہ ہو۔۔۔۔سیرت بچے بس ایک بات یاد رکھنا کہ تمہارے بابا تم سے بہت پیار کرتے

تھے۔۔۔اور بچے تم پریشان نہ ہونا تمہاری جو بھی پریشانی ہے وہ جلد ہی حل ہو جائے گی۔۔۔لو یو میری جان۔۔۔۔۔

تمہارا بابا جانی منیر۔۔۔

حاشر کلیم کے گھر کا ایڈریس نوٹ کر لیتا ہے۔۔۔۔اور پیکٹ واپس الماری میں رکھ دیتا ہے۔۔۔۔۔

مریم اتنی دیر میں احد کی دوائی لے آتی ہے۔۔۔۔

حاشر احد کو مکڈونل لے آتا ہے۔۔۔احد کو زبردستی برگر کھلا کر دوائی کھلا دیتا ہے۔۔۔

احد اب بتاؤ مجھے تو مجھے گھر میں سیرت کے بارے میں کیا بتا رہے تھے۔۔۔۔

چاچو میں نے پھوپھو سے وعدہ کیا ہے۔۔۔

احد دیکھو اگر تم مجھے بتاؤ گے نہیں تو میں تمہاری پھوپھو کو کیسے ڈھونڈوں گا۔۔۔اور تم نے اپنی پھوپھو سے وعدہ کیا ہے نہ۔۔تو میں بھی تم سے وعدہ کرتا ہوں کہ میں کسی کو نہیں بتاؤں گا۔اور جب تمہاری پھوپھو آئے گی۔۔۔۔تو میں سیرت سے سوری کر لوں گا اور سیرت کو بتا دوں گا کہ احد نے وعدہ نہیں توڑا تھا بلکہ میں نے زبردستی احد سے وعدہ توڑوایا تھا۔۔۔۔

پارٹنر اس دن مما نے پھوپھو کو بہت بہت ڈانٹا تھا۔۔۔۔پھوپھو بہت رو رہی

تھی۔۔۔میں نے پھوپھو سے کہا بھی تھا کہ میں آپ کو بتاؤں گا۔۔۔تو آپ مما کو ڈانٹے گے پر پھوپھو نے بتانے سے منع کر دیا۔۔۔

اور ماما نے بھی مجھے منع کیا ہے کہ میں آپ کو کچھ مت بتاؤں۔۔۔اور جو ویڈیو میں نے آپ کے فون میں بنائی تھی۔۔۔۔مما نے وہ بھی ڈیلیٹ کر دی۔۔۔۔

احد کیا تم نے میرے فون میں ویڈیو بنائی تھی جب بھابھی سیرت کو ڈانٹ رہی تھی۔۔۔۔

یس پارٹنر۔۔۔۔

حاشر اپنے ڈیٹا کا بیک اپ رکھتا ہے۔۔۔۔جس کی وجہ سے وہ ڈلیٹ کی ہوئی ویڈیو دوبارہ سٹور کر لیتا ہے۔۔۔۔

حاشر اس دن احد کی بنائی ویڈیو دیکھتا ہے۔۔۔اور حاشر کو بہت افسوس ہوتا ہے کہ اس کی بھابیاں اتنا بھی گر سکتی ہیں۔۔۔۔

حاشر احد کو لے کر کلیم ہاؤس پہنچتا ہے۔۔۔جہاں چوکیدار سے پتہ چلتا ہے کہ گھر پر کوئی نہیں ہے گھر والے آج صبح اسلام آباد گئے ہیں۔۔۔۔

غازی اپنے خاص بندے وقاص کا "ڈن" میسج دیکھ کر۔۔۔علیزے کو اپنے خفیہ اڈے پر لے جانے کا کہتا ہے۔۔۔۔

یہ تم مجھے کہاں لے آئے ہو۔۔۔احمد کہاں ہے۔۔۔علیزے کمرے میں اندھیرا دیکھ کر گھبرا جاتی ہے اور وقاص سے سوال کرتی ہے۔۔۔۔

وقاص علیزے کو بالوں سے پکڑ کر چیئر کی طرف دھکیلتا ہے۔۔۔سب پتہ چل جائے گا بے فکر ہو تمہیں سب پتہ چلے گا۔۔۔پہلے ذرا اپنے گناہوں کا حساب تو دے لو۔۔۔۔

کون سے گناہ میں نے کوئی گناہ نہیں کیے۔۔۔علیزے کی آواز میں واضح کپکپاہٹ ہوتی ہے۔۔۔

علیزے میں تم سے سوال پوچھوں گا۔۔۔اور تم مجھے سچ سچ جواب دیتی جانا۔۔۔اگر جھوٹ بولوں گی تو سزا کی حقدار ہو گی۔۔۔۔

علیزے تم کب سے لڑکیوں کی سمگلنگ کر رہی ہو۔۔۔

مجھے نہیں پتا تم کن لڑکیوں کی بات کر رہے ہو میں کوئی سمگلنگ نہیں کرتی۔۔۔

علیزے کا جواب سن کر وقاص علیزے کے ہاتھ کا ناخن پلاس کی مدد سے جڑ سے کھینچ دیتا ہے....

علیزے درد سے چلاتی ہے۔۔۔۔

علیزے تم نے اب تک کتنی لڑکیوں کو سمگل کیا ہے۔۔۔

مجھے تعداد نہیں یاد۔۔۔خدا کے لئے مجھے چھوڑ دو میں سچ بول رہی ہوں۔۔۔۔

وقاص علیزے کے سچ بولنے پر بھی ایک اور ناخن جڑ سے کھینچ دیتا ہے۔۔۔۔۔

اسی طرح وقاص علیزے سوال کرتا جاتا ہے۔۔۔اور علیزے کے سچ بولنے پر بھی اس کے ناخن اکھڑتا جاتا ہے۔۔۔۔

علیزے کے ہاتھ کے سارے ناخن نکالنے کے بعد درد سے چلاتی علیزے کو پانی کی بڑی سی ٹینک کے اوپر الٹا لٹکا دیتا ہے۔۔۔اور ہر تھوڑی دیر بعد علیزے کو پانی میں غوطہ دیتا ہے۔۔۔۔۔

علیزے پر وہ سب ظلم کیا جاتا ہے۔۔۔جو علیزے یا سلیم معصوم لڑکیوں پر کرتے تھے۔۔۔۔

علیزے اب تمہیں اندازہ ہو گا ان معصوم لڑکیوں کی تکلیف کا جو تمہاری وجہ سے ان معصوم کو ہوتی تھی۔۔۔اپنے فون پر کیمرے کی آنکھ سے دیکھتا غازی احمد سوچتا ہے۔۔۔۔

غازی احمد ایک مشہور بزنس مین ہے۔۔۔۔بزنس مین ہونے کے ساتھ ایک سوشل ورکر بھی ہے۔۔۔۔جو بہت کم لوگوں کو معلوم ہے۔۔۔غازی کے مطابق اگر کسی کی مدد کرنی ہے تو اس کا اشتہار نہ لگایا جائے۔۔۔غازی احمد مظلوموں کے لئے

مسیحا۔۔۔اور ظالموں کے لئے جلاد ہے۔۔۔۔

غازی علیزے کو ایک ہفتہ اپنی قید میں رکھنے کے بعد علیزے کے سامنے جانے کا فیصلہ کرتا ہے۔۔۔غازی اپنے ساتھ اس انسان کو بھی لے جاتا ہے جس کی وجہ سے علیزے آج اس حالت میں ہے۔۔۔۔

غازی بھائی یہ آپ مجھے کہاں لے آئے اس کمرے میں اتنا اندھیرا کیوں ہے۔۔۔۔

کسی لڑکی کی آواز پر علیزے آنکھیں کھول کر دیکھنے کی کوشش کرتی ہے۔۔۔پر ایک بار پھر الیکٹرک شاک ملنے پر بے ہوش ہو جاتی ہے۔۔۔۔

غازی بھائی یہ تو علیزے ہے۔۔۔اس کی حالت اتنی بری حالت کہیں آپ نے تو نہیں کی۔۔۔

وقاص علیزے کو ہوش میں لاؤ۔۔۔۔

غازی کے کہنے پر وقاص علیزے کے منہ پر پانی کے چھینٹے مارتا ہے جس سے علیزے ہوش میں آجاتی ہے۔۔۔۔

غازی تم آگئے مجھے یقین تھا تم مجھے بچانے ضرور آؤ گے۔۔۔۔

علیزے کی بات پر غازی قہقہہ لگاتا ہے۔۔۔۔۔

علیزے کیا تمہیں سچ میں لگتا ہے کہ میں تمہیں یہاں بچانے آیا ہوں۔۔۔

علیزے میں تمہیں یہاں صرف کسی سے ملوانے لایا ہوں۔۔۔۔غازی اپنے پیچھے کھڑی اپنی بہن کا بازو پکڑ کر اپنے آگے کھڑا کرتا ہے۔۔۔۔

کرن۔۔۔۔۔۔

غازی کرن تمہاری بہن ہے۔۔۔۔پر کرن تو دبئ شیخ کے پاس چلی گئ تھی۔۔۔۔

علیزے یہ تمہاری بھول ہے کہ تم نے میری بہن کو شیخ کے ہاتھوں بیچ دیا۔۔۔۔شیخ کے پاس میری ایک دوست گئ تھی جو ایک پولیس آفیسر تھی اور وہ لڑکیوں کی سمگلنگ کا کیس ہینڈل کر رہی تھی۔۔۔۔

علیزے آپ یقیناً تم سوچ رہی ہو گی کے مجھے کرن کی خبر کیسے ملی۔۔۔۔تو میں تمہاری مشکل آسان کر دیتا ہوں۔۔۔۔

کرن کی خبر مجھے تمہاری چھوٹی بہن نے دی تھی۔۔۔۔۔جب سلیم کرن کو تمہارے گھر سے لے کر نکلا تھا تو اقصیٰ نے مجھے فون کر کے بتا دیا تھا۔۔۔۔سلیم کو تمہارے گھر سے نکلتے ہی گرفتار کر لیا گیا تھا۔۔۔۔اور سلیم کے ذریعے ہی تمہارا سارا گروہ پکڑا گیا تھا۔۔۔۔اور آگے کی کاروائی کی گئ تھی۔۔۔۔۔

تمہیں صرف اس لئے چھوڑا گیا تھا کیوں کہ تم سے بدلہ میں نے لینا تھا۔۔۔۔

جس دن علیزے تم یہاں آئی تھی اسی دن تمہاری ماں کو گرفتار کر لیا گیا تھا۔۔۔۔

علیزے تمہاری ماں کو عمر قید ہوئی ہے۔۔۔اور تمہارا بھائی شہریار جس میں اتنی لڑکیوں کی عزت لوٹی اسے پھانسی کی سزا سنائی گئی تھی۔۔۔دو دن بعد تمہارے بھائی شہریار کو پھانسی دی جائے گی۔۔۔

اور علیزے اب رہ گئی تمہاری بہن اقصی۔۔۔تو اقصی بالکل بے قصور تھی۔۔۔بلکہ اس نے پولیس کی مدد کی تم سب کو گرفتار کروانے میں۔۔۔۔اقصی اٹھارہ سال کی ہو گئی تھی۔۔۔اقصیٰ نے اپنی مرضی سے نکاح کر لیا اور وہ اپنے شوہر کے ساتھ دبئی میں خوش ہے۔۔۔۔

غازی خدا کے لئے مجھے معاف کر دو۔۔۔اور چاہوں تو مجھے ایک بار ہی مار دو۔۔۔

کرن میں تم سے بھی ہاتھ جوڑ کر معافی مانگتی ہوں تم مجھے معاف کر دو۔۔۔علیزے روتے ہوئے کہتی ہے۔۔۔

بھائی پلیز علیزے کو چھوڑ دیں۔۔۔علیزے کے لیے اتنی سزا کافی ہے۔۔۔کرن علیزے کی حالت دیکھ کر غازی سے کہتی ہے۔۔۔

وقاص علیزے کو چھوڑ دو۔۔۔اور علیزے تمہارے پاس دس منٹ ہیں جتنی دور تک جا سکتی ہو چلی جاؤ۔۔۔میں صرف اپنی پیاری بہن کی بات مان کر تمہیں آسانی سے جانے دے رہا ہوں۔۔۔وقاص دھیان رہے یہ چلی جائے۔۔۔

وقاص غازی کی بات کا مطلب سمجھتے ہوئے۔۔۔غازی سر آپ کا کام ہمیشہ کی طرح ہو جائے گا۔۔۔آپ کو مایوسی نہیں ہو گی۔۔۔۔

علیزا آزاد ہونے کے بعد کرن کا شکریہ ادا کرتی اپنی پوری ہمت جمع کرتی باہر کی طرف تیز قدم بڑھا دیتی ہے۔۔۔۔

علیزے گھر سے نکلنے کے بعد تیز تیز قدم اٹھاتی گھر سے تھوڑا دور ہی آتی ہے کہ ایک گاڑی تیز رفتار کی وجہ سے علیزے سے ٹکراتی ہے۔۔۔علی سے گاڑی کے ٹکرانے کی وجہ سے سڑک کے دوسری طرف گرتی ہے۔۔۔۔جہاں بڑے بڑے پتھر پر اس کا سر ٹکراتا ہے۔۔۔۔اور علیزے موقع پر ہی زندگی کی بازی ہار جاتی ہے۔۔۔۔۔

گاڑی تھوڑا آگے جا کر رک جاتی ہے۔۔۔۔گاڑی ڈرائیو کرنے والا گاڑی سے نکل کر علیزے کے پاس آتا ہے۔۔۔علیزے کی نبض چیک کرنے کے بعد کسی کو فون کرتا ہے۔۔۔جو فوراً ہی اٹھا لیا جاتا ہے۔۔۔۔

ہیلو وقاص بولو کام ہو گیا۔۔۔۔

جی غازی سر آپ کا کام ہو گیا۔۔۔۔علیزے ہمیشہ ہمیشہ کے لیے چلی گئی۔۔۔۔۔

شاباش وقاص شاباش۔۔۔۔۔

حاشر آنے کے بعد احد کو اس کے کمرے میں سلا دیتا ہے۔۔۔

حاشر اپنے کمرے میں آکر سونے کی کوشش کرتا ہے۔۔۔جبکہ نیند آنکھوں سے کوسوں دور ہوتی ہے۔۔۔

حاشر کو سیرت کو تلاش کرنے کے پلین سوچتے سوچتے فجر ہو جاتی ہے۔۔۔۔حاشر فجر کی نماز پڑھ کر لان میں آجاتا ہے۔۔۔۔جہاں نوراں ایک کونے میں کسی سے فون پر بات کر رہی ہوتی ہے۔۔۔۔

حاشر نوراں کو نظر انداز کرتے ہوئے جانے لگتا ہے کہ سیرت کا نام سن کا نوراں کی بات سننے پر مجبور ہو جاتا ہے۔۔۔۔۔

نوراں فون پر بات کرتے ہوئے۔۔۔۔سیرت باجی آپ کو سب تلاش کرنے کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں۔۔۔۔جب سے آپ گئی ہیں۔۔۔احد بھی بیمار رہتا ہے۔۔۔سیرت باجی احد کو بخار ہے۔۔۔۔ٹھیک ہے سیرت باجی جس دن احد سکول جائے گا میں آپ کو فون کر دوں گی آپ احد سے اس کے سکول میں ہی مل لیے گا۔۔۔۔

حاشر نوراں کے فون بند کرنے سے پہلے واپس اپنے کمرے میں چلا جاتا ہے۔۔۔۔

حاشر یہ تو نہیں جان پاتا کہ سیرت نے کیا کہا پر نوراں کی باتوں سے اندازہ ہو جاتا ہے کہ جس دن احد سکول جائے گا اس دن سیرت احد سے ملنے سکول آئے گی۔۔۔۔اور

حاشر احد کو آج ہی سکول بھیجنے کا ارادہ کر لیتا ہے۔۔۔۔

حاشر سب کے منع کرنے کے باوجود بھی احد کو خود لے کر اسکول جاتا ہے۔۔۔۔

حاشر احد کو چھوڑنے کے بعد اسکول کے باہر ہی سیرت کا انتظار کرتا ہے۔۔۔۔

حاشر کو زیادہ دیر انتظار نہیں کرنا پڑتا۔۔۔۔ سیرت سکول ٹائم شروع ہونے سے پہلے ہی سکول پہنچ جاتی ہے۔۔۔۔ سیرت احد سے ملنے کے بعد جب واپس اپنے گھر جاتی ہے تو حاشر اس کی گاڑی کا پیچھا کرتے کرتے سیرت کے گھر پہنچ جاتا ہے۔۔۔

سیرت۔۔۔۔۔

سیرت گاڑی سے نکل کر مین ڈور کھولنے لگتی ہے کہ حشر کی آواز پر ڈر جاتی ہے۔۔۔۔

سیرت تمہیں کیا لگا تھا کہ میں یہاں تک نہیں پہنچ سکتا۔۔۔۔

حاشر بھائی اندر چل کر بات کرتے ہیں۔۔۔۔۔

جی تو سیرت اب بتاؤ اب تو گھر کے اندر بھی آ گئے ہیں۔۔۔۔

حاشر بھائی بس میں اب اکیلے رہنا چاہتی تھی اس وجہ سے وہاں سے آ گئی۔۔۔۔

حاشر سیرت کو تھپڑ مارنے کے لیے ہاتھ اٹھاتا ہے پر اپنا ہاتھ ہوا میں ہی روک لیتا ہے۔۔۔۔

سیرت دل تو کر رہا ہے کہ تمہیں ایک کھینچ کر لگاؤں پر مجبور ہوں ایسا کر نہیں سکتا۔۔۔۔

بہنوں کو تکلیف ہو تو بھائیوں کو زیادہ دکھ ہوتا ہے۔۔۔۔

حاشر ویڈیو پلے کر کے سیرت کی طرف بڑھا دیتا ہے۔۔۔۔۔سیرت اگر ایسی ہی بات تھی تو تم میرے آنے کا انتظار تو کرتی۔۔۔میں آکر بھابھی کو خود جواب دے لیتا۔۔۔۔۔

حاشر بھائی یہ ویڈیو آپ پلیز ڈیلیٹ کر دیں اور وعدہ کریں کہ آپ یہ ویڈیو کسی کو نہیں دکھائیں گے۔۔۔۔اگر آپ نے ویڈیو کسی کو دکھائی یا میرے گھر کا ایڈریس کسی کو دیا تو میں یہاں سے کہیں اور چلی جاؤں گی۔۔۔۔۔

سیرت سچ میں تم بہت بڑی ہو گئی ہو۔۔۔۔پر اتنی بھی نہیں۔۔۔۔تم میرے لیے ہمیشہ میری چھوٹی ہی رہو گی۔۔۔۔سیرت تمہاری ایک امانت بھی میرے پاس ہے جو منیر انکل نے میرے پاس رکھوائی تھی۔۔۔۔حاشر سارا دن سیرت کے پاس رہتا ہے۔۔۔رات کو گیارہ بجے اپنے گھر چلا جاتا ہے۔۔۔

حاشر سیرت سے ملنے کے بعد گھر جاتا ہے تو گھر کا ماحول افسردہ سا محسوس کرتا ہے۔۔۔۔

ہادی آج گھر میں کچھ ہوا ہے کیا۔۔۔

حاشر تم صبح سے کہاں تھے۔۔۔۔مریم بھابھی کی طبیعت بہت زیادہ خراب ہو گئی تھی

جس کی وجہ سے بھابھی کو وہ اسپتال لے جایا گیا۔۔۔مریم بھابھی نے ایک مردہ بچی کو جنم دیا۔۔۔اور بھابھی اب بھی انڈر ابزرویشن ہے۔۔۔۔اہل بھائی اور ماما مریم بھابھی کے پاس ہاسپٹل ہی ہیں۔۔۔۔۔

ایک سال بعد۔۔۔۔۔

اس ایک سال میں بہت کچھ تبدیل ہو گیا۔۔۔مریم اپنی بیٹی کو کھونے کے بعد سیرت سے کی زیادتی کو یاد کر کے روتی ہے۔۔۔۔اور رب سے اپنے گناہوں کی معافی مانگتی ہے۔۔۔جیا بھی مریم کا انجام دیکھ کر توبہ کر لیتی ہے اور سچے دل سے سیرت کے حق میں دعا کرنے لگ جاتی ہے۔۔۔۔۔

سیرت سے ملنے فراز شازیہ حاشر اور احد ہر دوسرے دن جاتے رہتے ہیں۔۔۔۔

حاشر نے اس ایک سال میں اپنی بہن کو پہلے سے بہت زیادہ کانفیڈنس میں دیکھا ہے۔۔۔۔اور اس ایک سال میں حاشر میں ہر روز تقریبا سیرت کو اسد کے لیے آنسو بہاتی بھی دیکھا ہے۔۔۔۔حاشر نے کئی بار سیرت سے اسد کو معاف کرنے کا کہا اور اسد کی حالت بھی بتائی۔۔۔پر سیرت ہمیشہ ایک ہی بات کر کے حشر کو خاموش کر دیتی ہے۔۔۔۔

حاشر بھائی ابھی اسد کی سزا ختم نہیں ہوئی۔۔۔۔میں ابھی معاف نہیں کر سکتی۔۔۔۔

حاشر سیرت کو بتائے بغیر سیرت کی برتھ ڈے پر پر سب کو سیرت کے بارے میں بتانے والا اور ملوانے والا ہے۔۔۔۔اسد کو بھی۔۔۔۔

حاشر سے اسد کی اب حالت نہیں دیکھی جاتی۔۔۔۔اسد میں اپنے کیے کی سزا کاٹ لی ہے۔۔۔۔

احمد بھی سیرت کو سرپرائز کرنے لندن سے پاکستان آجاتا ہے۔۔۔۔حاشر اور احمد مل کر سیرت کے لیے سرپرائز پارٹی پلین کرتے ہیں۔۔۔۔

اسد اس ایک سال میں بہت تبدیل ہو گیا ہوتا ہے۔۔۔۔اسد پانچ وقت کی نماز ادا کر کے ہر نماز کے بعد سیرت کے لئے رو رو کر دعا کرتا ہے۔۔۔اسد کو پورا یقین ہوتا ہے سیرت ایک دن اسے ضرور مل جائے گی۔۔۔۔

حاشر ابھی تو صرف چار بجے ہے اور تم ابھی سے شور مچانا شروع ہو گئے ہوں تیار ہو جاؤ۔۔۔تیار ہو جاؤ۔۔۔۔

بھابی آپ خواتین پھر تیاری میں اتنا وقت بھی تو لگاتی ہیں۔۔۔۔

مریم بجوں دیکھیں ہمیں لیٹ ہونے کا کون کہہ رہا ہے۔۔۔جو ہمیشہ سب سے لیٹ ہوتا ہے۔۔۔۔

سب خواتین مجھے چھ بجے تیار چاہیے۔۔۔۔

حاشر کی بات پر لیونگ روم قہقہے گونجتے ہیں۔۔۔۔

ساڑھے چھ بجے فراز فیملی سیرت کے گھر پر موجود ہوتے ہیں۔۔۔

حاشر سب کو یہی کہہ کر لاتا ہے کہ اس کے کسی دوست کی برتھ ڈے ہے۔۔۔۔پر ہادی اور اہل سیرت کو دیکھ کر حیران اور خوش ہوتے ہیں۔۔۔۔اور آگے بڑھ کر اکٹھے سیرت کو گلے لگا لیتے ہیں۔۔۔۔

حاشر تم کب سے جانتے تھے کہ سیرت یہاں رہتی ہے۔۔۔۔اہل اور ہادی سیرت سے ملنے کے بعد حاشر کو گھیر لیتے ہیں۔۔۔۔

ہادی اہل بھائی میں پچھلے ایک سال سے جانتا ہوں۔۔۔۔اور میرے ساتھ ساتھ اہل بھائی آپ کا بیٹا بھی جانتا ہے۔۔۔۔۔ہادی تمہارے مما بابا بھی جانتے ہیں۔۔۔۔

اہل اور ہادی حاشر کی بات سن کر صدمے میں چلے جاتے ہیں۔۔۔۔

مریم اور جیا سیرت سے معافی مانگنے لگتی ہے کہ۔۔۔۔بھابھی یہ آپ کیا کر رہی ہیں۔۔۔۔مجھے آپ سے کوئی گلا نہیں۔۔۔۔آپ بھی پرانی ساری باتیں بھول جائے سیرت کہتے ہوئے جیا اور مریم کو گلے لگا لیتی ہے۔۔۔

سب اپنی باتوں میں مصروف ہوتے ہیں کہ۔۔۔کوئی سلام کرتا گھر میں داخل ہوتا

ہے۔۔۔۔

سیرت اسد کو گھر میں دیکھ کر حاشر کی طرف دیکھتی ہے۔۔۔۔ سیرت حاشر کو دیکھ کر افسوس سے سر ہلاتی ہے اور اپنے کمرے کی طرف چلی جاتی ہے۔۔۔۔۔

حاشر اسد کو حوصلہ دیتا ہے۔۔۔۔۔اسد تم سیرت کے پیچھے جاؤ اور اسے منانے کی کوشش کروں میں یقین سے کہہ سکتا ہوں سیرت آج مان جائے گی۔۔۔۔

اسد سیرت کو جلدی مانا کر لے آنا ہم سب تب تک انتظار کر رہے ہیں۔۔۔۔

اسد کے جانے کے بعد ہادی حاشر سے سوال کرتا ہے۔۔۔اسد کو تم نے سیرت کے بارے میں کب بتایا۔۔۔۔

ہادی اسد کو میں نے سیرت کے بارے میں کل بتایا ہے۔۔۔۔۔

سیرت کمرے کا دروازہ کھلنے پر۔۔۔۔۔

اسد میں آپ سے کوئی بات نہیں کرنا چاہتی پلیز آپ یہاں سے چلے جائیں۔۔۔۔۔

سیرت ایک دفعہ میری بات سن لو۔۔۔۔

اسد مجھے آپ کی کوئی بات نہیں سنی۔۔۔۔

اسد سیرت کے قدموں میں بیٹھتے ہوئے ہاتھ جوڑ لیتا ہے۔۔۔۔

سیرت اسد کو ایسا کرتے دیکھ کر تڑپ کر اس کے پاس نیچے بیٹھ جاتی ہے۔۔۔۔ سیرت

کی اسد سے ناراضگی چاہے جتنی بھی تھی سیرت نے کبھی اسد کو اپنے قدموں میں بٹھانے کا نہیں سوچا۔۔۔۔

اسد یہ آپ کیا کر رہے ہیں پلیز اٹھ جائیں۔۔۔۔

سیرت تو مجھے خدا کے لیے معاف کر دو۔۔۔۔میں تمہارے بغیر نہیں رہ سکتا۔۔۔۔

تمہارے بغیر اب تک صرف میری سانسیں چل رہی ہیں تو صرف اس امید میں کہ تم ایک دن مجھے مل جاؤ گی۔۔۔۔

سیرت خدا کے لئے اب میری سزا ختم کر دو۔۔۔۔اگر تم میری سزا ختم نہیں کر سکتی تو میری جان لے لو۔۔۔۔

اسد روتے ہوئے ٹیبل پر موجود پھلوں کے ساتھ پڑی چھڑی اٹھا کر سیرت کی طرف بڑھاتا ہے۔۔۔۔

سیرت اسد کو ایسا کرتا دیکھ کر اسد کے ہاتھ سے چھڑی لے کر دور پھینک دیتی ہے۔۔۔۔

اور اسد کے گلے لگ جاتی ہے۔۔۔۔

اسد میں آپ کو سزا نہیں دے رہی تھی۔۔۔۔کے میں اپنے آپ کو سزا دے رہی تھی۔۔۔۔اگر میں اتنا عرصہ اسد آپ کے سامنے نہیں آئی تو صرف اس لیے کے میں آپ کو دیکھ کر کمزور نہیں پڑھنا چاہتی تھی۔۔۔۔

اسد سیرت کے گرد اپنا حصار تنگ کرتے ہوئے اپنے آپ کو سیرت کی موجودگی کا احساس دلاتا ہے۔۔۔۔

اسد لفظوں کا سہارا چھوڑ کر سیرت کو اپنے لمس سے اپنی دیوانگی کا احساس دلاتا ہے۔۔۔۔

حاشر کے دروازہ نوک کرنے پر سیرت اسد سے دور ہوتی ہے۔۔۔۔اور سیرت فریش ہونے واش روم میں چلی جاتی ہے۔۔۔۔

اسد دروازہ کھولنے پر حاشر اور احمد کو اپنے سامنے کھڑا پاتا ہے۔۔۔۔

اسد تمہاری شکل دیکھ کر تو لگ رہا ہے کہ سب ٹھیک ہے۔۔۔۔۔احمد ہم تو فضول میں ہی پریشان ہو رہے تھے۔۔۔کے اسد بچارا کہیں اپنی بیوی کے ہاتھوں پٹ ہی نہ جائے۔۔۔۔

احمد حاشر کے بات پر مسکراتے ہوئے اسد کے گلے لگ جاتا ہے۔۔۔۔امید ہے آپ میری پارٹنر کو ہمیشہ خوش رکھیں گے۔۔۔۔

احمد تمہاری پارٹنر میری بیوی ہے۔۔۔اور میں اسے ہمیشہ خوش رکھوں گا۔۔۔۔بس تم سے ایک رکویسٹ ہے کہ اپنی پارٹنر سے میری غیر موجودگی میں ہی زیادہ ہنسنا بولنا۔۔۔۔

احمد اسد کی بات پر قہقہہ لگاتا ہے۔۔۔کیوں اسد بھائی آپ مجھ سے جیلس ہوتے ہیں۔۔۔۔

یار احمد میں صرف تم سے ہی نہیں۔۔۔۔احد سے بھی جیلس ہوتا ہوں جب وہ میری بیوی سے فری ہوتا ہے۔۔۔۔

اسد کی بات پر حاشر اور احمد کا قہقہہ گونجتا ہے۔۔۔۔

سیرت سب کی موجودگی میں خوش ہو کر کہ کیک کاٹی ہے۔۔۔سب کو کیک کھلانے کے بعد اپنے رب کا شکر ادا کرتی ہے۔۔۔کہ اسے اتنا پیار کرنے والے لوگ دیے۔۔۔۔اور آج سیرت کے پاس کسی رشتے کی کمی نہیں ہے۔۔۔۔

سیرت اب یہ سب سوچ رہی ہوتی ہے کہ احد سیرت کو سب کے ساتھ تصویر بنانے کا کہتا ہے۔۔۔۔

احد آج دوسروں کی تصویر بنانے کی بجائے اپنی تصویریں بنوانے میں مصروف ہوتا ہے۔۔۔۔۔

سب مسکراتے ہوئے ایک فیملی فوٹو بنواتے ہیں۔۔۔۔

❤️ختم شدہ❤️

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔

ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل،شاعری،پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین